وقف من المحشی للمکتبۃ الاعزیۃ آدامہا اللہ وادام سلطانہا آمین ثم آمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قال اللہ تعالیٰ حسنت مستقرا ومقاما

مقامات حریری محشی

بحاشیہ جدیدہ

از تالیف محمد ادریس کاندھلوی مدرس دار العلوم دیوبند

کان اللہ لہ ولوالدیہ

[illegible]

قیمت فی نسخہ ؏

ايضاح الرموز والعلامات وتصريح الاسماء والاشارات التي وقعت في اثناء التعليق على المقامات

ل	اشارة الى لسان العرب للامام الافريقي رحمه الله تعالى
مف	ايماء الى مفردات القران للامام الراغب رحمه الله تعالى
ق	تلويح الى القاموس
ن	اشارة الى النهاية للامام الجزري رحمه الله تعالى
ص	تلميح الى الصحاح للامام الجوهري رحمه الله تعالى
ج	كناية عن المنجد المختصر عن لسان العرب بوضع الرموز والعلامات للابواب والجموع والمفردات
ف	رمز الى فرائد اللغة فى الفروق الماخوذة من فقه اللغة للامام الثعالبى وكتاب السيّد الجرجانى وغيرهما
س	اشارة الى السرَيشي
ع	ايماء الى العبد الضعيف عفا الله عنه
مل	ايماض الى الملخص من ذلك كله

محمد ادريس كاندهلوى غفر الله له ولاهله

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي بيده الابداع والانشاء مالك الملك يؤتي الملك من يشاء وينزع الملك ممن يشاء والصلوة
والسلام على افضل الرسل وخاتم الانبياء

اما بعد

فلا يخفى على كافة الانام من الخواص والعوام ان مولانا نظام الملة والدين ظل الله في
الارضين غياث الاسلام والمسلمين محي ملة خاتم الانبياء والمرسلين السلطان بن السلطان
مير عثمان عليخان خلد الله ملكه وجعل الدنيا باسرها ملكه وشيد اركان دولته و
اطال بقاءه لاحياء دين نبيه وملته قد جمع الله فيه من اشتات الفضائل ما لم يوجد في
الاواخر والاوائل وجعل يده الميمونة يد الايادي وكعبة امال العاكف والبادي حتى تواتر
حديث فواضله في الامصار واشتهر خبر مكارمه في الاقطار اشتهار الشمس في نصف النهار
وانتشر نشر افضاله التي لا تعد ولا تحصى انتشار العبير والمسك الاذفر فتعطرت منه
مشام اهل العرب والعجم ومعاطس سكنة الحل والحرم واضحت بايامه رياض العلوم
مزهرة وحدائق الدين ذات بهجة ونضرة ولما وصلت بلدة حيدرآباد صانها الله
تعالى عن كل شر وفساد وعمرها الى يوم التناد وجدتها محط رحال الاماثل وملجأ الاجلة
والافاضل يقصدون سلطانها من كل بلد سحيق ويأتون اليه من كل فج عميق
فاحببت ان اهدي الى مجلسه الشريف وجنابه المنيف هدية التصنيف وتحفة التاليف
فلم اجد شيئا سوى العلم الذي قد شغفني حبا والحكمة التي لم ازل بها مذ ولدت صبيا
فاهديت الى حضرة رفيع الجناب منيع الاعتاب هذا التطريز والعلق الوجيز المسمى

بالتعليقات العربية على المقامات الحريرية وعلم الكلام فيما يتعلق بعقائد الاسلام ولطائف الحكم في اسرار نزول عيسى بن مريم صلى الله على نبينا و عليه وسلم وكلمة الله في حياة روح الله وقصيدة لامية مسماة بعقد الجمان في مدح نظام الملة وخير الاديان السلطان بن السلطان مير عثمان عليخان ادام الله تعالى ظله ما كر الجديدان وتعاقب الملوان التي انشأتها قريحتي الجامدة و فطنتي الخامدة فاكتسبت من حضرته شرف القبول فوق المتمنى والمامول وصدر المنشور من حضرته العلية وسدته السنية باجراء الاربعين ما دمت حيا فشكر الجزيل عطائه وجميل حبائه وجزاه في الدارين احسن جزائه وجعل له لسان صدق عليا (امين ثم امين) وان هذا المملوك معترف بالبر والاحسان شاكر للتطول والامتنان ولا زال يدعو لكم بصميم القلب وخلوص الجنان كيف لا وانزال عوارفك تنطقني وفواضلك تذكرني وتحرضني وانعم ما قيل

واحسن وجه في الورى وجه محسن	وايمن كف فيهم كف منعم

واما انا فهكذا اقول

واحسن وجه وجه عثمان مفضل	وايمن كف كف عثمان منعم

ايها الملك الجليل قد اطلق لساني برك الجزيل فقلت شاكرا لنوالكم وافضالكم قصيدة ميمية اهديها مع اختها اللامية الى جنابكم فان رفعتموها الى سماك القبول فهو عين المتمنى وغاية المامول

والسلام

الداعي محمد ادريس الكاندهلوي المدرس بدار العلوم الديوبندية كان الله له

بسم الله الرحمن الرحيم

مناقب مشہورہ

سَلَامٌ عَلٰی مَلِكٍ جَلِيلِ الْمَكَارِمِ ۔ فَوَاضِلُهُ مَعْرُوفَةٌ فِي الْعَوَالِمِ

سلام ہے ایسے عظیم اور محترم بادشاہ پر ۔ جس کے افضال و الطاف تمام جہانوں میں معروف و معلوم ہیں

وَيُدْعٰی لَهُ فِي كُلِّ دَارٍ بِطَيْبَةٍ ۔ وَقِبْلَةِ اِسْلَامٍ رَفِيعِ الدَّعَائِمِ

اور جس کے لئے مدینہ طیبہ کے ہر گھر میں دُعا کیجاتی ہے ۔ اور علیٰ ہذا مکہ معظمہ میں جو اسلام کا محترم قبلہ ہے

وبینت تعلیقی

وَمَعْدَنِهِ اُمِّ الْقُرٰی وَاِمَامِهَا ۔ وَاَوَّلِ بَيْتٍ مِنْ بِنَاءٍ لِاٰدَمِ

اور سلام کا معدن ہی اور تمام بستیوں کی اصل ہی اور جو سب سے پہلا گھر ہے جسکو حضرت آدمؑ نے تعمیر فرمایا ہی اسمیں بھی حضور کیلئے دعا کیجاتی ہے

سَرٰی جُودُ عُثْمَانَ الْغَنِيِّ وَفَضْلُهُ ۔ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی وَكُلِّ الْاَقَالِمِ

ہمارے اِس عثمان غنی کا جود و احسان مسجد اقصیٰ بلکہ ہر اقلیم تک پہونچ چکا ہے

وَيُدْعٰی لَهُ فَوْقَ الْمَنَابِرِ جَهْرَةً ۔ يُغَرِّدُ فِي اٰثَارِهٖ كَالْحَمَائِمِ

اور جسکے لئے ممبروں پر علی الاعلان دعا کیجاتی ہے اور ترنم کیساتھ خوش الحان کبوتروں کی طرح اسکے آثار کو گایا جاتا ہے

وَيُدْعٰی لَهُ فِي كُلِّ مِحْرَابِ مَسْجِدٍ ۔ وَكَمْ هٰكَذَا مِنْ زَاهِدٍ ثُمَّ عَالِمِ

اور اُس کے لئے ہر مسجد کے محراب میں دعا کیجاتی ہے اور کتنے ہی زاہد اور عالم اُس کے لئے دعا کرنیوالے ہیں

وَكَاَيِّنْ يُرٰی دَاعٍ لِعُثْمَانَ مَلْكِنَا ۔ وَكَمْ صَائِمٍ بِالْيَوْمِ بِاللَّيْلِ قَائِمِ

اور ہمارے بادشاہ عثمان علیخان کیلئے بہت سے دعا کرنیوالے نظر آئیں گے اور بہت سے روزہ دار اور قیام لیل کرنے والے دعا کرتے ہیں

يمينا لقد فاق الملوك تكرّما	فلله ذا البر بحر المكارم

میں قسم کھاتا ہوں کہ یہ بادشاہ تمام بادشاہوں سے جود و احسان میں بڑھ گیا ہے گویا یہ بادشاہ دریائے مکارم ہے

شهيد لافضال المليك وجوده	اباطح بيت الله قبلة عالم

بیت اللہ جو کہ قبلہ عالم ہے اس کی وادیں بادشاہ کے افضال اور جود و سخا کی شاہد ہیں

مقام وبيت والحطيم وزمزم	وطيبة ختم المرسلين الاكارم

اور علی ہذا مقام ابراہیم اور بیت اللہ اور حطیم اور بیر زمزم اور مدینہ طیبہ بھی شاہد ہیں

ومیقات حج ذات عرق يلملم	وموضع اهلال السراة الهواشم

اور مواقیت حج بھی شاہد ہیں مثلاً ذات عرق اور یلملم اور وہ مقام جس جگہ سے بنی ہاشم احرام باندھتے ہیں

وجحفة شام ذو الحليفة بعدها	وتنعيم اعراب وقرن الاعاجم

اور جحفہ جو اہل شام کا میقات ہے اور ذوالحلیفہ اور تنعیم جہاں سے اہل مکہ اور قرن جہاں سے اہل نجد احرام باندھتے ہیں یہ بھی شاہد ہیں

وهذا اختصاص للمليك مسلّم	فهل من مبار او فهل من مزاحم

یہ اس بادشاہ کی خصوصیت ہے جو سب کو مسلّم ہے پس کیا کوئی بادشاہ مقابل اور مزاحم ہے۔ ہرگز نہیں

وعثمان ملك فاقد لنظيره	جواد كريم ما له من مساهم

حضور عثمان علیخان خود بھی اپنی کوئی نظیر نہ دیکھیں گے اسلئے کہ وہ ایسے جواد و کریم ہیں کہ کوئی اُن کا مماثل نہیں

وكل جميل من عطاياه ناسخ	لما شاع عن كسرى الملوك وحاتم

اس بادشاہ کی ہر عطا کسریٰ اور حاتم کی تمام عطاؤں کے لئے ناسخ ہے

فواضله اخجلن افضال وابل	فحسده كفيه ثقال الغمائم

بادشاہ کے احسانات نے بارش کے افضال کو شرمندہ کر دیا ہے حتی کہ بادل بادشاہ کے ان دو ہاتھوں پر حسد کرنے لگے ہیں جن سے بادشاہ عطا کرتا ہے

وصار الثنا من قرشي وهاشم

ف ذات عرق اور یلملم اور جحفہ اور ذوالحلیفہ اور تنعیم اور قرن یہ سب مقامات ہیں جہاں سے حجاج حج کے لئے احرام باندھتے ہیں ۱۲

لَهُ الجُودُ وَالإِعْطَاءُ فِي كُلِّ سَاعَةٍ	جَمَالُ الدُّنَا وَالدِّينِ جَمُّ المَكَارِمِ

بادشاہ ہر وقت جود و عطا میں مشغول ہے دنیا اور دین کے لئے جمال اور زینت ہے اور کثیر المکارم ہے

وَهَلْ يُدْرِكُ البَحْرُ العَظِيمُ لِفَضْلِهِ	وَمَوْجُ العَطَايَا دَائِمًا بِالتَّلَاطُمِ

اور کیا دریا بادشاہ کے جود کا مقابلہ کر سکتا ہے ہرگز نہیں اسلئے کہ دریا میں کبھی کبھی تلاطم ہوتا ہے اور دریائے عطا شاہی ہمیشہ موجزن ہے

وَهَلْ يُدْرِكُ الجُودَ الغَزِيرَ بِجُودِهِ	إِذَا مَا بَدَا مُسْتَمْطِرٌ بِالسَّوَاجِمِ

اور کیا عظیم بارش اس کے جود کا مقابلہ کر سکتی ہے کہ جب کوئی بارش طلب کرے

إِذَا مَا جَدَا عُثْمَانُ وَالقَطْرُ هَامِرٌ	يَدُومُ النَّدَى وَالقَطْرُ لَيْسَ بِدَائِمِ

جب عثمان علیخان مدظلہ بخشش کریں اور بارش ہو رہی ہو بارش منقطع ہو جائیگی اور عطا کا سلسلہ برابر جاری رہیگا

يُصَدِّقُ آمَالَ الأَنَامِ بِجُودِهِ	وَهَلْ كُلُّ مُزْنٍ فِيهِ جُودٌ لِشَائِمِ

امیدواران جود کی اپنے کرم سے تصدیق کرتا ہے اور کیا ہر بادل جب اس سے بارش کی امید کیجاتی ہے برستا ہے

وَلَا يَحْرِمُ الرَّاجِينَ مِنْ فَيْضِ فَضْلِهِ	وَلَا يَحْرِمُ الآمَالَ نَيْلَ المَغَانِمِ

امیدواروں کو اپنے فیض عطا اور نوال عظیم سے محروم نہیں فرماتے

وَمُسْتَوْجِبٌ لِلشُّكْرِ مِنْ كُلِّ آمِلٍ	ن رَاجٍ	بِأَفْضَالِهِ كَالهَاطِلَاتِ السَّوَاجِمِ

یہ بادشاہ اپنے ابرہائے کرم کے بارش کی وجہ سے ہر امیدوار سے شکر کا مستحق ہے

وَمَنْ يَحْتَرِثْ حَرْثًا مِنَ البِرِّ يَصْرِمْ	دُعَاءً بِإِخْلَاصٍ وَشُكْرَ المَبَاسِمِ

جو شخص احسان کی کاشت کرتا ہے تو دعا مخلصانہ اور شکر دندان تبسم کناں کا ثمرہ حاصل کرتا ہے

وَحَقًّا عَلَيْنَا شُكْرُ عُثْمَانَ مُفْضِلٍ	وَكُفْرَانُهُ كُفْرَانُ رَبِّ العَوَالِمِ

اور ہمارے ذمہ حضور عثمان علیخان کا شکر واجب ہے اور آپ کی ناشکری خدا کی ناشکری ہے

وَلَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ الَّذِي لَيْسَ شَاكِرًا ۔ لِمُنْعِمِهٖ دَأْبَ الْكَفُوْرِ الْمُرَاغِمِ[عـه]

جو اپنے محسن کا شکر گزار نہ ہو وہ خدا کا بھی شکر گذار نہیں یہ طریق اُس ناسپاس کا ہے جو سب کے نزدیک ذلیل ہے

وَلَا خَيْلَ عِنْدِي ثُمَّ لَا مَالَ فِي يَدِي ۔ فَمَا الشُّكْرُ إِلَّا بِالدُّعَاءِ لِكَارِمِ

میرے پاس کوئی مال وغیرہ تو ہے نہیں جو شکریہ میں پیش کروں میرا شکر اپنے محسن بادشاہ کیلئے دعا ہے

دُعَاءُ مِنَ الدَّاعِي إِذَا كَانَ غَائِبًا ۔ مُجَابٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَعَالِمِ

اور دعائے غائبانہ بہت جلد مقبول ہوتی ہے جیسا کہ صحیح مسلم میں حدیث موجود ہے

فَوَاللّٰهِ مَا قَصَّرْتُ يَوْمًا بِدَعْوَةٍ ۔ بِإِخْلَاصِ قَلْبٍ ثُمَّ صِدْقِ التَّرَاجُمِ

واللہ میں نے خالص قلب اور صدق لسان سے حضور کے لئے دعا کرنے میں تقصیر نہیں کی

وَوَاللّٰهِ مَا آلَيْتُ فِي شُكْرِ فَضْلِكُمْ ۔ (ابلاء تقلی صورت اترے) وَتِلْكَ يَمِينٌ لَسْتُ فِيهَا بِآثِمِ

اور واللہ شکر میں کوئی کمی نہیں کی اور اس قسم میں میں حانث نہیں ہوں

دُعَاءُ مُحْيِي الدِّينِ آيَةُ دَعْوَةٍ ۔ دُعَاءٌ بِإِجْمَاعٍ لِأَنَامِ الْعَالَمِ

حضور محی الملۃ والدین کے لئے دعا کرنا بالاتفاق تمام عالم کے لئے دعا کرنا ہے

دُعَاءٌ لِإِحْيَاءِ الْكِتَابِ وَسُنَّةٍ ۔ وَنَشْرِ لِأَحْكَامٍ لِأَحْكَمِ حَاكِمِ

اور حضور کے لئے دعا کرنا درحقیقۃ احیاء کتاب و سنت اور احکام خداوندی کے نشر کیلئے دعا کرنا ہے

وَإِذْلَالِ كُفْرٍ ثُمَّ إِعْزَازِ مِلَّةٍ ۔ وَإِعْلَاءِ حَقٍّ ثُمَّ جَمِّ الْمَكَارِمِ

اور تذلیل کفر اور اعزاز دین اور حق کے بلند کرنے کے لئے اور پھر تمام خوبیوں کے لئے دعا ہے

فَلَا زَالَ فِي عِزٍّ وَتَأْيِيدِ رَبِّهٖ ۔ بِخَمْسَةِ آلَافٍ وَبِيضِ الْعَمَائِمِ[عـه]

خدا کرے یہ بادشاہ ہمیشہ پانچ ہزار فرشتے سفید عماموں والوں سے خدا کی تائید میں رہے

عـه اقتباس من قوله صلی الله علیه وسلم من لم یشکر الناس لم یشکر الله ۱۲

عـه نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حق تعالیٰ نے مقام بدر میں پانچ ہزار فرشتوں سے مدد فرمائی تھی کما قال تعالیٰ يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ۔ اس شعر میں اسی قسم کی تائید الٰہی کی جانب اشارہ ہے

ولازال منصوراً بنصرٍ مؤزرٍ ۔۔۔ شديداً على الحسّاد صعب الشكائم

اور خدا کرے یہ بادشاہ ہمیشہ مظفر و منصور رہے اور اپنے حاسدین کے حق میں نہایت شدید ہی

ولازال في حفظٍ بمشكور سعيه ۔۔۔ شعائر دين الله كلّ المعالم

اور خدا کرے اس بادشاہ کی سعی مشکور سے تمام شعائر اسلام اور مآثر محفوظ اور سربلند رہیں

ولازال في ازهاق كفرٍ وبدعةٍ ۔۔۔ وظلمة اشراكٍ على رغم راغم

اور کفر اور بدعت اور شرک کی ظلمت ہمیشہ زایل ہوتی رہے

وانفاذ سهمٍ نافذٍ في نحورها ۔۔۔ وتفليق هام الحاسدين بصارم

اور حق کے تیر باطل امور کے سینوں کو چھانتے رہیں اور حاسدین یک لخت فنا ہوتے رہیں

ولازال عثمان الغنيّ برفعةٍ ۔۔۔ واجناده ما انهلّ وبل الغمائم

اور خدا کرے حضور عثمان غنی، اور آپ کے تمام لشکر قیامت تک سربلند رہیں آمین

وازكى سلامٍ ثم ازكى تحيّةٍ ۔۔۔ على خير خلق الله افضل عالم

اور بہترین صلوۃ و سلام ہو اس ذات پر کہ جو برگزیدۂ عالم ہے

وآلٍ كرامٍ ثمّ صحبٍ اعاظمٍ ۔۔۔ واتباعهم ما انهلّ وبل السواجم

اور تمام آل کرام اور صحابۂ عظام اور تابعین پر جبتک بادلوں سے بارش برستی رہے یعنی قیامت تک

الداعی محمد ادریس کان اللہ لہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِذَا قِیْلَ اَیُّ النَّاسِ اَسْمٰی تَفَضُّلًا ۔۔۔ نَوَالًا وَّفَیْضًا فَوْقَ وَبْلٍ مُّھَطِّلٖ

جب یہ کہا جائے کہ کون شخص فضل اور بخشش اور فیض رسانی میں تیز بارش سے بڑھا ہوا ہے

اِذَا قِیْلَ اَیُّ النَّاسِ اَعْلٰی تَکَرُّمًا ۔۔۔ وَفَضْلًا وَّجُوْدًا فَوْقَ جُوْدٍ مُّسَلْسَلٖ

جب یہ کہا جائے کہ کون شخص کرم اور فضل اور جود میں باران مسلسل سے بڑھا ہوا ہے

اِذَا قِیْلَ اَیُّ النَّاسِ کَعْبَۃُ اٰمِلٍ ۔۔۔ مَطَافًا وَّطِیْفًا عِنْدَ مَسْعٰی وَّمَرْمَلٖ

جب یہ کہا جائے کہ کون شخص کعبہ امید ہے کہ جس کا امیدین طواف اور سعی اور رمل کرتی ہوں

اِذَا قِیْلَ اَیُّ النَّاسِ مَدْیَنُ مَاْرَبٍ ۔۔۔ فَیَسْقِیْ اُنَاسًا مِّنْ رِّوَاءٍ مُّعَلَّلٖ

جب یہ کہا جائے کہ مدین حاجات کون ہے کہ جو لوگوں کو آب کرم سے مکرر سہ کرر سیراب کرتا ہو

اِذَا قِیْلَ اَیُّ النَّاسِ اَمْضٰی عَزِیْمَۃً ۔۔۔ کَنَبْلٍ بَرِیٍّ اَوْحُسَامٍ مُّصَقَّلٖ

جب یہ کہا جائے وہ کون ہے کہ جو اپنے ارادوں میں تیر اور صیقل کردہ تلوار سے بھی جلد گذرتا ہو

اِذَا قِیْلَ اَیُّ النَّاسِ اَمْضٰی عَزِیْمَۃً ۔۔۔ کَسَھْمَیْکَ فِیْ اَعْشَارِ قَلْبٍ مُّقَتَّلٖ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جو اپنے ارادوں میں اس طرح گذرتا ہو جیسے تیر نگاہ عاشق کے جگر میں پار ہوتا ہے

اِذَا قِیْلَ اَیُّ النَّاسِ اَنْکٰی نِکَایَۃً ۔۔۔ اِذَا مَا بَدَا جَیْشُ الْھُمُوْمِ بِجَحْفَلٖ

جب یہ کہا جائے کہ غموں کے لشکر کو سب سے زیادہ شکست دینے والا کون ہے

اِذَا قِیْلَ اَیُّ النَّاسِ اَرْجٰی تَحَصُّنًا ۔۔۔ اِذَا اَجْلَبَتْ خَیْلُ الْغُمُوْمِ بِرَجْلٖ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جس سے سب سے زیادہ پناہ کی امید ہو جبکہ غم اپنے سوار اور پیادوں کو لیکر کسی پر حملہ آور ہوتا ہو

اِذَا قِیْلَ اَیُّ النَّاسِ اَوْلٰی ھَزِیْمَۃً ۔۔۔ اِذَا مَا بَدَا وَجْہُ الرَّجَاءِ لِاٰمِلٖ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے جو سب سے پہلے امیدوار کے چہرے سے مغلوب ہوتا ہو

اِذَا قِيْلَ اَیُّ النَّاسِ اَسْنٰی تَهَلُّلاً ۔۔۔ رَحِيْبٌ طَلِيْقٌ عِنْدَ تَسْاٰلِ سُؤَّلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جسکے چہرہ پر چمک اور قلب میں انشراح سب سے زائد سائل کے سوال کے وقت ہوتا ہی

اِذَا قِيْلَ اَیُّ النَّاسِ اَوْفٰی بَشَاشَةً ۔۔۔ جَوَادٌ كَرِيْمٌ عِنْدَ تَهْطَالِ هُطَّلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جب اس کا ابر کرم برستا ہو تو سب سے زیادہ بشاشت کے آثار اُس پر ظاہر ہوتے ہوں

اِذَا قِيْلَ اَیُّ النَّاسِ اَرْجٰی اِعَانَةً ۔۔۔ لِمُضْطَرٍّ قَيْدِ الْمَصَائِبِ هَيْكَلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جس سے گرفتار مصائب کی سب سے زیادہ اعانت کی اُمید ہو

اِذَا قِيْلَ اَیُّ النَّاسِ اَدْنٰی اِغَاثَةً ۔۔۔ اَسِيْرًا بِاَيْدِیْ كُلِّ غَمٍّ مُمَلْمِلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جس سے ایسا اسیر غم کہ جسکو غموں نے مضطرب بنا رکھا ہو سب سے زیادہ فریاد رسی کی امید رکھتا ہو

اِذَا قِيْلَ اَیُّ النَّاسِ اَعْلٰی جَلَالَةً ۔۔ اَسْنٰی ۔۔ فَاِنْ يَّبْدُ لِلْاَبْطَالِ فِی الْحُلْمِ تَغُوْلِ

جب کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جسکی جلالت و ہیبت اسدرجہ ہو کہ دشمن اگر اس کو خواب میں بھی دیکھ لیں تو ہیبت اور جلال کی وجہ سے چلا اٹھیں

اِذَا قِيْلَ اَیُّ النَّاسِ اَعْلٰی شَهَامَةً ۔۔۔ فَفَاقَ الْعُلٰی بَلْ كُلَّ مَجْدٍ مُؤَثَّلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ علو منزلت اور رفعت شان میں معالی اور مراتب علیا سے بھی بڑھ گیا ہو

اِذَا قِيْلَ اَیُّ النَّاسِ اَوْلٰی رِوَايَةً ۔۔۔ رِوَايَةُ جُوْدٍ عَنْهُ تُرْوٰی بِاَوَّلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جس کے جود و کرم کی روایت سب سے اوّل بیان کیجاتی ہو

اِذَا قِيْلَ اَیُّ النَّاسِ اَوْلٰی تَوَاتُرًا ۔۔۔ فَوَاضِلُهٗ مَرْوِيَّةٌ بِالتَّسَلْسُلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جس کے احسانات تواتر کے ساتھ روایت کئے جاتے ہوں

اَشَارَتْ بِحَارٌ ثُمَّ وَبْلٌ مُهَطَّلٌ ۔۔۔ لِمَلْكٍ بِاِجْمَاعِ الْاَنَامِ مُفَضَّلِ

تمام دریا اور بارشیں ایسے بادشاہ کی طرف اشارہ کریں گے کہ جو بالاجماع احسان کرنیوالا یا بہتر ہے

اَشَارَتْ غَمَامَاتٌ اِلٰی خَيْرِ وَابِلٍ ۔۔۔ جَوَادٍ وَبِالْجُوْدِ الْغَزِيْرِ مُخَجِّلِ

اور تمام ابر ایسے ابر کرم کی طرف اشارہ کریں گے کہ جس کی فیاضی نے بارش کی سیلانی کو بھی شرمندہ کر دیا ہے

اَشَارَتْ رِمَاحٌ ثُمَّ سَيْفٌ مُهَنَّدٌ ۔۔۔ لِسَيْفٍ عَلٰی هَامِ الضَّلَالِ مُسَلَّلِ

اور نیزے اور تلواریں ایسی تلوار کی طرف اشارہ کرینگی جو کہ منجانب اللہ گمراہی کے سر پر سُتی رہتی ہے

صہ بلالغنی علی الفقر ۱۲

أَشَارَتْ شُمُوسٌ ثُمَّ بَدْرٌ وَكَوْكَبٌ ۔۔۔ إِلَى غُرَّةِ الْمَلِكِ الْأَغَرِّ الْمُبَجَّلِ

اور شمس و قمر اور کواکب تمامتر مبارک بادشاہ کی پیشانی کی طرف اشارہ کریں گے

لَقَدْ صِرْتُ مُشْتَاقًا لِتَصْرِيحِ اسْمِهِ ۔۔۔ إِلَى مَا اصْطِبَارٌ لِلْفُؤَادِ الْمُسَلْسَلِ

میں اُس بادشاہ کے نام کی تصریح کا بیحد مشتاق ہوگیا ہوں، جلد تصریح کرو یہ قلب مضطرب کبتک صبر کرے

لَقَدْ هِمْتُ هَيْمَانًا لِتَشْرِيحِ وَصْفِهِ ۔۔۔ فَيَمْضِي أَوَانٌ فَوْقَ حُقْبٍ مُطَوَّلِ

اُس کے نام کی تصریح کا اِسقدر مشتاق ہوگیا کہ تھوڑا سا وقت بھی اسّی سال سے زائد معلوم ہو رہا ہے

وَقَالُوا لَكَ الْوَيْلَاتُ إِنَّكَ جَازِعٌ ۔۔۔ (تشبیب علی بیت امرء القیس) ۔۔۔ فَصَبْرًا وَلَا تَهْلِكْ أَسًى وَتَجَمَّلِ

لوگوں نے مجھ سے کہا کہ افسوس تو گھبرا اٹھا، صبر کر، غم میں ہلاک مت ہو

فَذَاكَ نِظَامُ الْمُلْكِ عُثْمَانُ مَلِكُنَا ۔۔۔ لِوَاءٌ لِدِينٍ أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ عَلِ

وہ بادشاہ نظام الملک میر عثمان علیخان مدظلہ ہیں جو دین الٰہی کے ایک جھنڈے ہیں۔

وَعُثْمَانُ مَلْكٌ يَعْرِفُونَ سَنَاءَهُ ۔۔۔ كَبَدْرٍ مُنِيرٍ لَيْسَ يَخْفَى لِمُجْتَلِي

اُس بادشاہ کی رفعتِ شان کو لوگ ایسا پہچانتے ہیں جیسے بدرِ منیر کو،

وَعُثْمَانُ مَحْبُوبُ الْخَلَائِقِ كُلِّهِمْ ۔۔۔ ([illegible]) ۔۔۔ مَلِيكٌ عَزِيزُ الدَّرِّ مَحْمُودُ شَمَائِلِ

حضور عثمان علیخان مدظلہ محبوب خلائق ہیں اور ایسے بادشاہ ہیں کہ جنکی عطا بھی نہایت کثیر اور اخلاق بھی نہایت شیریں

إِمَامُ الْهُدَى مَلْكٌ أَجَلُّ وَأَجَلُّ ۔۔۔ عَزِيزُ الْعَطَايَا مُسْتَغَاثٌ لِمُحْلِ

امام ہدایت ہیں معظم و محترم بادشاہ ہیں کثیر العطا ہیں۔ قحط زدہ کے لئے فریادرس ہیں۔

إِمَامُ الْوَرَى لِلدِّينِ مَأْوًى وَمَلْجَأٌ ۔۔۔ مُكِبٌّ عَلَى إِحْيَائِهِ[عـه] غَيْرُ مُؤْتَلِي

امام الخلائق ہیں۔ دین کے ماوی و ملجا ہیں، احیاء دین و ملت کی طرف پورے متوجہ ہیں۔

مِكَرٌّ مِسَحٌّ ثُمَّ عَذْبُ الْمَوَارِدِ ۔۔۔ وَمَلْكٌ مَتَى يَسْتَرْفِدُ الْقَوْمُ يُجْزِلِ

نہایت شجاع۔ نہایت کریم۔ چشمہائے کرم نہایت شیریں، کوئی تھوڑا مانگتا ہے تو بہت دیتے ہیں۔

سَحَابٌ إِذَا مَا سَحَّ جُودًا وَنَائِلًا ۔۔۔ وَمُزْنٌ مَتَى يَسْتَقْطِرِ النَّاسُ يَهْطِلِ

عطا کیوقت حضور کی شان بادل جیسی ہوتی اگر کوئی قطرہ ہی طلب کرے تو کرم کی مسلسل بارش شروع ہو جاتی ہے

عـه حضور کے لقب محی الملۃ والدین کی طرف اشارہ ہے ۱۲ منہ

اِذَا تَرَكَ الْاِنْسَانُ اَهْلًا وَّرَاءَهٗ (عسه اجازه علی مصراع ابی الطیب) وَيَمَّمَ عُثْمَانًا فَلَمْ يَتَرَحَّلِ

جب کوئی اپنے اہل کو پیچھے چھوڑ آئے اور حضور عثمان علیخان کا قصد کرے تو وہ مسافر نہیں ہوتا اسلئے کہ مسافر وہی ہے جو کسی اجنبی کا قصد کرے

وَقُلْتُ لَهٗ لَمَّا نَزَلْتَ بِدَارِهٖ (عسه اجازه علی مصراع البهاء زهیر) كَاَنِّيْ فِيْ اَهْلِيْ مُقِيْمٌ وَّمَنْزِلِيْ

اور اگر وہ شخص حضور کے پاس آکر اترے تو یقیناً یہ کہے گا کہ گویا میں گھر ہی میں مقیم ہوں۔

وَفِي النَّفْسِ حَاجَاتٌ وَّفِيْكَ فَطَانَةٌ (عسه اجازه علی مصراع ابی الطیب) سُكُوْتِيْ بَيَانٌ عِنْدَ عُثْمَانَ مُفْضِلِ

میرے دل میں حاجتیں ہیں اور حضور کے قلب میں فہم و ادراک ہے حضور کے سامنے میرا سکوت ہی کافی بیان ہے

اَقَامَ بِنَاءَ الْاٰصِفِيَّةِ مَلْكُنَا لِعُشَّاقِ تَنْزِيْلٍ وَّاَنْفَاسِ مُرْسَلِ

ہمارے بادشاہ نے کتبخانہ آصفیہ عاشقین قرآن اور عاشقین انفاس قدسیہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے قائم فرمایا ہے

بِهَا نُوْرُ قُرْاٰنٍ مَّصَابِيْحُ سُنَّةٍ لَّمِشْكٰوةُ مِصْبَاحٍ بِالْاَنْوَارِ تَنْجَلِيْ

اس کتبخانہ میں قرآن کا نور اور سنت کے چراغ موجود ہیں یہ کتبخانہ بمنزلہ ایک طاق کے ہے کہ جو کتب تفسیر حدیث کے انوار سے روشن ہے

وَاِرْشَادُ سَارٍ ثُمَّ عُمْدَةُ قَارِئٍ مَشَارِقُ اَنْوَارٍ لَدٰى كُلِّ اَمْثَلِ

اور یہ کتبخانہ اندھیری رات میں چلنے والے کیلئے رہنمائی اور پڑھنے والے کیلئے عمدہ ذخیرہ ہے کتب دینیہ پر مشتمل ہونے کی وجہ سے گویا یہ کتبخانہ مشارق الانوار ہے

خَرَجْتُ لَهَا اَمْشِيْ اَهُزُّ مَنَاكِبِيْ تَمَتَّعْتُ مِنْ كُتْبٍ بِهَا غَيْرَ مُعْجَلِ

میں کتبخانہ کی طرف نہایت فرحت و مسرت کے ساتھ چلا اور اسکی کتابوں سے اطمینان کیساتھ نفع اٹھایا۔

فَاَوْضَحْتُ مِشْكٰوةً بِعِلْقٍ مُّفَصَّلٍ صِحَابًا لِاَنْفَاسِ النَّبِيِّ الْمُبَجَّلِ

پس میں نے مشکوۃ شریف کا ایک مفصل حاشیہ سے حل کیا تاکہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے انفاس قدسیہ کی صحبت سے برکت حاصل کروں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا ذَا الْمَلِيْكِ مَثُوْبَةً بِاَفْضَالِهٖ فِيْ عَاجِلٍ وَّمُؤَجَّلِ

خدائے تعالی اس بادشاہ کو دنیا اور آخرت دونوں میں جزائے خیر دے (اٰمین ثم اٰمین)

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مَلْكَ عُثْمَانَ دَائِمًا مَثُوْبَةَ خَيْرٍ دَائِمٍ لَّمْ يُحَوَّلِ

اور خدائے تعالی ہمارے بادشاہ کو ہمیشہ ہمیشہ اس کا اجر عظیم عطا فرمائے (اٰمین ثم اٰمین)

وَلَا زِلْتَ لِلْاِسْلَامِ حِصْنًا مُّحَصَّنًا (تشطیر) وَسَهْمًا لَهٗ فِيْ اَعْشَارِ كُفْرٍ مُّقَتِّلِ

اور خدا کرے حضور اسلام کے لئے ہمیشہ حصن حصین رہیں اور کفر کے قلب میں حضور کے تیر ہمیشہ پار ہوتے رہیں

وَلَازِلْتَ لِلْاِسْلَامِ يُمْنًا وَبَهْجَةً ۔۔۔ بِعِزِّ عَزِيْزٍ ثُمَّ ذُلِّ اُبَاسُ ذُلَّلِ

اور خدا کرے جناب ہمیشہ اسلام کے لئے باعث برکت رہیں اور خدا کرے جو شخص آپکا باعث برکت ہونا تسلیم کرے وہ عزیز ہو اور جو...

وَلَازِلْتَ لِلْاِسْلَامِ عِزًّا وَرِفْعَةً ۔۔۔ عَلٰى كُلِّ حَالٍ رَغْمَ اَنْفِ الْمُنَكِّلِ

اور خدا کرے آپ اسلام کیلئے ہمیشہ باعث عزت ورفعت ہوں اور آپ کے دشمن اور اس کے منکر خاک آلود ہوتے رہیں

وَلَازِلْتَ لِلْاِسْلَامِ حُسْنًا وَنَضْرَةً ۔۔۔ كَاَنَّكَ لِلْاِسْلَامِ زِيُّ التَّجَمُّلِ

اور خدا کرے آپ ہمیشہ اسلام کے لئے حسن وجمال کا باعث رہیں گویا کہ آپ اسلام کے لئے ایک لباس فاخرہ ہیں

وَلَازَالَ عُثْمَانُ الْغَنِيُّ بِرِفْعَةٍ ۔۔۔ وَلَازَالَ فِيْ عِزٍّ يَسُوْدُ وَيَعْتَلِيْ

اور خدا کرے حضور عثمان علیخان مدظلہ ہمیشہ رفعت اور عزت اور سیادت اور علو میں رہیں

وَلَازَالَ فِيْ جَاهٍ قَوِيْمٍ وَشَوْكَةٍ ۔۔۔ شَهِيْدٌ عَلَى الْاِخْلَاصِ قَلْبِيْ وَمِقْوَلِيْ

اور ہمیشہ جاہ وجلال اور شوکت کے ساتھ رہیں اس مخلصانہ دعا پر میری زبان اور قلب دونوں شاہد ہیں

وَصَلّٰى عَلٰى خَيْرِ الْاَنَامِ شَمَائِلًا ۔۔۔ خِتَامٍ لِرُسُلِ اللّٰهِ اَوَّلِ مُرْسَلِ

اور خدائے تعالی افضل الخلائق پر رحمت نازل فرمائے جو کہ خاتم الانبیا بھی ہیں اور اوّل رسول بھی ہیں

وَصَلّٰى عَلٰى اَصْلِ الْكِرَامِ فَضَائِلًا ۔۔۔ خِتَامٍ لِقَصْرِ الْوَحْيِ خَيْرِ مُكَمِّلِ

اور حق تعالی اس ذات پر رحمت نازل فرمائیں کہ جو تمام کمالات اور فضائل کا سرچشمہ ہیں اور قصر نبوت و وحی کیلئے بہترین مکمل ہیں

وَصَلّٰى عَلٰى نُوْرِ الْاَنَامِ مُحَمَّدٍ ۔۔۔ اِذَا مَا سَرٰى بِاللَّيْلِ فَالطُّرْقُ تَنْجَلِيْ

اور خدا رحمت نازل کرے اس ذات پر کہ جو تمام مخلوق کیلئے نور ہے کہ رات میں راستے اس کے نور کی وجہ سے روشن ہو جاتے تھے

وَاٰلٍ وَاَصْحَابٍ كِرَامٍ اَجِلَّةٍ ۔۔۔ مَدَى الدَّهْرِ مَا جَاءَ الصَّبَاحُ بِشَمْاَلِ

اور آپ کے آل اطہار اور اصحاب کرام پر قیامت تک رحمت نازل ہوتی رہے

الداعی

محمد ادریس الکاندھلوی المدرس بدار العلوم

الدیوبندیۃ کان اللہ لہ آمین

جید برقی پریس دہلی بلیماران میں چھپا

دیباچہ



الحمد للہ الذی خصص بحسن البیان لسان العرب ۔ واودعہا اسرار البلاغۃ ودلائل الاعجاز ولطائف الادب ۔
احمدہ وکیف احمدہ وقد اعجز عن وصف الآئہ اللسان والجنان ۔ وعن کتابۃ نعمائہ الاقلام والبنان ۔ واشکرہ
وکیف اشکرہ وقد اعجز عن وصف افضالہ ناظماً وناثراً ۔
وکیف لا احمدہ ولہ الحمد اولاً وآخراً ۔ وکیف لا اشکرہ وقد اسبغ علینا انعامہ باطناً وظاہراً ۔ جعلنا حائرین فی اشکر
انعامہ بنطقنا ۔ واجلالہ بمحرسنا ۔ وان اردنا ان نشکر فای الائک نشکر ۔ وای نعمائک نذکر ۔ فقد لجئنا الی الاقرار بالقصور
اعلاناً واسراراً ونرجو ان یغفر لنا ربنا انہ کان غفاراً ۔

فیارب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی انعمت علیّ وعلی والدی وان اعمل صالحا
ترضاہ واصلح لی فی ذریتی انی تبت الیک وانی من المسلمین ۔

فایاک نستعین فی حمدک وایاک نستنصر فی شکرک ربنا انک تعلم ان باعنا قصیر ولوان بعضنا لبعض ظہیر
وانت المیسر لکل عسیر ونعم المولیٰ ونعم النصیر ۔
فالحمد للہ الاکرم الذی علمنا بالقلم وعلمنا من البیان مالم نعلم ومنحنا بفضلہ العظیم وجزیل الاکرام ۔ ماوصف بہ السفرۃ
الکرام ان علیکم لحافظین کراماً کاتبین ۔ ووہبنا ما اکد شرفہ بالاقسام لاسباغ الانعام علی سید الانام
علیہ افضل الصلاۃ والسلام ۔

ن والقلم وما یسطرون ما انت بنعمۃ ربک بمجنون ۔

نفحات الازہار علی نسمات الاسحار فی مدح النبی المختار فیارب صل وسلم علی مجمع بحار الفصاحۃ واساس البلاغۃ
الفائق بخصائصہ ودینہ المحکم ۔ علی جمیع الانبیاء والمرسلین اولی العزم ۔ وعلی آلہ الطیبین الطاہرین ۔ وخلفاء
الراشدین ۔ وصحابۃ المہتدین ۔ والذین اتبعوہم باحسان الی یوم الدین رضی اللہ تعالیٰ عنا وعنہم اجمعین ۔

اما بعد فان علم العربیۃ من اجلّ العلوم مقداراً وارفعہا منارا وکفاہ شرفا ان اللہ قد اصطفی ہذہ اللسان لاشرف کتاب - وافضل من اوتی الحکمۃ وفصل الخطاب ＋

وبہا یکشف عن وجوہ عرائس القرآن الکریم وبہا یرفع اللثام عن المقصورات فی خیام اعجازہ الفخیم - وبہا یکشف القناع عن جمال مجملات الذکر الحکیم - وبہا یبرز جمالہ ای ابراز وبہا یسفر عن وجوہ البلاغۃ والاعجاز - وہو الکشاف عن حقائق التنزیل - وہو الہادی الی اسرار التاویل ومدارک النظم الجلیل وبہ تیسیر الاتقان فی علوم القرآن - وہو الاساس لقصر احکام الاسلام وہو المناط لاستنباط الحلال والحرام وبہ یتوصل الی احادیث سید العرب والعجم - المبعوث الی کافۃ الامم بجوامع الکلم ومجامع الحکم - وبہ یتوسل الی شریعۃ الغراء وملتہ الحنیفیۃ الزہراء ＋

فلعمری من احبّ تنزیلہ وحدیث رسولہ الکریم فعلیہ ان یحبب لسانہ بقلب صمیم ＋

وناہیک بشرفہا انہ قد اوحی بہا الی سید الانس والجان - وجعلت لسان الملائکۃ ولغۃ اہل الجنان ＋

فیا معشر الاخوان والخلان مالکم قد اعرضتم عن ہذہ اللسان وما لکم قد صدفتم عن علوم السنۃ والقرآن وعلوم الصحابۃ والذین اتبعوہم باحسان ومالکم قد اشرب فی قلوبکم حبّ زمزمۃ البرطانیۃ ورطانتہا - والاغلوطات المنطقیۃ وتلمیعاتہا وتمویہات فلسفۃ الیونان ان ہی الا اسماء سمیتموہا انتم وآباؤکم ما انزل اللہ بہا من سلطان - وما احسن قول الحافظ ابن القیم رحمہ اللہ تعالی ＋ ہ

واعجبا لمنطق الیونان ＋ ＋	کم فیہ من افک ومن بہتان
مخبط لجید الاذہان	ومفسد لفطرۃ الانسان
مضطرب الاصول والمبانی	علی شفا ہار بناہ البانی
متصل العثار والتوانی	کانہ السراب بالقیعان
بدا لعین الظمئ الحیران	فامّہ بالظن والحسبان
یرجو شفاء غلۃ الظمآن	فلم یجد ثمّ سوی الحرمان
فعاد بالخیبۃ والخسران	یقرع سنّ نادم حیران
قد ضاع منہ العمر فی الامان	وعاین الخفۃ فی المیزان

الم یاتکم کتاب من ربکم باظہر بینات واتم حجج قرآن عربی غیر ذی عوج - الم یوخذ علیکم المیثاق بدراسۃ القرآن وتبیینہ للناس وعدم الکتمان - الم یاتکم مثل الذین نبذوہ وراء ظہورہم واشتروا بہ الاثمان الم یاتکم مثل الذین خلوا من قبلکم لیعتبر الم یضرب لکم الامثال لیتذکّر -

فلمثل هٰذا فليعمل العاملون - وفي ذٰلك فليتنافس المتنافسون - ثم لمّا
رأيت كتاب المقامات لعمدة البلغاء وقدوة الخطباء وسحبان اوانه وبديع زمانه والاديب الاريب
والمفلق اللبيب ابي محمد القاسم بن علي بن محمد بن عثمان الحريري البصري طاب الله ثراه وجعل الجنة
مثواه - كتابا في صناعة الانشاء اي كتاب لايوازيه ما صنّفه المفلقون والكتّاب شهيرا في العالم
لاكاشتهار الشمس في نصف النهار متداولا بايدي الطالبين واولى الابصار -
شمرت عن ساعد الجد واقتعدت غارب الجهد في حلّ مشكلاته وفتح مغلقاته وتحشيته وكشف
عويصاته - واقتصر بذا ابن ثلثين - في تعليق الكتاب + على ثلثين مقامة على قدر النصاب + وقصدت
ترصيعه بجواهر آيات القرآن ذي الذكر - بتيسيره القرآن للذكر فهل من مدكر والتزمت ذكر المصادر
والصلات والابواب والجموع والمفردات مع تحقيق مناسبة بين المعاني الاصلية والمجازية
واشارة الى الفروق بين المترادفات وعند تكرر اللغات اقتصرت على حل الكتاب مخافة الاسهاب
وسآمة الاحباب -
وها انا معترف باني ما جئت الا ببضاعة مزجاة فاوف الي الكيل من القبول - وتصدق
عليّ بالصفح الجميل والغفران - والعفو عن زلل السهو والخطأ والنسيان - ان الله يجزي
المتصدقين وانّ اغضاء الجفون على القذى وسحب الذيول على الاذى سنّة اولى
الاحلام والنهى - واقالة العثرات وجعلها تحت الاقدام - من شيم الاحرار والكرام +
وها انا قد عرضت بضاعتي مع ازجائها وكسادها - ومع معرفتي بانها من سقط المتاع حقيق
ان لايبتاع في سوق الادب ولايبتاع - وحريّ ان لايشترى بضفير + ولايؤخذ بقطمير ولا نقير -
وجديران يقرأ له ولستم بآخذيه الا ان تغمضوا فيه ثم انّ هٰذا المنتظم في
سلك العبيد والحاشية + والخدام والغاشية يلتمس في جنابكم ان لاتنسوه في
استغفاركم بالاسحار وفي دعاركم بالعشي والابكار -
والله الكريم اسأل وبسيد انبيائه اتوسل ان يغفر لي خطيئتي يوم الدين رب هب لي
حكما والحقني بالصالحين واجعل لي لسان صدق في الآخرين واجعلني من ورثة جنة
النعيم ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم - وارجو من كرمه الجزيل ان يكون هذا التعليق من الثلاث

ای عبید العلماء وحاشیتهم الخ ۱۲

التی لا ینقطع عمل ابن آدم منها بعد الرحیل وان یجعلہ خالصا لوجہہ الجلیل وہو حسبی ونعم الوکیل
سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی
المرسلین والحمد للہ رب
العالمین

بیراع العبد الضعیف المدعو محمد ادریس غفر اللہ لہ ولاہلہ امین +



حدّ علم الادب

(عن الزمخشری والجرجانی)

عِلْمُ الاَدَبِ عِلْمٌ یحترز بہ عن جمیع انواع الخطأ فی کلام العرب لفظاً وکتابۃً وذٰلک انّ فائدۃ التخاطب والمحاورات فی اِفَادَۃِ العلوم واستفادتھا لمّا لم تتبیّن للطالبین اِلّا بالالفاظ والکتابۃ واحوالھما کان ضبطُ احوالھما مما اعتنیٰ بہ العلماء فاستخرجوا من احوالھما علوماً سمّوھا بالعلوم الادبیۃ تتعرّف منھا التفاھم عمّا فی الضمائر۔

تقسیم الادب وانواع العلوم الادبیّۃ

الادب نوعان نفسیٌّ وکسبیٌّ۔ فالنفسیُّ بتوفیق اللّٰہ تعالیٰ یھبہ لمن یرید وھو ما کان من محاسن الافعال الدالّۃِ علی کرم الطِبَاعِ۔

والکَسْبِیُّ ما استفادتہ الانفس من احاسن الاقوال الآخذۃ بِاَعِنَّۃِ القلوب والاسماع وھو الذی ترجمتُ فی ھٰذا الموضع لیقع ذکرہ فی النفوس احسن موقع لترمقہ لِاَجْلِہٖ العیونَ بالاِجلالِ وتحمل النفوس بہ لمیلھما الیہ بتتابُعِ الاِدلال۔

واما تقسیم الادب الکسبیّ فانھم اختلفوا فی اقسامہ فذکر ابن الانباری انھا ثمانیۃ وقسّمہ العلامۃ الجرجانی الی اثنی عشر قسماً قال لعلم الادب اصولٌ وفروعٌ امّا الاصول فالبحث فیھا اما (عن المفردات) من حیث جواھرھا

ع٥ کذا فی کتاب علم الادب ١٢

ومواد ہا وہیآتہا فعلم اللغة ۔ او من حیث صور ہا وہیآتہا فقط فعلم التصرف او من حیث انتساب بعضہا ببعض بالاصالة والفرعیة فعلم الاشتقاق ۔ واما (عن المرکبات علی الاطلاق) فاما باعتبار ہیآتہا الترکیبیة وتادیتہا المعانیہا الاصلیة فعلم النحو ۔ واما باعتبار افادتہا المعانی مغایرة لاصل المعنی فعلم المعانی ۔ واما باعتبار کیفیة تلک الافادة ۔ فی مراتب الوضوح فعلم البیان ۔ وعلم البدیع ذیل لعلمی المعانی والبیان واخل تحتہما واما (عن المرکبات الموزونة) فاما من حیث وزنہا فعلم العروض او من حیث اواخرہا فعلم القوافی ۔ واما الفروع فمحل البحث فیہا اما ان یتعلق بنقوش الکتابة فعلم الخط او یختص بالمنظوم فالعلم المسمّی بقرض الشعر او بالنثر فعلم الانشاء او لا یختص بشئی فعلم المحاضرات ومنہ التواریخ ۔

موضوع علم الادب وارکانہ

(مقدمة ابن خلدون راجع ص۳ من تمہید علم الادب)

ہذا العلم لا موضوع لہ ینظر فی اثبات عوارضہ او نفیہا ۔ وانما المقصود منہ عند اہل اللسان ثمرتہ وہی الاجادة فی فنی المنظوم والمنثور علی اسالیب العرب ومناحیہم فیجمعون لذالک من کلام العرب ما عساہ تحصل بہ الملکة من شعر عالی الطبقة وسجع متساو فی الاجادة ومسائل من اللغة والنحو مبثوثة اثناء ذلک متفرقة یستقری منہا الناظر فی الغالب معظم ۔ قوانین العربیة مع ذکر بعض من ایام العرب یفہم بہ ما یقع فی اشعارہم منہا ۔ وکذلک ذکر المہم من الانساب الشہیرة والاخبار العامة ۔ والمقصود بذلک کلہ ان لا یخفی علی الناظر فیہ شئی من کلام العرب ومناحی بلاغتہم اذا تصفحہ، لانہ لا تحصل الملکة من حفظہ الا بعد فہمہ فیحتاج الی تقدیم جمیع ما یتوقف علیہ فہمہ ۔ ثم انہم اذا ارادوا حد ہذا الفن ۔ قالوا الادب ہو حفظ اشعار العرب واخبارہا والاخذ من کل علم بطرف یریدون من علوم اللسان او العلوم الشرعیة من حیث متونہا فقط اذ لا مدخل بغیر ذلک من العلوم فی کلام العرب الا ما ذہب الیہ المتاخرون عند کلفہم بصناعة البدیع فاحتاج صاحب ہذا الفن الی اصطلاحات العلوم لیکون قائما علی فہمہا ۔

وسمعنا من شیوخنا فی مجالس التعلیم ان اصول ہذا الفن وارکانہ اربعة دواوین وہی ادب الکاتب لابن قتیبة وکتاب الکامل للمبرد وکتاب البیان والتبیین للجاحظ وکتاب النوادر لابی علی القالی البغدادی وما سوی ہذہ الاربعة فتبع لہا ۔ وفروع عنہا ۔ وکتب المحدثین فی ذلک کثیرة ۔ وقد الف القاضی ابو الفرج الاصبہانی کتابہ فی الاغانی جمع فیہ اخبار العرب واشعارہم وانسابہم وایامہم ودولہم ۔ ولعمری انہ دیوان العرب وجامع اشتات المحاسن والتاریخ والغناء وسائر الاحوال ۔ ولا یعدل بہ کتاب

فی ذلک فیما نعلمہ وہو الغایۃ التی یسمو الیہا الادب ویقف عندہا - واللہ اعلم

شرف الادب ومنافعہ

قال تعالٰی لسان الذی یلحدون الیہ اعجمی وہذا لسان عربی مبین - انا انزلناہ قرآنا عربیا - وغیر ذلک من الآیات -

وروی ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احبوا العرب لثلاث لانی عربی والقرآن عربی وکلام اہل الجنۃ عربی - ذکرہ ابن عساکر فی ترجمۃ زہیر بن محمد بن یعقوب وقال شیخ الاسلام الحافظ ابن تیمیۃ رحمہ اللہ تعالٰی - قد روی السلفی من حدیث سعید بن العلاء البردعی حدثنا اسحق بن ابراہیم البلخی حدثنا اسامۃ بن زید عن نافع عن ابن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما - قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من یحسن ان یتکلم بالعربیۃ فلا یتکلم بالعجمیۃ فانہ یورث النفاق وروی ابوبکر بن ابی شیبۃ حدثنا عیسٰی بن یونس عن ثور عن عمر بن یزید قال کتب عمر الی ابی موسی الاشعری رضی اللہ تعالٰی عنہما اما بعد فتفقہوا فی السنۃ وتفقہوا فی العربیۃ وفی روایۃ عن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ انہ قال تعلموا العربیۃ فانہا من دینکم -

وروی البیہقی باسناد صحیح عن عطاء بن دینار قال قال عمر لا تعلموا رطانۃ الاعاجم وروی ابوبکر بن ابی شیبۃ حدثنا اسماعیل بن علیۃ عن داؤد بن ابی ہند ان محمد بن سعد بن ابی وقاص سمع قوما یتکلمون بالفارسیۃ فقال ما بال المجوسیۃ بعد الحنیفیۃ - اھ -

قال اکثم بن صیفی - الرجل بلا ادب شخص بغیر آلۃ وجسد بلا روح - وقیل الادب اکرم الجواہر طبیعۃ وانفسہا قیمۃ فاطلبوہ فانہ زیادۃ فی الفضل والنباہۃ - ومادۃ للعقل ودلیل علی المروۃ ونبہۃ للرای والصواب وصاحب فی الغربۃ وانیس فی الوحدۃ وجمال فی المحافل - واذا اکرمک الناس بمال او سلطان فلا یعجبک ذلک فان الکرامۃ تزول بزوالہما - ولیعجبک اذا اکرموک لدین او ادب قال الشاعر ؎

اذا الفتی فاتہ مال یجملہ | ففی التأدب مما فاتہ خلف
ہو اللباس الذی لا شیء یعدلہ | والمفخر الدین فیہ الفضل والشرف

قال عبد الملک لبنیہ تأدبوا فان کنتم ملوکا برزتم وان کنتم اوساطا فقتم وان اعوزکم المعاش عشتم وقال بزرجمہر من کثر ادبہ کثر شرفہ وان کان وضیعا وبعد صیتہ وان کان خاملا وساد وان کان غریبا - وکثرت حوائج الناس الیہ وان کان فقیرا - وقال الشاعر ؎

كم من حسيبٍ وضيع القدرِ ليس له　　في العز بيت ولا ينمى الى نسب
قد صار بالادب المحمود ذا شرف　　عالٍ وذا حسب محض وذا نشب
يعلي التأدب اقواماً ويرفعهم　　حتى يساووا ذوي العلياء في الرتب

ولآخر ط

كن ابن من شئت واكتسب ادباً　　يغنيك محموده عن النسب
ان الفتى من يقول ها انا ذا　　ليس الفتى من يقول كان ابي

ط لكل شيء زينة في الورى　　وزينة المرء تمام الادب
قد يشرف المرء بآدابه　　فينا وان كان وضيع النسب

ط ليس الجمال باثواب تزيننا　　ان الجمال جمال العلم والادب
ليس اليتيم الذي قد مات والده　　بل اليتيم يتيم العلم والحسب

ترجمة صاحب المقامات

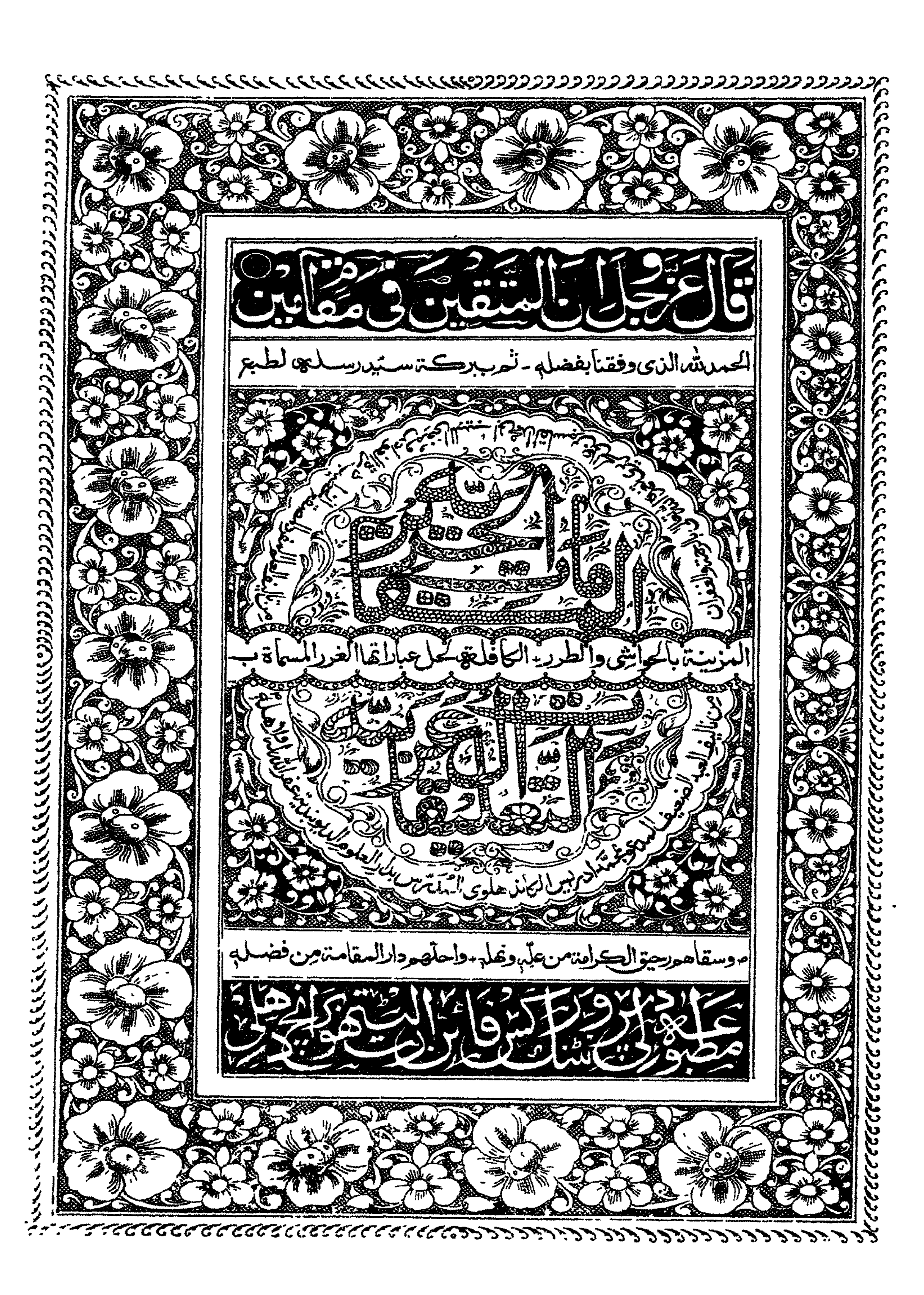
اعلم ان الحريري القاسم بن علي بن محمد بن عثمان البصري الامام ابو محمد الحريري ولد في حدود سنة ست واربعين ٤٤٦ واربع مائة۔ وكان في غاية في الذكاء والفطنة والفصاحة والبلاغة وتصانيفه تشهد بفضله وتقر بنبله وكفى بفضله شاهد المقامات التي فاق بها الاوائل واعجز الاواخر۔ وقد قال الزمخشري في مدحه ط

اقسم بالله وآياته۔ ومشعر الحج وميقاته۔ ان الحريري حري بان۔ نكتب بالتبر مقاماته ۔ قال ابن الهندي كان سبب وضعها ان ابا زيد السروجي ورد البصرة وكان شحاذاً بليغاً فصيحاً فوقف في مسجد بني حرام فسلم ثم سأل الناس والمسجد غاص بالفضلاء فاعجبهم فصاحته وحسن صياغة كلامه وذكر اسر الروم ولده كما ذكر في المقامة الحرامية قال الحريري فاجتمع عندي عشية ذلك اليوم فضلاء فحكيت لهم ما شاهدت من ذلك السائل فحكى كل واحد انه سمع من هذا السائل في مسجده في معنى آخر فصلاً احسن مما سمعت وكان يغير في كل مسجد زيه وشكله ويظهر في فنون الحيلة فضله فتعجبوا منه فانشأت المقامة الحرامية ثم بنيت عليها سائر المقامات وكانت اول شيء صنعه وذكر ابن الجوزي بعد هذا الكلام انه عرض الحرامية على الوزير انوشروان فاستحسنها وامره ان يضيف اليها ما شاكلها فاتمها خمسين وقال ابن خلكان رايت على ظهر نسخة المقامات بخط الحريري انه صنفها للوزير جلال الدين عميد الدولة وهو ايضاً وزير المسترشد بالله والاصح هذه الرواية لانها بخطه انتهى وقيل رجع الى البصرة فصنع اربعين مقامة ثم عرضها عليه فاتهمه من حسده وقالوا ان كان صادقاً فليصنع مقامة اخرى فقال نعم وجلس ببغداد اربعين ليلة وسود كثيراً فلم يصنع شيئاً فعاد الى البصرة وعمل عشر مقامات فحصحص فضله ومات بالبصرة في سادس رجب سنة ست عشرة وخمس مائة سنة ٥١٦ كذا في كشف الظنون ومفتاح السعادة والله اعلم۔

ربنا اغفر لنا ولاخواننا الذين سبقونا بالايمان ولا تجعل في قلوبنا غلاً للذين آمنوا ربنا انك رؤف رحيم۔ آمين يا رب العالمين

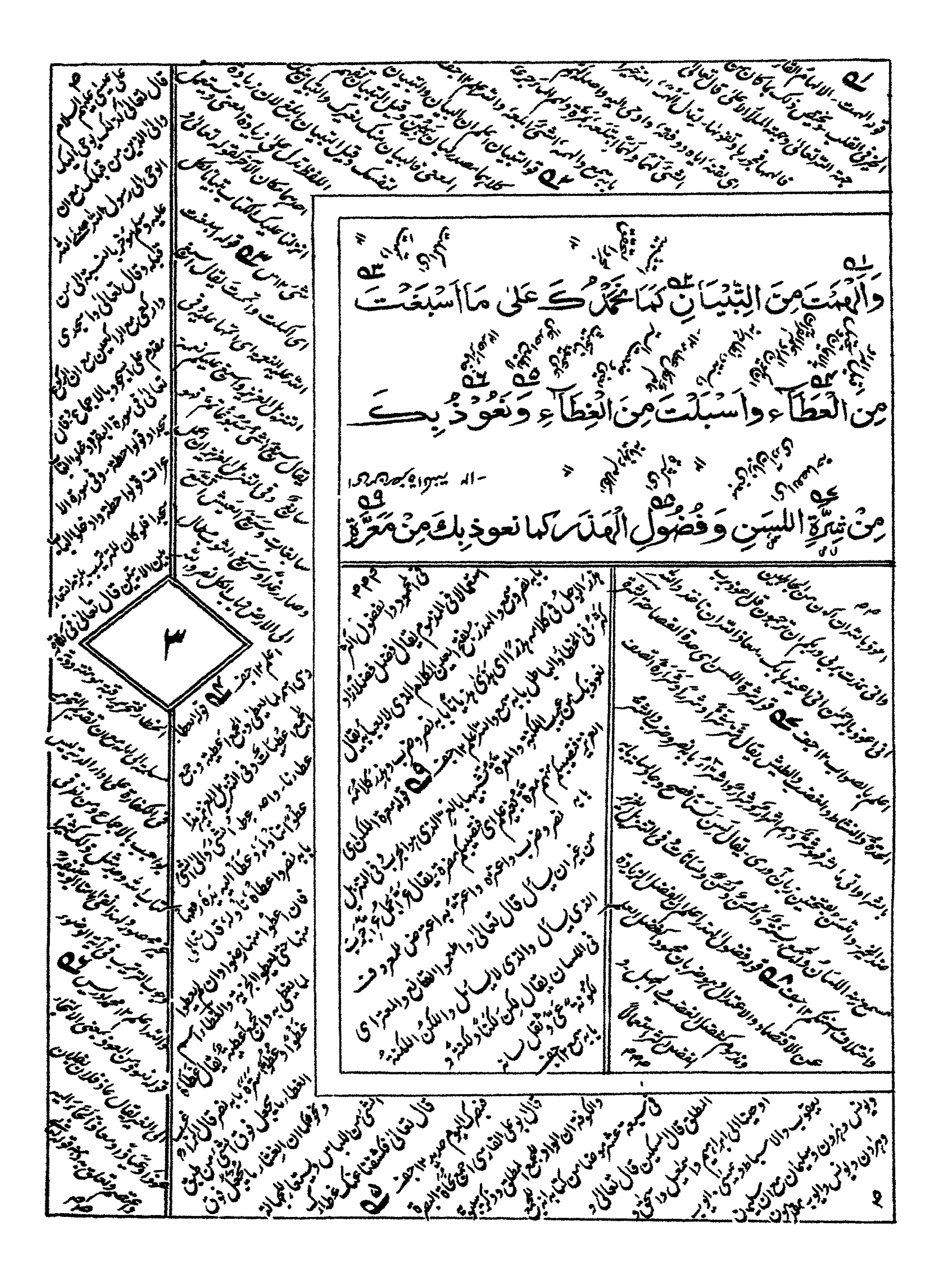
وانا العبد الضعيف عفي عنه محمد ادريس الكاندهلوي غفر الله له احد خدام دار العلوم الديوبندية

ط يشرف الدين ابو نصر انوشيروان بن خالد بن محمد القاشاني وزير المسترشد الامام ... [illegible]


قال عز وجل ان المتقين في مقام امين
الحمد لله الذي وفقنا بفضله ـ ثم ببركة سيد رسله لطبع
المزينة بالحواشي والطرر الكافلة لحل عباراتها الغرر المسماة ب
وسقاهم رحيق الكرامة من عله ونهله ـ واحلهم دار المقامة من فضله



٣
بسم الله الرحمن الرحيم
اللهم انا نحمدك على ما علمت من البيان

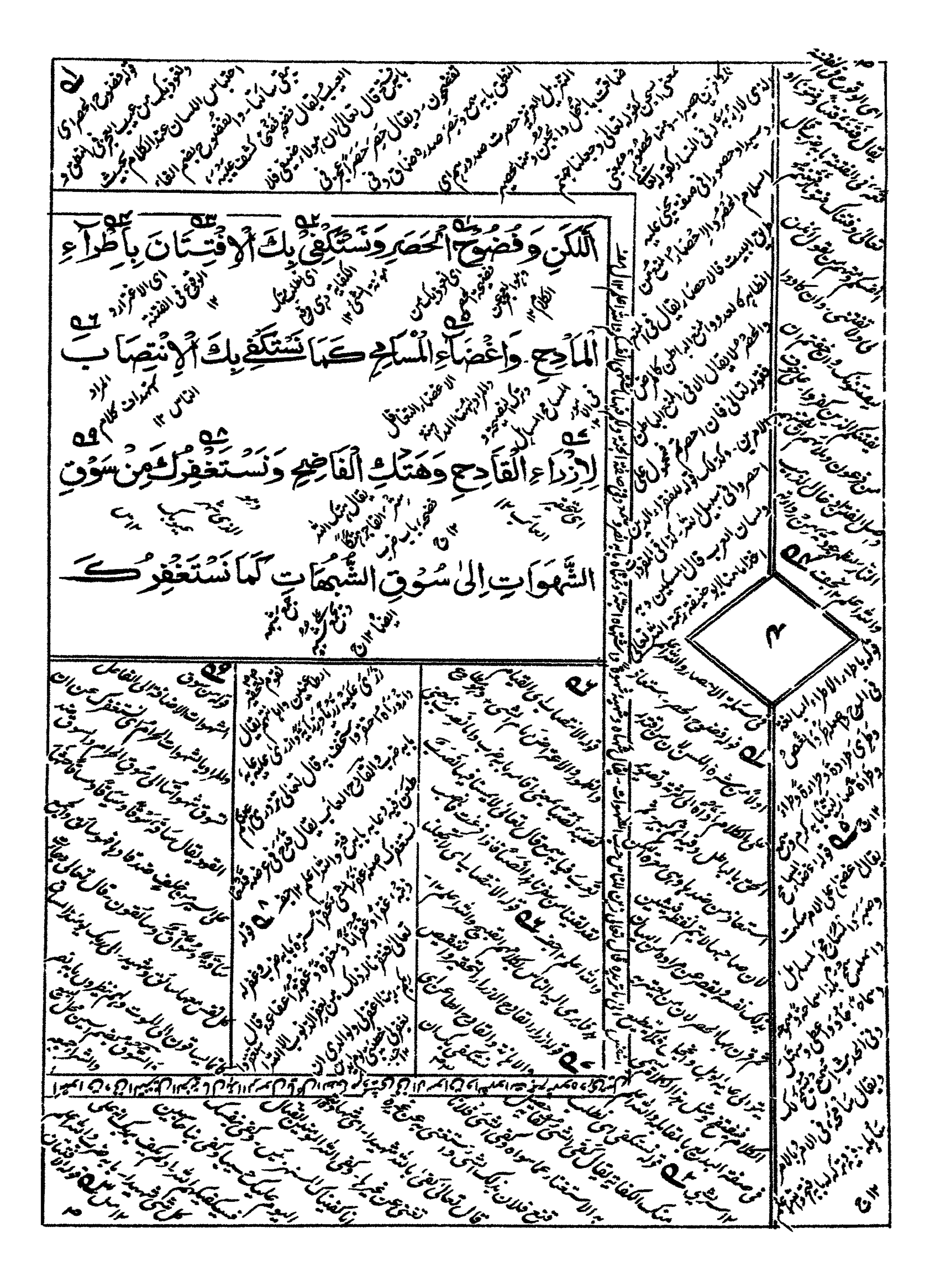


وَالْهَمْتَ مِنَ التِّبْيَانِ كَمَا نَحْمَدُكَ عَلٰى مَا اَسْبَغْتَ

مِنَ الْعَطَاءِ وَاَسْبَلْتَ مِنَ الْغِطَاءِ وَنَعُوْذُبِكَ

مِنْ شِرَّةِ اللَّسَنِ وَفُضُوْلِ الْهَذَرِ كَمَا نَعُوذُبِكَ مِنْ مَعَرَّةِ

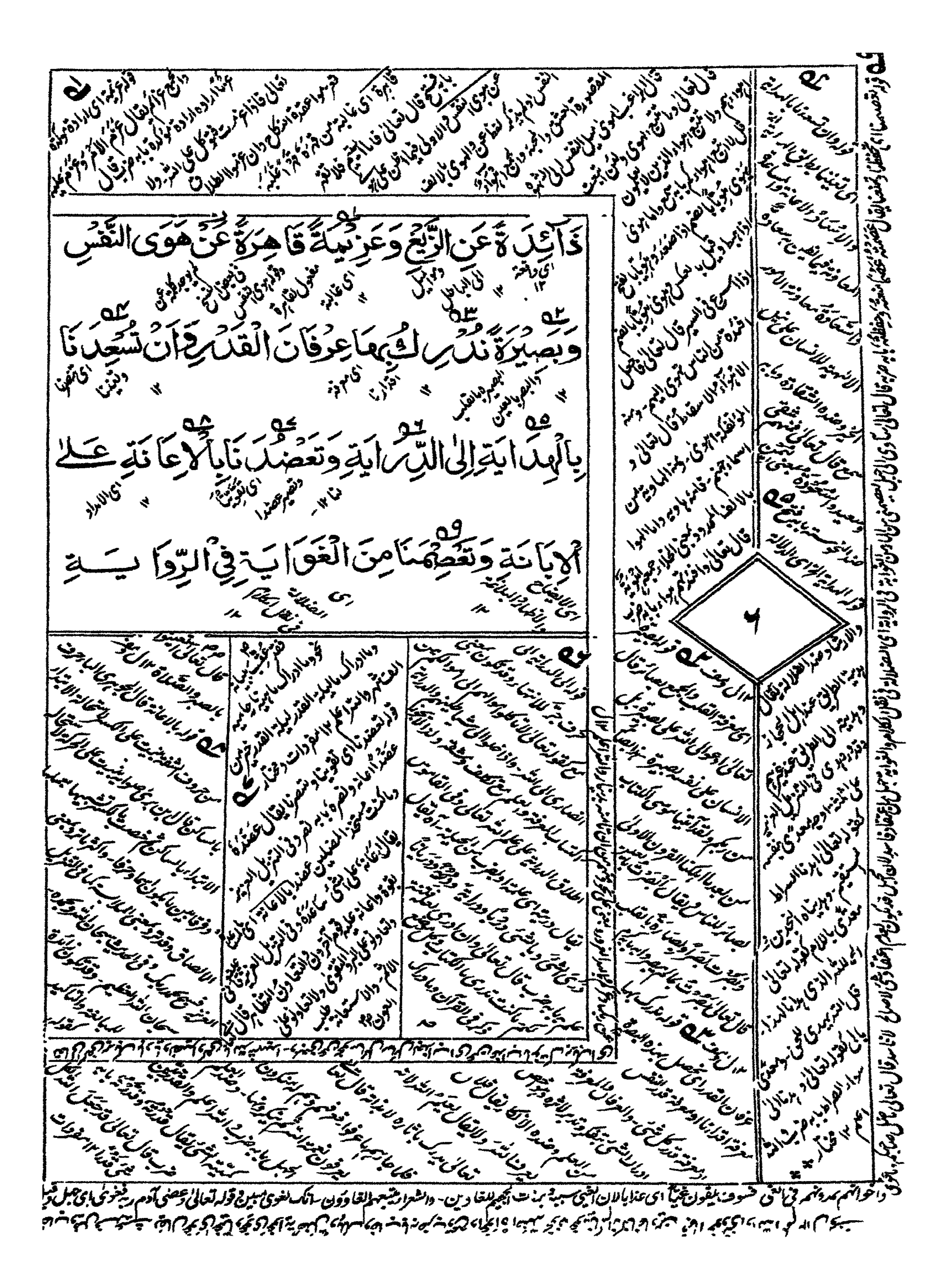
٣



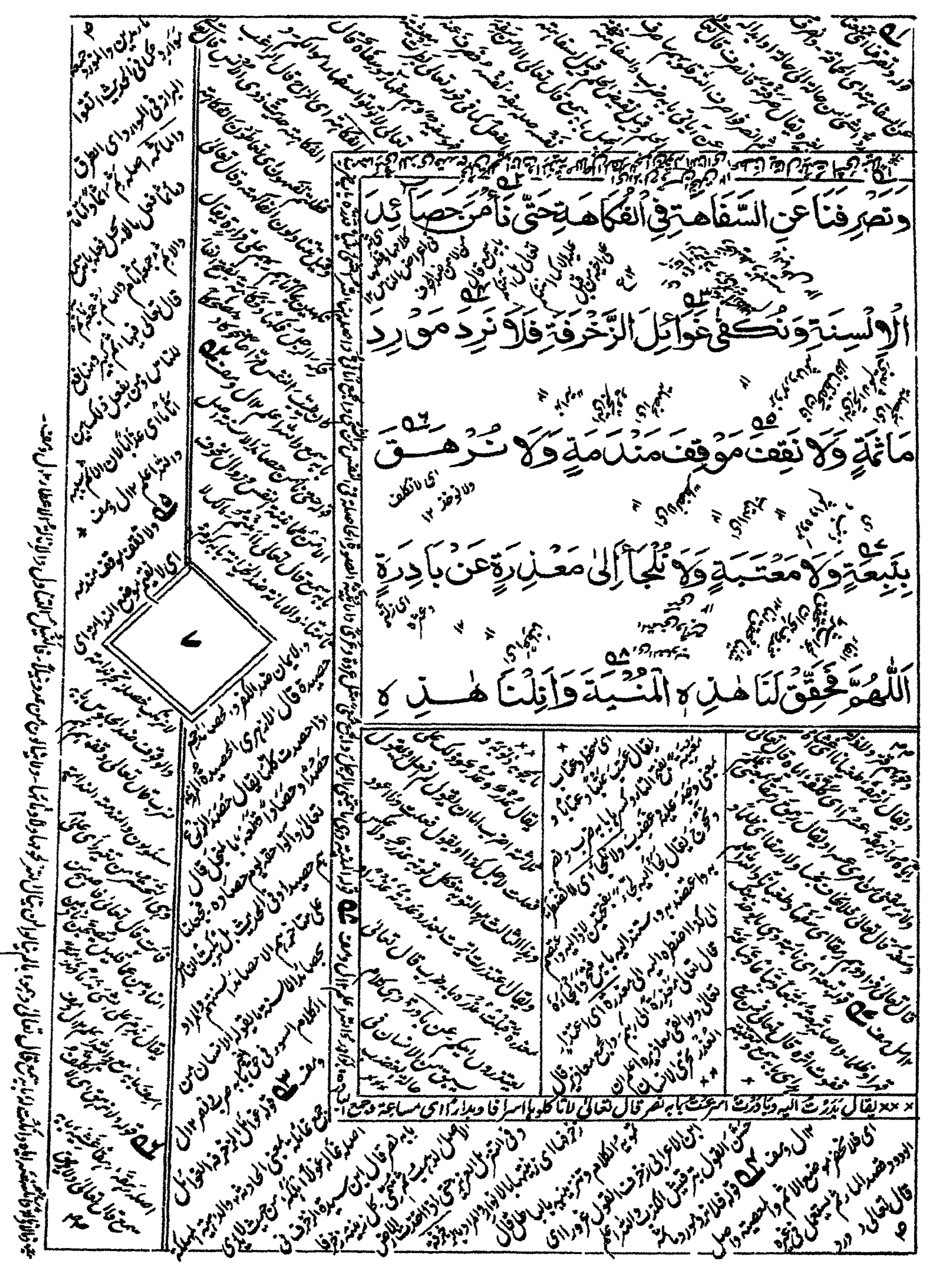
اللكن وفضوح الحصر ونستكفي بك الافتتان باطراء
المادح واغضاء المسامح كما نستكفي بك الانتصاب
لازدراء القادح وهتك الفاضح ونستغفرك من سوق
الشهوات الى سوق الشبهات كما نستغفرك



مِنْ نَقْلِ الخُطُوَاتِ إِلَى خُطَطِ الخَطِيئَاتِ وَنَسْتَوْهِبُ
مِنْكَ تَوْفِيقًا قَائِدًا إِلَى الرُّشْدِ * وَقَلْبًا مُتَقَلِّبًا مَعَ الحَقِّ
وَلِسَانًا مُتَحَلِّيًا بِالصِّدْقِ وَنُطْقًا مُؤَيَّدًا بِالحُجَّةِ وَإِصَابَةً



ذائدةً عن الزيغ وعزيمةً قاهرةً عن هوى النفس
وبصيرةً ندرك بها عرفان القدر وان تسعدنا
بالهداية الى الدراية وتعضدنا بالاعانة على
الابانة وتعصمنا من الغواية في الرواية



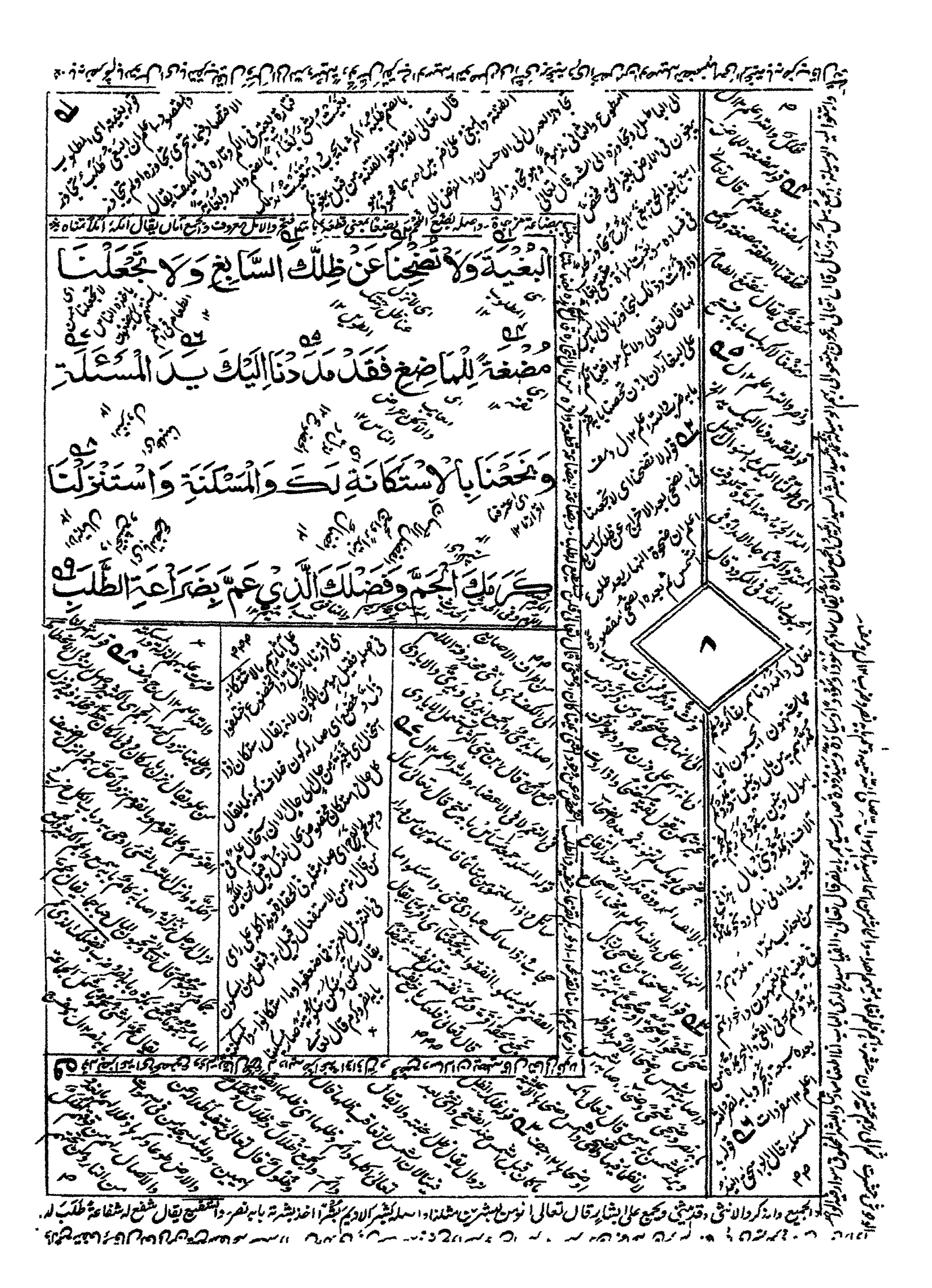
وَتَصْرِفَنَا عَنِ السَّفَاهَةِ فِي الْفُكَاهَةِ حَتَّى نَأْمَنَ حَصَائِدَ

الْأَلْسِنَةِ وَنُكْفَى غَوَائِلَ الزَّخْرَفَةِ فَلَا نَرِدَ مَوَارِدَ

مَأْثَمَةٍ وَلَا نَقِفَ مَوْقِفَ مَنْدَمَةٍ وَلَا نُرْهَقَ

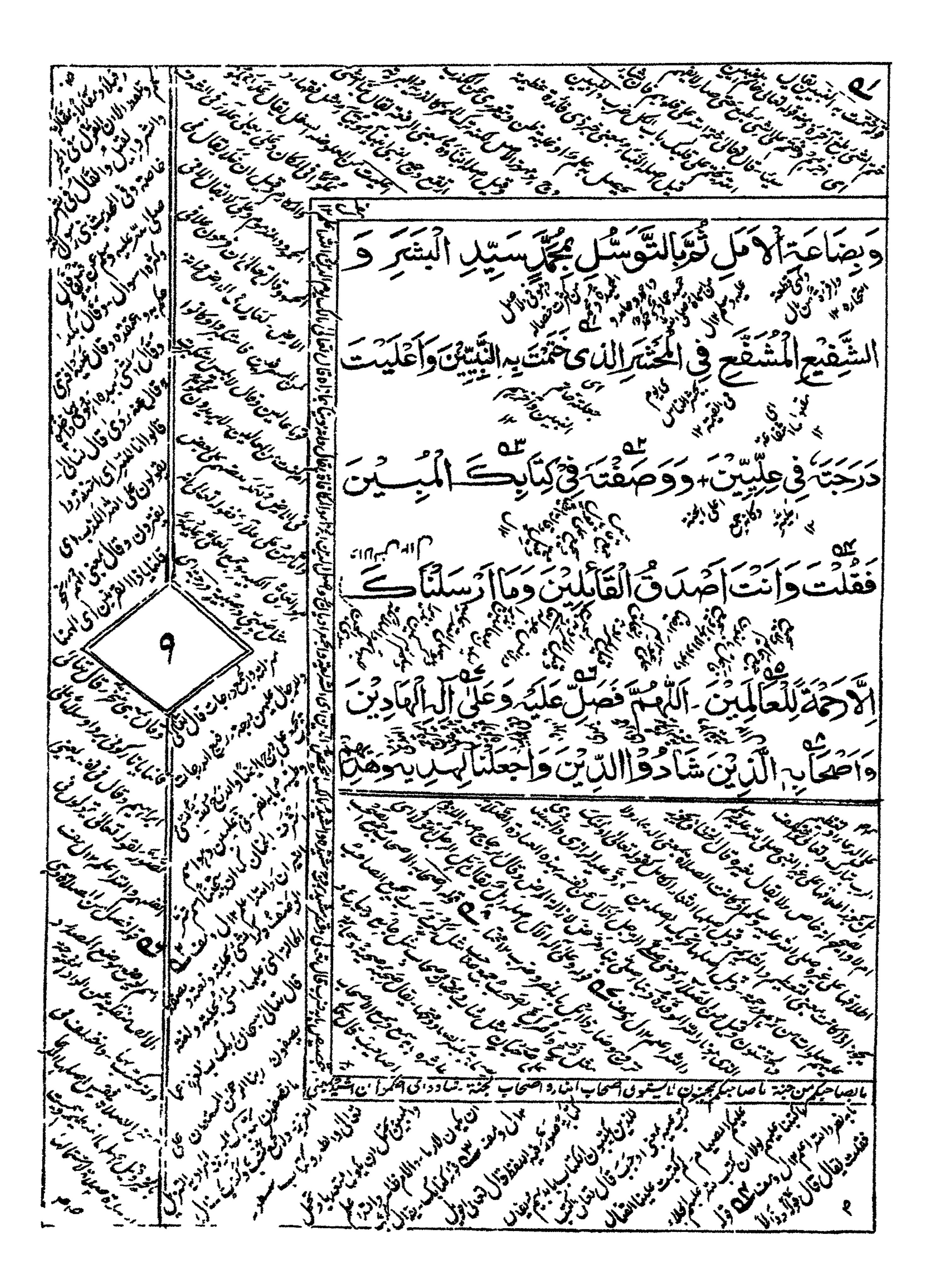
بِتَبِعَةٍ وَلَا مَعْتَبَةٍ وَلَا نُلْجَأَ إِلَى مَعْذِرَةٍ عَنْ بَادِرَةٍ

اللَّهُمَّ فَحَقِّقْ لَنَا هٰذِهِ الْمُنْيَةَ وَأَنِلْنَا هٰذِهِ

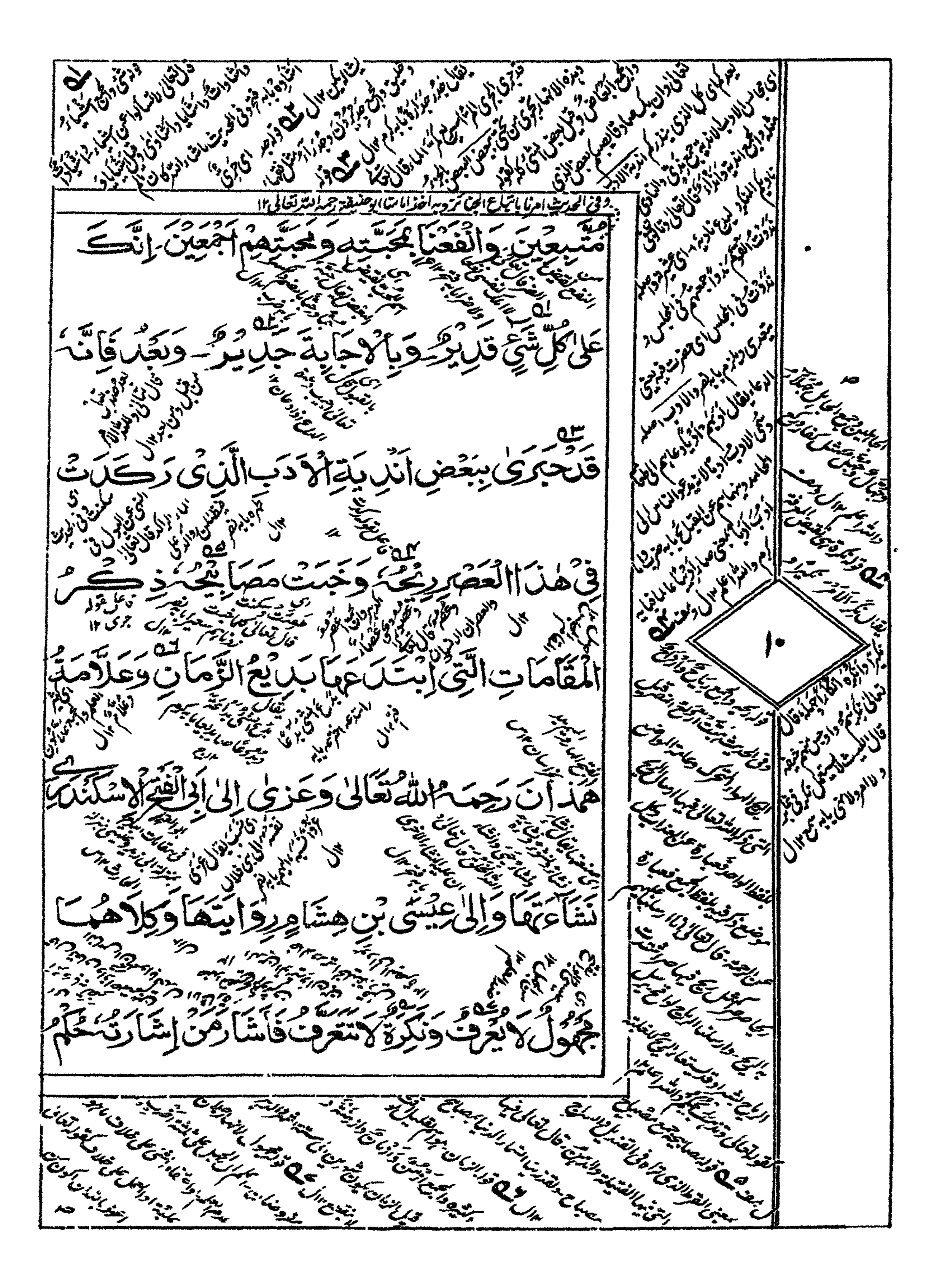


٨

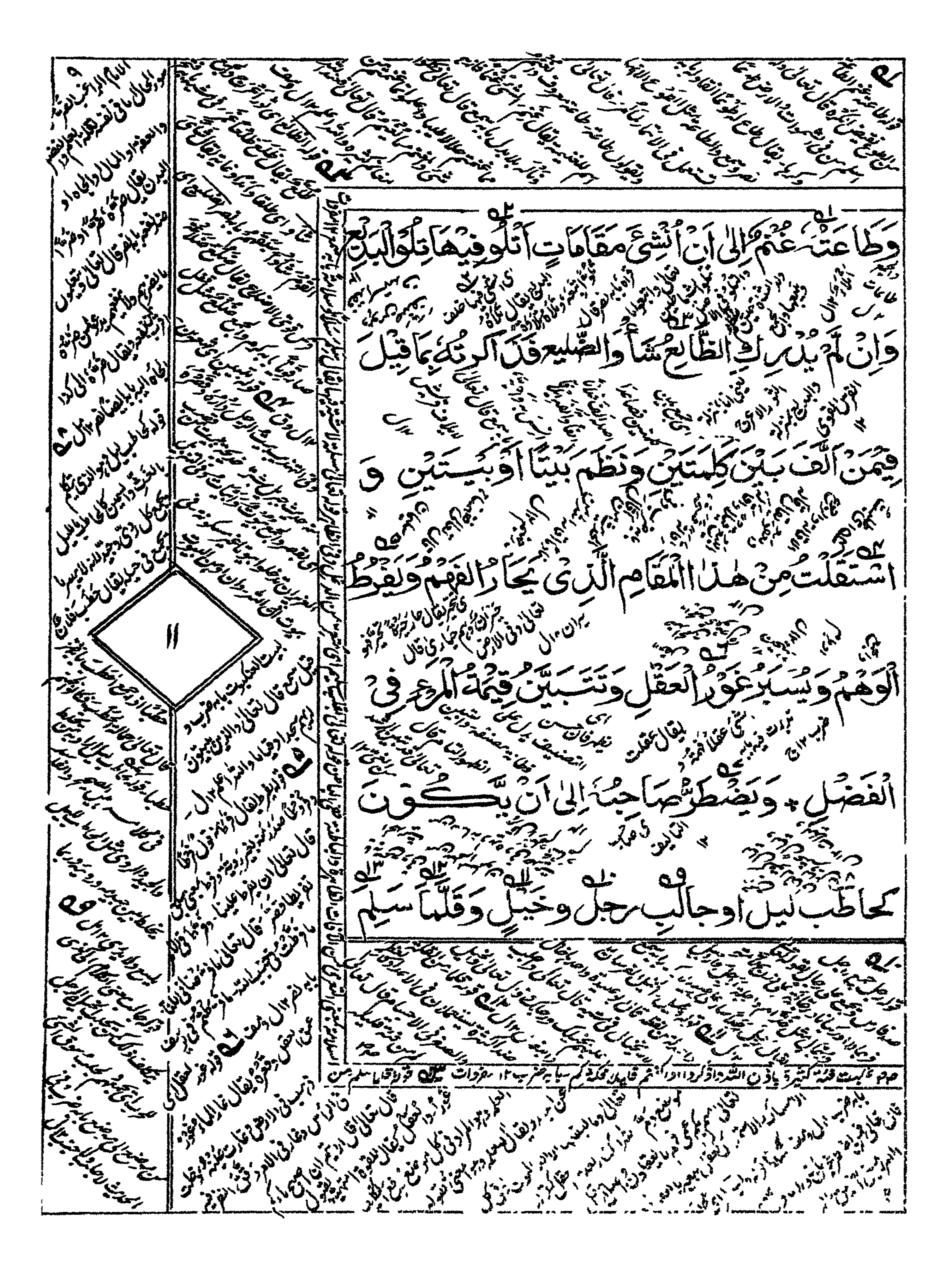
البغية ولا تضحنا عن ظلك السابغ ولا تجعلنا
مضغة للماضغ فقد مددنا اليك يد المسئلة
وبخعنا بالاستكانة لك والمسكنة واستنزلنا
كرمك الجم وفضلك الذي عم بضراعة الطلب



وبضاعة الأمل ثم بالتوسل بمحمد سيد البشر و
الشفيع المشفع في المحشر الذي ختمت به النبيين وأعليت
درجته في عليين ووصفته في كتابك المبين
فقلت وأنت أصدق القائلين وما أرسلناك
إلا رحمة للعالمين اللهم فصل عليه وعلى آله الهادين
وأصحابه الذين شادوا الدين واجعلنا بهديهم



مُتَّبِعِينَ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهِ وَمَحَبَّتِهِمْ أَجْمَعِينَ إِنَّكَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِالْإِجَابَةِ جَدِيرٌ وَبَعْدُ فَإِنَّهُ
قَدْ جَرَى بِبَعْضِ أَنْدِيَةِ الْأَدَبِ الَّذِي رَكَدَتْ
فِي هٰذَا الْعَصْرِ رِيحُهُ وَخَبَتْ مَصَابِيحُهُ ذِكْرُ
الْمَقَامَاتِ الَّتِي ابْتَدَعَهَا بَدِيعُ الزَّمَانِ وَعَلَّامَةُ
هَمَذَانَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَى وَعَزَا إِلَى أَبِي الْفَتْحِ الْإِسْكَنْدَرِيِّ
نَشْأَتَهَا وَإِلَى عِيسَى بْنِ هِشَامٍ رِوَايَتَهَا وَكِلَاهُمَا
مَجْهُولٌ لَا يُعْرَفُ وَنَكِرَةٌ لَا تَتَعَرَّفُ فَأَشَارَ مَنْ إِشَارَتُهُ حُكْمٌ



وطاعته غنم إلى أن أنشئ مقامات أتلو فيها تلو البديع

وإن لم يدرك الظالع شأو الضليع فذاكرته بما قيل

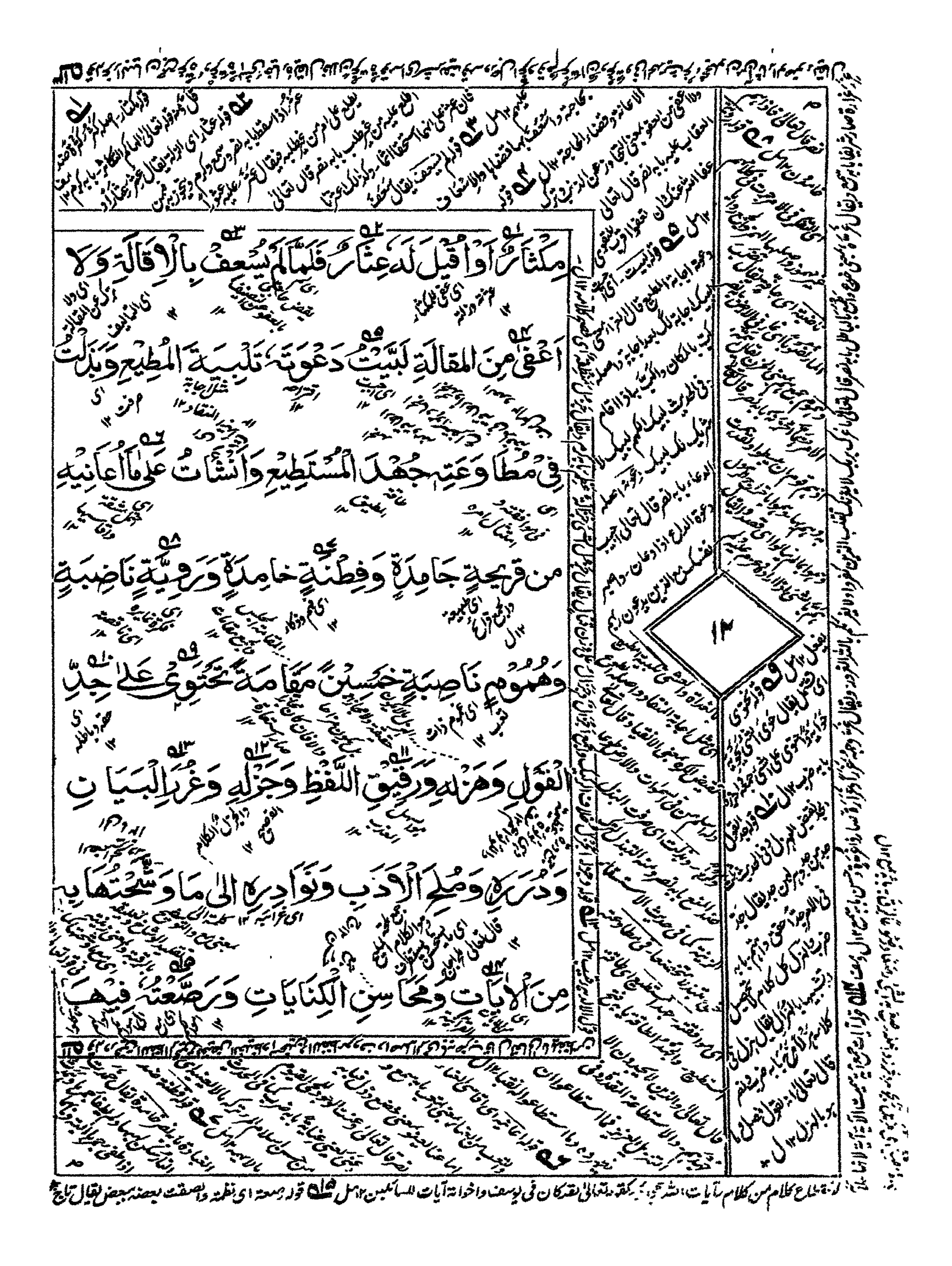
فيمن ألف بين كلمتين ونظم بيتا أو بيتين و

استقلت من هذا المقام الذي يحار الفهم ويفرط

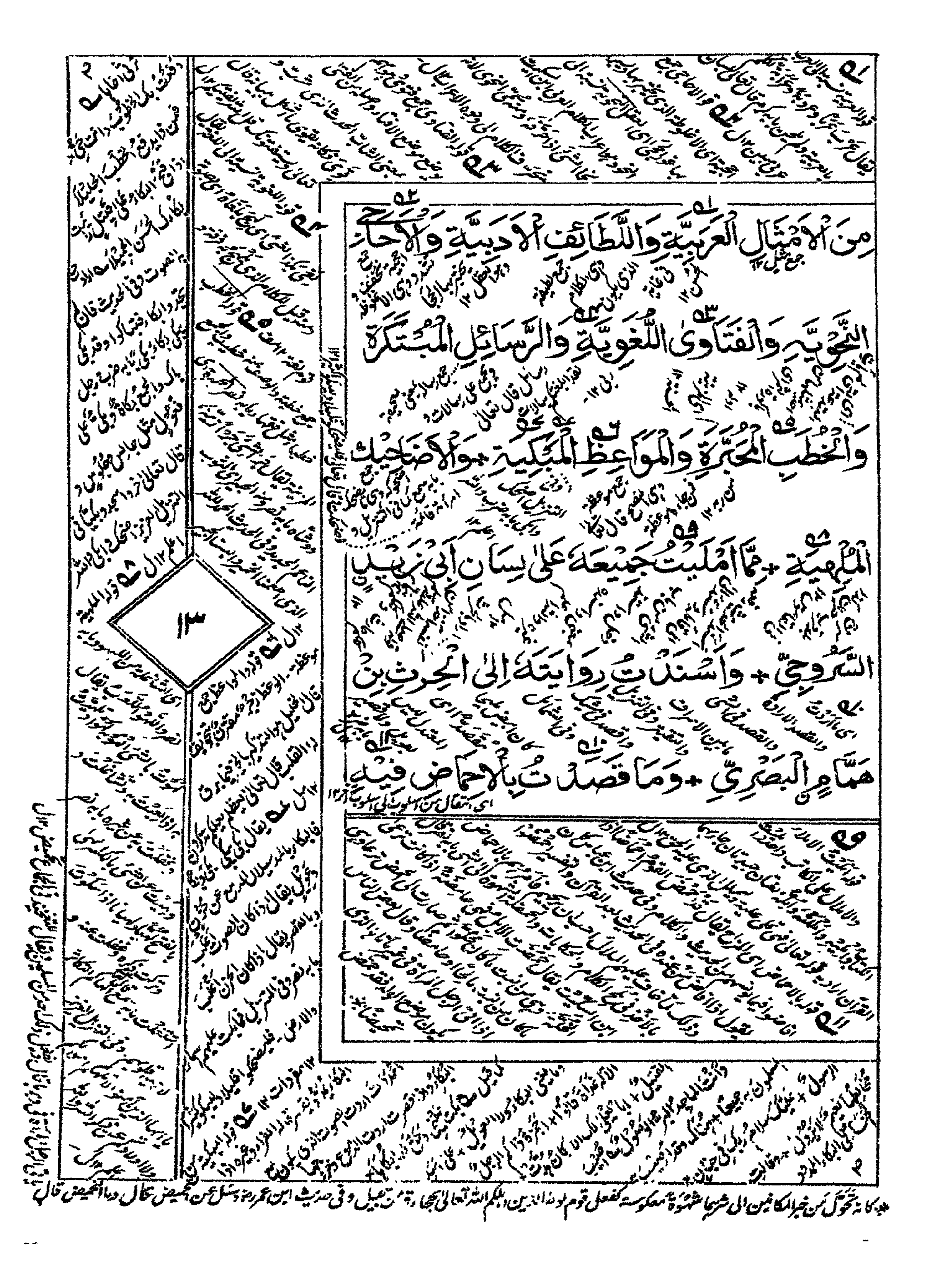
الوهم ويسبر غور العقل وتتبين قيمة المرء في

الفضل ويضطر صاحبه إلى أن يكون

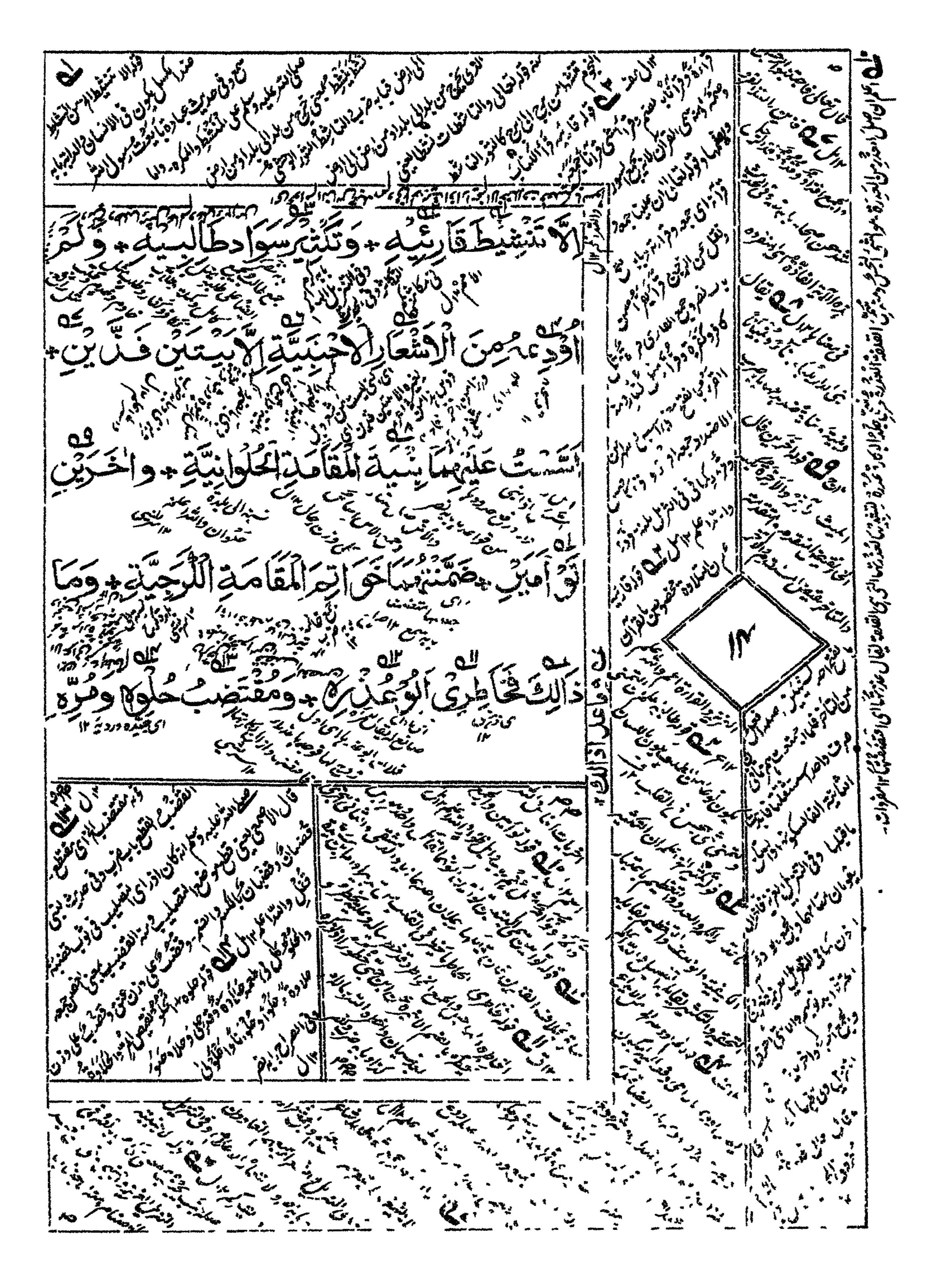
كحاطب ليل أو جالب رجل وخيل وقلما سلم



مِكْثَارٍ أَوْ قِيلَ لَهُ عِثَارٌ فَلَمَّا لَمْ يُسْعِفْ بِالْإِقَالَةِ وَلَا
أَعْفَى مِنَ الْمَقَالَةِ لَبَّيْتُ دَعْوَتَهُ تَلْبِيَةَ الْمُطِيعِ وَبَذَلْتُ
فِي مُطَاوَعَتِهِ جُهْدَ الْمُسْتَطِيعِ وَأَنْشَأْتُ عَلَى مَا أُعَانِيهِ
مِنْ قَرِيحَةٍ جَامِدَةٍ وَفِطْنَةٍ خَامِدَةٍ وَرَوِيَّةٍ نَاضِبَةٍ
وَهُمُومٍ نَاصِبَةٍ خَمْسِينَ مَقَامَةً تَحْتَوِي عَلَى جِدِّ
الْقَوْلِ وَهَزْلِهِ وَرَقِيقِ اللَّفْظِ وَجَزْلِهِ وَغُرَرِ الْبَيَانِ
وَدُرَرِهِ وَمُلَحِ الْأَدَبِ وَنَوَادِرِهِ إِلَى مَا وَشَّحْتُهَا بِهِ
مِنَ الْآيَاتِ وَمَحَاسِنِ الْكِنَايَاتِ وَرَصَّعْتُهُ فِيهَا



مِنَ الأَمْثَالِ العَرَبِيَّةِ وَاللَّطَائِفِ الأَدَبِيَّةِ وَالأَحَاجِي
النَّحْوِيَّةِ وَالفَتَاوَى اللُّغَوِيَّةِ وَالرَّسَائِلِ المُبْتَكَرَةِ
وَالخُطَبِ المُحَبَّرَةِ وَالمَوَاعِظِ المُبْكِيَةِ + وَالأَضَاحِيكِ
المُلْهِيَةِ + مِمَّا أَمْلَيْتُ جَمِيعَهُ عَلَى لِسَانِ أَبِي زَيْدٍ
السَّرُوجِيِّ + وَأَسْنَدْتُ رِوَايَتَهُ إِلَى الحَارِثِ بْنِ
هَمَّامٍ البَصْرِيِّ + وَمَا قَصَدْتُ بِالإِحْمَاضِ فِيهِ



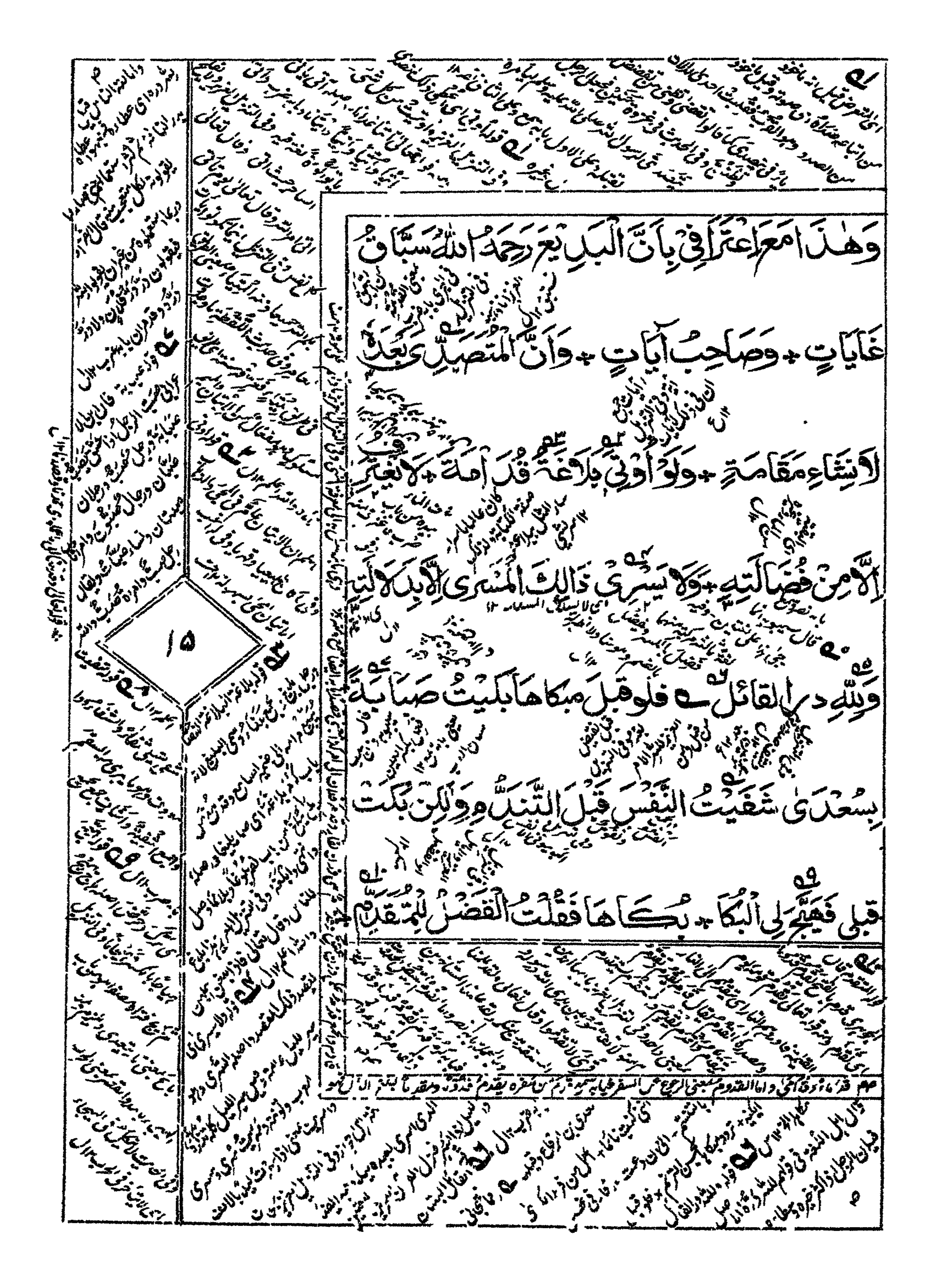
إلا تنشيط قارئيه + وتكثير سواد طالبيه + ولم

أودعه من الأشعار الأجنبية إلا بيتين فذين +

أسست عليهما بنية المقامة الحلوانية + وآخرين

توأمين ضمنتهما خواتم المقامة الكرجية + وما

عدا ذلك فخاطري أبو عذره + ومقتضب حلوه ومره



وهذا مع اعترافي بان البديع رحمه الله سباق

غايات + وصاحب آيات + وان المتصدي بعده

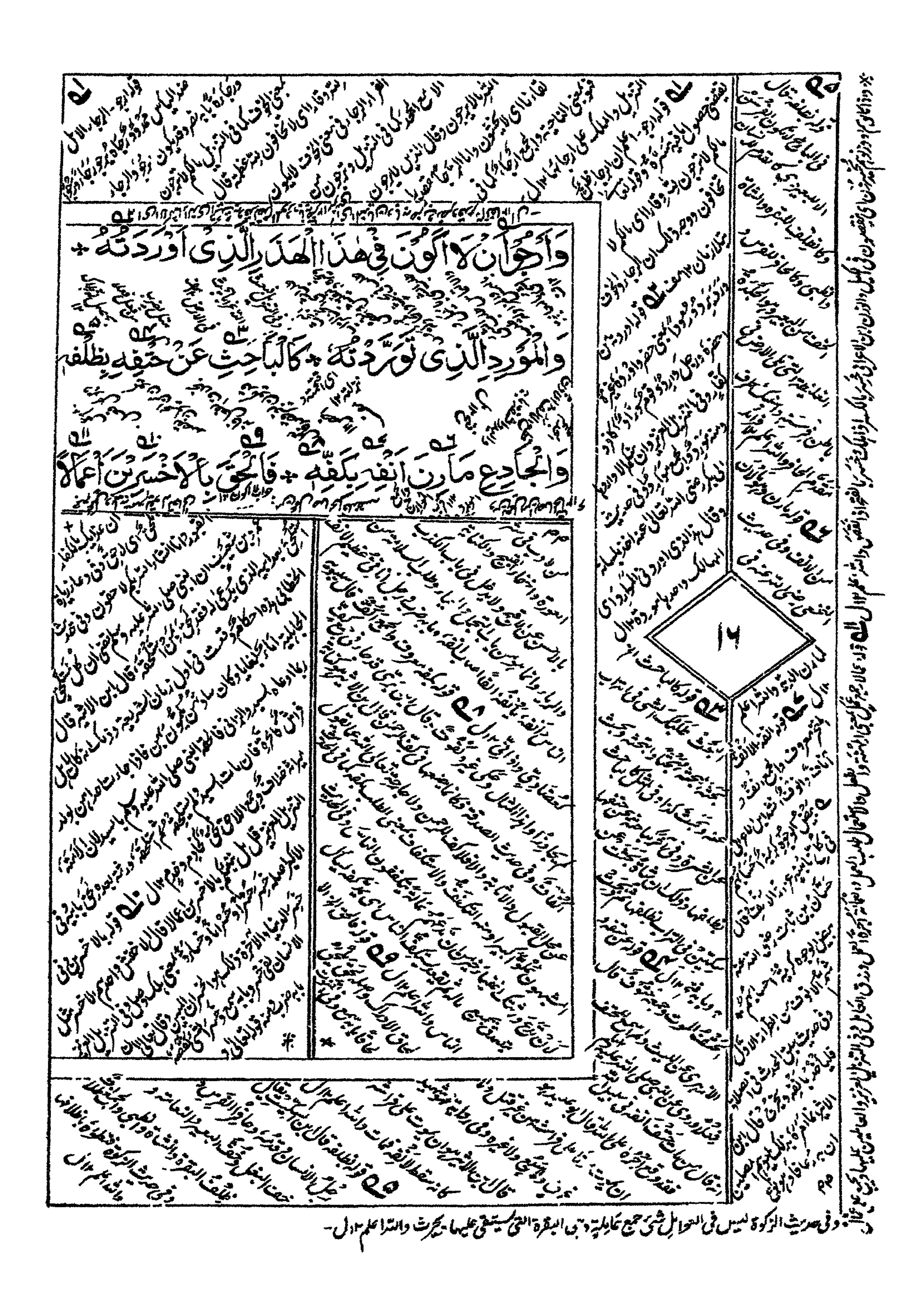
لانشاء مقامة + ولو اوتي بلاغة قدامة + لا يغترف

الا من فضالته + ولا يسري ذلك المسرى الا بدلالته

ولله در القائل ~ فلو قبل مبكاها بكيت صبابة

بسعدى شفيت النفس قبل التندم ولكن بكت

قبلي فهيج لي البكا + بكاها فقلت الفضل للمتقدم



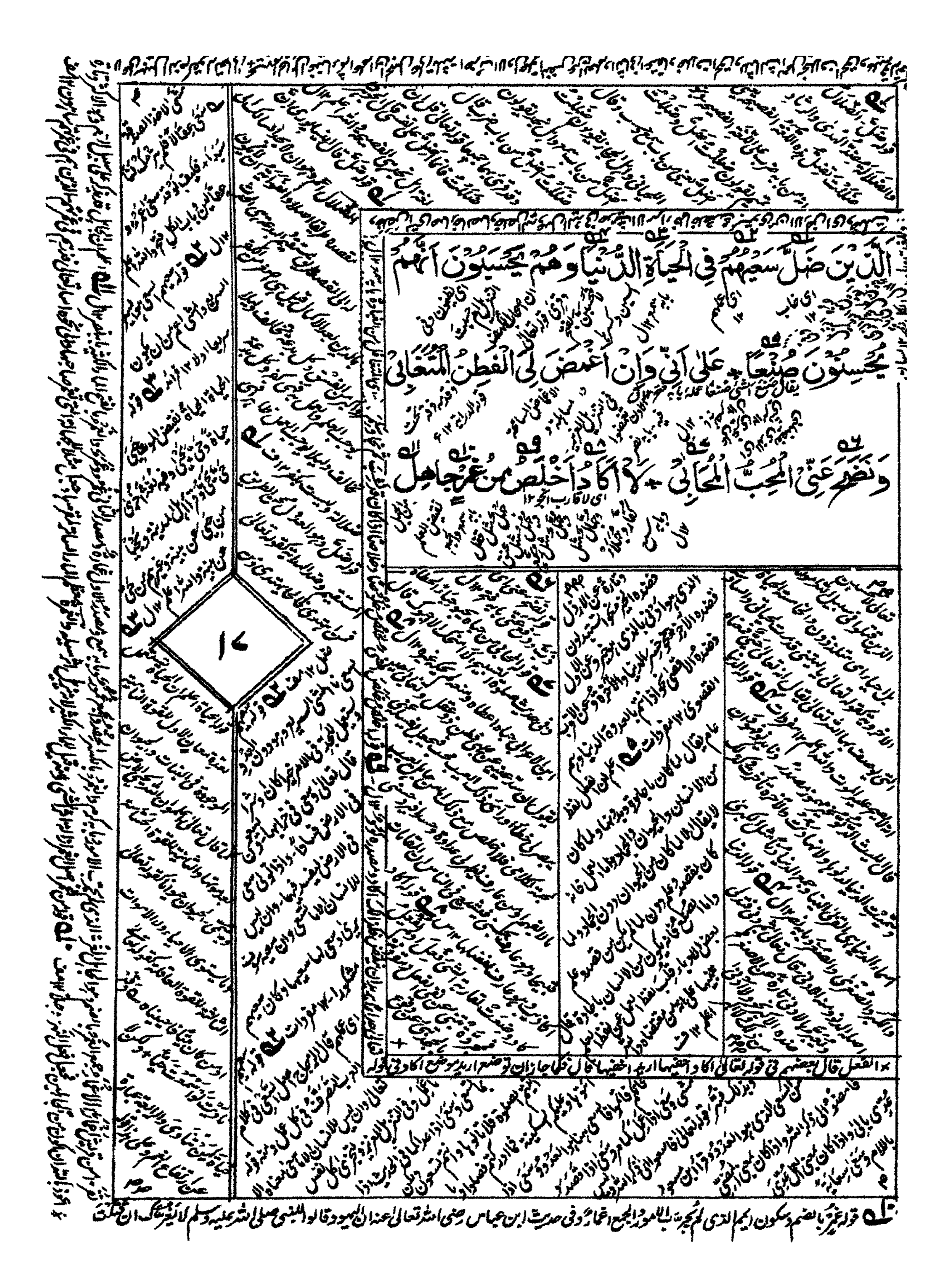
١٦

وأرجو أن لا أكون في هذا الهذر الذي أوردته

والمورد الذي توردته كالباحث عن حتفه بظلفه

والجادع مارن أنفه بكفه فألحق بالأخسرين أعمالا

وفي حديث الزكوة ليس في العوامل شيء جمع عاملة وهي البقرة التي يستقى عليها ويحرث والله اعلم ١٢ ل

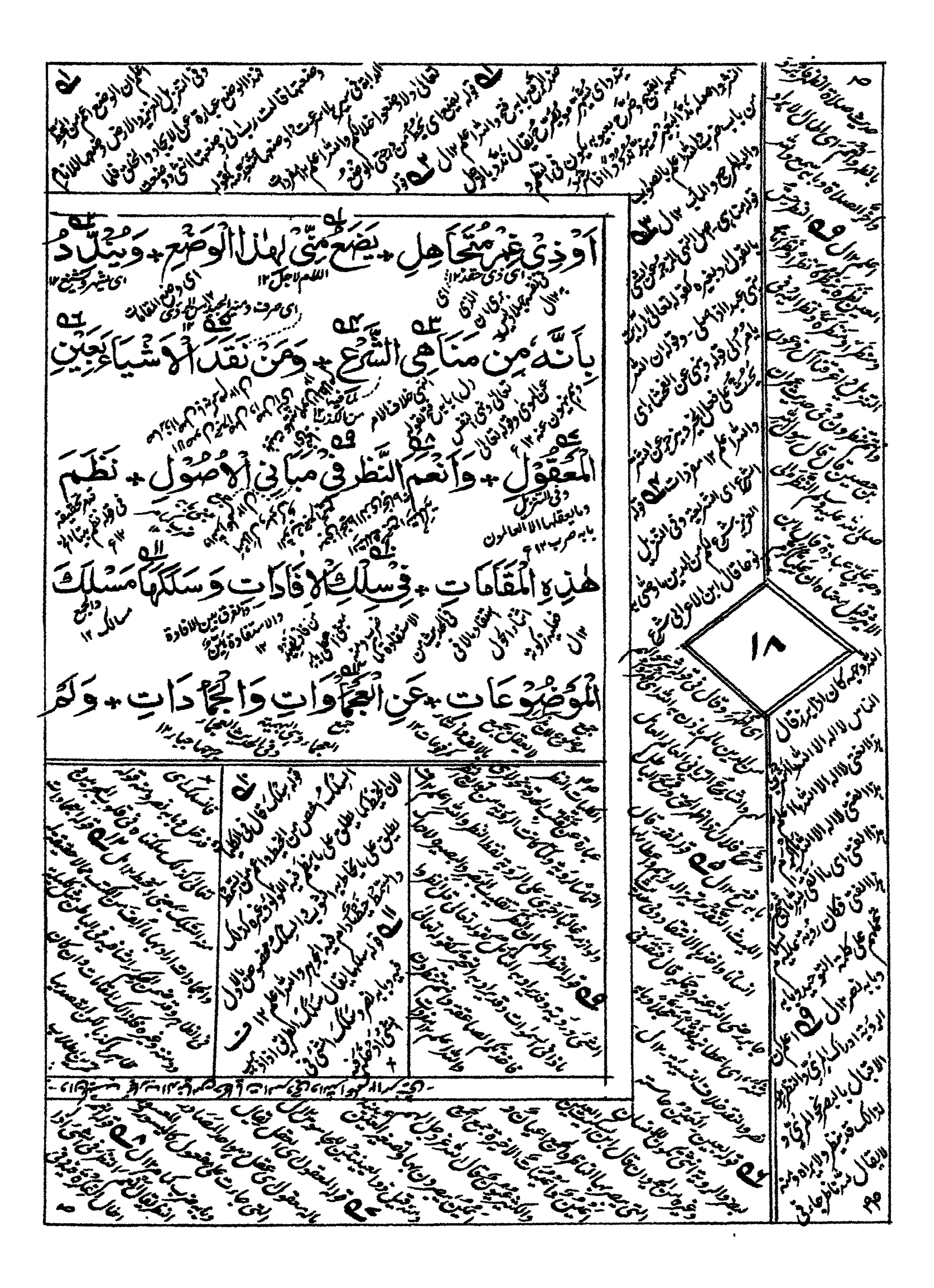


الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ

يُحْسِنُونَ صُنْعًا * عَلَى أَنِّي وَإِنْ أَغْمَضَ لِي الْفَطِنُ الْمُتَغَابِي

وَنَضَحَ عَنِّي الْمُحِبُّ الْمُحَابِي * لَا أَكَادُ أَخْلُصُ مِنْ غُمْرٍ جَاهِلٍ

قوله غمر بالضم وسكون الميم الذي لم يجرب الامور الجمع اغمار وفي حديث ابن عباس رضي الله تعالى عنه ان اليهود قالوا للنبي صلى الله عليه وسلم لا يغرنك ان قتلت



أَوْ ذِي غِمْرٍ مُتَجَاهِلٍ + يَضَعُ مِنِّي لِهٰذَا الْوَضْعِ + وَيُنَدِّدُ

بِأَنَّهُ مِنْ مَنَاهِي الشَّرْعِ + وَمَنْ نَقَدَ الْأَشْيَاءَ بِعَيْنِ

الْمَعْقُولِ + وَأَنْعَمَ النَّظَرَ فِي مَبَانِي الْأُصُولِ + نَظَمَ

هٰذِهِ الْمَقَامَاتِ + فِي سِلْكِ الْإِفَادَاتِ + وَسَلَكَهَا مَسْلَكَ

الْمَوْضُوعَاتِ + عَنِ الْعَجْمَاوَاتِ وَالْجَمَادَاتِ + وَلَمْ

يُسْمَعُ مِنْ نَبَأٍ سَمِعَهُ عَنْ تِلْكَ الْحِكَايَاتِ + أَوْ

أَلَمَّ رُوَاتَهَا فِي وَقْتٍ مِنَ الْأَوْقَاتِ + ثُمَّ إِذَا

كَانَتِ الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ + وَبِهَا انْعِقَادُ

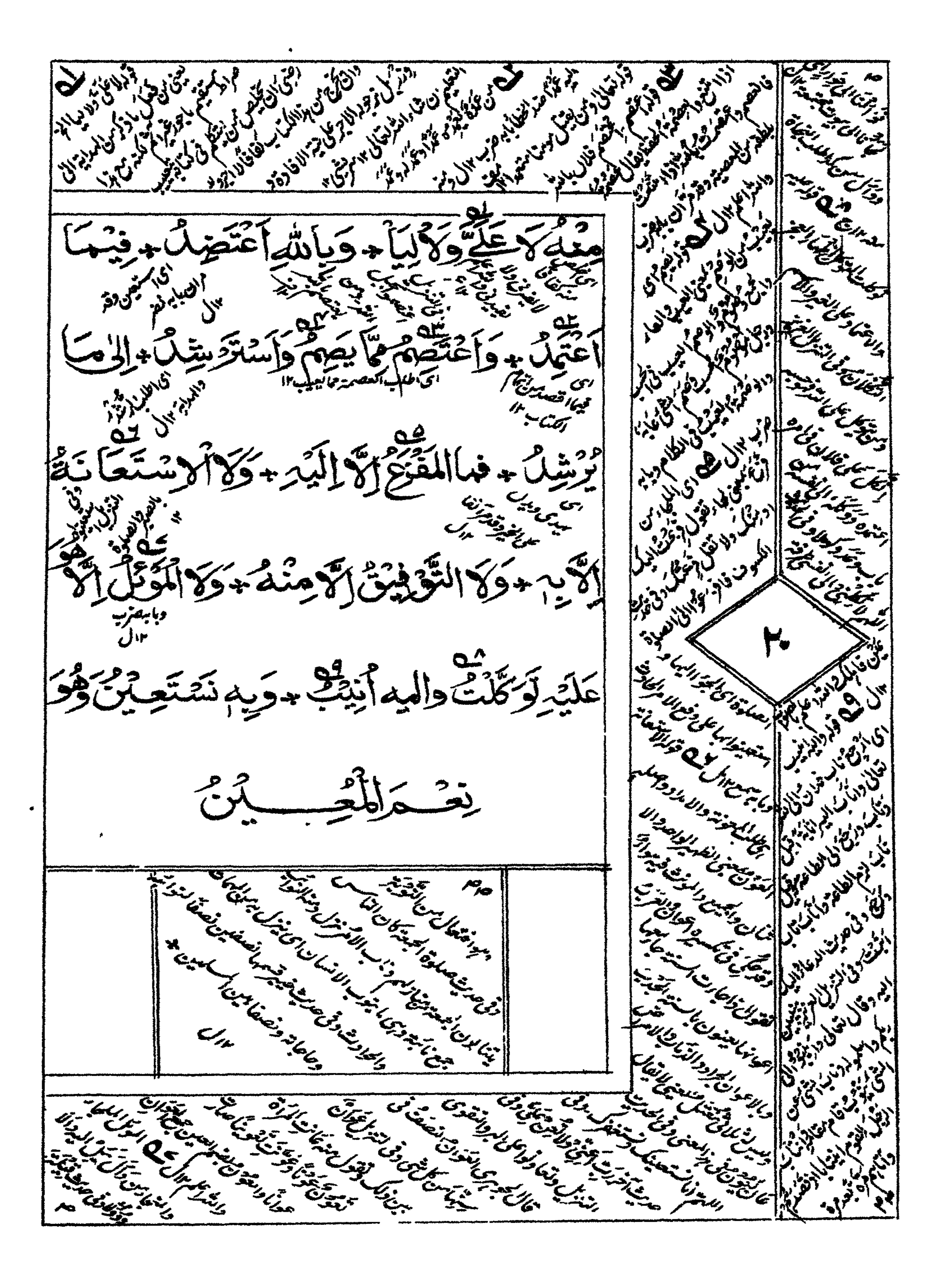
الْعُقُودِ الدِّينِيَّاتِ + فَأَيُّ حَرَجٍ عَلَى مَنْ أَنْشَأَ

مُلَحًا لِلتَّنْبِيهِ + لَا لِلتَّمْوِيهِ + وَنَحَا بِهَا مَنْحَى التَّهْذِيبِ

لَا الْأَكَاذِيبِ + وَهَلْ هُوَ فِي ذَلِكَ إِلَّا بِمَنْزِلَةِ مَنِ

انْتَدَبَ لِتَعْلِيمٍ + أَوْ هَدَى إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

شِعْر + عَلَى أَنَّنِي رَاضٍ بِأَنْ أَحْمِلَ الْهَوَى + وَأَخْلُصَ



معه لا عليَّ ولا ليا + وبالله اعتضد + فيما

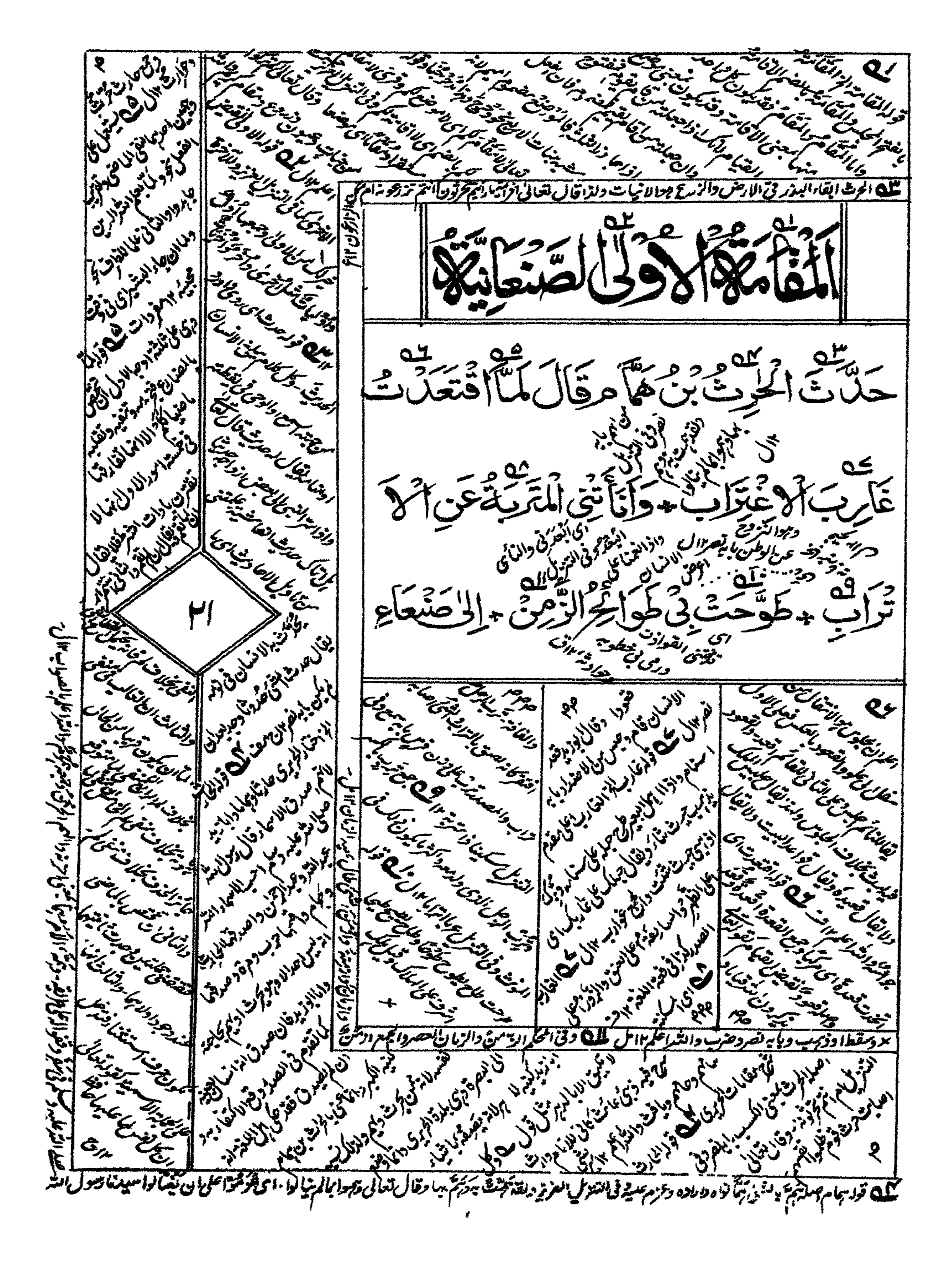
اعتمد + واعتصم مما يصم واسترشد + الى ما

يرشد + فما المفزع الا اليه + ولا الاستعانة

الا به + ولا التوفيق الا منه + ولا المعوّل الا

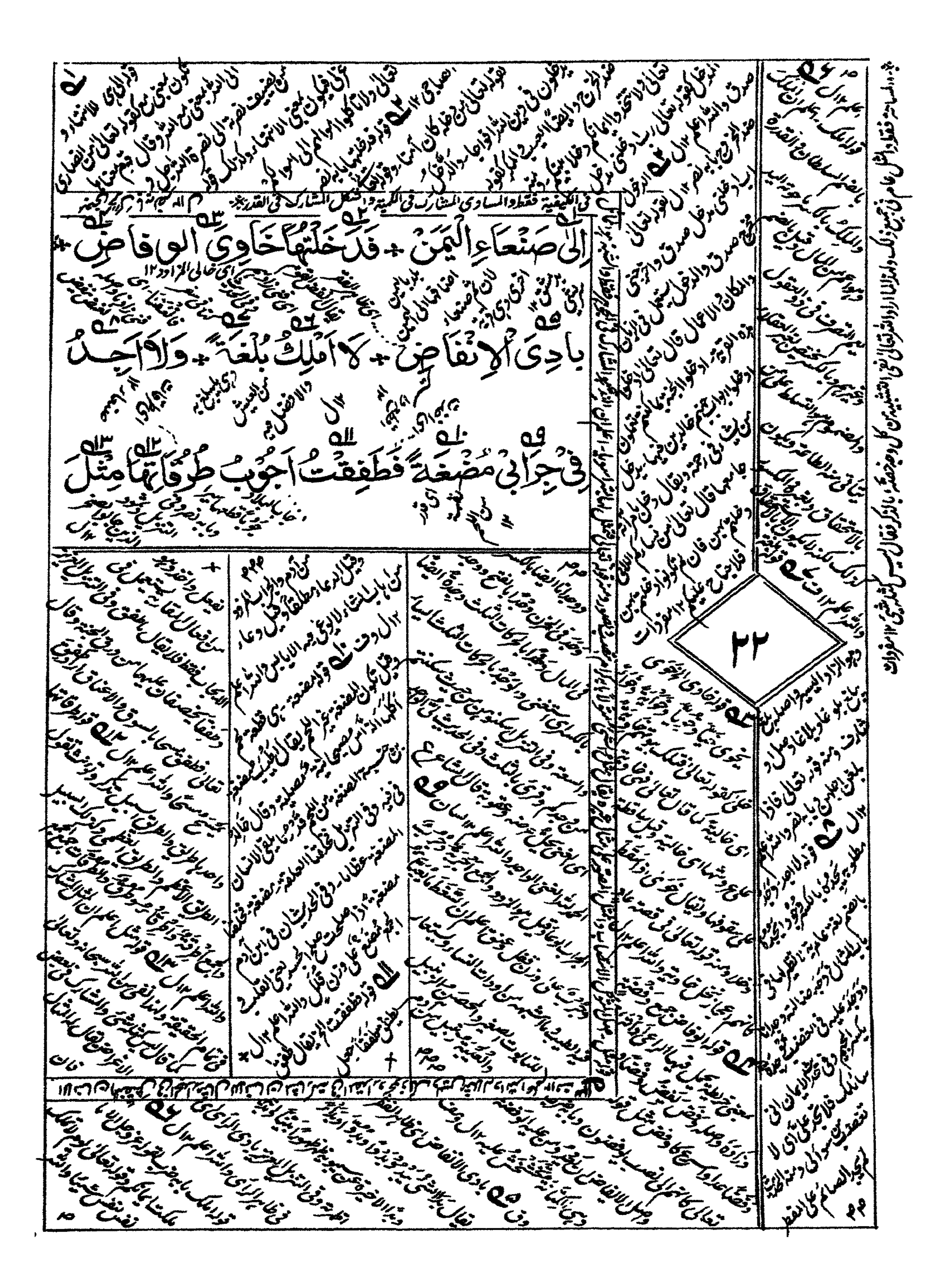
عليه توكلت واليه انيب + وبه نستعين وهو

نعم المعين



المقامة الاولى الصنعانية

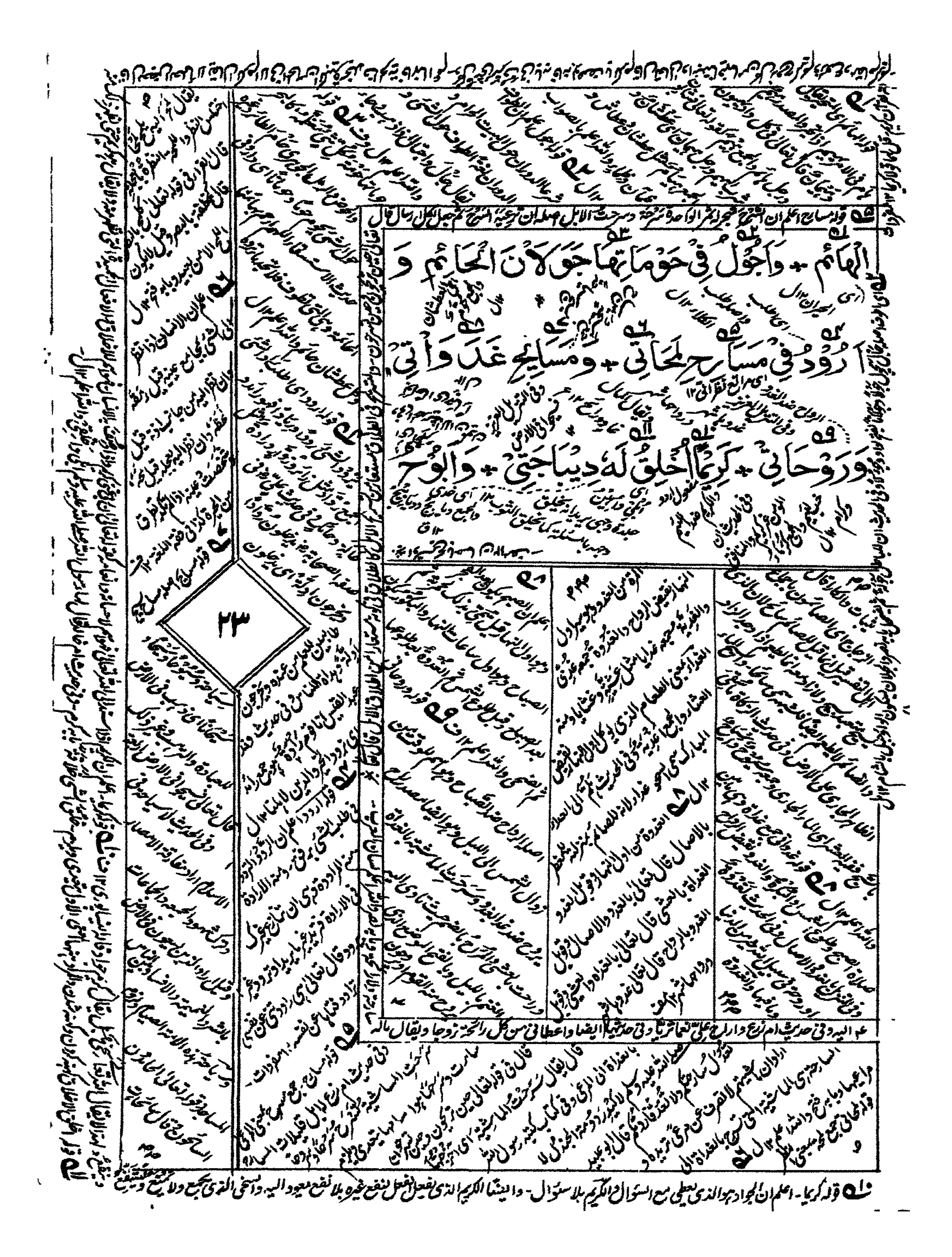
حدث الحرث بن همام قال لما اقتعدت غارب الاغتراب • وانأتني المتربة عن الاتراب • طوحت بي طوائح الزمن • الى صنعاء



إِلَى صَنْعَاءِ الْيَمَنْ + فَدَخَلْتُهَا خَاوِيَ الْوِفَاضِ +

بَادِيَ الْإِنْفَاضِ + لَا أَمْلِكُ بُلْغَةً + وَلَا أَجِدُ

فِي جِرَابِي مُضْغَةً + فَطَفِقْتُ أَجُوبُ طُرُقَاتِهَا مِثْلَ

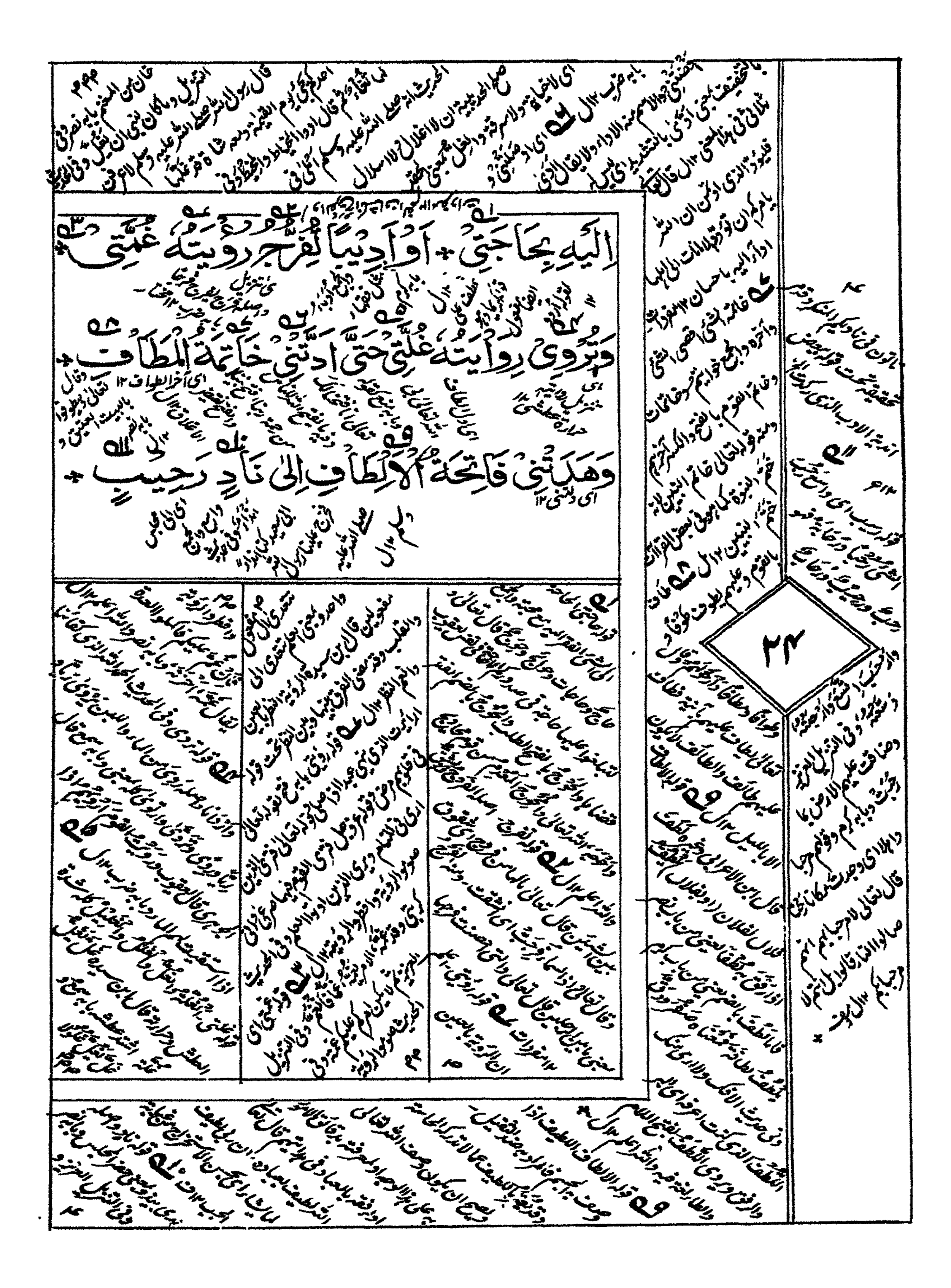


الهائم + وأجول في حومتها جولان الحائم و

أرود في مسارح لمحاتي + ومسايح غدواتي

وروحاتي + كريما أخلق له ديباجتي + والوح

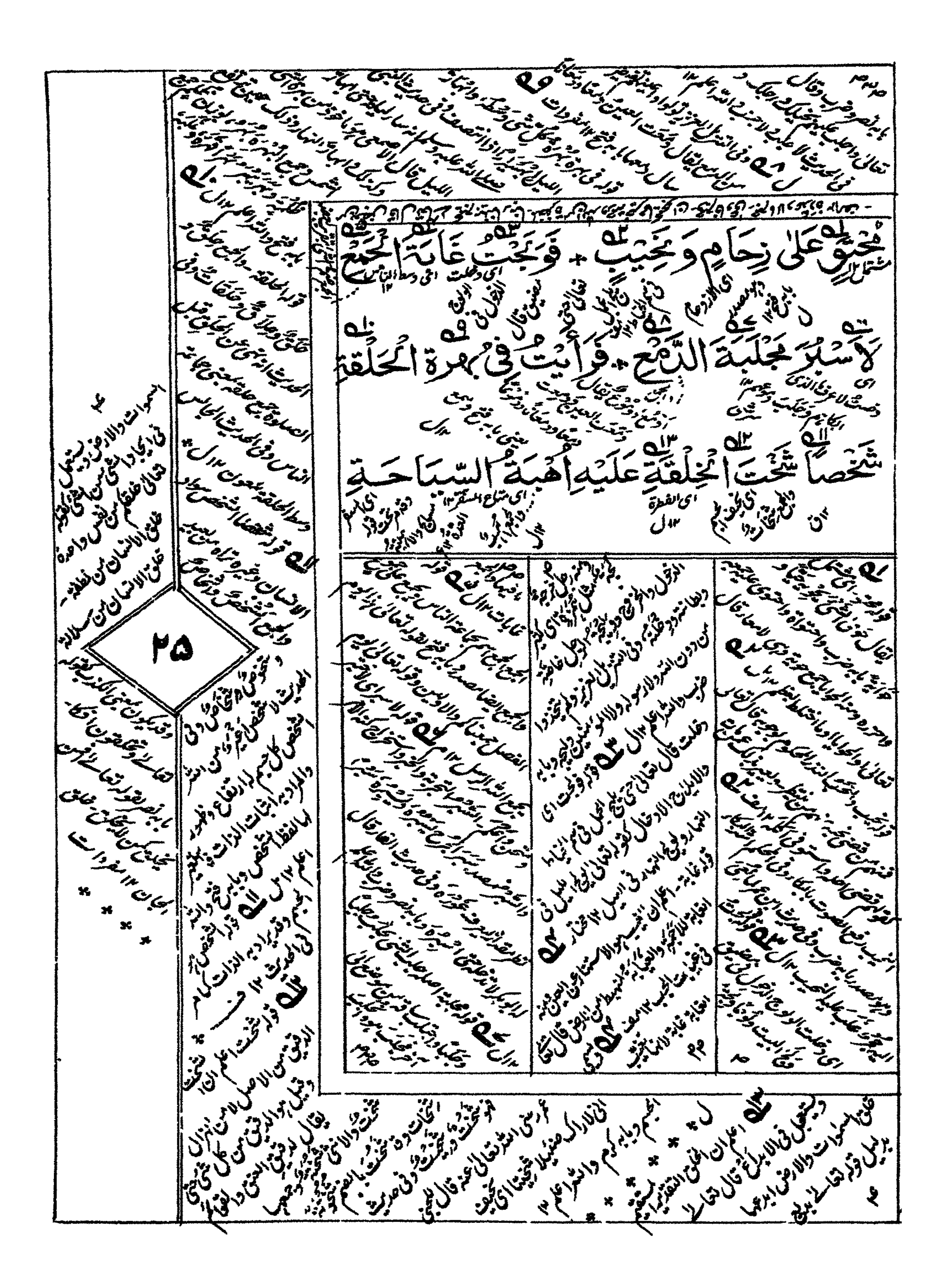
قوله كريما - اعلم ان الجواد هو الذي يعطي مع السؤال والكريم بلا سؤال - وايضا الكريم الذي يفعل الفعل لنفع غيره بلا نفع يعود اليه والسخي الذي يجمع ولا يمنع



إِلَيْهِ بِحَاجَتِي + أَوْ أَدْنِيَا لِفَرَجِ رُؤْيَتِهِ غُمَّتِي +

وَبِرَوِيِّ رِوَايَتِهِ غُلَّتِي حَتَّى أَدَّتْنِي خَاتِمَةُ الْمَطَافِ +

وَهَدَتْنِي فَاتِحَةُ الْأَلْطَافِ إِلَى نَادٍ رَحِيبٍ +

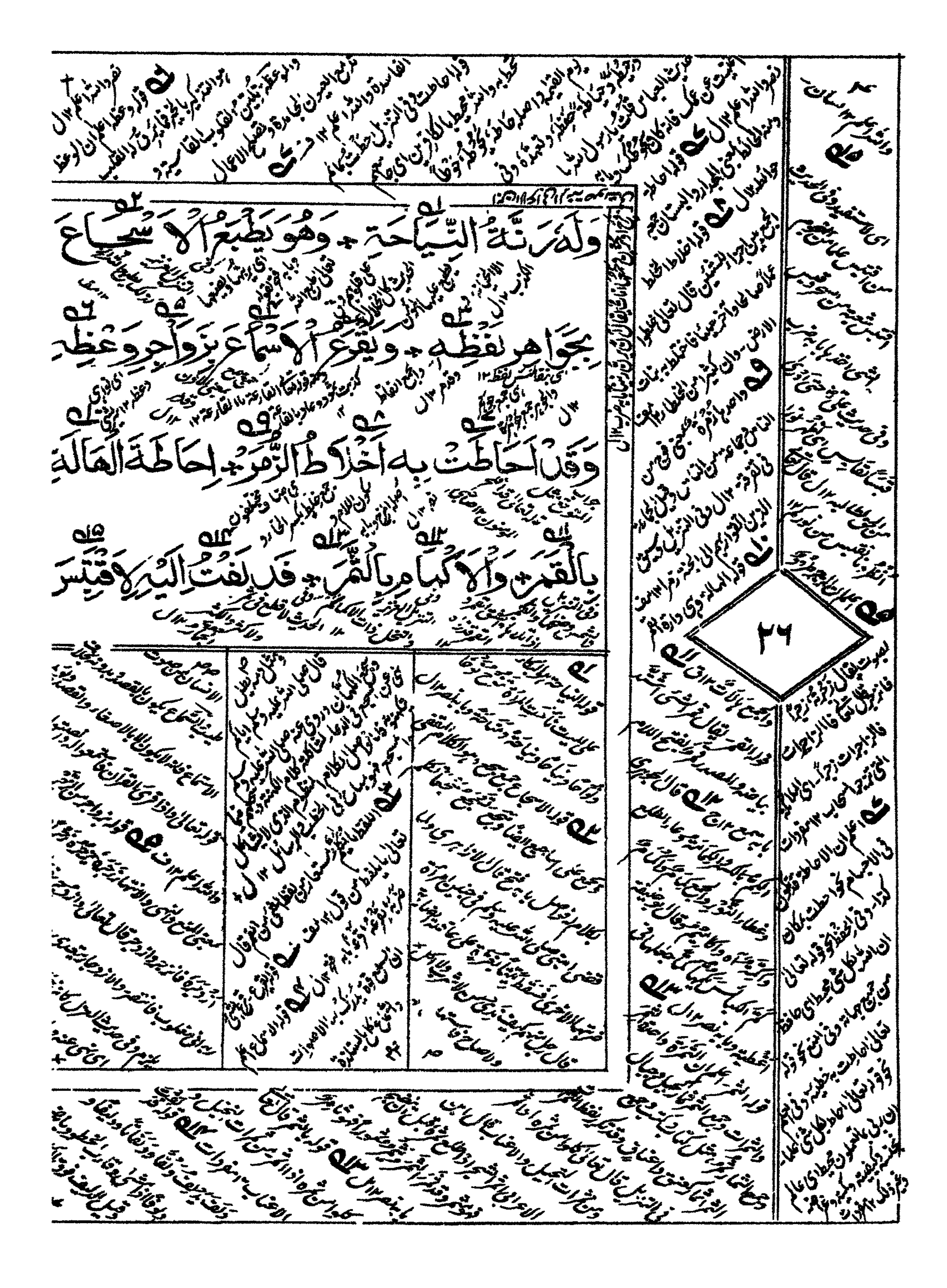


مُحْتَوٍ على زِحامٍ ونَحِيبٍ • فَوَلَجْتُ غابَةَ الجَمْعِ

لأَسْبُرَ مَجْلَبَةَ الدَّمْعِ • فرأيتُ في بُهْرَةِ الحَلْقَةِ

شَخْصاً شَخْتَ الخِلْقَةِ عليهِ أُهْبَةُ السِّياحَةِ

٢٥

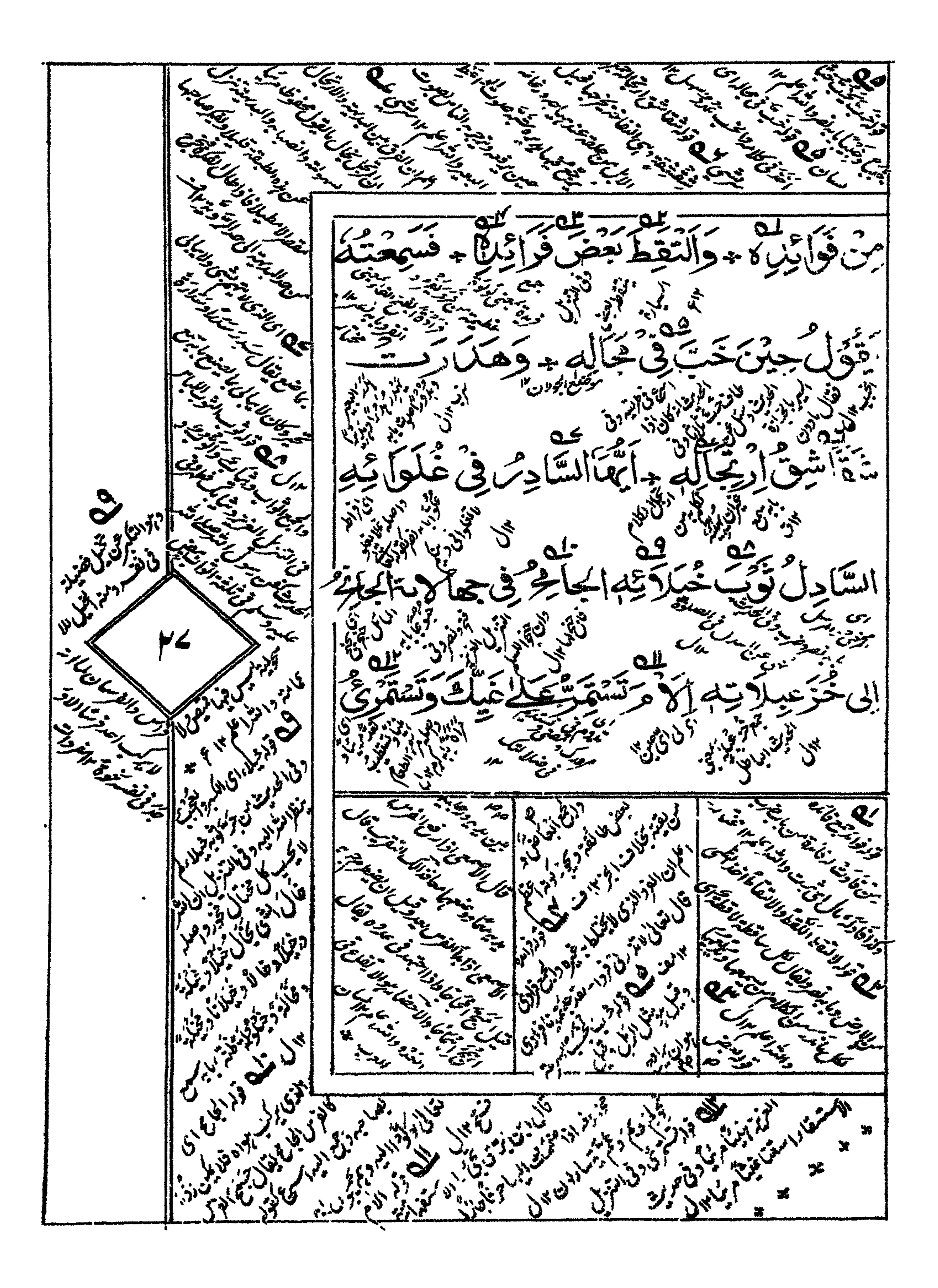


وله رنة النياحة • وهو يطبع الاسجاع

بجواهر لفظه • ويقرع الاسماع بزواجر وعظه

وقد احاطت به اخلاط الزمر • احاطة الهالة

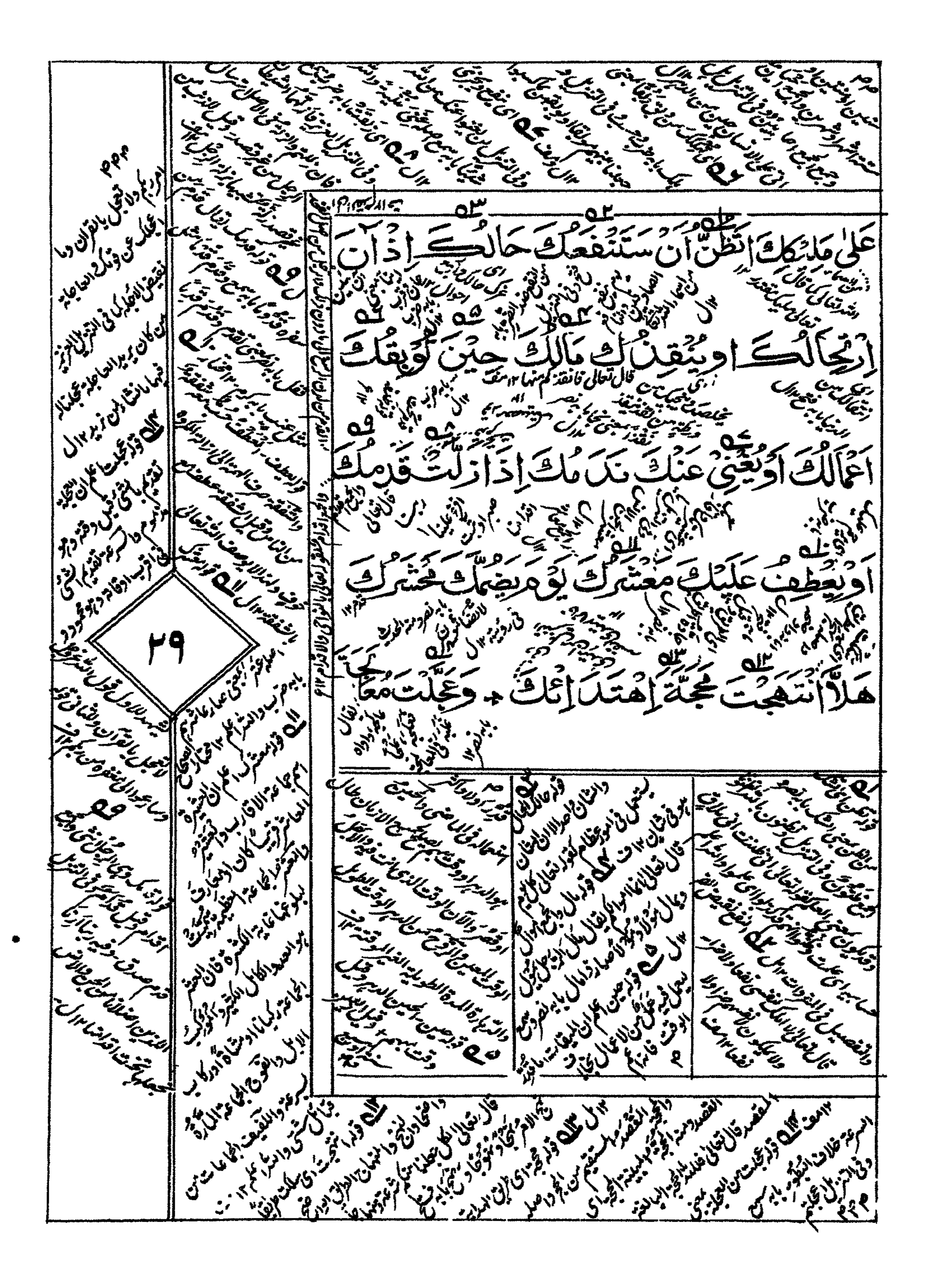
بالقمر • والاكمام بالثمر • فدلفت اليه لاقتبس



من فوائده • والتقط بعض فرائده • فسمعته
يقول حين خبّ في مجاله • وهدرت
شقاشق ارتجاله • ايها السادر في غلوائه
السادل ثوب خيلائه • الجامح في جهالاته • الجانح
الى خزعبلاته • الامَ تستمرّ على غيّك وتستمرئ

٢٧

مرعی بغیك وحتّام تتناهی فی زهوك ولا
تنتهی عن لهوك تبارز بمعصیتك + مالك
ناصیتك وتجترئ بقبح سیرتك علی عالم
سریرتك وتتواری عن قریبك + وانت بمرای
رقیبك وتستخفی من مملوكك وما تخفی خافیة



٢٩

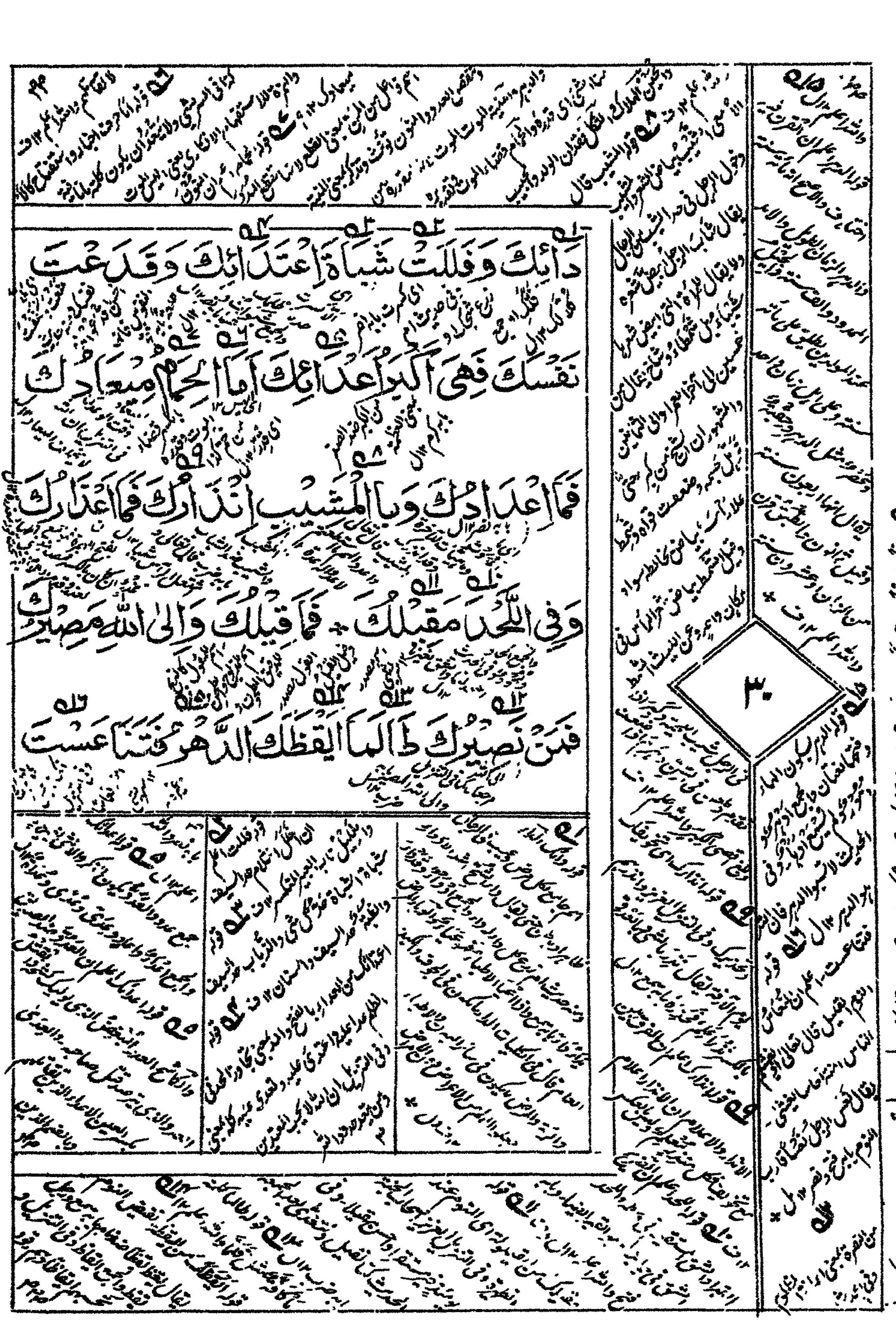
علي مدائك إنظن أن ستنفعك حالك إذا آن

إرتحالك أو ينقذك مالك حين توبقك

أعمالك أو يغني عنك ندمك إذا زلت قدمك

أو يعطف عليك معشرك يوم يضمك محشرك

هلا انتهجت محجة اهتدائك * وعجلت معالجة



دَائِكَ وَفَلَّتْ شَبَاةَ اعْتِدَائِكَ وَقَدْ عَتَتْ

نَفْسُكَ فَهِيَ أَكْبَرُ أَعْدَائِكَ أَمَا الْحِمَامُ مِيعَادُكَ

فَمَا إِعْدَادُكَ وَبِالْمَشِيبِ إِنْذَارُكَ فَمَا إِعْذَارُكَ

وَفِي اللَّحْدِ مَقِيلُكَ * فَمَا قِيلُكَ وَإِلَى اللّٰهِ مَصِيرُكَ

فَمَنْ نَصِيرُكَ طَالَمَا أَيْقَظَكَ الدَّهْرُ فَتَنَاعَسْتَ

وجذبك الوعظ فتقاعست وتجلت لك العبر

فتعاميت وحصحص لك الحق فتماريت و

اذكرك الموت فتناسيت وامكنك ان تواسي

فما آسيت تؤثر فلسا توعيه على ذكر تعيه

وتختار قصرا تعليه على بر توليه وترغب

عَنْ هَادٍ تَسْتَهْدِيهِ إِلَى زَادٍ تَسْتَهْدِيهِ وَتُغَلِّبُ

حُبَّ ثَوْبٍ تَشْتَهِيهِ عَلَى ثَوَابٍ تَشْتَرِيهِ

يَوَاقِيتُ الصِّلَاتِ أَعْلَقُ بِقَلْبِكَ مِنْ مَوَاقِيتِ

الصَّلٰوةِ وَمُغَالَاةُ الصَّدُقَاتِ آثَرُ عِنْدَكَ

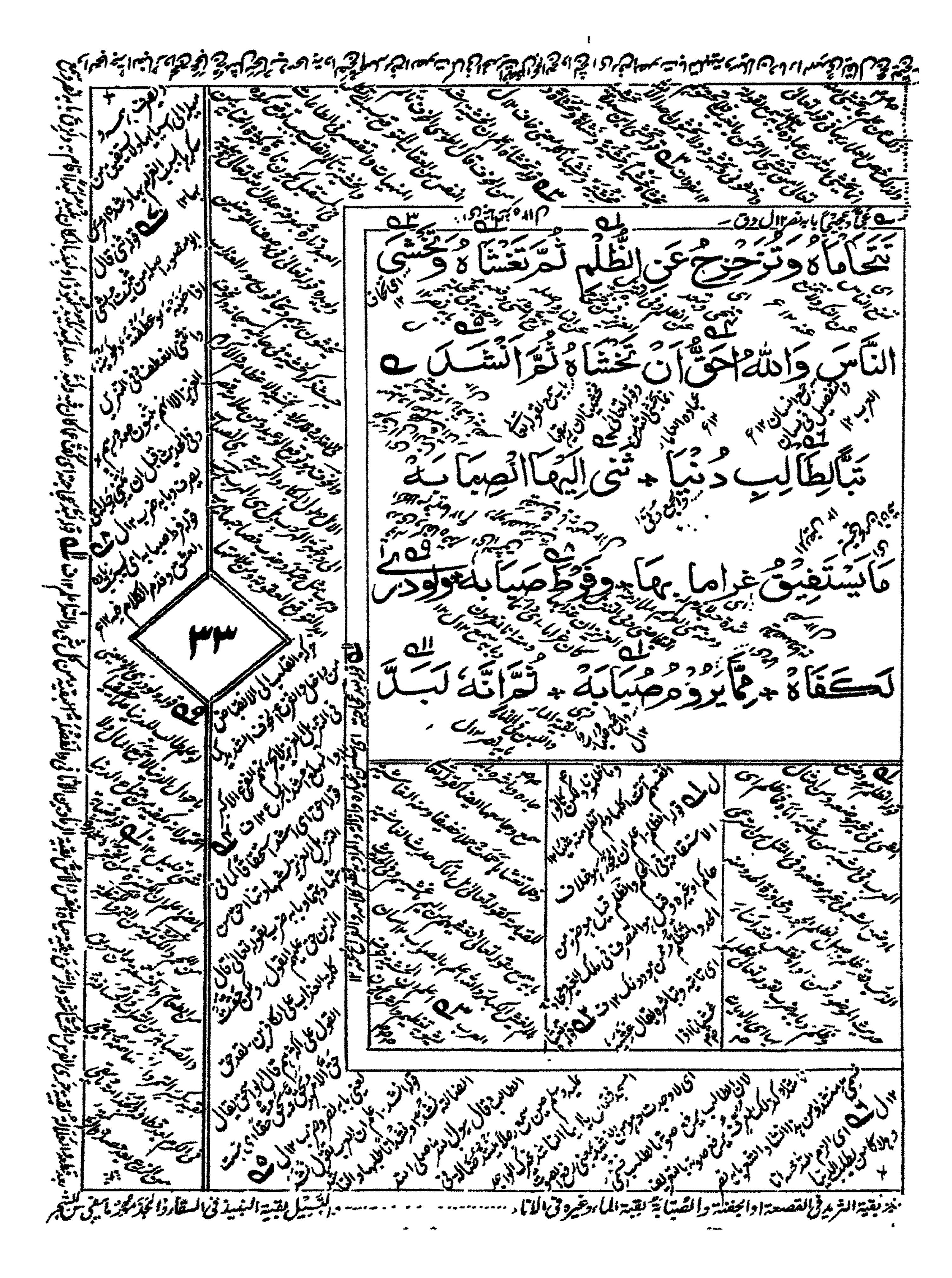
مِنْ مُوَالَاةِ الصَّدَقَاتِ + وَصِحَافُ الْأَلْوَانِ

أَشْهَى إِلَيْكَ مِنْ صَحَائِفِ الْأَدْيَانِ وَدُعَابَةُ

الْأَقْرَانِ آنَسُ لَكَ مِنْ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ تَأْمُرُ

بِالْعُرْفِ وَتَنْتَهِكُ حِمَاهُ وَتَحْمِي عَنِ النُّكْرِ وَلَا

٣٢



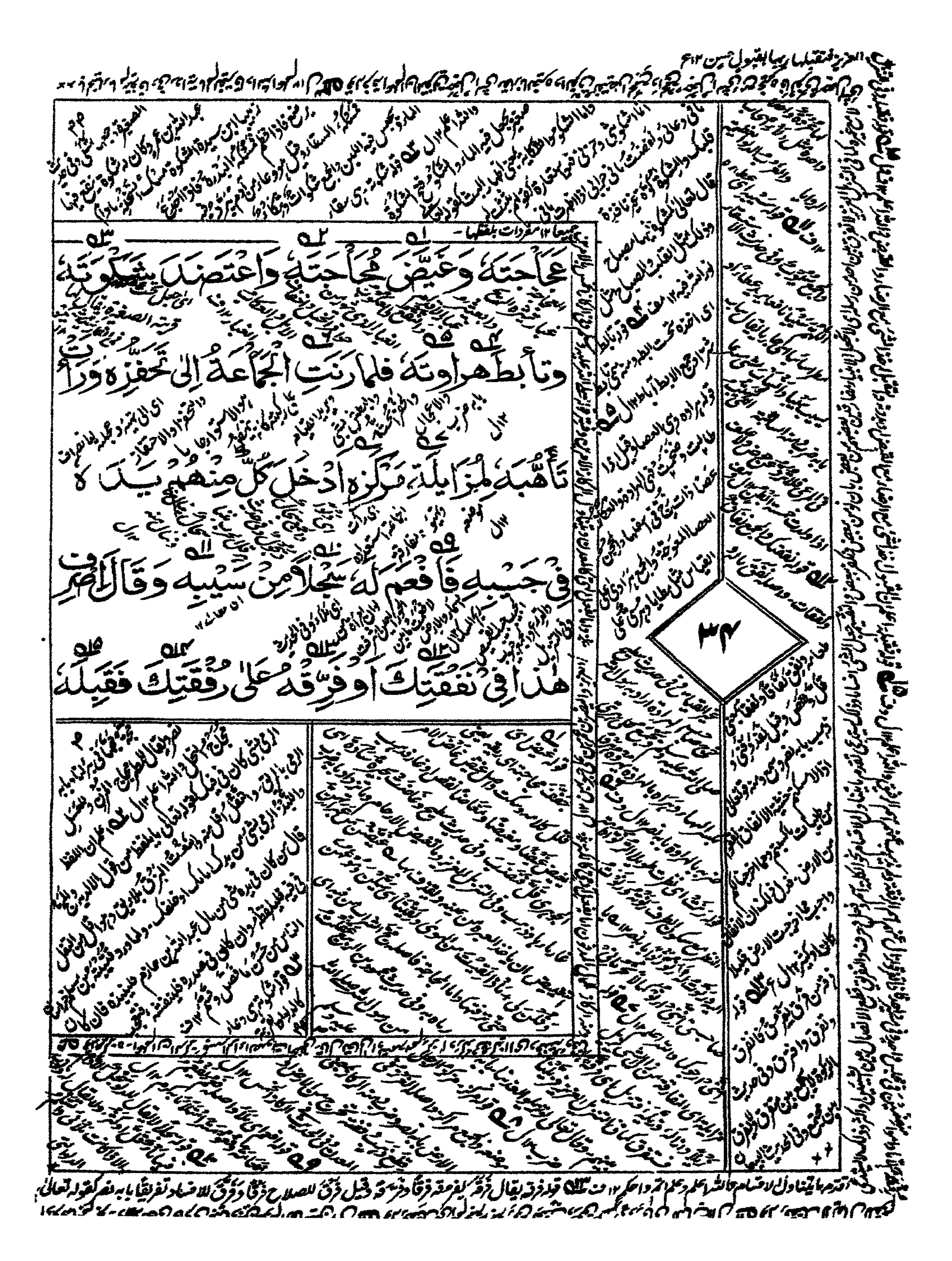
تحاماه وترجع عن الظلم ثم تغشاه وتخشى

الناس والله احق ان تخشاه ثم انشد

تبا لطالب دنيا + ثنى اليها انصبابه

ما يستفيق غراما بها وفرط صبابه ولو درى

لكفاه + مما يروم صبابه + ثم انه لبد



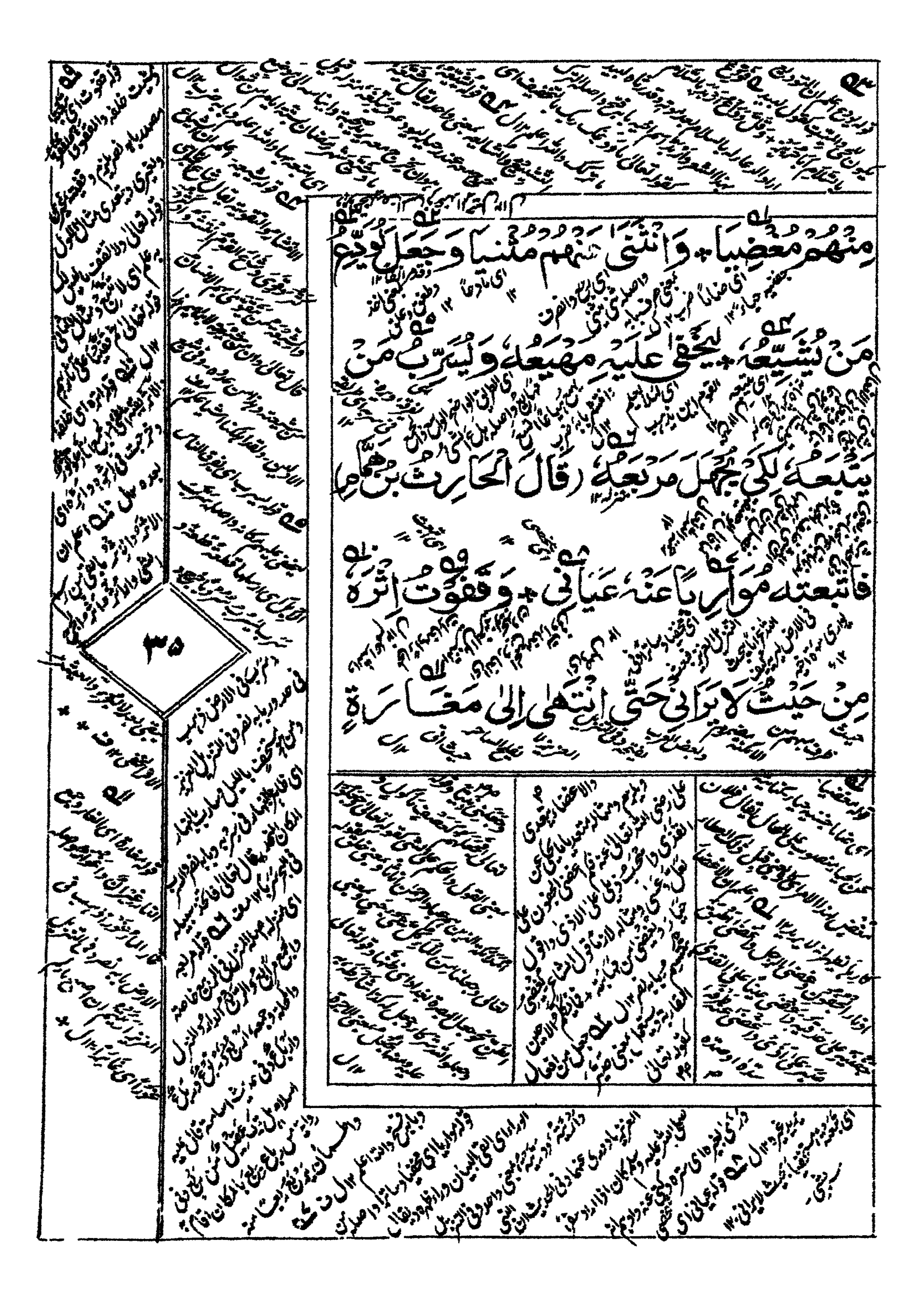
عَجَاجَتَهُ وَغَيْضَ مُجَاجَتِهِ وَاعْتَضَدَ بِشَكْوَتِهِ

وَتَأَبَّطَ هِرَاوَتَهُ فَلَمَّا رَنَتِ الْجَمَاعَةُ إِلَى تَحَفُّزِهِ وَرَأَتْ

تَأَهُّبَهُ لِمُزَايَلَةِ مَرْكَزِهِ أَدْخَلَ كُلٌّ مِنْهُمْ يَدَهُ

فِي جَيْبِهِ فَأَفْعَمَ لَهُ سَجْلًا مِنْ سَيْبِهِ وَقَالَ اصْرِفْ

هٰذَا فِي نَفَقَتِكَ أَوْ فَرِّقْهُ عَلَى رُفْقَتِكَ فَقَبِلَهُ


منهم مُغضِباً + وانثنى منهم مُثنياً وجعل لَوذَعيّ

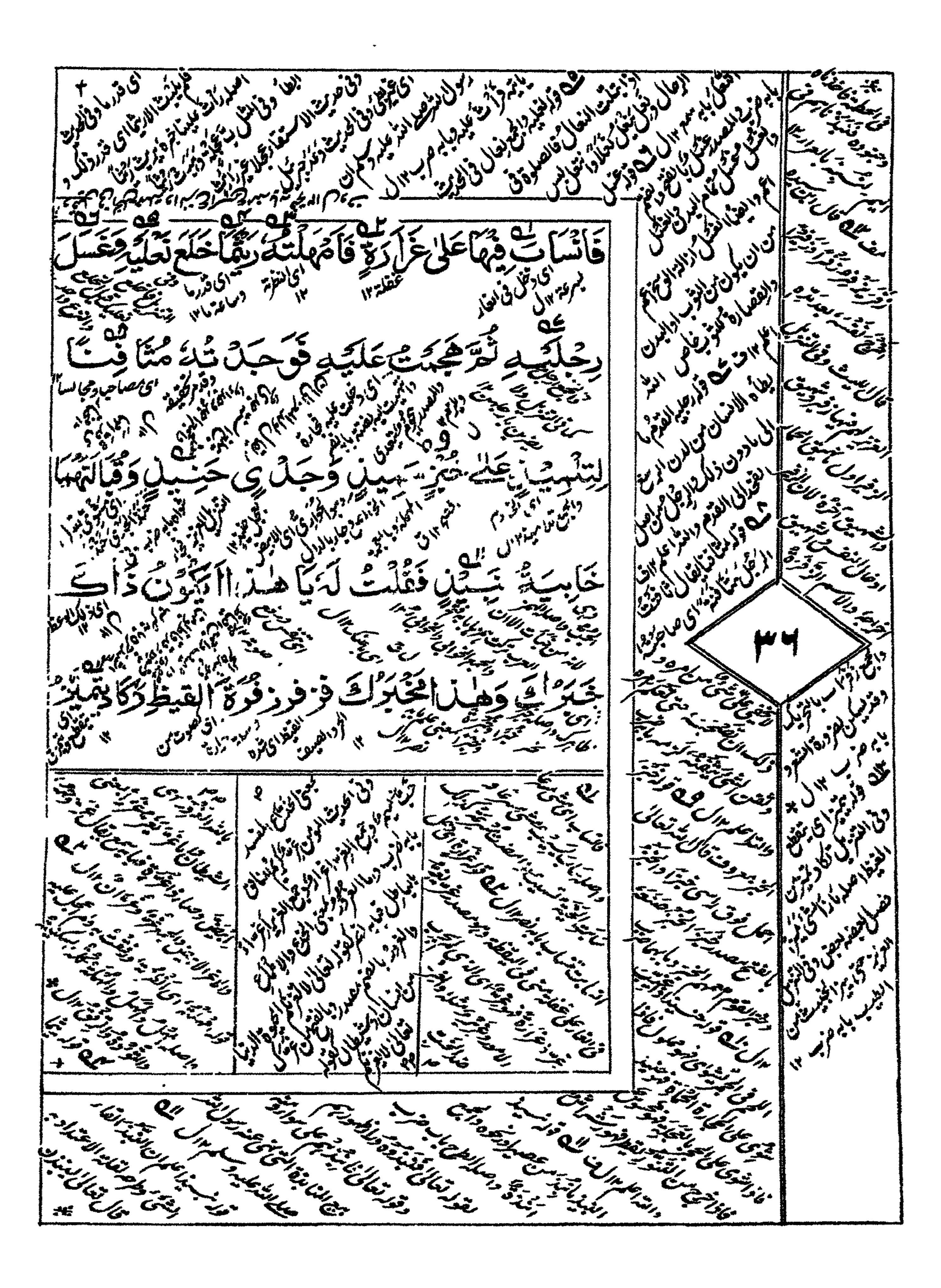
مَن يُشيّعُه + يُخفي عليه مهيعَه وليُسرّبَ مَن

يتبعُه لكي يجهلَ مربعَه (قال الحارث بن همام)

فاتبعته مُوارياً عنه عياني + وقفوتُ إثرَه

من حيثُ لا يراني حتى انتهى إلى مغارة

٣٥



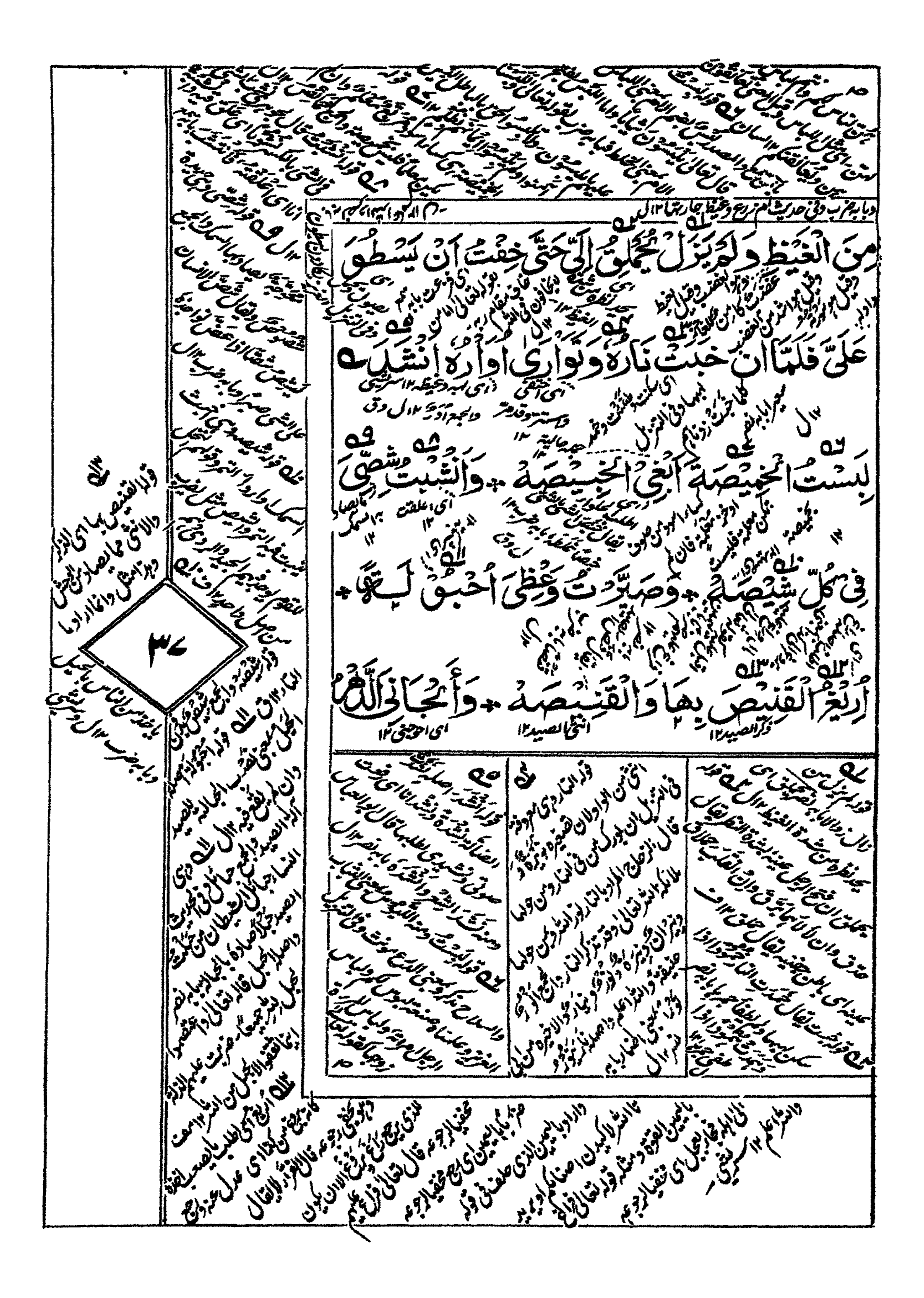
فانسابت فيها على غرارة فامهلته ريثما خلع نعليه وغسل

رجليه ثم هجمت عليه فوجدته مثافنا

لتلميذ على خبز سميذ وجدي حنيذ وقبالتهما

خابية نبيذ فقلت له يا هذا ايكون ذاك

خبرك وهذا مخبرك فزفر زفرة القيظ وكاد يتميز



مِنَ الْغَيْظِ وَلَمْ يَزَلْ يَحْمِلُ إِلَيَّ حَتَّى خِفْتُ أَنْ يَسْطُوَ

عَلَيَّ فَلَمَّا أَنْ خَبَتْ نَارُهُ وَتَوَارَى أُوَارُهُ أَنْشَدَ

لَبِسْتُ الْخُمَيْصَةَ أَبْغِي الْخَبِيصَةَ ✤ وَأَنْشَبْتُ شِصِّي

فِي كُلِّ شَيْصَةٍ ✤ وَصَيَّرْتُ وَعْظِي أُحْبُولَةً ✤

أُرِيغُ الْقَنِيصَ بِهَا وَالْقَنِيصَةَ ✤ وَأَلْجَأَنِي الدَّهْرُ

حتى وجدت بلطف احتيالي على الليث غيصة

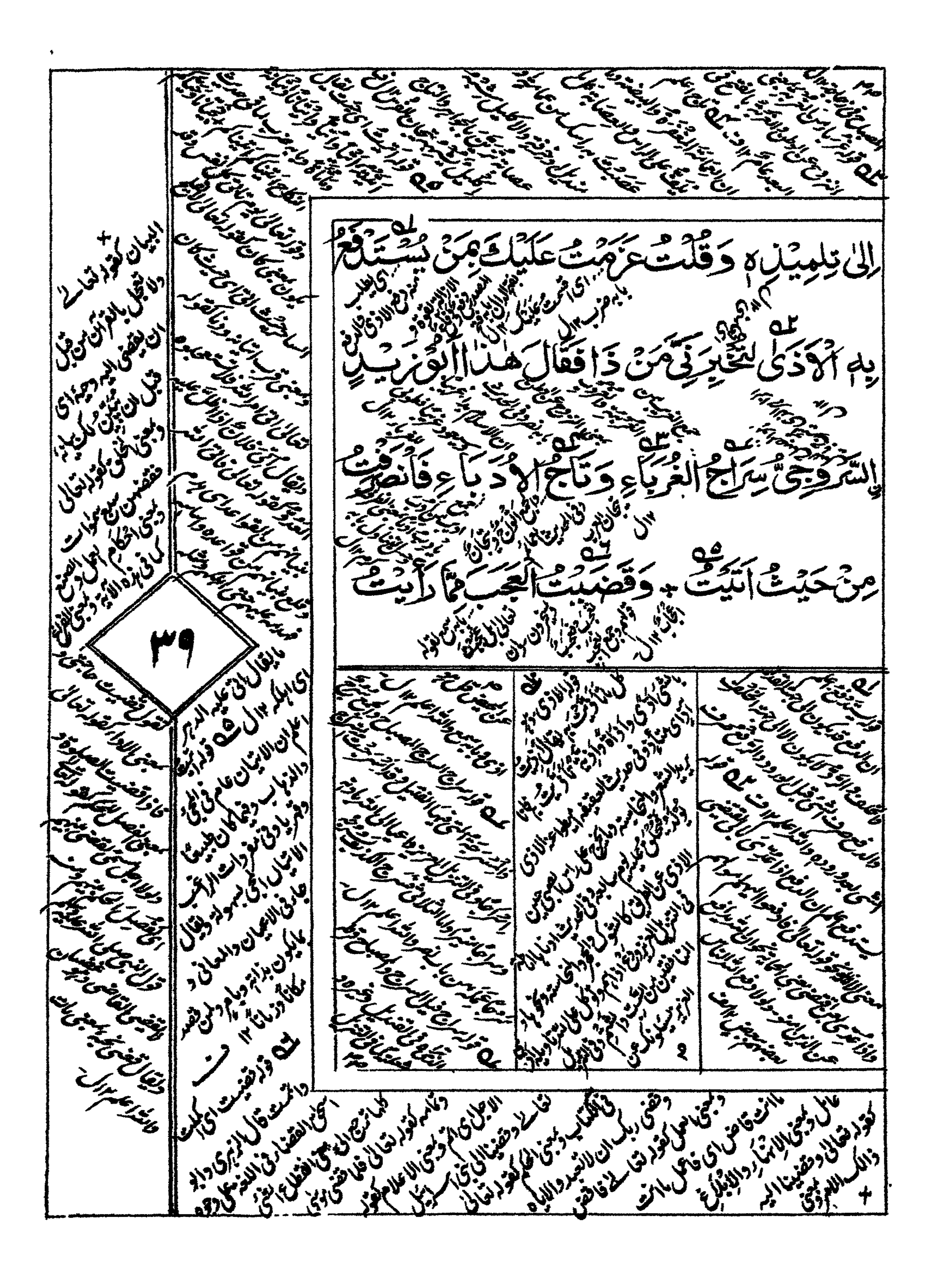
على انني لم اهب صرفه ولا نبضت لي منه

فريصة ولا شرعت بي على مورد يدانس

عرضي نقش خب نصحه ولو انصفت الدهر

فحكمه لما ملك الحكم اهل النقيصة ثم

قال لي ادن فكل وان شئت فقم وقل فالتفت



الى تلميذه وقلت عزمت عليك بمن يستدفع

به الاذى لتخبرني من ذا فقال هذا ابو زيد

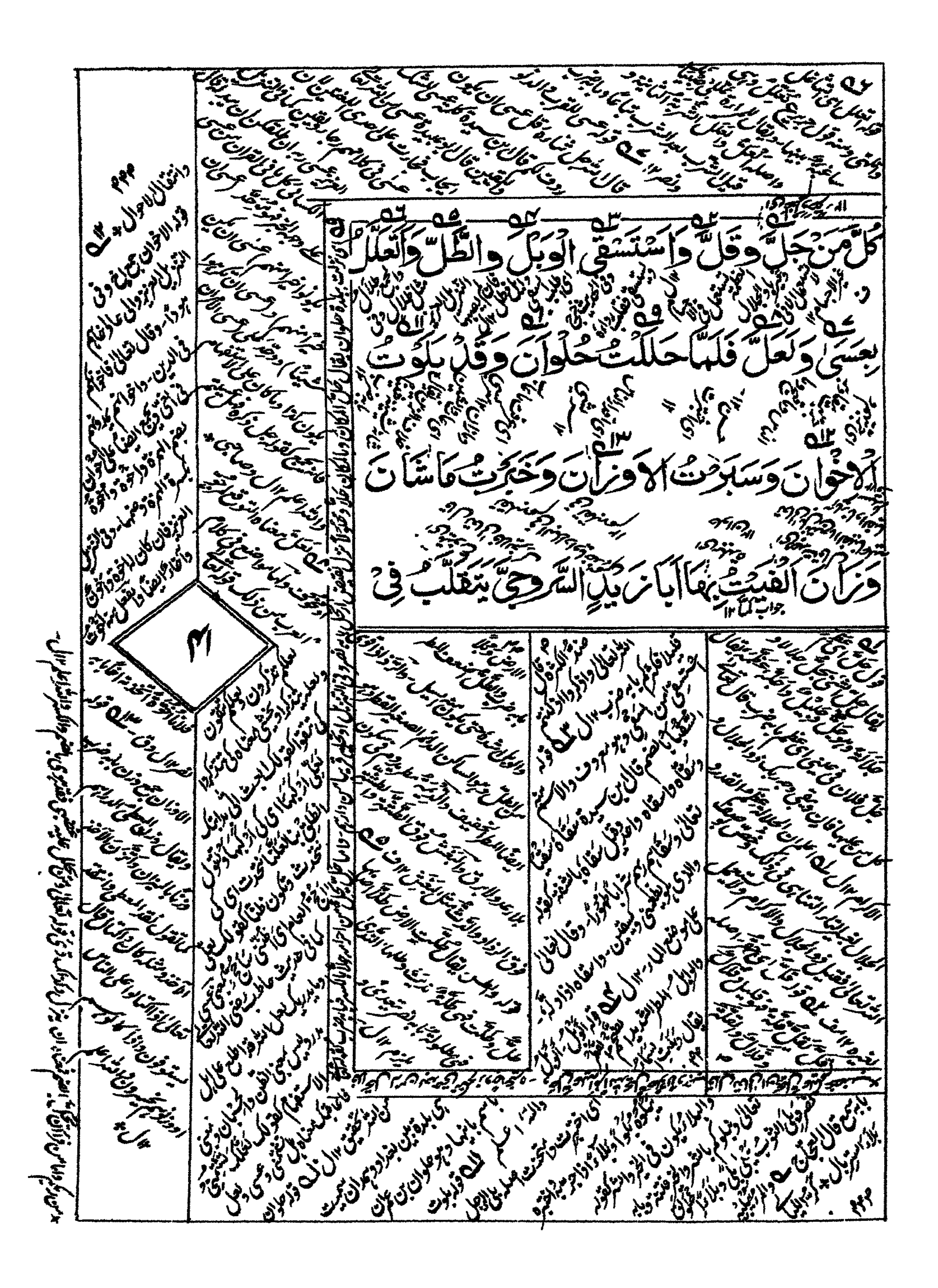
السروجي سراج الغرباء وتاج الادباء فانصرفت

من حيث اتيت وقضيت العجب مما رأيت

مسائل لما يقال بحث عن الشيء وبحثه بحثا سأل وبابه فتح وابحث الكشف والطلب قال الله تعالى فبعث الله غرابا يبحث في الارض ١٢ [illegible]

المقامة الثانية الحلوانية

حكى الحارث بن همام قال كلفت مذ ميطت عني التمائم ونيطت بي العمائم بأن أغشى معان الأدب وأنضي إليه ركاب الطلب لأعلق منه بما يكون لي زينة بين الأنام ومزنة عند الأوام وكنت لفرط اللهج باقتباسه والطمع في تقمص لباسه أباحث



كُلَّ مَنْ جَلَّ وَقَلَّ وَاسْتَسْقَى الْوَبْلَ وَالطَّلَّ وَاتَّعَلَّلَ

بِعَسَى وَلَعَلَّ فَلَمَّا حَلَلْتُ حُلْوَانَ وَقَدْ بَلَوْتُ

الْإِخْوَانَ وَسَبَرْتُ الْأَوْزَانَ وَخَبَرْتُ مَا شَانَ

وَزَانَ أَلْفَيْتُ بِهَا أَبَا زَيْدٍ السَّرُوجِيَّ يَتَقَلَّبُ فِي

وطاع له طوعا بالنصر قال تعالى وله اسلم من في السموات والارض طوعا وكرها وفي الحديث فان هم طاعوا لك بذلك فالطاعة وفي الحديث لا طاعة في معصية الله ١٢ ل

قَوَالِبَ الانْتِسَابِ وَيَخْبِطُ فِي أَسَالِيبِ الاكْتِسَابِ

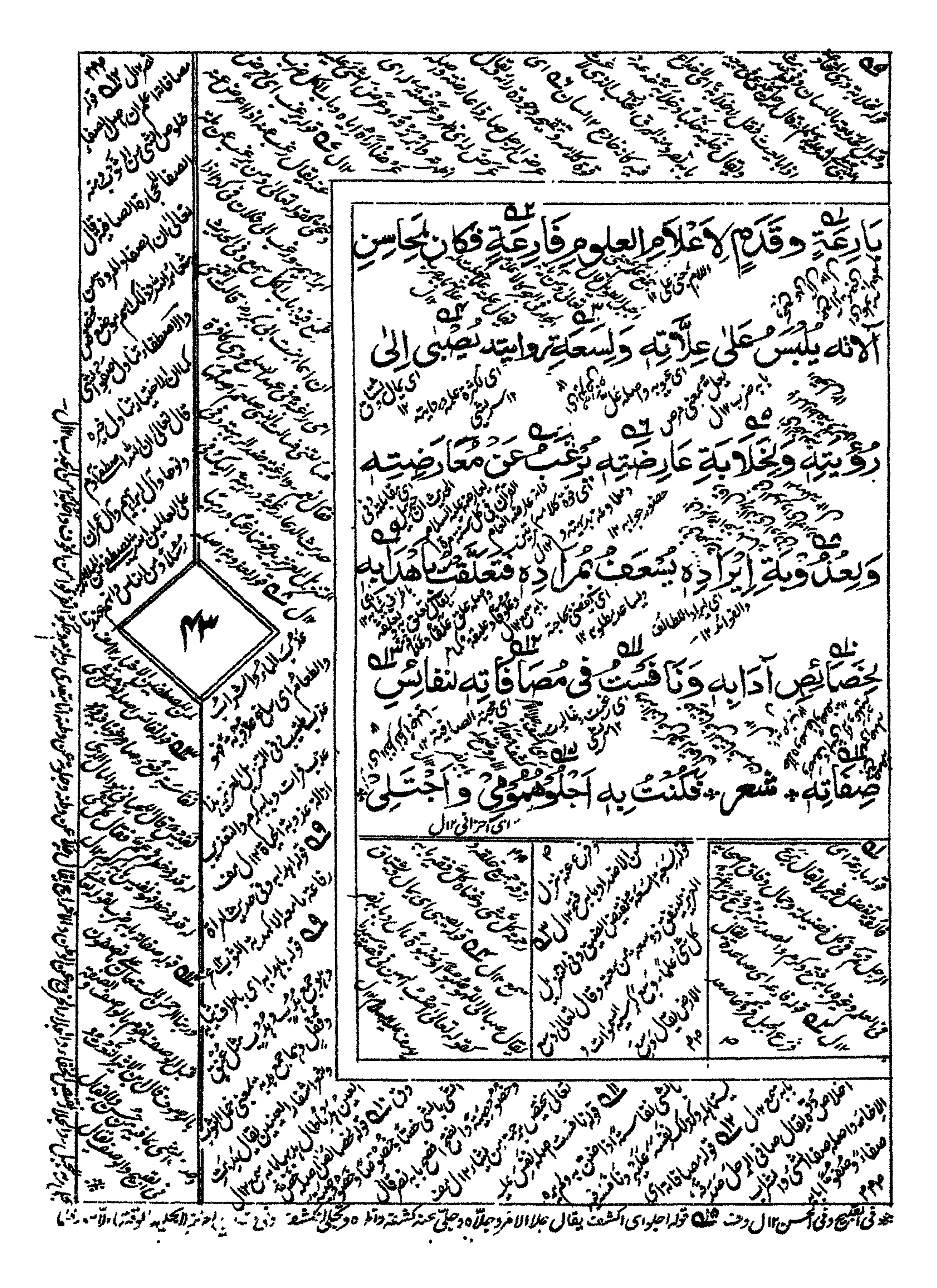
فَيَدَّعِي تَارَةً أَنَّهُ مِنْ آلِ سَاسَانَ وَيَعْتَزِي مَرَّةً إِلَى

أَقْيَالِ غَسَّانَ وَيَبْرُزُ طَوْرًا فِي شِعَارِ الشُّعَرَاءِ وَيَلْبَسُ

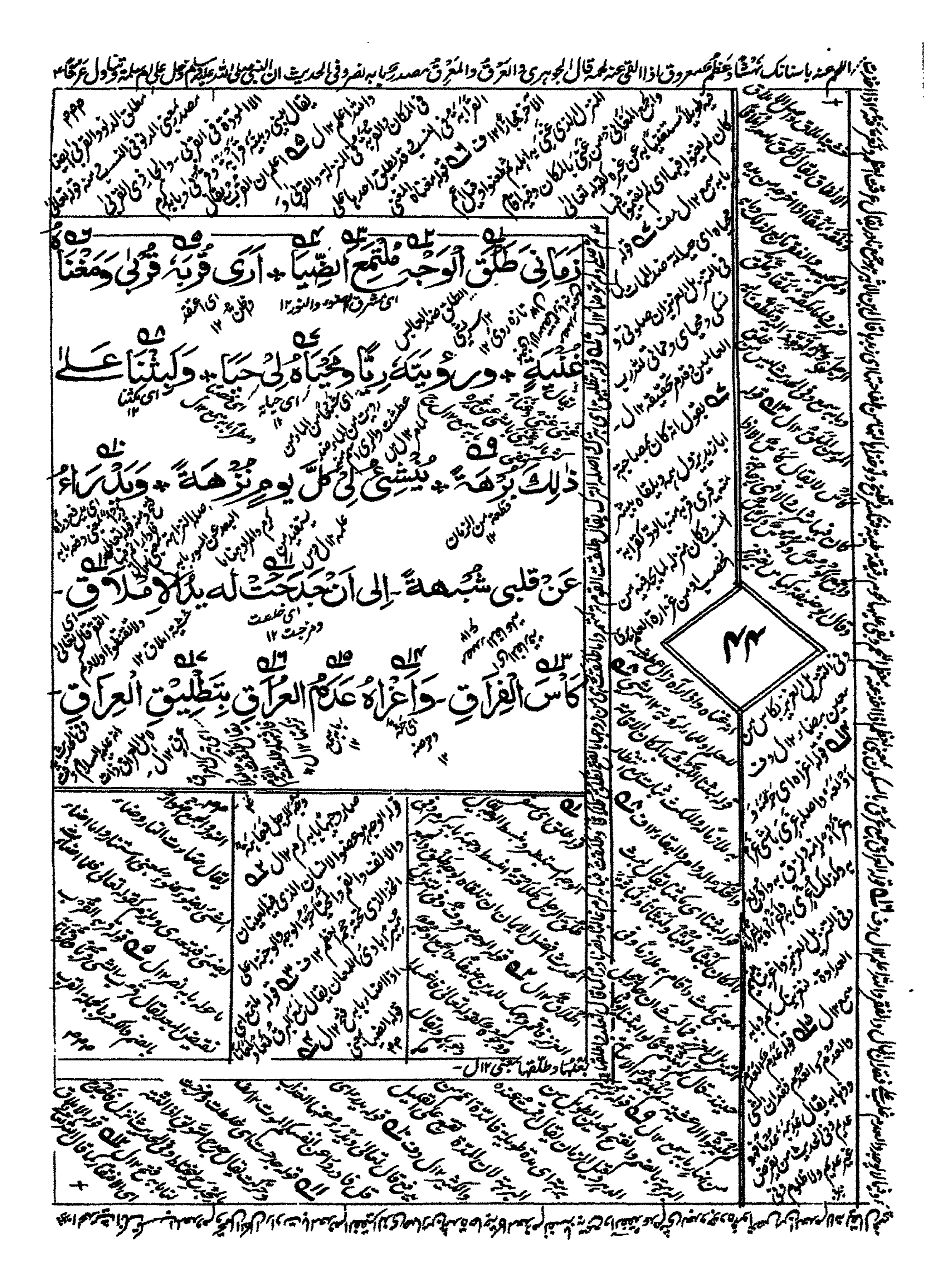
حِينًا كِبْرَ الْكُبَرَاءِ بَيْدَ أَنَّهُ مَعَ تَلَوُّنِ حَالِهِ وَتَبَيُّنِ

مُحَالِهِ يَتَحَلَّى بِرُوَاءٍ وَرِوَايَةٍ وَمُدَارَاةٍ وَدِرَايَةٍ

وَبَلَاغَةٍ رَائِعَةٍ وَبَدِيهَةٍ مُطَاوِعَةٍ وَآدَابٍ



بارعة وقدم لاعلام العلوم فارعة فكان بمحاسن
الا انه يلبس على علاته ولسعة روايته يصبى الى
رؤيته ولحلاوة عارضته يرغب عن معارضته
ولعذوبة ايراده يسعف بمراده فتعلقت باهدابه
لخصائص آدابه ونافست فى مصافاته لنفائس
صفاته * شعر * فكنت به اجلو همومى واجتلى



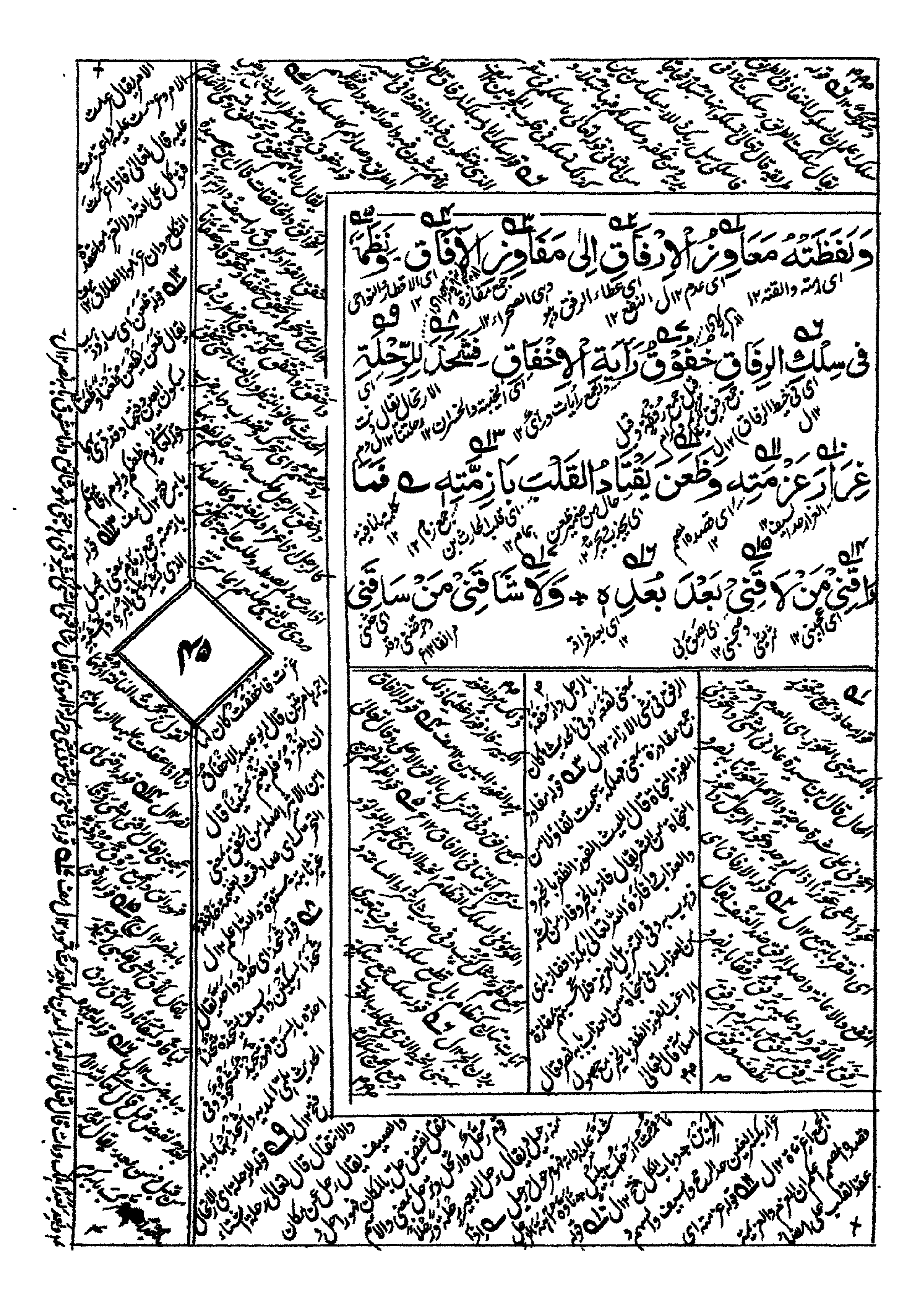
زمانی طلق الوجه ملتمع الضیا + اری قربه قربی ومغناه مغنما

علیه + ورؤیته ریا ومحیاه لی حیا + ولبثنا علی

ذلک برهة + یمشی الی کل یوم نزهة + ویلذ راء

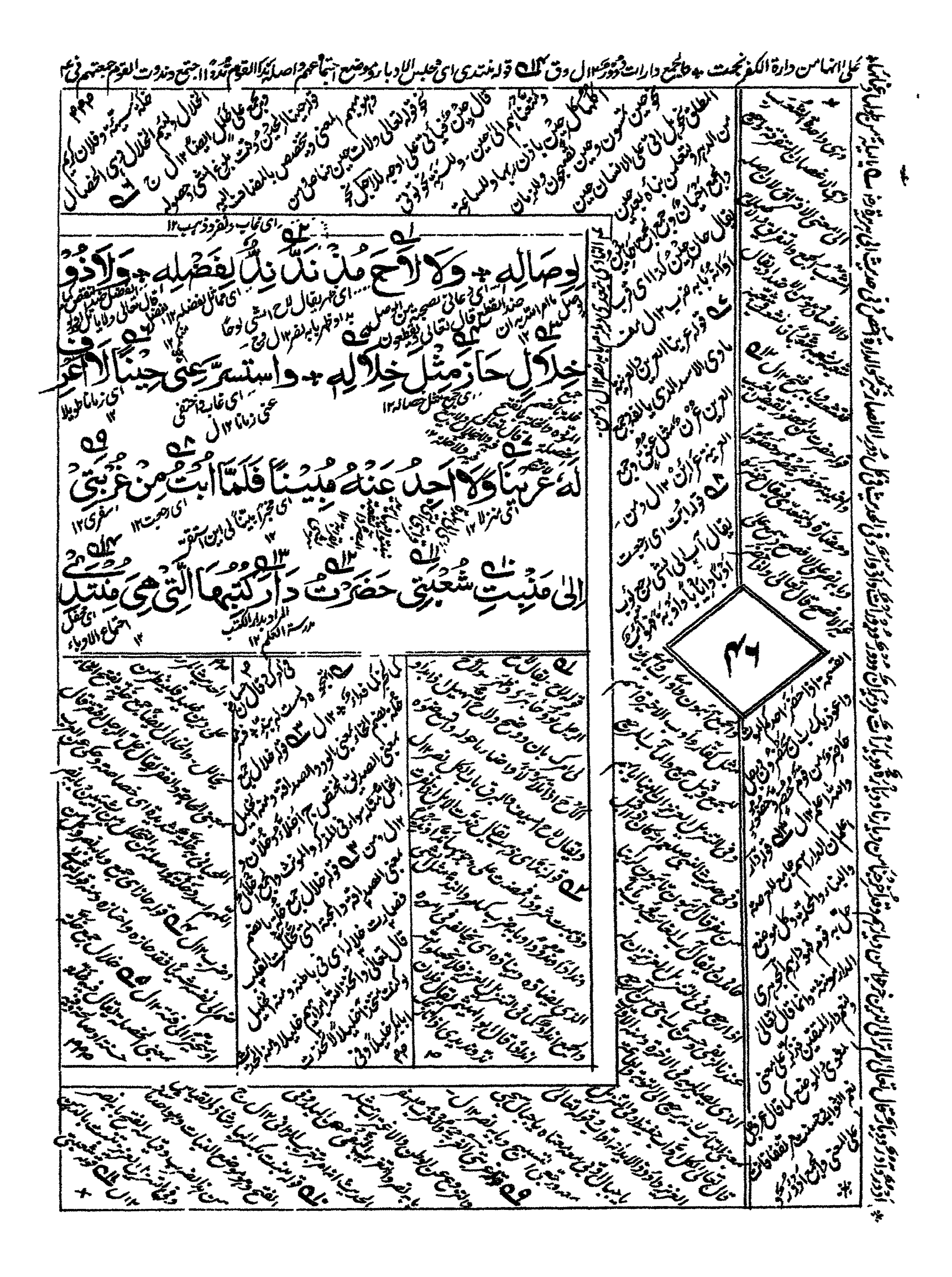
عن قلبی شبهة + الی ان حدجت له ید الاملاق

کاس الفراق + واغراه عدم العراق بتطلیق العراق

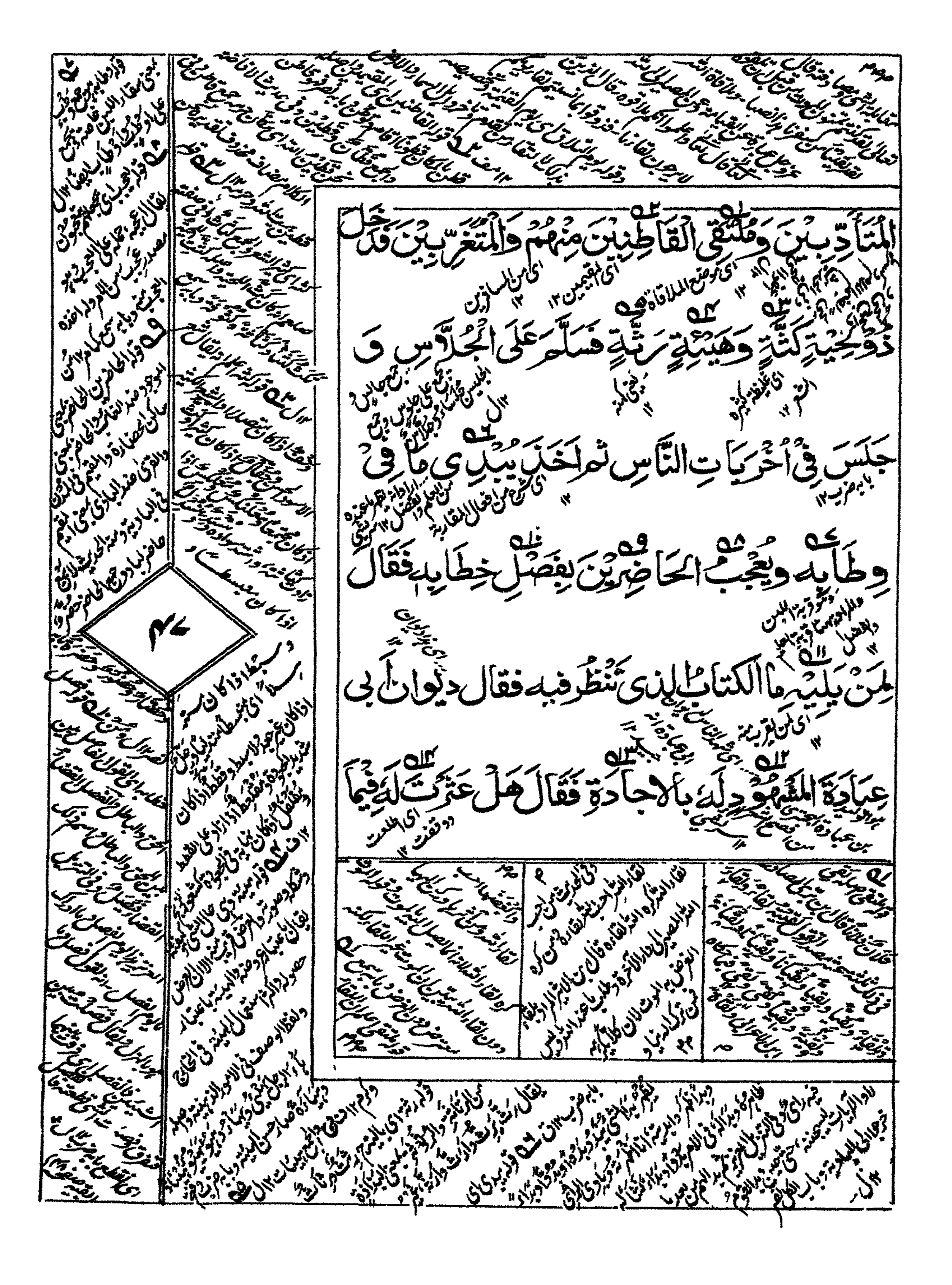


ولفظته معاوز الأرفاق إلى مفاوز الآفاق ونظمه
في سلك الرفاق خفوق راية الإخفاق فشحذ للرحلة
غرار عزمته وظعن يقتاد القلب بأزمّته فما
لاقني من لاقني بعد بعده ولا شاقني من ساقني

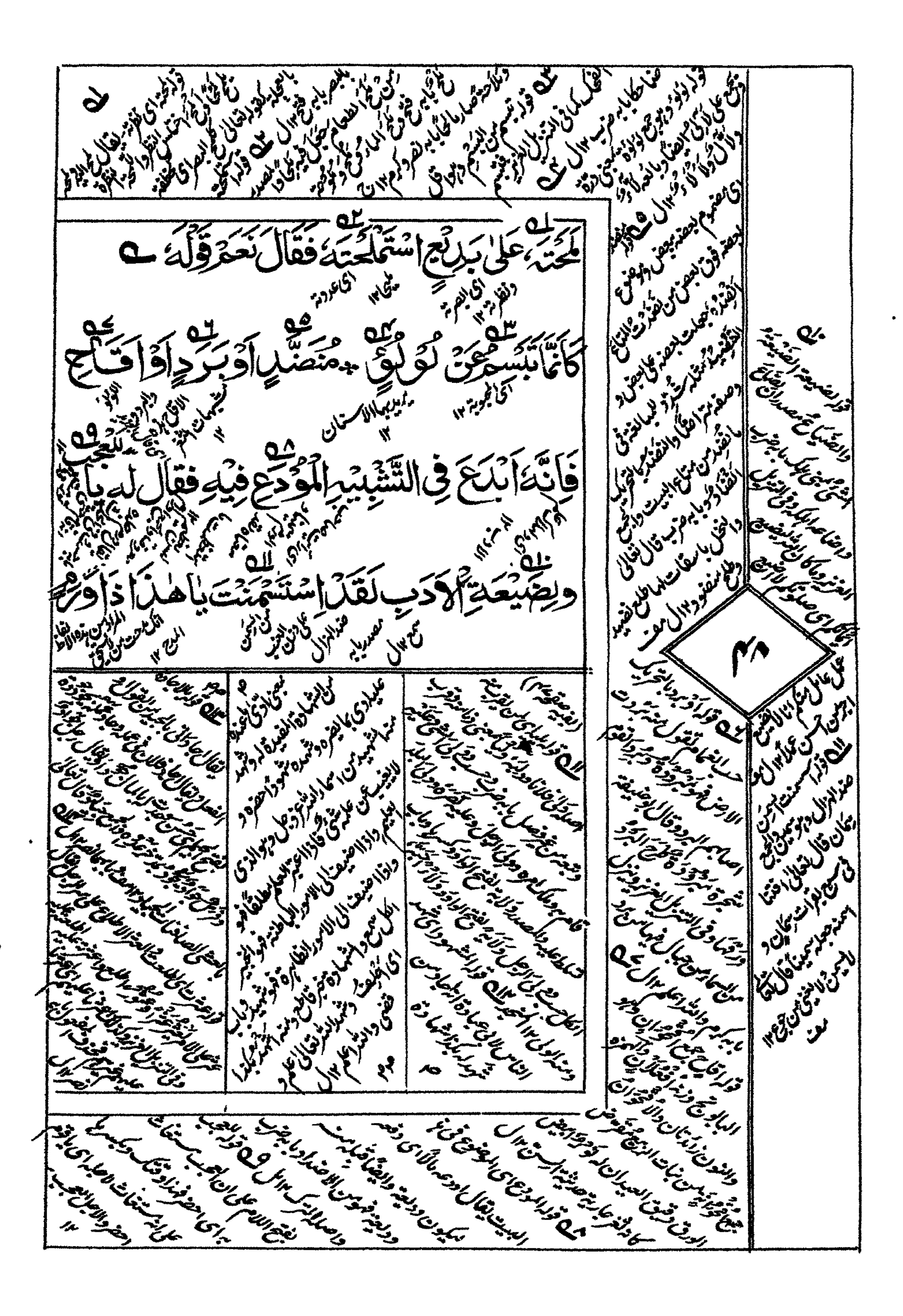
٤٥



أوصالِه • ولا لاحَ مُذْ نَدَّ نِدٌّ لِفضلِه • ولا ذو
خِلالٍ حازَ مثلَ خِلالِه • واستسرَّ عني حيناً لا أعرفُ
له عَريناً ولا أجدُ عنه مُبيناً فلمّا أُبتُ من غُربتي
إلى مَنبِتِ شُعبتي حضرتُ دارَ كُتبِها التي هي مُنتدى



المتأدبين وملتقى القاطنين منهم والمتغربين فدخل
ذو لحية كثة وهيئة رثة فسلم على الجلاس و
جلس في أخريات الناس ثم أخذ يبدي ما في
وطابه ويعجب الحاضرين بفصل خطابه فقال
لمن يليه ما الكتاب الذي تنظر فيه فقال ديوان أبي
عبادة المشهود له بالإجادة فقال هل عثرت له فيما

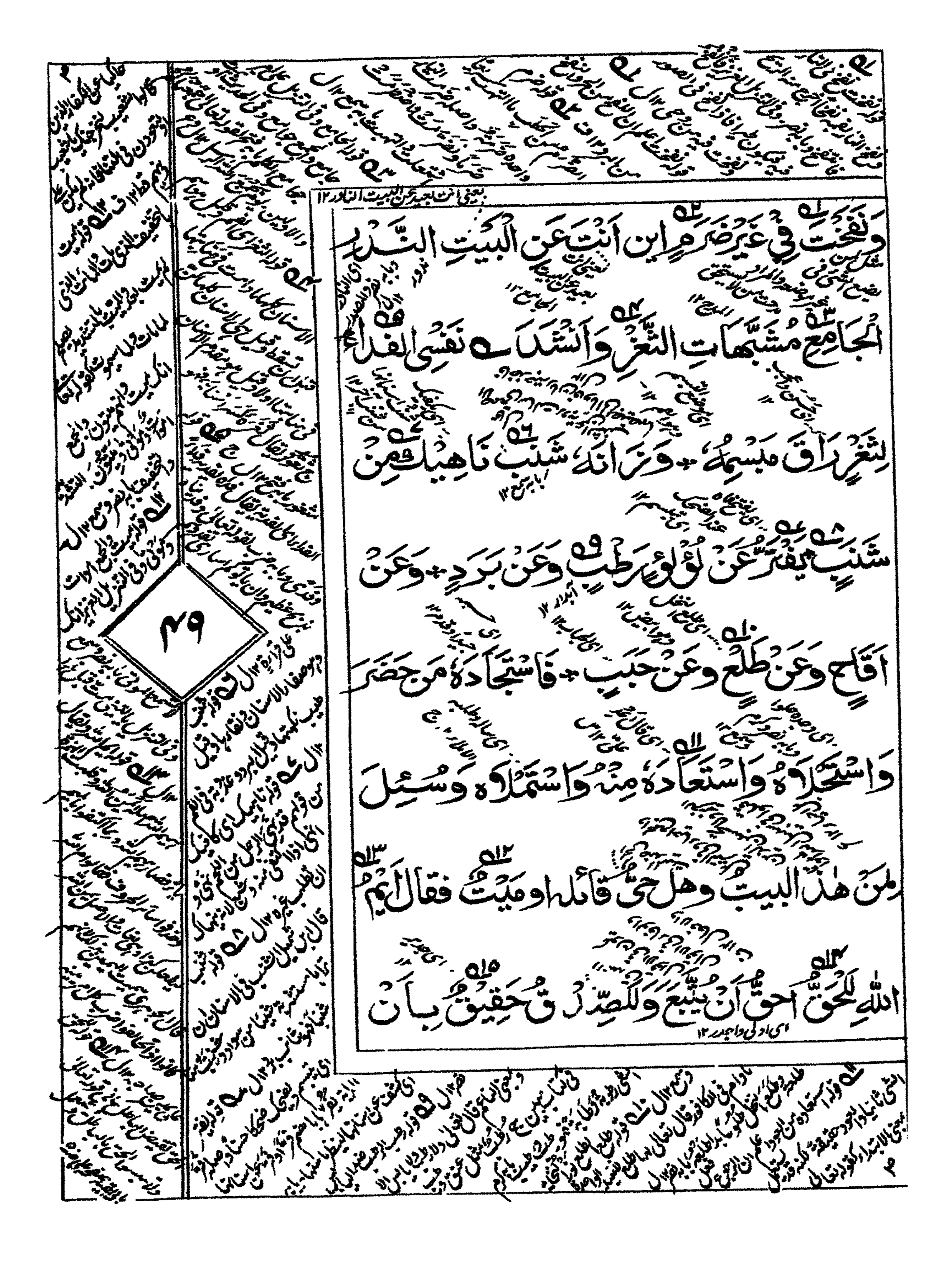


لمحتَهُ على بديعٍ استملحتَهُ فقال نعم قولُهُ ؎

كأنما تبسّمُ عن لؤلؤٍ * منضّدٍ أو بَرَدٍ أو أقاحْ

فإنّهُ أبدعَ في التشبيهِ المودَعِ فيهِ فقال لهُ يا للعجبِ

ولضيعةِ الأدبِ لقد استسمنتَ يا هذا ذا وَرَمٍ



وَنَفَخْتَ فِي غَيْرِ ضَرَمٍ اينَ أَنْتَ عَنِ الْبَيْتِ النَّادِرِ

الْجَامِعِ مُشْتَبِهَاتِ الثَّغْرِ وَأَنْشَدَ نَفْسِي الْفِدَاءُ

لِثَغْرٍ رَاقَ مَبْسِمُهُ + وَزَانَهُ شَنَبٌ نَاهِيكَ مِنْ

شَنَبِ يَفْتَرُّ عَنْ لُؤْلُؤٍ رَطْبٍ وَعَنْ بَرَدٍ + وَعَنْ

أَقَاحٍ وَعَنْ طَلْعٍ وَعَنْ حَبَبٍ + فَاسْتَجَادَهُ مَنْ حَضَرَ

وَاسْتَحْلَاهُ وَاسْتَعَادَهُ مِنْهُ وَاسْتَمْلَاهُ وَسُئِلَ

لِمَنْ هٰذَا الْبَيْتُ وَهَلْ حَيٌّ قَائِلُهُ أَوْ مَيِّتٌ فَقَالَ أَيْمُ

اللهِ لَلْحَقُّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ وَلَلصِّدْقُ حَقِيقٌ بِأَنْ

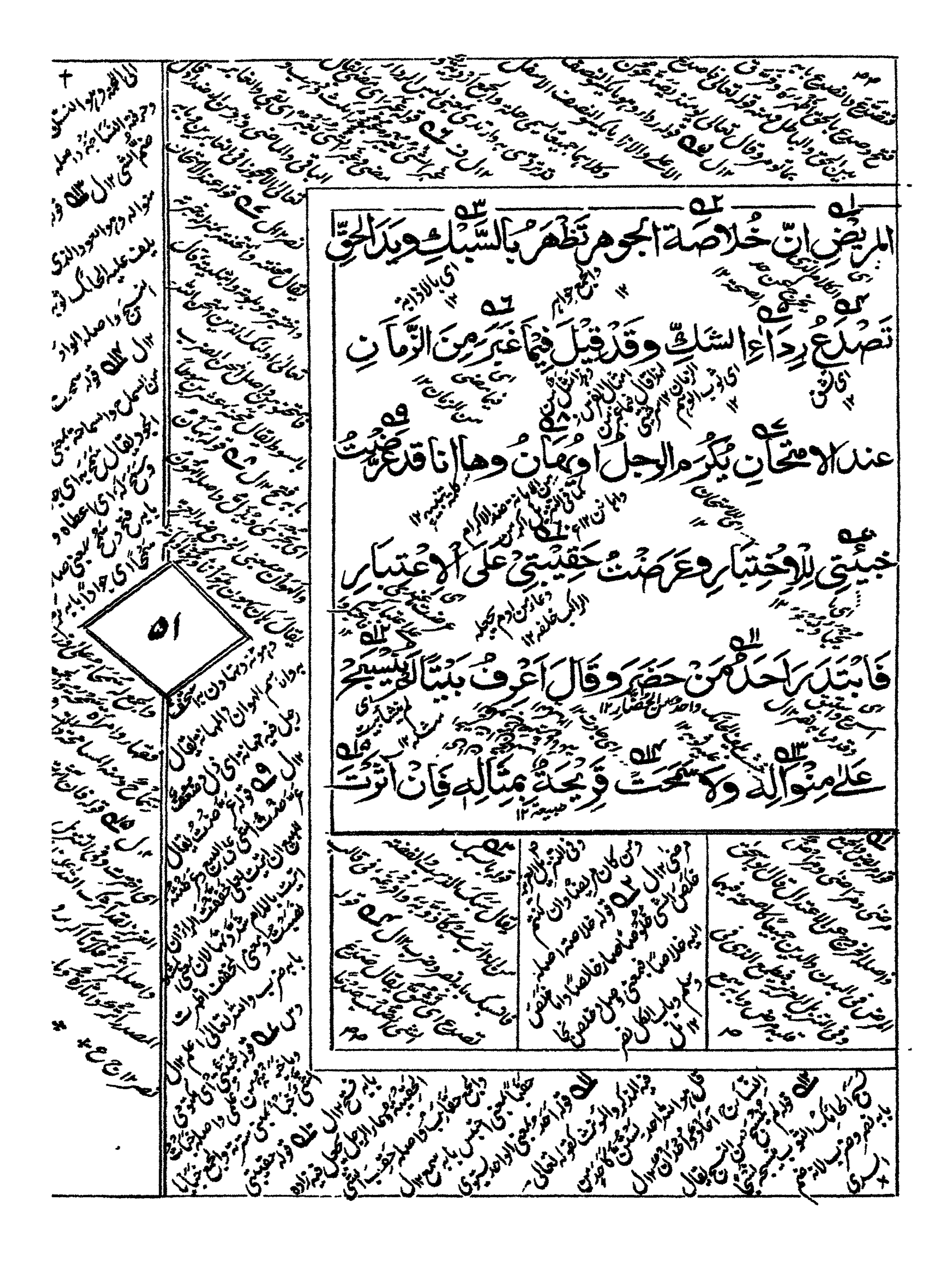
يُسْمِعُ إِنَّهُ يَا قَوْمِ نَجِيُّكُمْ مُذِ الْيَوْمِ قَالَ فَكَأَنَّ الْجَمَاعَةَ

ارْتَابَتْ بِعَزْوَتِهِ وَأَبَتْ تَصْدِيقَ دَعْوَتِهِ فَتَوَجَّسَ

مَا هَجَسَ فِي أَفْكَارِهِمْ وَفَطِنَ لِمَا بَطَنَ مِنِ اسْتِنْكَارِهِمْ

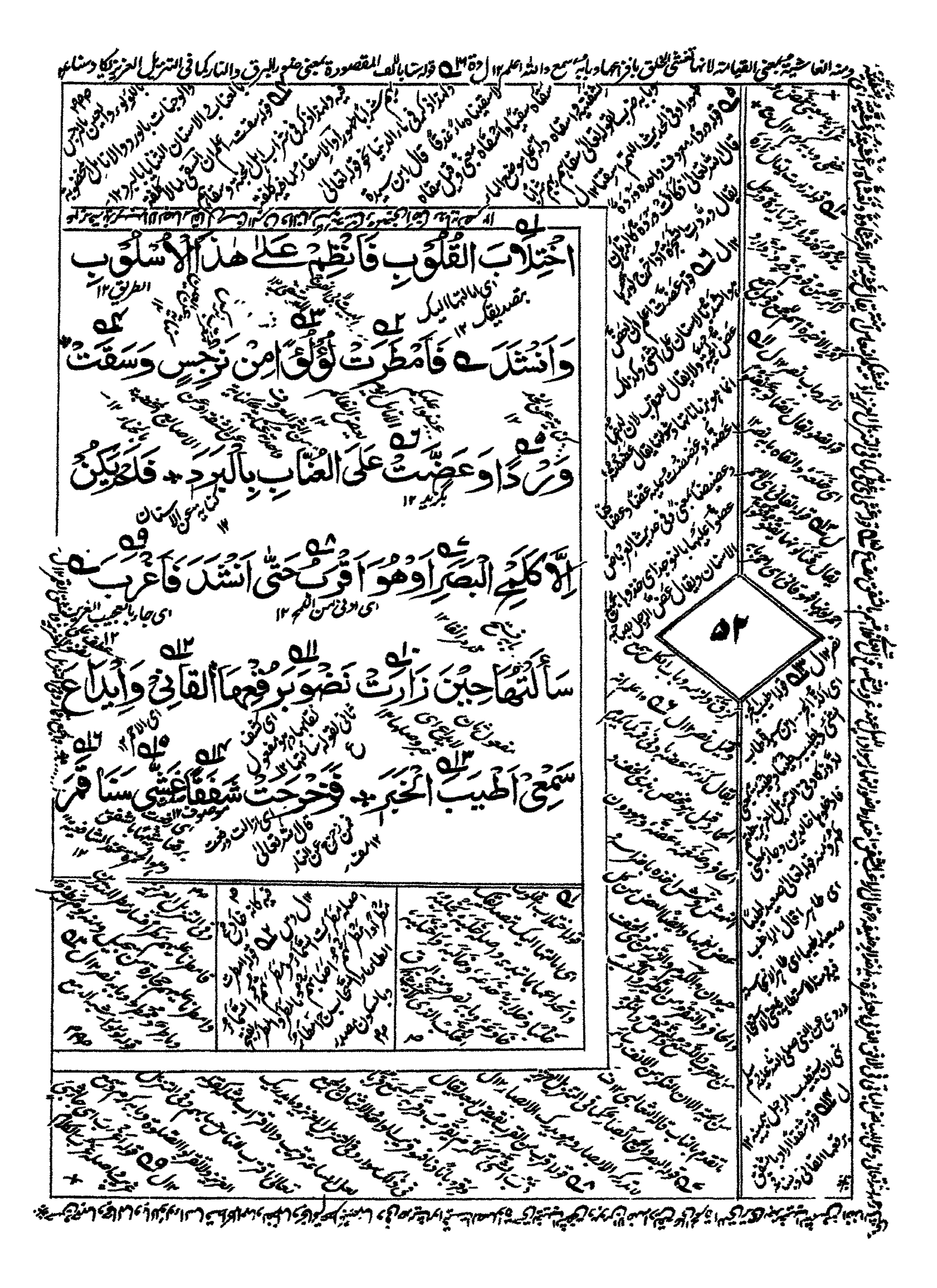
وَحَاذَرَ أَنْ يَفْرُطَ إِلَيْهِ ذَمٌّ فَقَرَأَ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ

إِثْمٌ ثُمَّ قَالَ يَا رُوَاةَ الْقَرِيضِ وَأُسَاةَ الْقَوْلِ



المريضِ إنّ خُلاصةَ الجوهرِ تظهرُ بالسَّبكِ ويدَ الحقِّ
تصدعُ رداءَ الشكِّ وقد قيلَ فيما غَبرَ من الزمانِ
عند الامتحانِ يُكرَمُ الرجلُ أو يُهانُ وها أنا قد عرضتُ
خبيئتي للاختبارِ وعرضتُ حقيبتي على الاعتبارِ
فابتدرَ أحدُ مَن حضرَ وقالَ أعرفُ بيتاً لم يُنسجْ
على منوالِهِ ولا سمحتْ قريحةٌ بمثالِهِ فإن آثرتَ

٥١



اختلاب القلوب فانظم على هذا الاسلوب

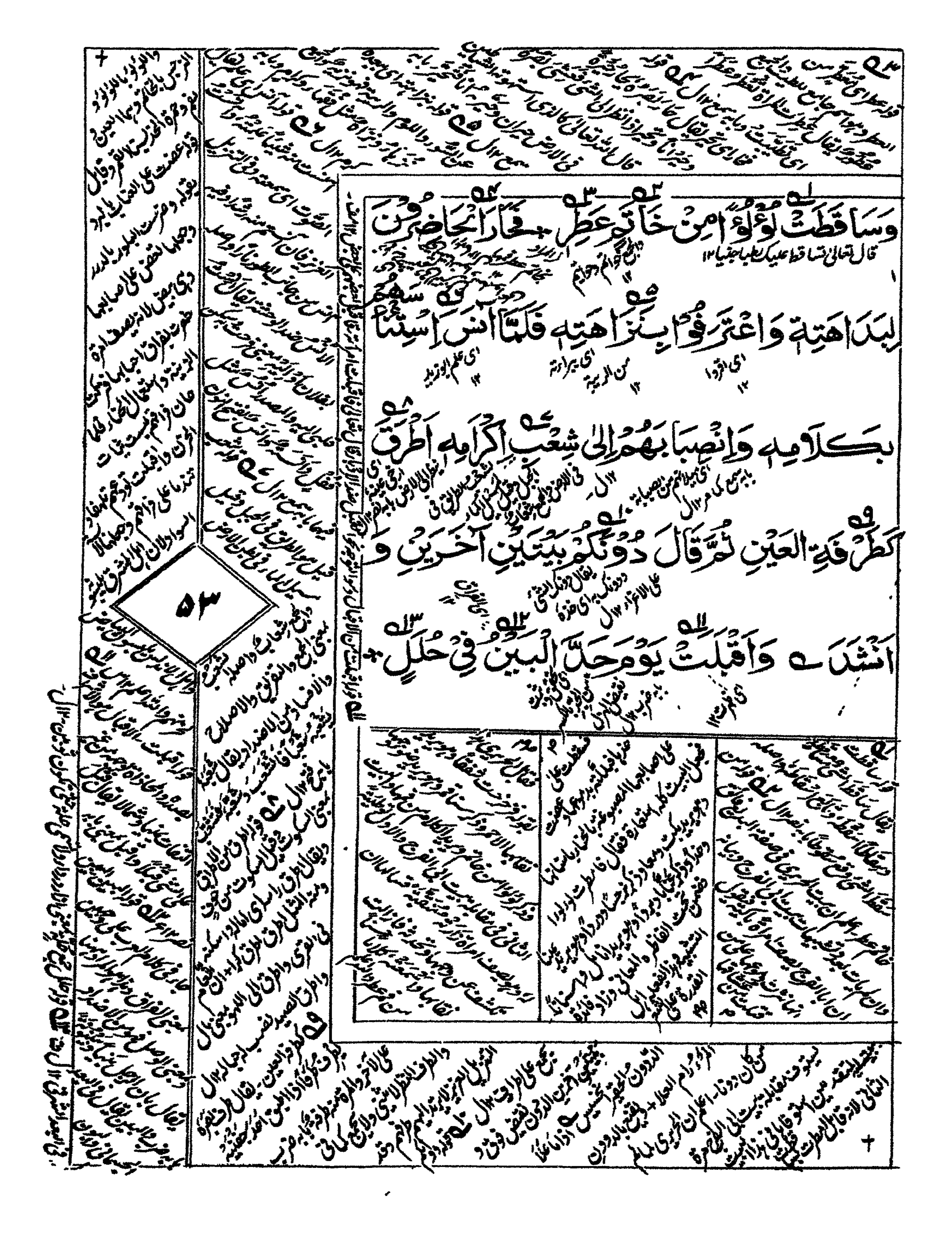
وانشد: فامطرت لؤلؤا من نرجس وسقت

وردا وعضت على العناب بالبرد * فلم يكن

الا كلمح البصر او هو اقرب حتى انشد فاغرب

سألتها حين زارت نضو برقعها القاني وإيداع

سمعي اطيب الخبر * فزحزحت شفقا غشى سنا قمر



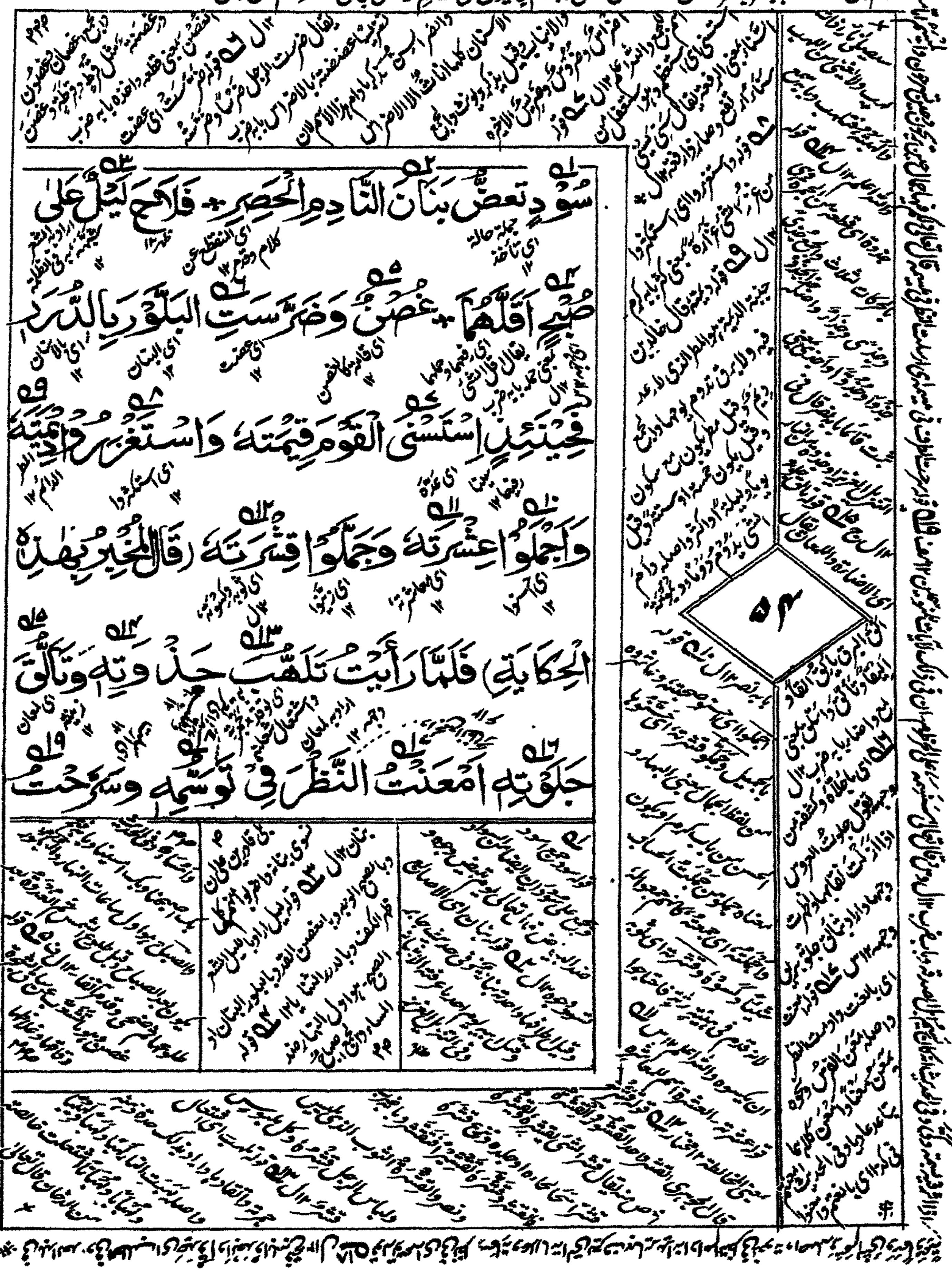
وساقطت لؤلؤا من خاتم عطر بحار الحاضرين

لبداهته واعترفوا بنزاهته فلما انس استئناسهم

بكلامه وانصبابهم الى شعب اكرامه اطرق

كطرفة العين ثم قال دونكم بيتين آخرين و

انشد ـ واقبلت يوم جد البين في حلل



سوّدٍ تعض بنان النادم الحصر + فلاح ليل على

صبحٍ اقلهما + غصن وضرست البلّور بالدرر

فحينئذٍ استسنى القوم قيمته واستغزروا ديمته

واجملوا عشرته وجمّلوا قشرته وقال المخبر بهذه

الحكاية فلما رأيت تلهب جذوته وتألّق

جلوته امعنت النظر في توسّمه وسرّحت

٥٥

الطَّرْفَ فِي مِيسَمِهِ فَإِذَا هُوَ شَيْخُنَا السَّرُوجِيُّ وَقَدْ
أَقْمَرَ لَيْلُهُ الدَّجُوجِيُّ فَهَنَّأْتُ نَفْسِي بِمَوْرِدِهِ وَابْتَدَرْتُ
اسْتِلَامَ يَدِهِ وَقُلْتُ لَهُ مَا الَّذِي أَحَالَ
صِفَتَكَ حَتَّى جَهِلْتُ مَعْرِفَتَكَ وَأَيُّ شَيْءٍ شَيَّبَ
لِحْيَتَكَ حَتَّى أَنْكَرْتُ حِلْيَتَكَ فَأَنْشَأَ يَقُولُ

وَقْعُ الشَّوَائِبِ شَيَّبْ * وَالدَّهْرُ بِالنَّاسِ قُلَّبْ
إِنْ دَانَ يَوْمًا لِشَخْصٍ * فَفِي غَدٍ يَتَغَلَّبْ
فَلَا تَثِقْ بِوَمِيضٍ * مِنْ بَرْقِهِ فَهُوَ خُلَّبْ



وَاصْبِرْ إِذَا هُوَ أَضْرَى ... بِكَ الْخُطُوبَ وَأَلَبَّ

فَمَا عَلَى التِّبْرِ عَارٌ ... فِي النَّارِ حِينَ يُقَلَّبُ

ثُمَّ نَهَضَ مُفَارِقًا مَوْضِعَهُ وَمُسْتَصْحِبًا الْقُلُوبَ مَعَهُ

الْمَقَامَةُ الثَّالِثَةُ الدِّينَارِيَّةُ

رَوَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ نَظَمَنِي وَأَخْدَانًا لِي

نَادٍ لَمْ يَخِبْ فِيهِ مُنَادٍ وَلَا كَبَا قَدْحُ زِنَادٍ وَلَا ذَكَتْ

نار عنادٍ فبينا نحن نتجاذب اطراف الاناشيد

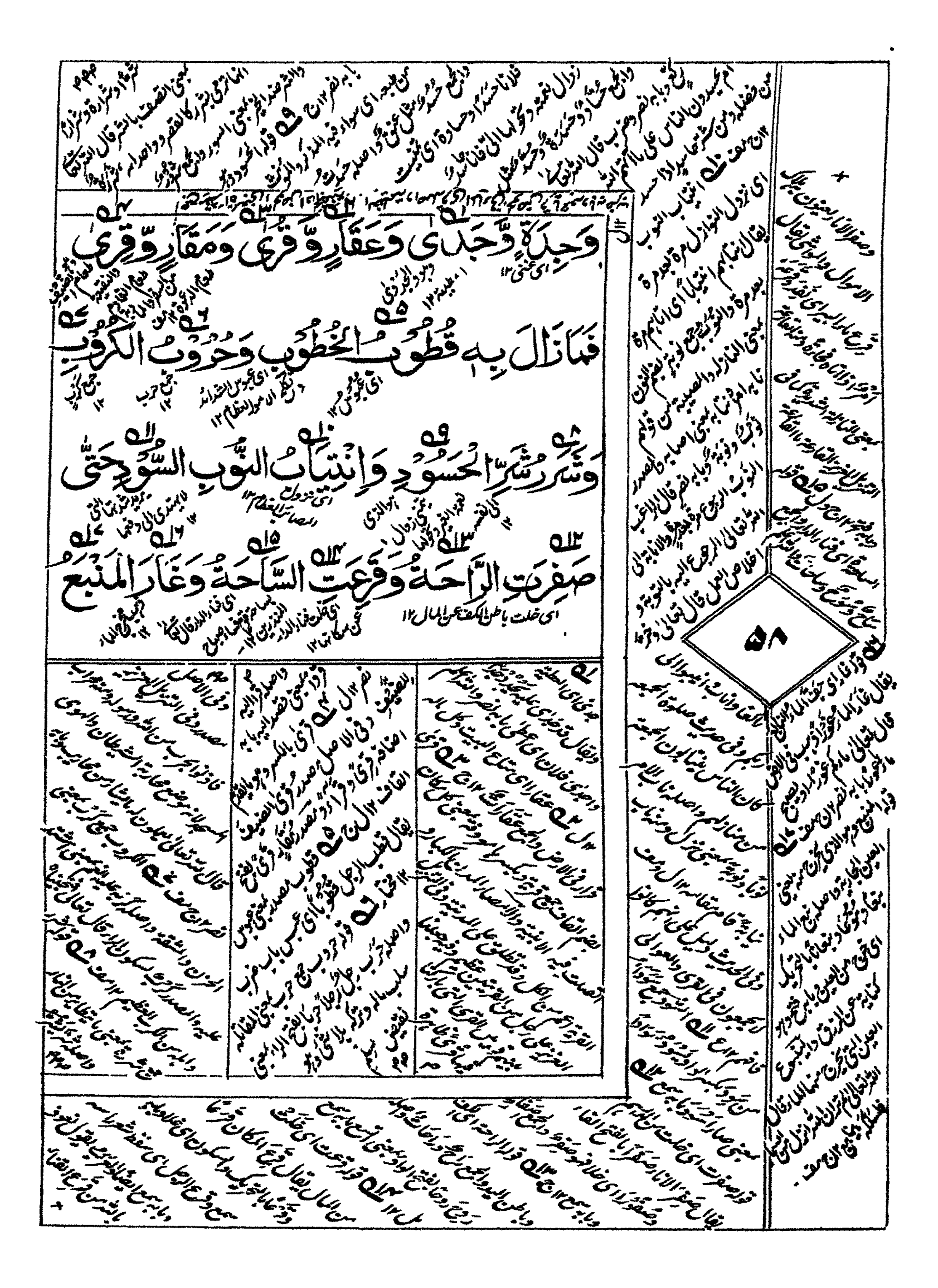
ونتوارد طرق الاسانيد اذ وقف بنا شخص

عليه سمل وفي مشيته قزل فقال يا اخاير

الذخائر وبشائر العشائر عموا صباحا وانعموا

اصطباحا وانظروا الى من كان ذا ندي وندى

٥٠



وَجِدَةٍ وَّجَدْيٍ وَعَقَارٍ وَّقِرًى وَمَقَارٍ وَّقِرًى

فَمَا زَالَ بِهِ قُطُوبُ الْخُطُوبِ وَحُرُوبُ الْكُرُوبِ

وَشَرُّ شَرِّ الْحَسُوْدِ وَانْتِيَابُ النُّوَبِ السُّوْدِ حَتّٰى

صَفِرَتِ الرَّاحَةُ وَقَرِعَتِ السَّاحَةُ وَغَارَ الْمَنْبَعُ

٥٨



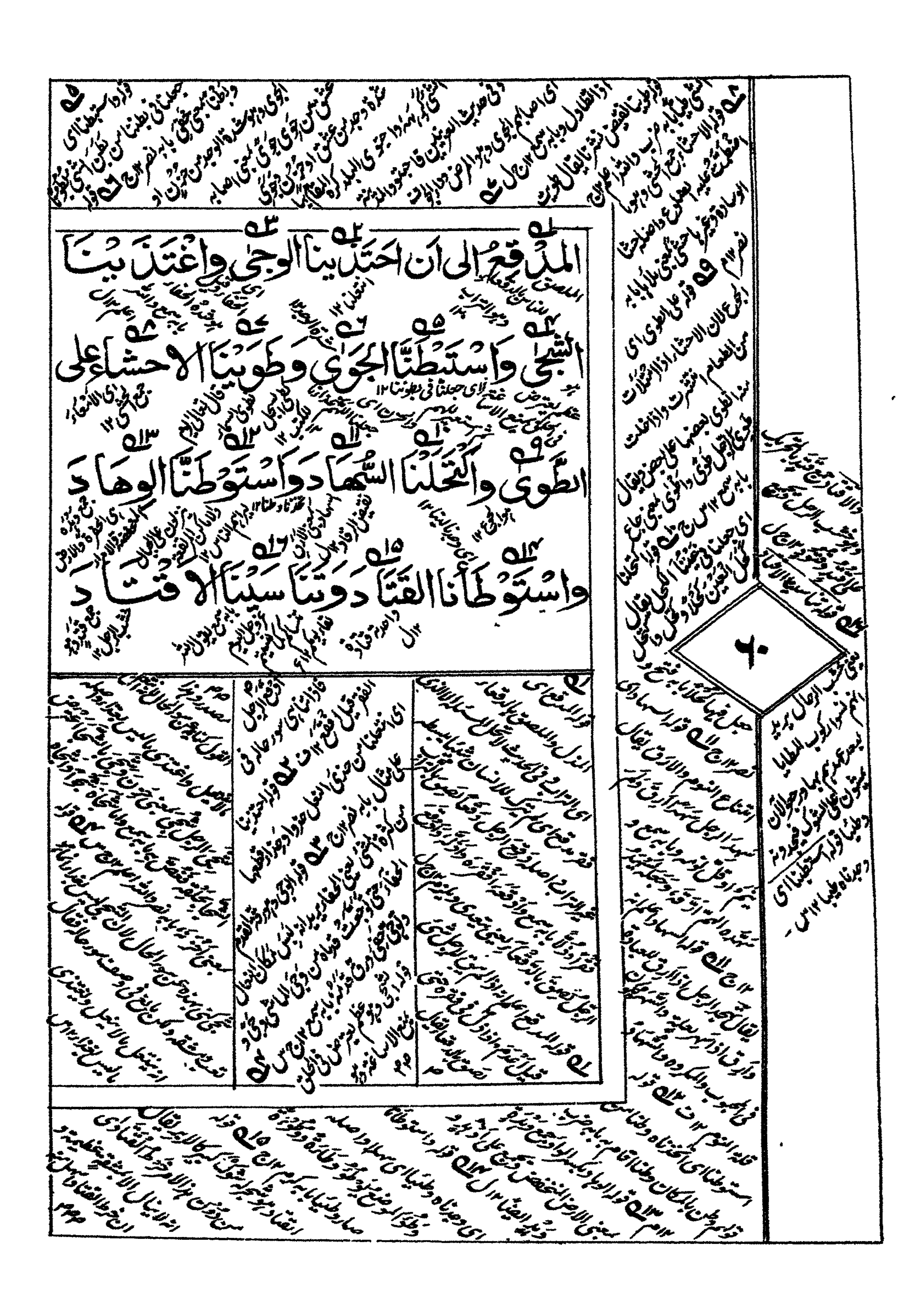
والله هو الغني الحميد قال الليث الفقر بالضم لغة رديئة ١٢ ل

وَنَبَا المَرْبَعُ وَاَقْوَى المَجْمَعُ وَاَقَضَّ المَضْجَعُ وَاسْتَحَالَتِ

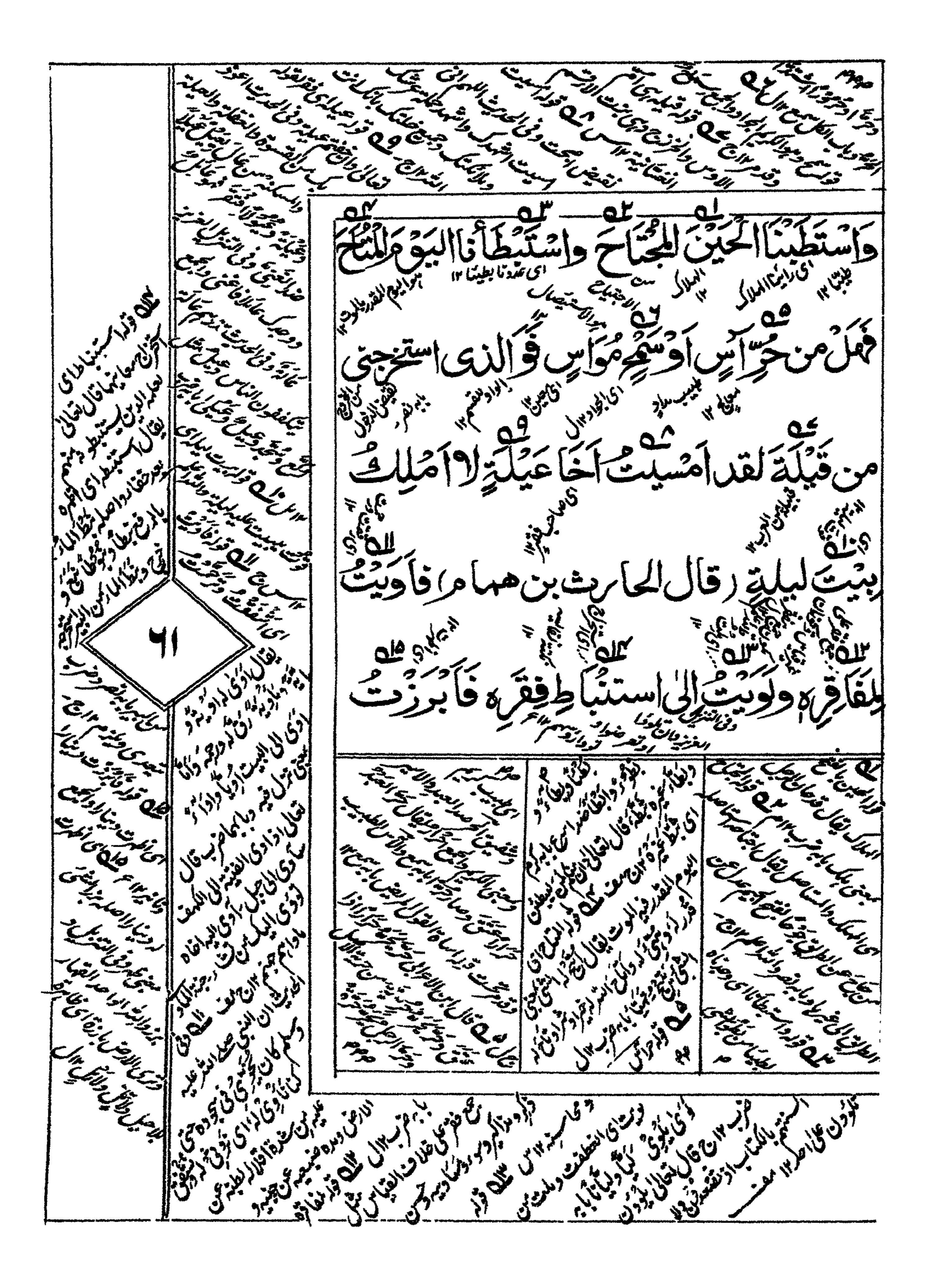
الحَالُ وَاَعْوَلَ العِيَالُ وَخَلَتِ المَرَابِطُ وَرَحِمَ

الغَابِطُ وَاَوْدَى النَّاطِقُ وَالصَّامِتُ وَرَثَى لَنَا

الحَاسِدُ وَالشَّامِتُ وَآلَ بِنَا الدَّهْرُ المُوقِعُ وَالفَقْرُ



المدقع الى ان احتذينا الوجى واغتذينا
الشجى واستبطنا الجوى وطوينا الاحشاء على
الطوى واكتحلنا السهاد واستوطنا الوهاد
واستوطأنا القتاد وتناسينا الاقتاد



واستطبنا الحَينَ المجتاح واستبطأنا اليومَ المُتاح

فهل من حُرٍّ آسٍ او سَمْحٍ مُواسٍ فوالذي استخرجني

من قَيْلة لقد امسيتُ اخا عَيْلةٍ لا املكُ

بيتَ ليلةٍ (قال الحارث بن همام) فاويتُ

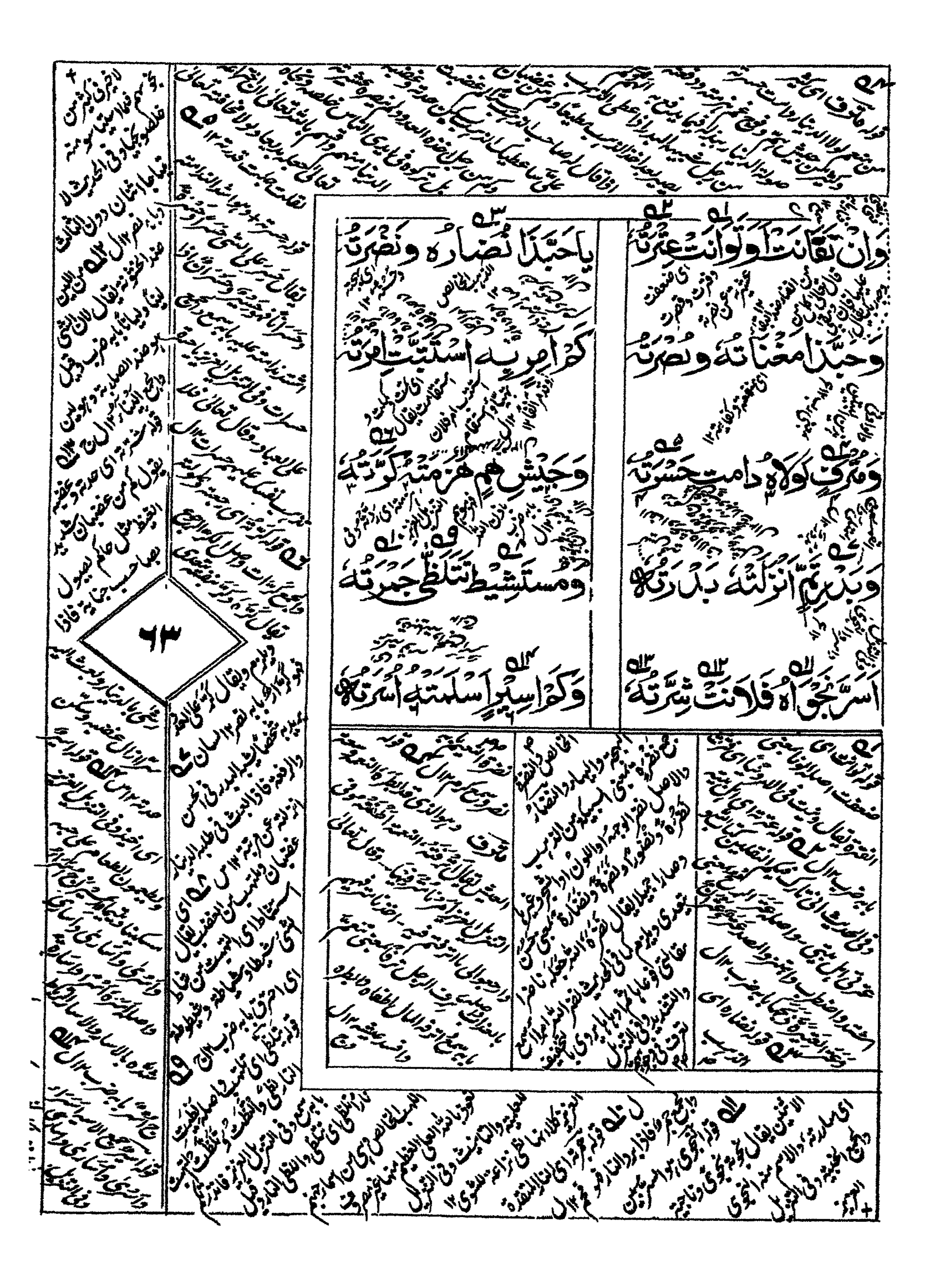
لمفاقرِه ولويتُ الى استنباطِ فِقَرِه فابرزتُ



دينارا وقلت له اختبار ان مدحته نظما فهو لك

حتما فانبرى ينشد في الحال من غير انتحال

اكرم به اصفر راقت صفرته	جواب آفاق ترامت سفرته
مأثورة سمعته وشهرته	قد اودعت سر الغنى اسرته
وقارنت نجح المساعي خطرته	وحببت الى الانام غرته
كانما من القلوب نقرته	به يصول من حوته صرته



٦٣

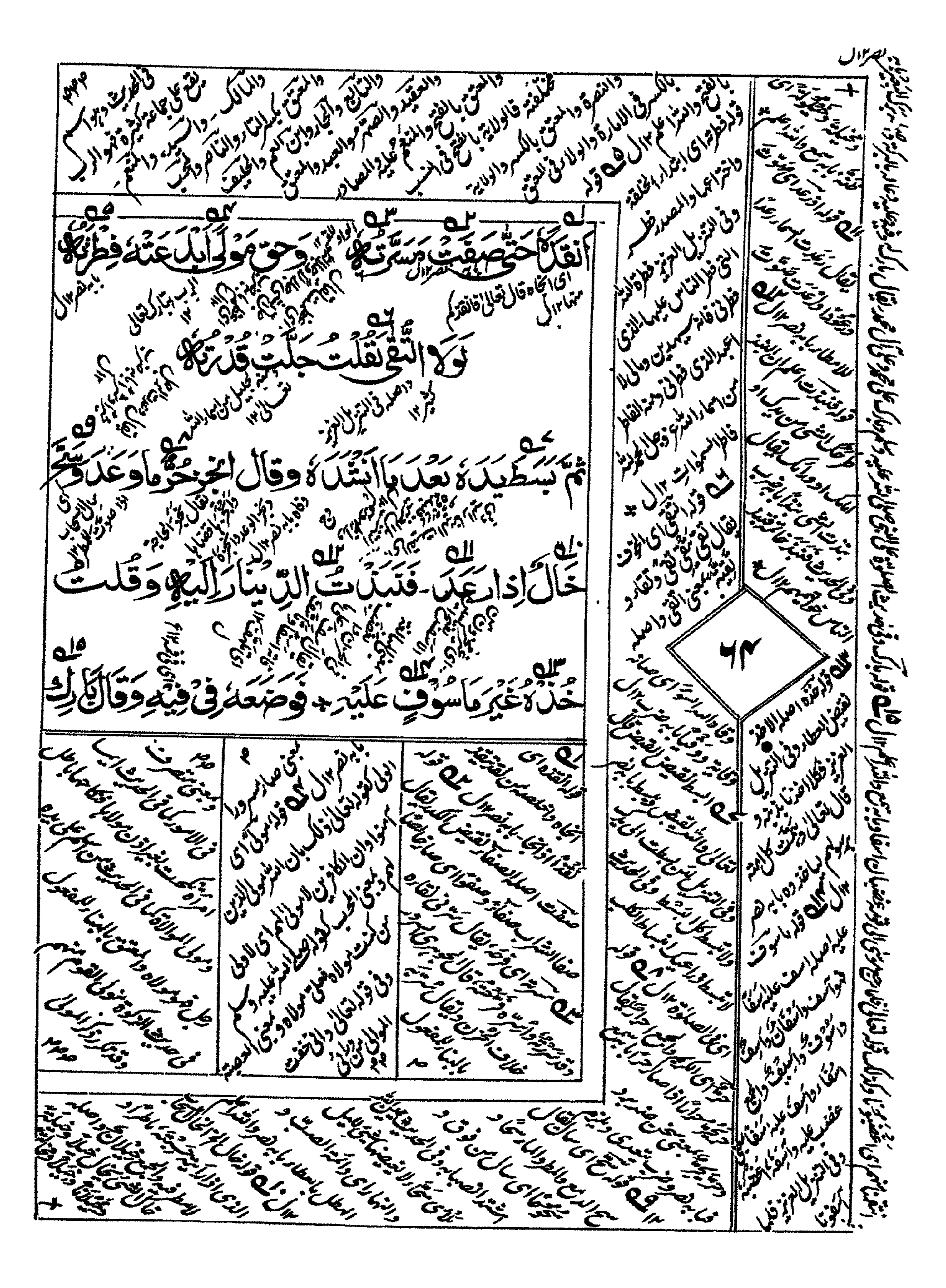
وإن تقانت أو توانت عترته ... يا حبذا نضاره ونضرته

وحبذا مغناته ونضرته ... كم آمر به استتبت إمرته

ومترف لولاه دامت حسرته ... وجيش همٍّ هزمته كرّته

وبدر تمّ أنزلته بدرته ... ومستشيط تتلظّى جمرته

أسرّ نجواه فلانت شرّته ... وكم أسير أسلمته أسرته



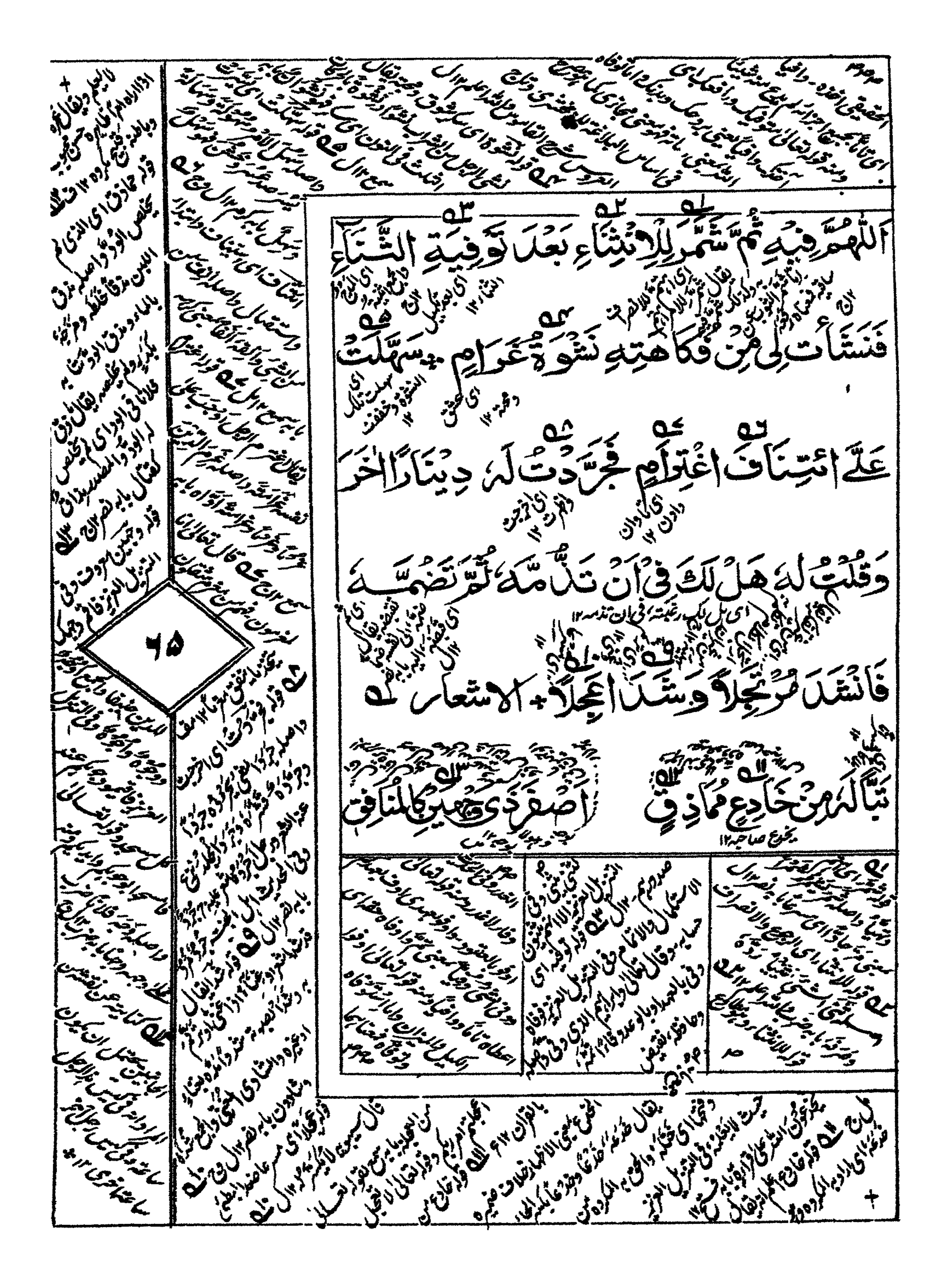
أَنْقَذَهُ حَتَّى صَفَتْ مَسَرَّتُهُ ۞ وَحَقِّ مَوْلًى أَبْدَعَتْهُ فِطْرَتُهُ

لَوْلَا التُّقَى لَقُلْتُ جَلَّتْ قُدْرَتُهُ

ثُمَّ بَسَطَ يَدَهُ بَعْدَ مَا أَنْشَدَهُ وَقَالَ أَنْجَزَ حُرٌّ مَا وَعَدَ وَسَحَّ

خَالٌ إِذَا رَعَدَ فَنَبَذْتُ الدِّينَارَ إِلَيْهِ وَقُلْتُ

خُذْهُ غَيْرَ مَأْسُوفٍ عَلَيْهِ ۞ فَوَضَعَهُ فِي فِيهِ وَقَالَ بَارِكْ



اللّهمّ فيه، ثمّ شمّر للانثناء بعد توفية الثناء

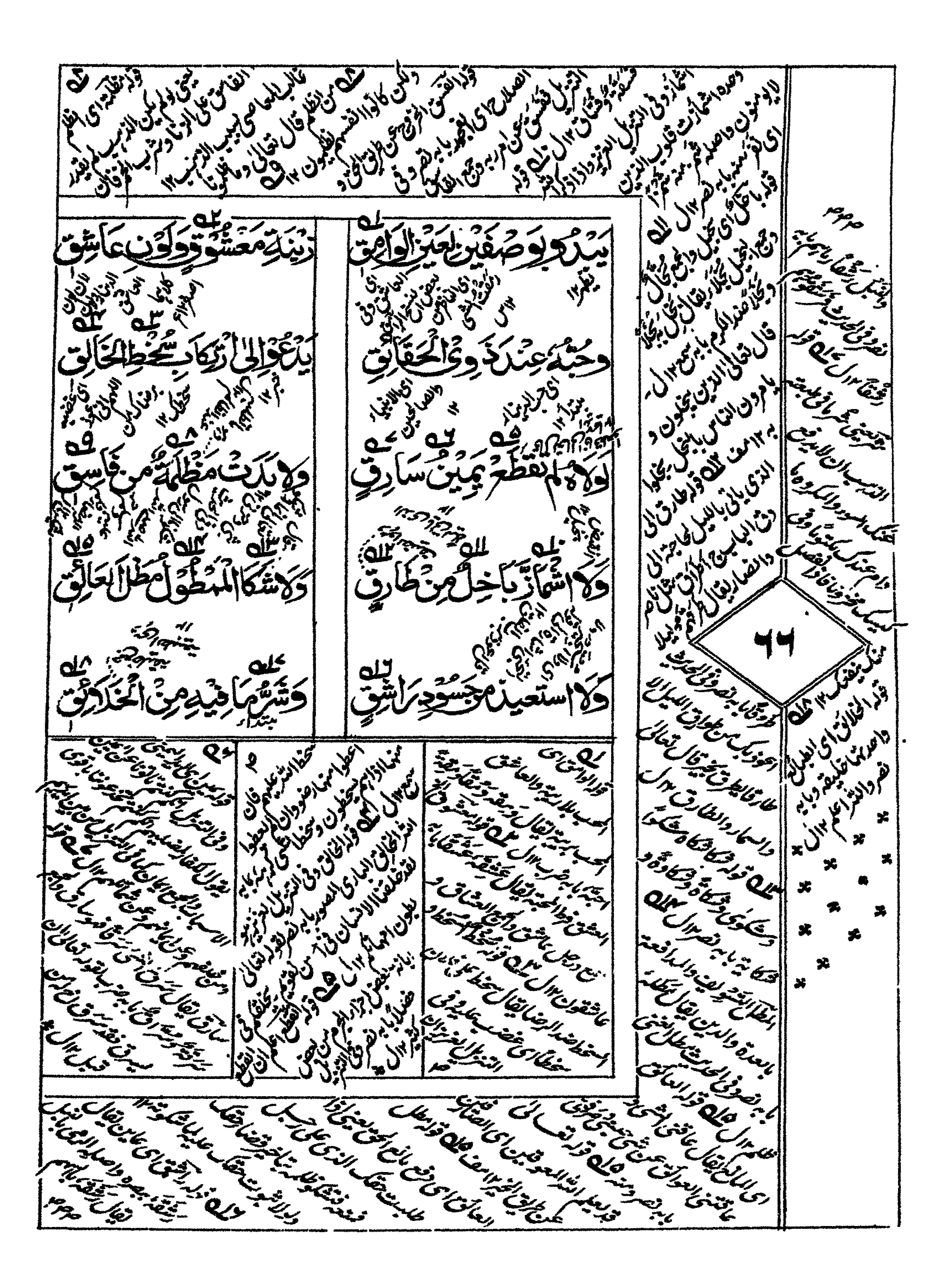
فنشأت لي من فكاهته نشوة غرام سهّلت

على ائتناف اغترام فجرّدت له دينارا آخر

وقلت له هل لك في ان تذمّه ثمّ تضمّه

فانشد مرتجلا وشدا عجلا + الاشعار

تبًّا له من خادعٍ مماذقٍ أصفر ذي وجهين كالمنافق



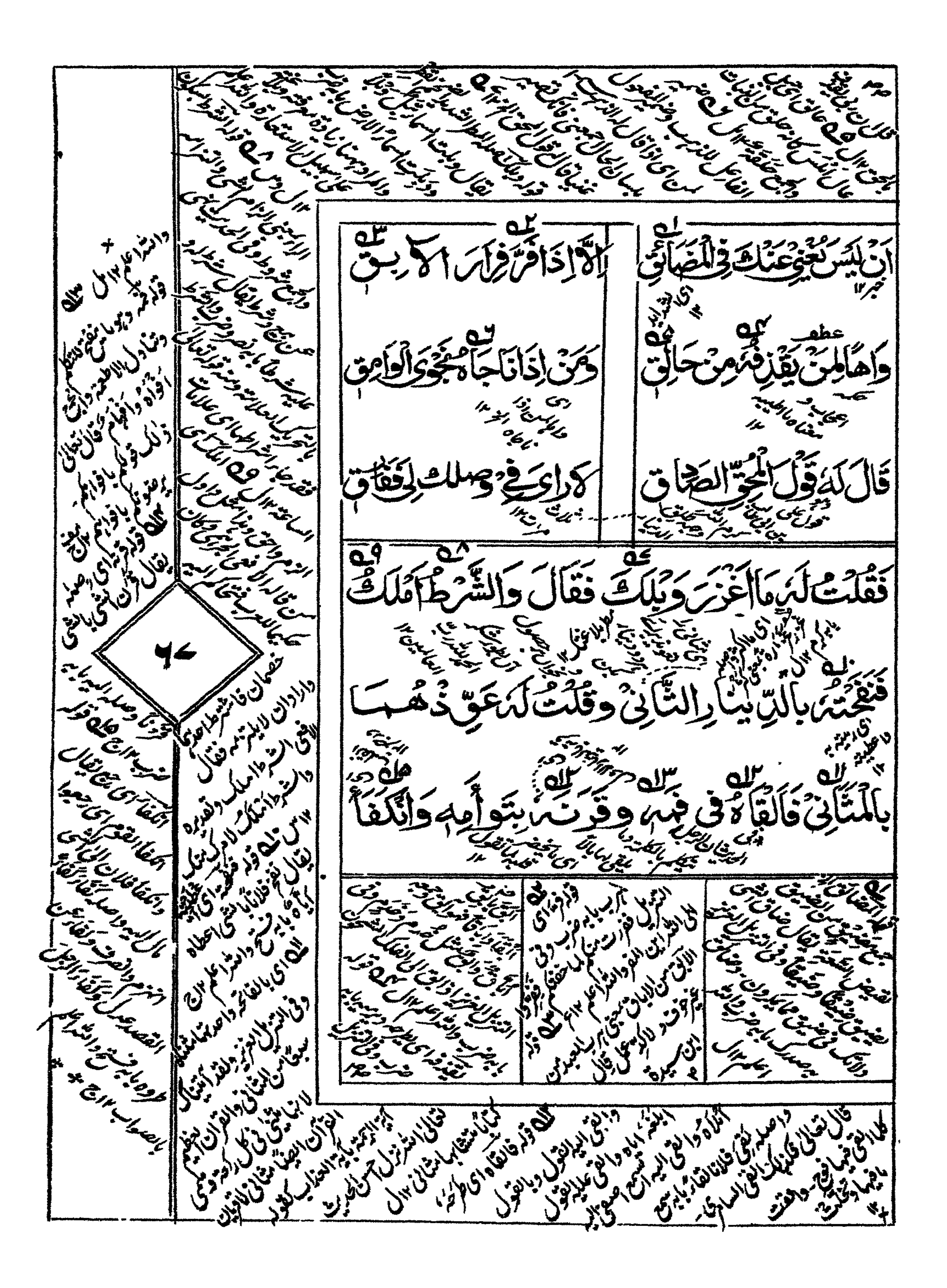
يبدو بوصفين لعين الوامق — زينة معشوق ولون عاشق

وحبه عند ذوي الحقائق — يدعو الى ارتكاب سخط الخالق

لولاه لم تقطع يمين سارق — ولا بدت مظلمة من فاسق

ولا اشمأز باخل من طارق — ولا شكا الممطول مطل العائق

ولا استعيذ من حسود راشق — وشر ما فيه من الخلائق



إن ليس يغني عنك في المضائق ۝ إلا إذا فر فرار الآبق

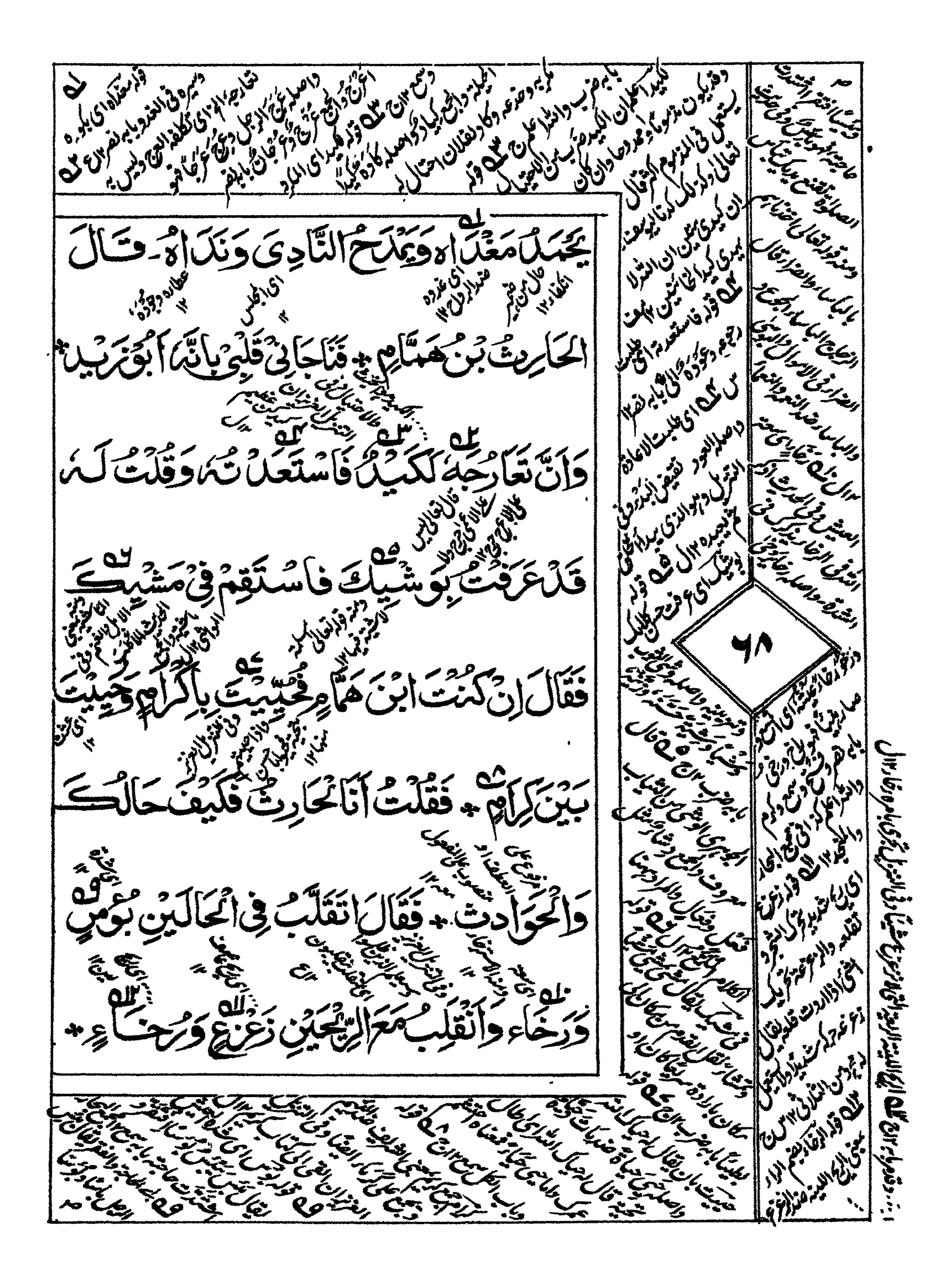
وإنما من يقذفه من حالق ۝ ومن إذا ناجاه نجوى الوامق

قال له قول المحق الصادق ۝ لا رأي في وصلك لي ففارق

فقلت له ما أغزر ويلك فقال والشرط أملك

فنفحته بالدينار الثاني وقلت له عوذهما

بالمثاني فألقاه في فمه وقرنه بتوأمه وانكفأ



يحمد مغداه ويمدح النادي وندّاه - قال

الحارث بن همّام * فناجاني قلبي بانّه ابو زيد

وانّ تعارجه لكيد فاستعدته وقلت له

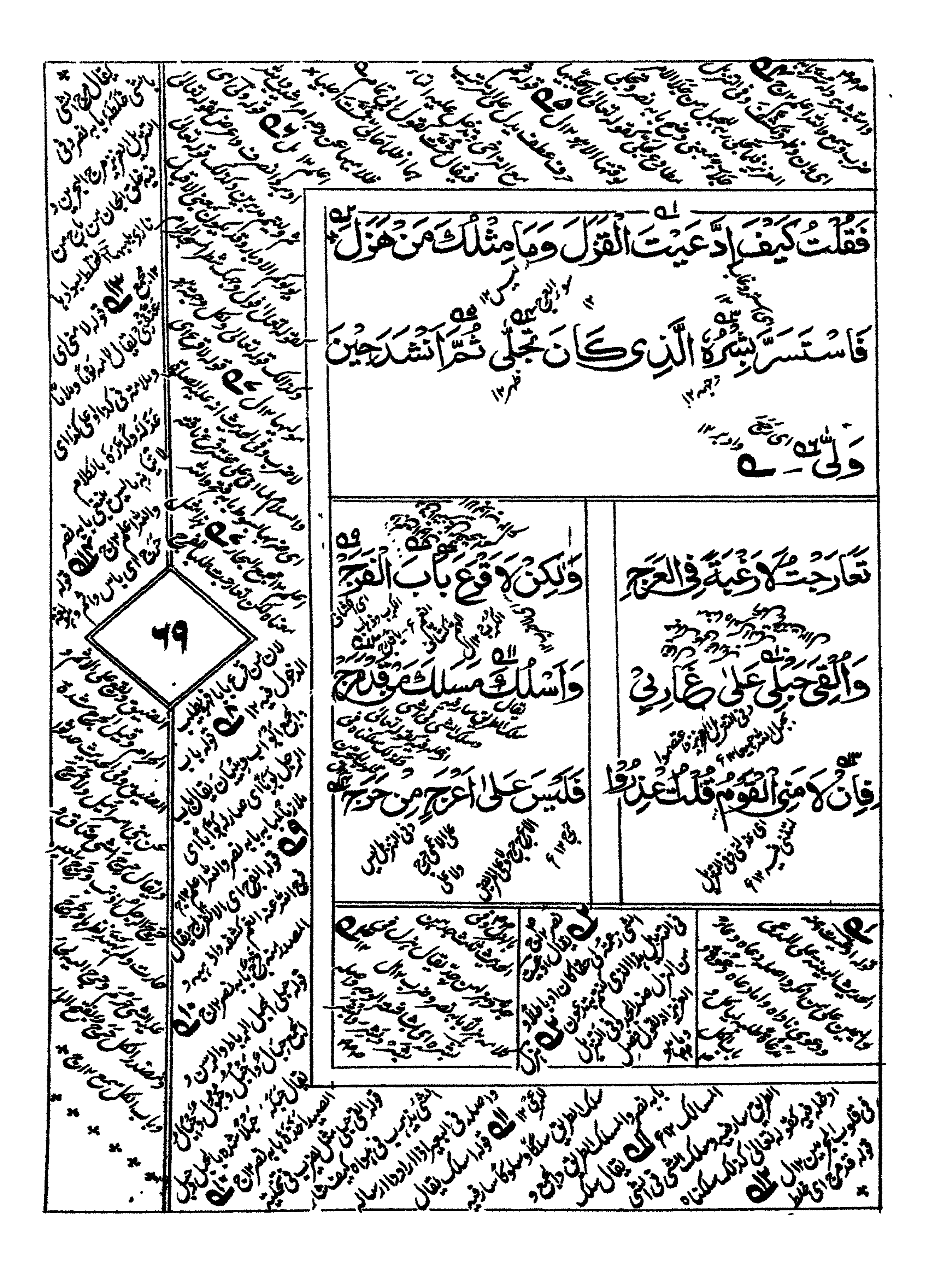
قد عرفت بوشيك فاستقم في مشيك

فقال ان كنت ابن همّام فحيّيت باكرام وحيّيت

بين كرام * فقلت انا الحارث فكيف حالك

والحوادث * فقال اتقلّب في الحالين بؤس

ورخاء واتقلّب مع الريحين زعزع ورخاء *



فَقُلْتُ كَيْفَ ادَّعَيْتَ الْقَزَلَ وَمَا مِثْلُكَ مَنْ هَزَلَ

فَاسْتَسَرَّ بِشْرُهُ الَّذِي كَانَ تَجَلَّى ثُمَّ اَنْشَدَ حِيْنَ

وَلَّى

تَعَارَجْتُ لَا رَغْبَةً فِي الْعَرَجْ ... وَلٰكِنْ لِاَقْرَعَ بَابَ الْفَرَجْ

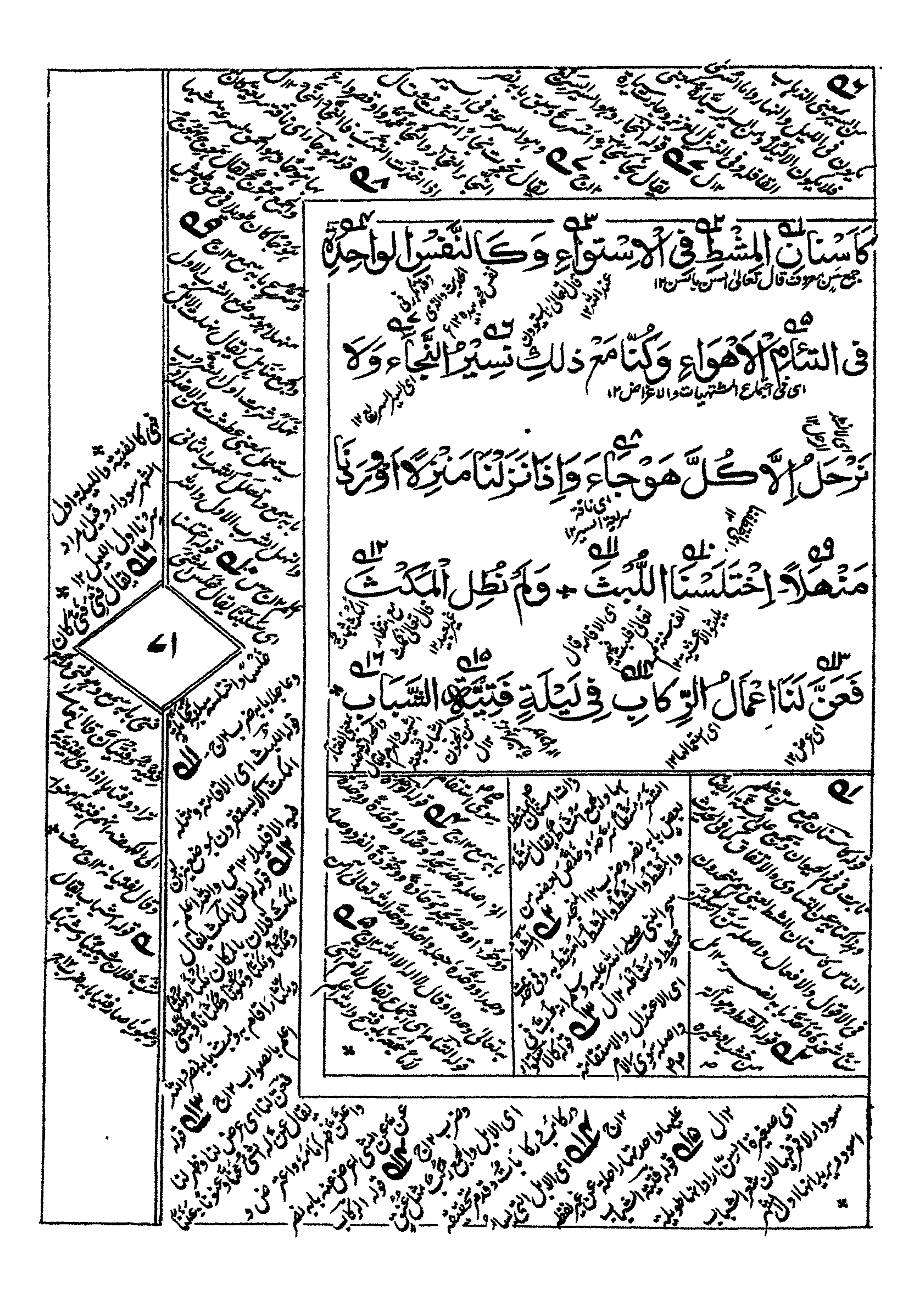
وَاُلْقِيَ حَبْلِيْ عَلٰى غَارِبِيْ ... وَاَسْلُكَ مَسْلَكَ مَنْ قَدْ مَرَجْ

فَاِنْ لَامَنِي الْقَوْمُ قُلْتُ اعْذِرُوْا ... فَلَيْسَ عَلٰى اَعْرَجٍ مِنْ حَرَجْ

٦٩

المقامة الرابعة الدمياطية

أخبر الحارث بن همام قال ظعنت إلى دمياط عام هياط ومياط وأنا يومئذ مرموق الرخاء موموق الإخاء أسحب مطارف الثراء وأجتلي معارف السراء فرافقت صحبا قد شقوا عصا الشقاق وارتضعوا أفاويق الوفاق حتى لاحوا



كأسنان المشط في الاستواء وكالنفس الواحدة

جمع سن معروف قال تعالى السن بالسن ١٢

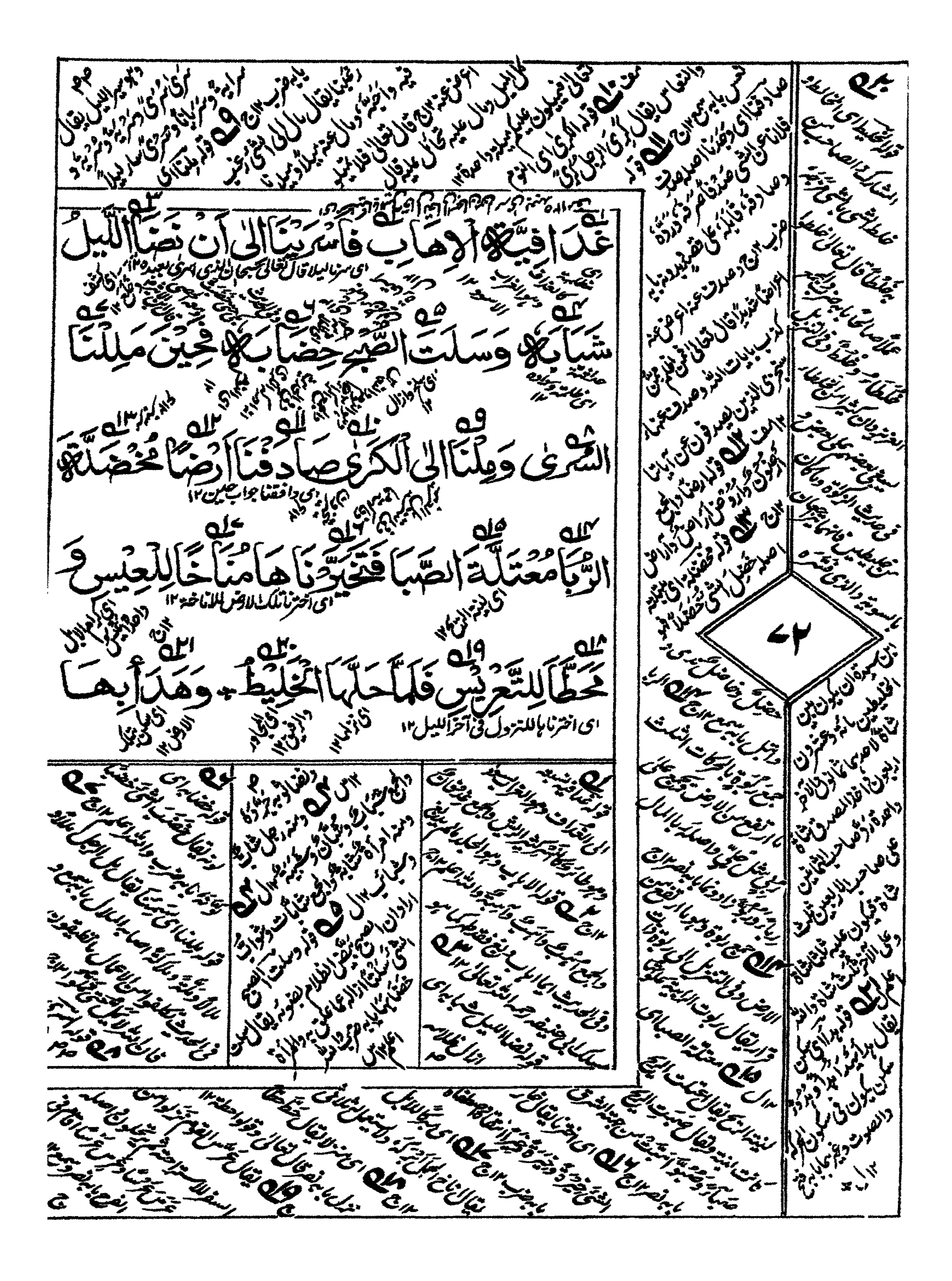
في التئام الأهواء وكنا مع ذلك نسير النجاء ولا

اي في اجتماع المشتهيات والاغراض ١٢

نرحل إلا كل هوجاء وإذا نزلنا منزلاً أو وردنا

منهلاً اختلسنا اللبث ولم نطل المكث

فعن لنا إعمال الركاب في ليلة فتية الشباب



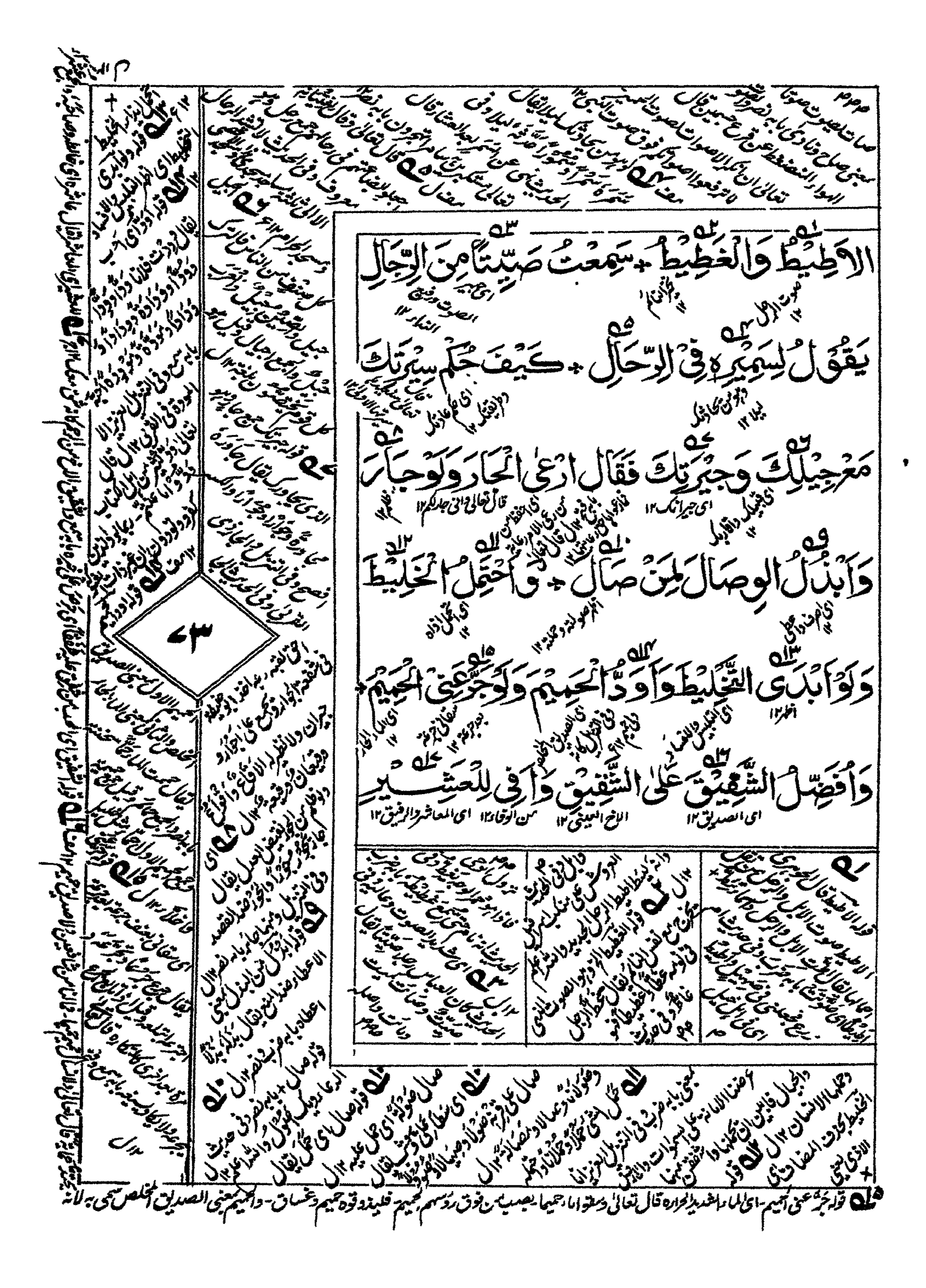
غدا فيه الاهاب فاسرينا الى أن نضا الليل

شبابه وسلت الصبح خضابه فحين مللنا

السرى وملنا الى الكرى صادفنا ارضا مخضلة

الربى معتلة الصبا فتخيرناها مناخا للعيس و

محطا للتعريس فلما حلها الخليط وهدأ بها



الأطيط والغطيط * سمعت صيّتاً من الرجال

يقول لسميره في الرحال * كيف جلّ سيرتك

مع جيلك وجيرتك فقال أرعى الجار ولو جار

وأبذل الوصال لمن صال * وأحتمل الخليط

ولو أبدى التخليط وأودّ الحميم ولو جرّعني الحميم

وأفضّل الشفيق على الشقيق وأفي للعشير

٤٣

قوله جرّعني الحميم - أي الماء الشديد الحرارة قال تعالى وسقوا ماءً حميماً يصب من فوق رؤوسهم الحميم [illegible] - والحميم يعني الصديق المخلص سمي به لأنه

فاعتماد الله تعالى وعلى هذا باب سمع ١٢ ال ٨٥ قوله لدغني اي لسعني اللدغ عض الحية والعقرب وقيل اللدغ بالفم واللسع بالذنب

وإن لم يكافئ بالعشير وأستقل الجزيل للنزيل

وأغمر الزميل بالجميل وأنزل سميري منزلة

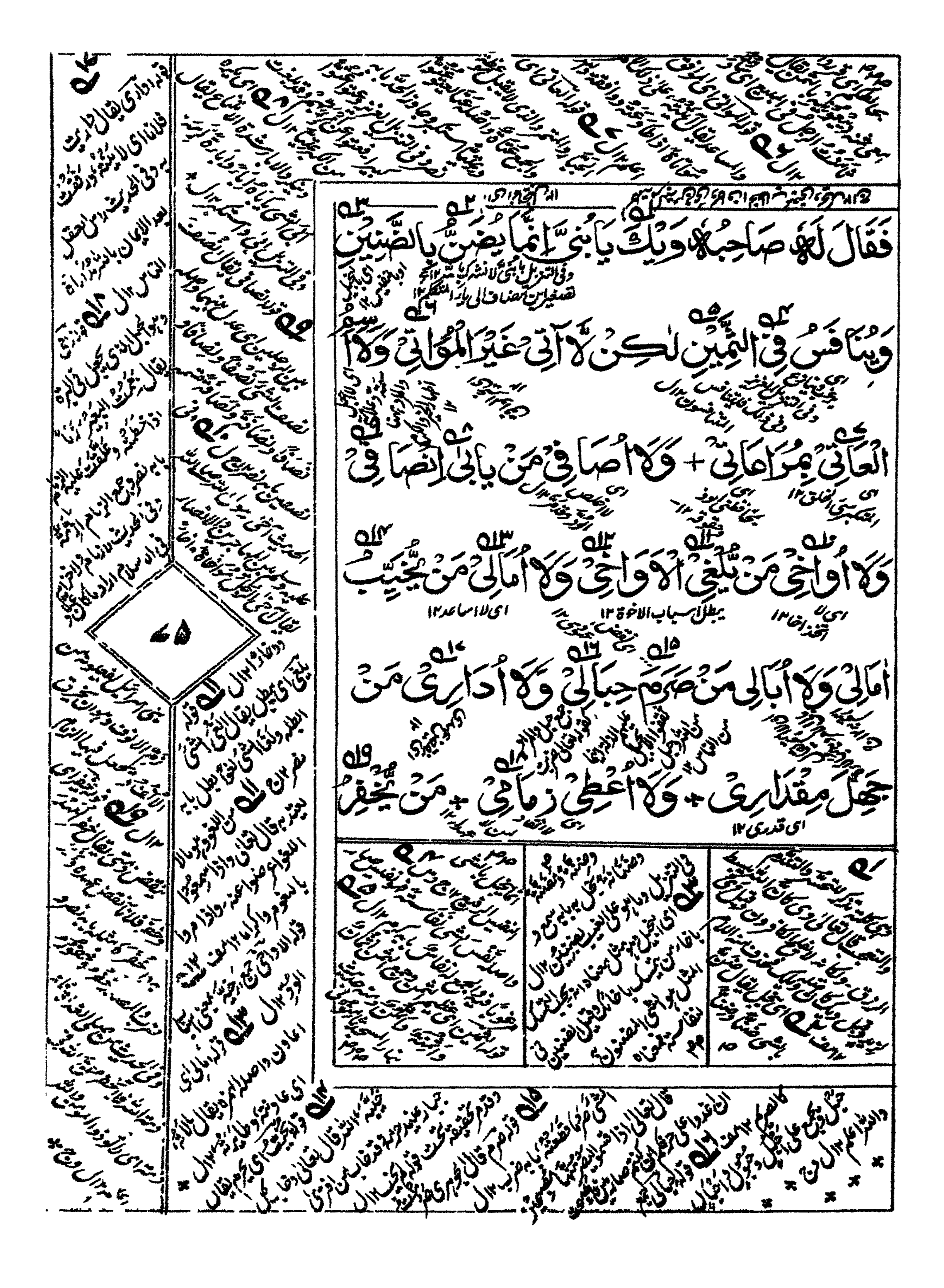
أميري وأحل أنيسي محل رئيسي وأودع معارفي

عوارفي وأولي مرافقي مرافقي وألين مقالي

للقالي وأديم تسآلي عن السالي وأرضى من الوفاء

باللفاء وأقنع من الجزاء بأقل الأجزاء ولا

أتظلم حين أظلم ولا أنقم ولو لدغني الأرقم



فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَيْكَ يَا بُنَيَّ إِنَّمَا يُضَنُّ بِالضَّنِينِ

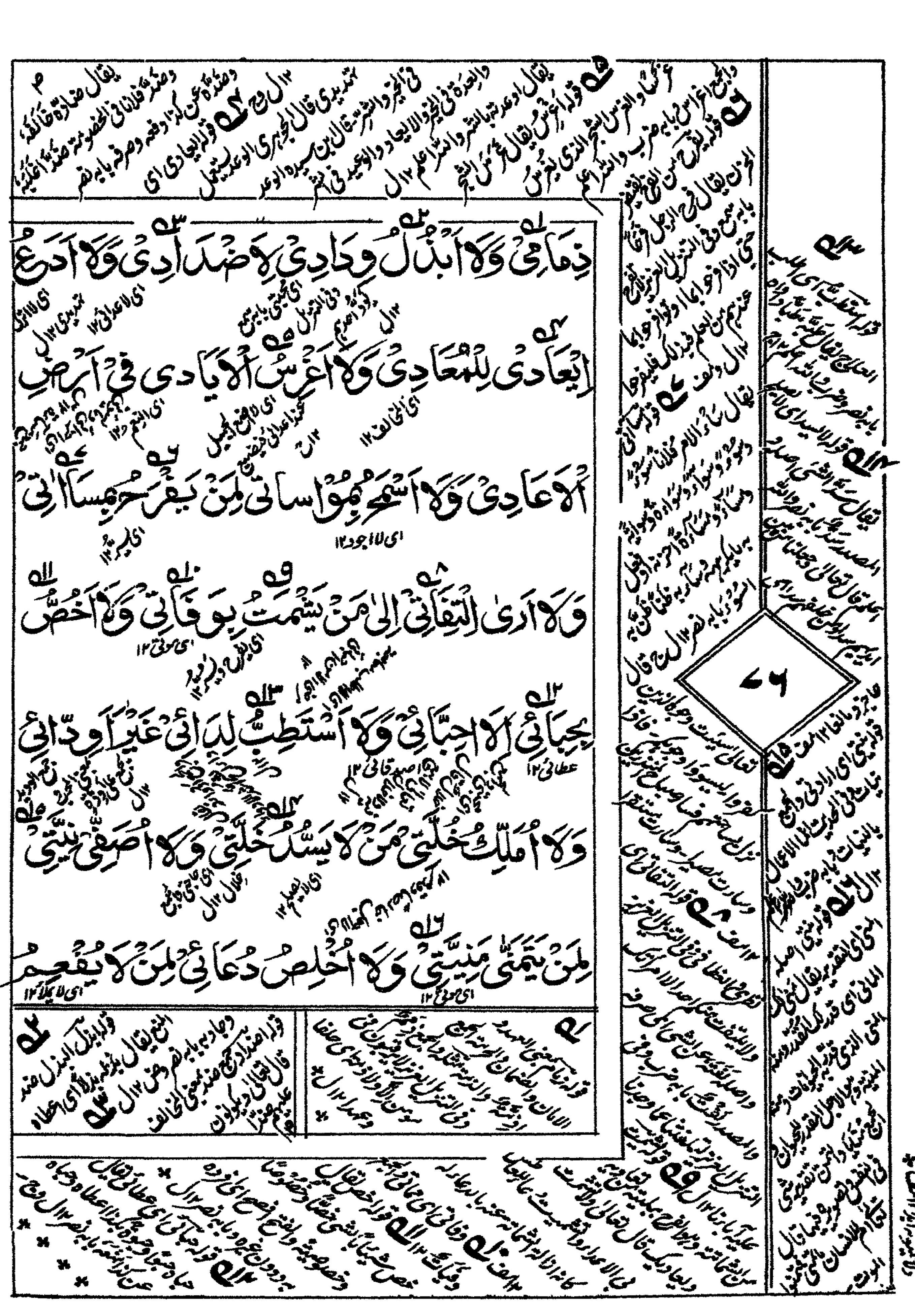
وَيُنَافَسُ فِي الثَّمِينِ لٰكِنْ لَا آتِي غَيْرَ الْمُوَاتِي وَلَا أُ

الْعَاتِي بِمُرَامَاتِي + وَلَا أُصَافِي مَنْ يَأْبَى إِنْصَافِي

وَلَا أُوَاخِي مَنْ يُلْغِي الْأَوَاخِي وَلَا أُمَالِي مَنْ يُخَيِّبُ

آمَالِي وَلَا أُبَالِي مَنْ صَرَمَ حِبَالِي وَلَا أُدَارِي مَنْ

جَهِلَ مِقْدَارِي + وَلَا أُعْطِي زِمَامِي + مَنْ يَخْفِرُ



ذمامي ولا أبذل ودادي لضد أدى ولا أدرع

إيعادي للمعادي ولا أغرس الأيادي في أرض

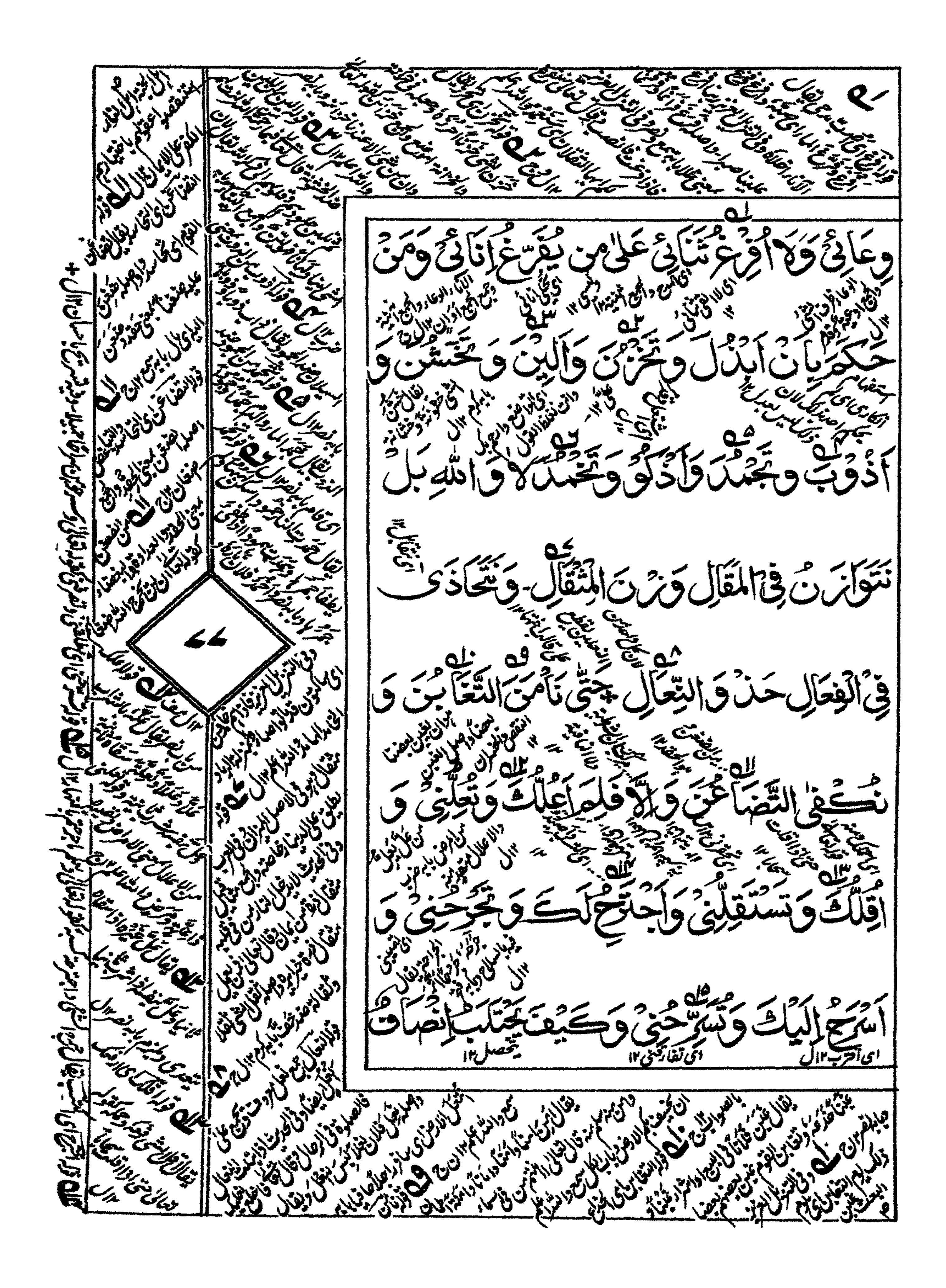
الأعادي ولا أسمح بمواساتي لمن يفرح بمساءتي

ولا أرى التفاتي إلى من يشمت بوفاتي ولا أخص

بحبائي إلا أحبائي ولا أستطب لدائي غير أودائي

ولا أملك خلتي من لا يسد خلتي ولا أصفي نيتي

لمن يتمنى منيتي ولا أخلص دعائي لمن لا يعمم



وَعَائِيْ وَلَا أُفْرِغُ ثَنَائِيْ عَلٰى مَنْ يُفْرِغُ إِنَائِيْ وَمَنْ

حُكْمِيْ بِأَنْ أَبْذُلَ وَتَخْزُنَ وَأَلِيْنَ وَتَخْشُنَ وَ

أَذُوْبَ وَتَجْمُدَ وَأَذْكُوْ وَتَخْمُدَ لَا وَاللّٰهِ بَلْ

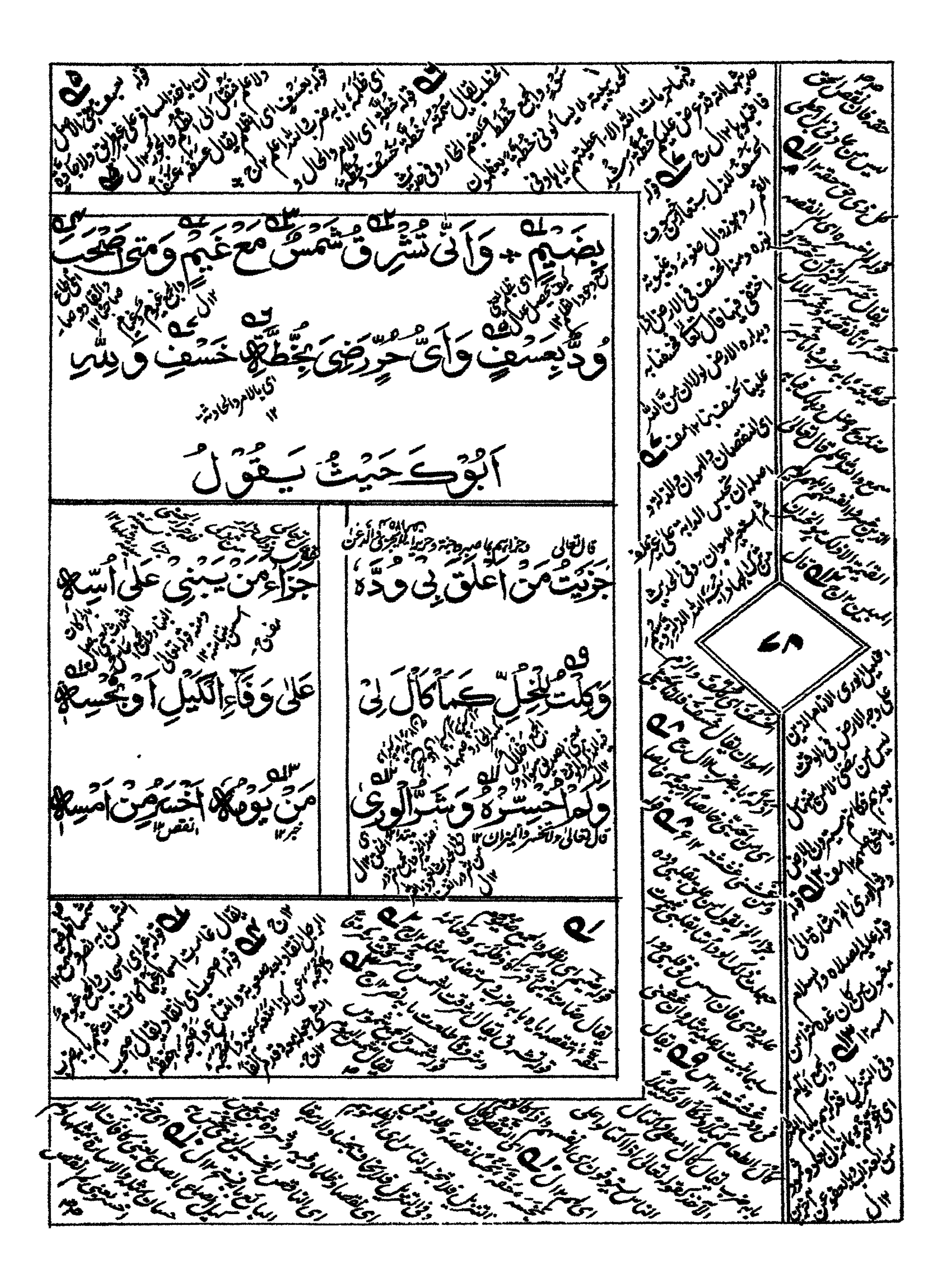
نَتَوَازَنُ فِي الْمَقَالِ وَزْنَ الْمِثْقَالِ وَنَتَحَاذٰى

فِي الْفِعَالِ حَذْوَ النِّعَالِ حَتّٰى نَأْمَنَ التَّغَابُنَ وَ

نُكْفَى التَّضَاغُنَ وَإِلَّا فَلِمَ أُعِلُّكَ وَتُعِلُّنِيْ وَ

أُقِلُّكَ وَتَسْتَقِلُّنِيْ وَأَجْتَرِحُ لَكَ وَتَجْرَحُنِيْ وَ

أَسْرَحُ إِلَيْكَ وَتُسَرِّحُنِيْ وَكَيْفَ يُجْتَلَبُ إِنْصَافٌ



بضيم * وأنّى تشرق شمس مع غيم ومتى صحب

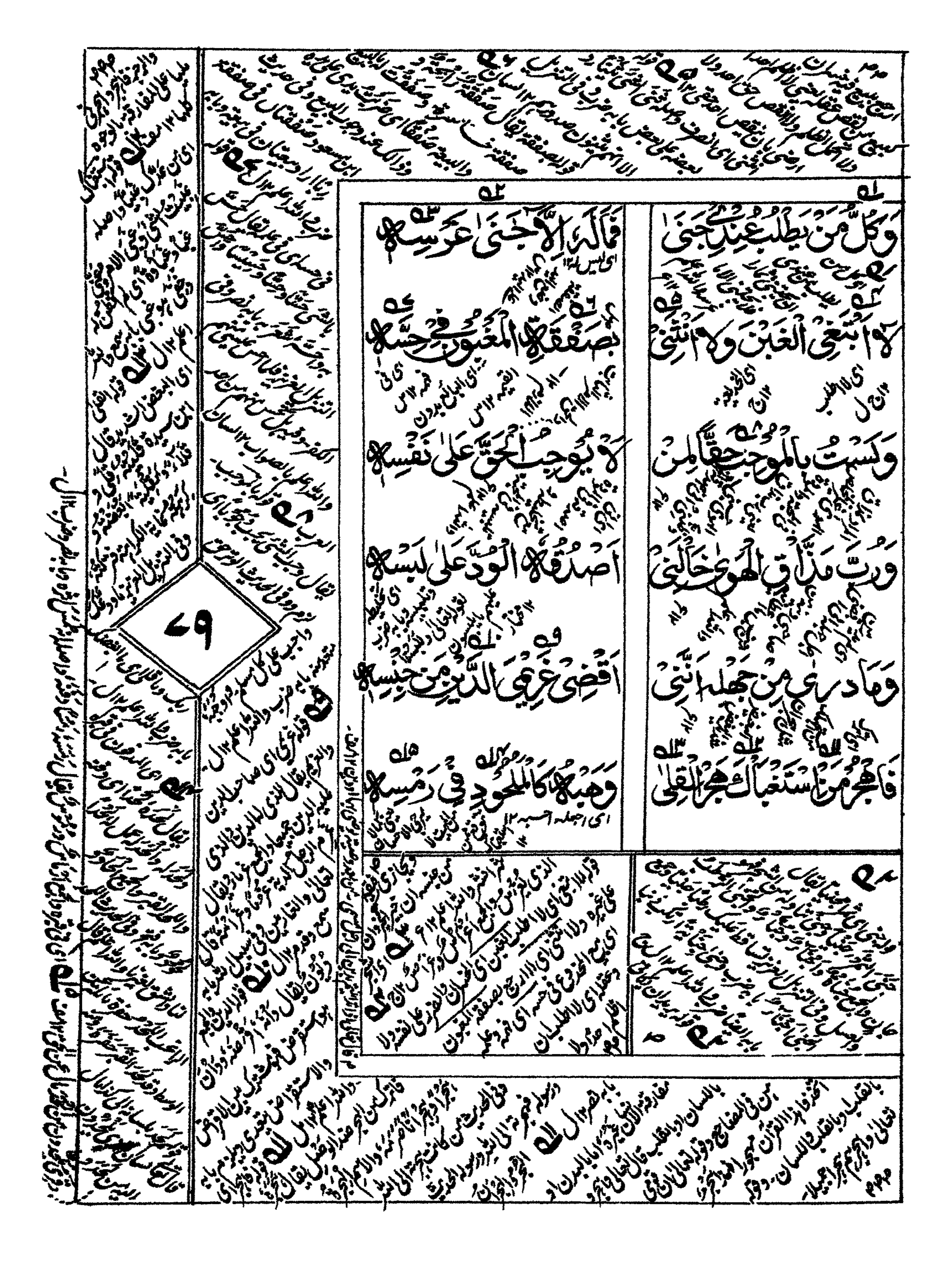
وُدّ يعسف وأنّى حُرِّضي بخطّة خسف ولله

أبوك حيث يقول

جزيت من أعلق بي ودّه — جزاء من يبني على أسّه

وكلت للخلّ كما كال لي — على وفاء الكيل أو بخسه

ولم أخسّره وشرّ الورى — من يومه أخسر من أمسه



وكل من يطلب عندي جنى | فما له إلا جنى غرسه

لا أبتغي الغبن ولا أنثني | بصفقة المغبون في حسه

ولست بالموجب حقا لمن | لا يوجب الحق على نفسه

ورب مذاق الهوى خالني | أصدقه الود على لبسه

وما درى من جهله أنني | أقضي غريم الدين من جنسه

فاهجر من استغباك هجر القلى | وهبه كالملحود في رمسه

والبس لمن في وصله لبسة ... لباس من يرغب عن انسه

ولا ترج الود ممن يرى ... انك محتاج الى فلسه

قال الحارث بن همام . فلما وعيت ما دار بينهما .
تقت الى ان اعرف عينهما فلما لاح ابن ذكاء . و
الحف الجو الضياء غدوت قبل استقلال الركاب .
ولا اغتداء الغراب وجعلت استقري صوب
الصوت الليلي واتوسم الوجوه بالنظر الجلي الى
ان لمحت ابا زيد وابنه يتحادثان وعليهما بردان

رَثّانِ فعلمتُ أنّهما نجيّا ليلتي وصاحبا روايتي

فقصدتُهما قصدَ كَلِفٍ بِدَماثتِهما

راثٍ لِرثاثتِهما وابتغيتُهما التحوّلَ إلى رَحلي والتحكّمَ

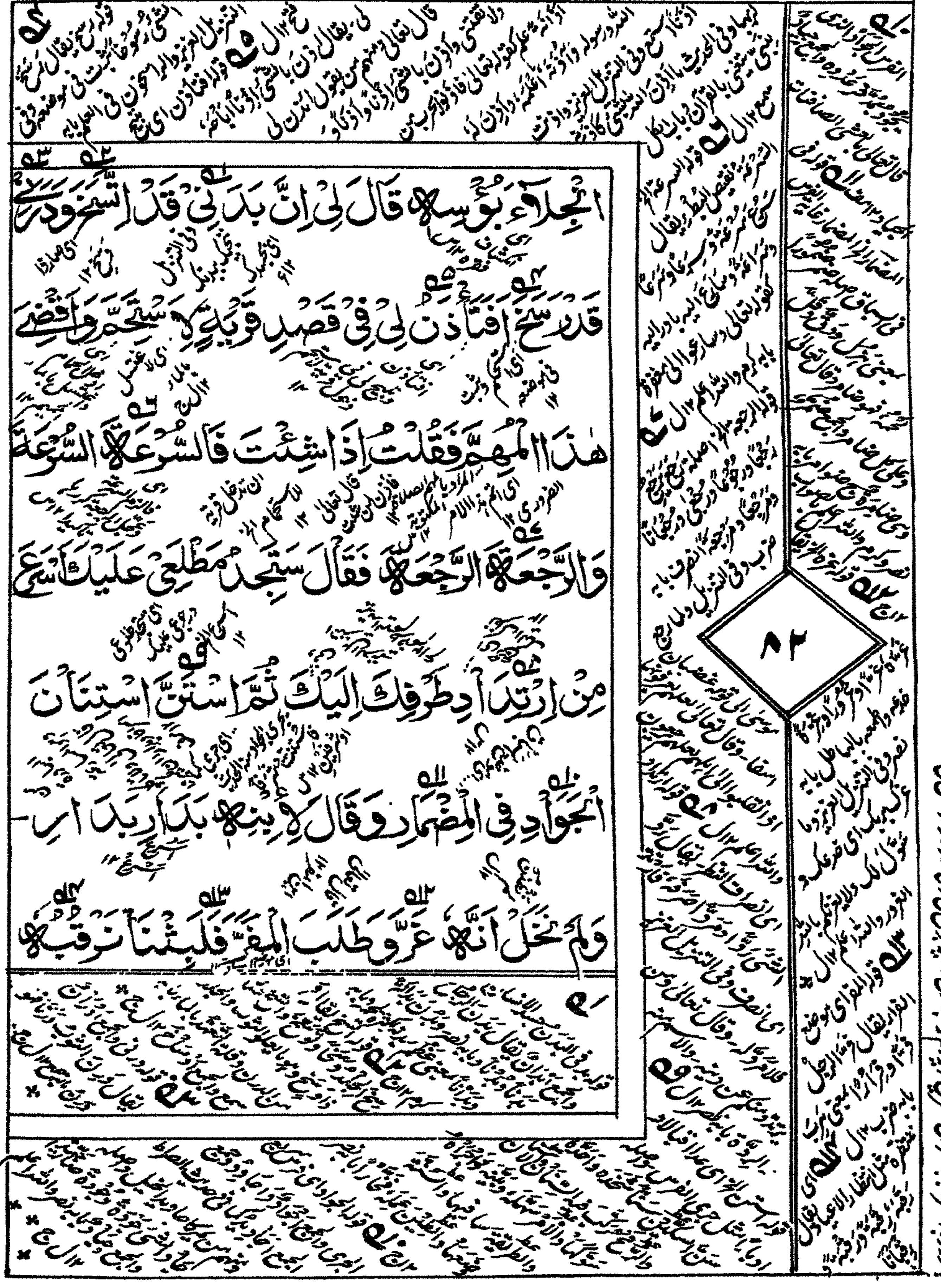
في كُثري وقُلّي وطفقتُ أسيرُ بين السيّارةِ

فضلَهما وأهزُّ الأعوادَ المثمرةَ لهما إلى أن غمرا

بالخَلاقِ واتّخذا مِنَ الخُلّانِ. وكنّا بمُعرَّسٍ

نتبيّنُ منه بنيانَ القُرى ونتنوّرُ نيرانَ

القِرى فلمّا رأى أبو زيدٍ امتلاءَ كيسِهِ و



الجلاء بؤسه ۞ قال لي إنّ بدني قد استحوذ درنه

قد وسخ أفتأذن لي في قصد قرية لأستحمّ وأقضي

هذا المهمّ فقلت إذا شئت فالسرعة السرعة

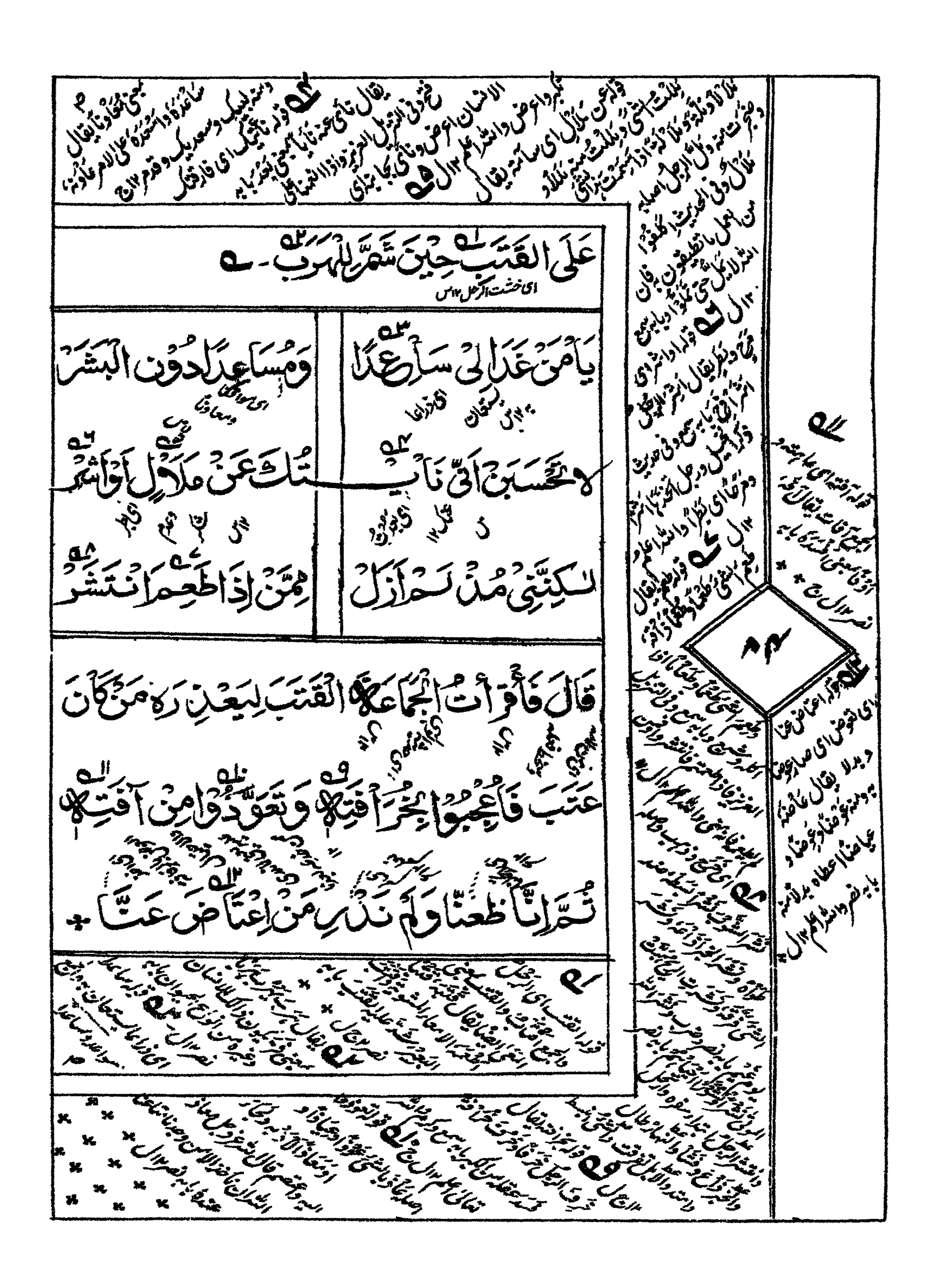
والرجعة الرجعة فقال ستجد مطلعي عليك أسرع

من ارتداد طرفك إليك ثمّ استنّ استنان

الجواد في المضمار وقال لابنه بدار بدار

ولم نخل أنه عرّج طلب المفرّ فلبثنا نرقبه

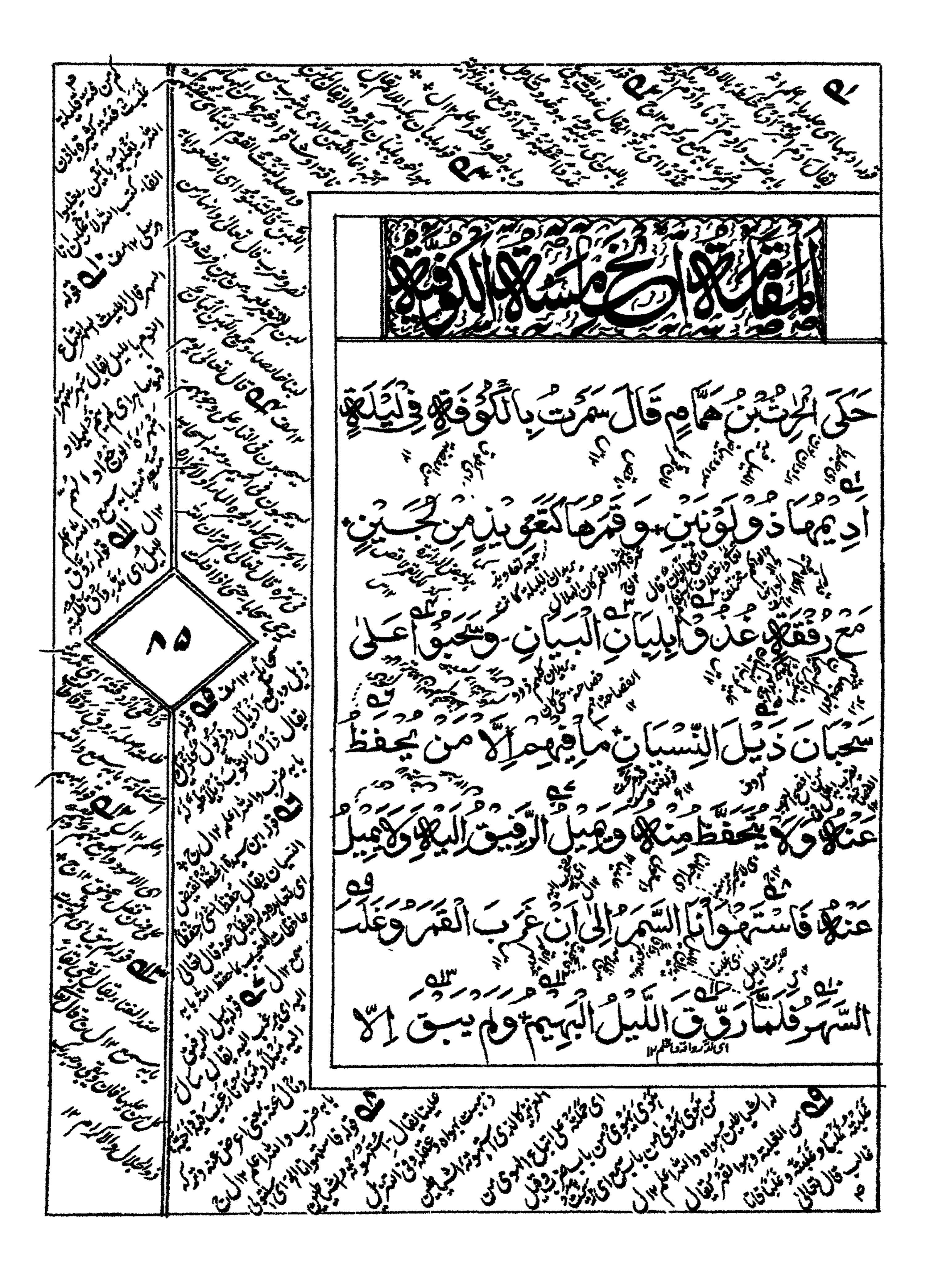
رقبة الأعياد ونستطلعه بطلائع الروّاد
إلى أن هرم النهار وكاد جرف اليوم ينهار فلما
طال أمد الانتظار ولاحت الشمس في الأطمار
قلت لأصحابي قد تناهينا في المهلة و
تمادينا في الرحلة إلى أن أضعنا الزمان وبان
أن الرجل قد مان فتأهبوا للظعن ولا تلووا
على خضراء الدمن ونهضت لأحدج راحلتي
وأتحمّل لرحلتي فوجدت أبا زيد قد كتب



عَلَى الْقَتَبِ حِينَ شَمَّرَ لِلْهَرَبِ ـ

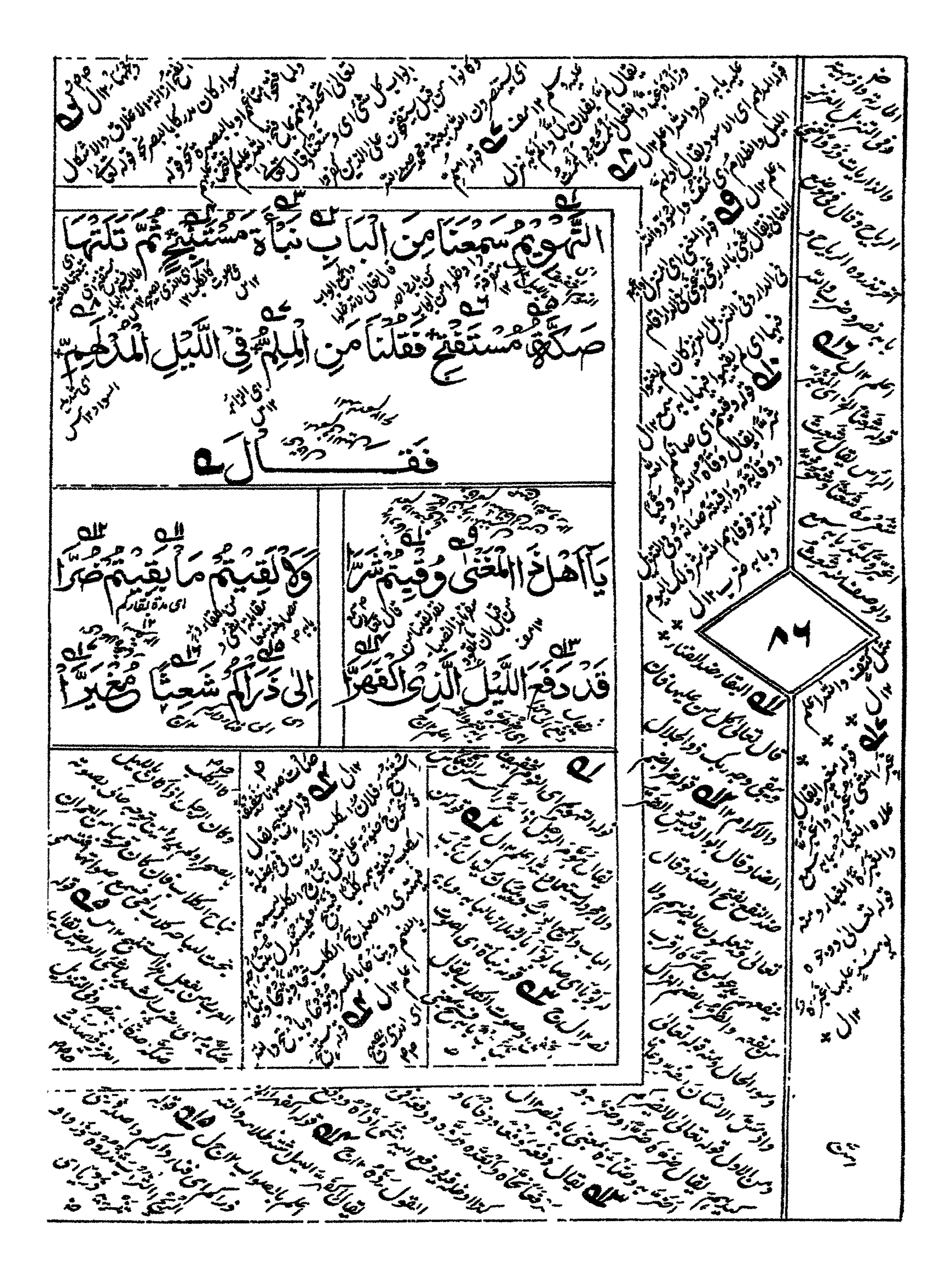
يَا مَنْ غَدَا لِي سَاعِدًا	وَمُسَاعِدًا دُونَ الْبَشَرْ
لَا تَحْسَبَنَّ أَنِّي نَأَيْـ	ـتُ عَنْ مَلَالٍ أَوْ أَشَرْ
لٰكِنَّنِي مُذْ لَمْ أَزَلْ	مِمَّنْ إِذَا طَعِمَ انْتَشَرْ

قَالَ فَأَقْرَأْتُ الْجَمَاعَةَ الْقَتَبَ لِيَعْذِرَهُ مَنْ كَانَ عَتَبَ فَأُعْجِبُوا بِخُرَافَتِهِ وَتَعَوَّذُوا مِنْ آفَتِهِ ثُمَّ إِنَّا ظَعَنَّا وَلَمْ نَدْرِ مَنِ اعْتَاضَ عَنَّا *



المقامة الخامسة الكوفية

حكى الحارث بن همام قال سمرت بالكوفة في ليلة
أديمها ذو لونين وقمرها كتعويذ من لجين
مع رفقة غذوا بلبان البيان وسحبوا على
سحبان ذيل النسيان ما فيهم إلا من يحفظ
عنه ولا يتحفظ منه ويميل الرفيق إليه ولا يميل
عنه فاستهوانا السمر إلى أن غرب القمر وغلب
السهر فلما روّق الليل البهيم ولم يبق إلا

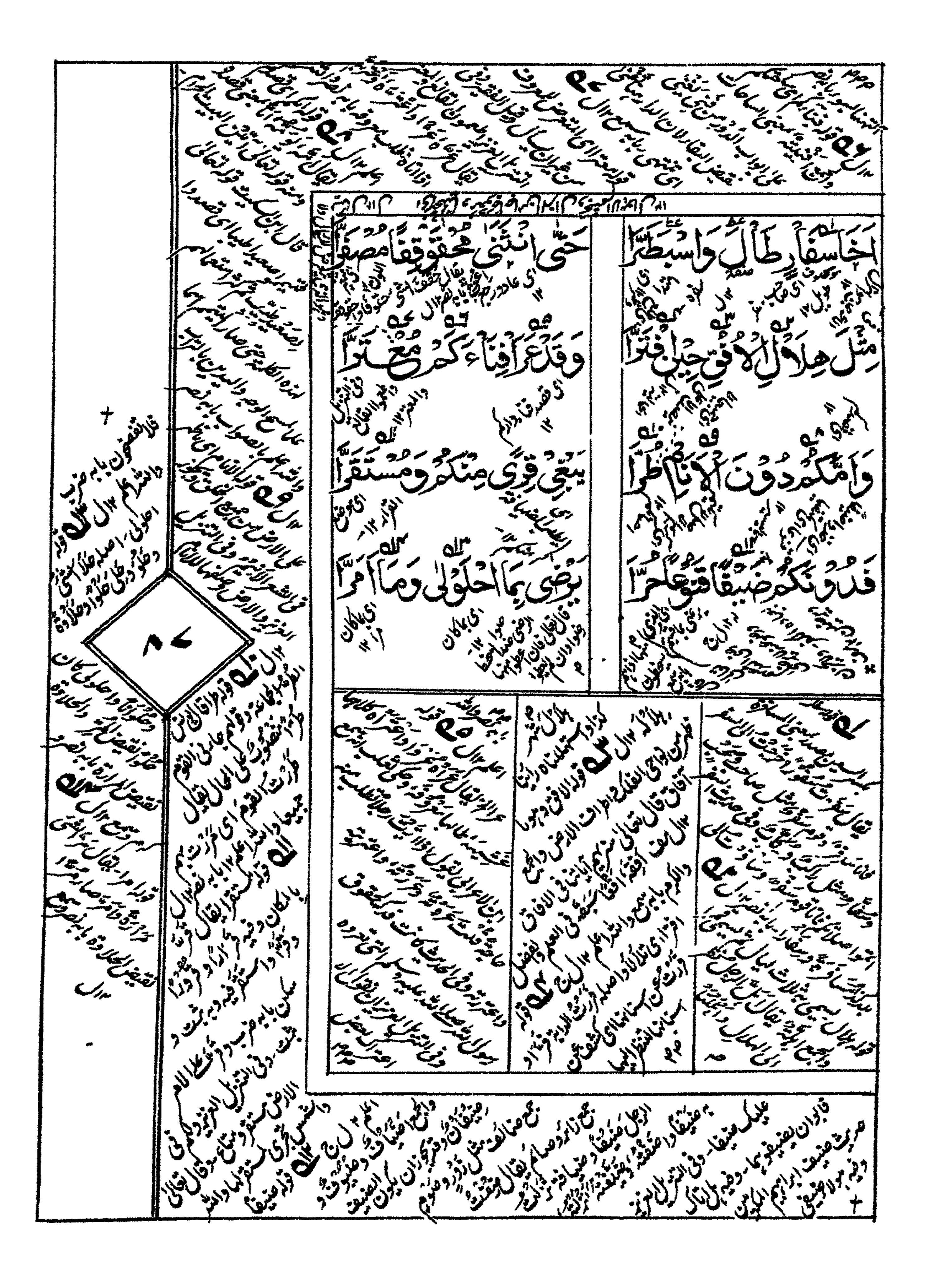


التهوم سمعنا من الباب نبأة مستنبح ثم تلتها صكة مستفتح فقلنا من الملم في الليل المدلهم

فقال

يا أهل ذا المغنى وقيتم شرا
ولا لقيتم ما بقيتم ضرا

قد دفع الليل الذي اكفهرا
إلى ذراكم شعثا مغبرا

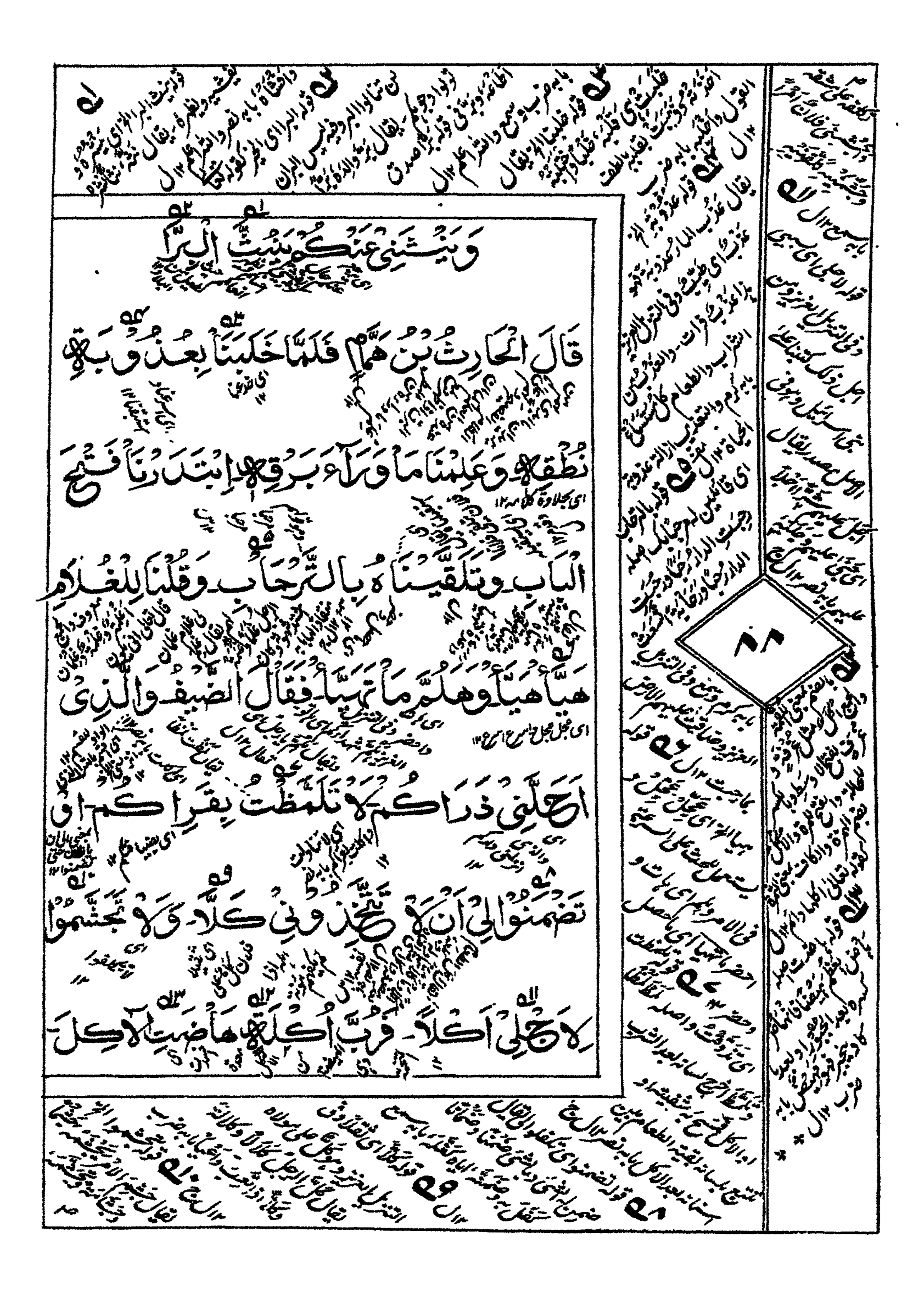


أخا سفارٍ طالَ واسبطرّا ... حتّى انثنى محقوقفًا مصفرّا

مثلَ هلالِ الأفقِ حين افترّا ... وقد عرا فناءكم معترّا

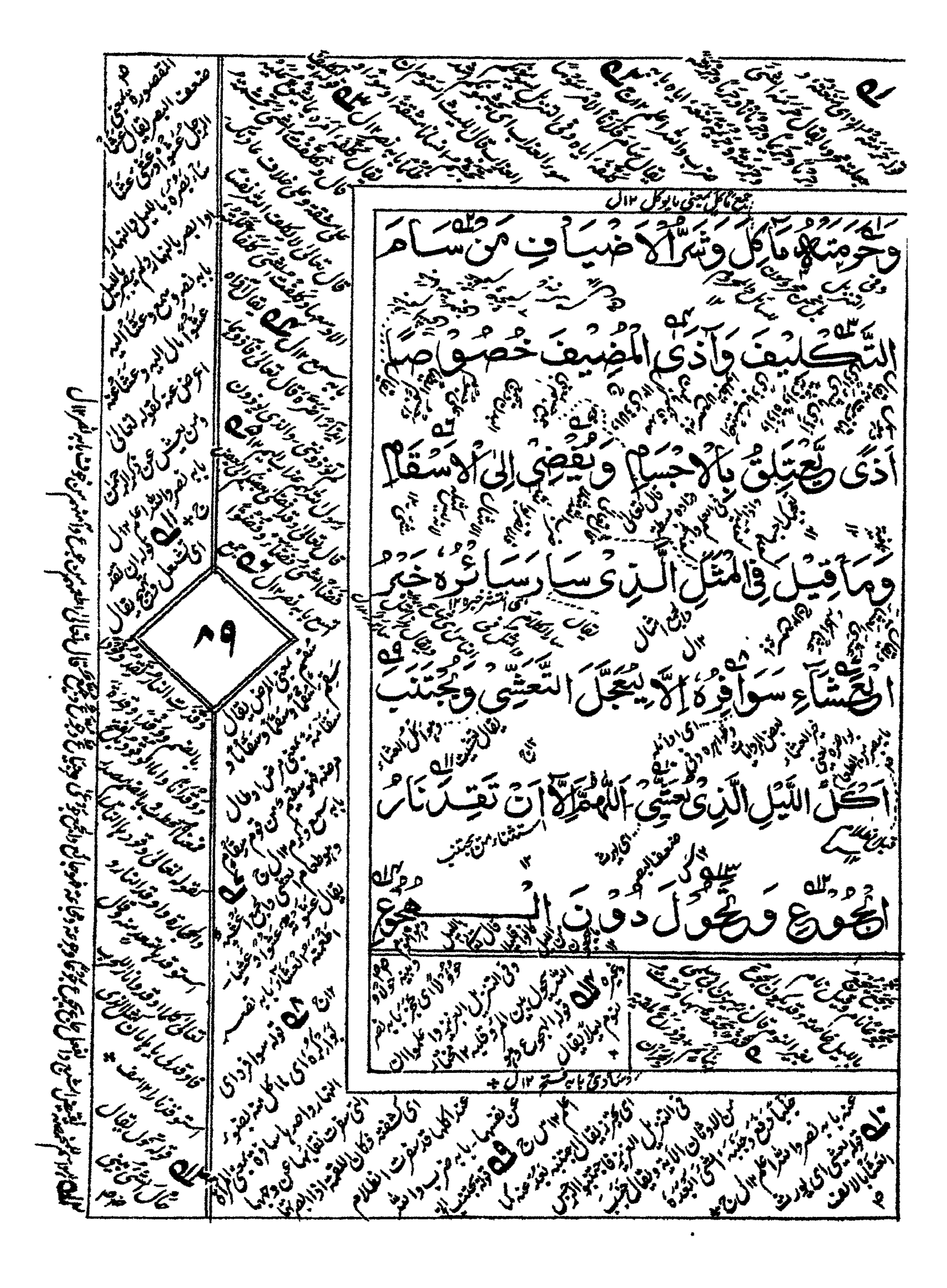
وأمّكم دونَ الأنامِ طرّا ... يبغي قِرًى منكم ومستقرّا

فدونكم ضيفًا قنوعًا حرّا ... يرضى بما احلولى وما أمرّا



وَيُنْبِئُنِي عَنْكُمْ نَثِيثُ الْبِرِّ

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا خَلَبَنَا بِعُذُوبَةِ نُطْقِهِ وَعَلِمْنَا مَا وَرَاءَ بَرْقِهِ ابْتَدَرْنَا فَتْحَ الْبَابِ وَتَلَقَّيْنَاهُ بِالتَّرْحَابِ وَقُلْنَا لِلْغُلَامِ هَيَّا هَيَّا وَهَلُمَّ مَا تَهَيَّا فَقَالَ الضَّيْفُ وَالَّذِي أَحَلَّنِي ذَرَاكُمْ لَا تَلَمَّظْتُ بِقِرَاكُمْ أَوْ تَضْمَنُوا لِي أَنْ لَا تَتَّخِذُونِي كَلًّا وَلَا تَجَشَّمُوا لِأَجْلِي أَكْلًا فَرُبَّ أَكْلَةٍ هَاضَتِ الْآكِلَ



وحرمتها مأكل وشر الأضياف من سام

التكليف وأذى المضيف خصوصا

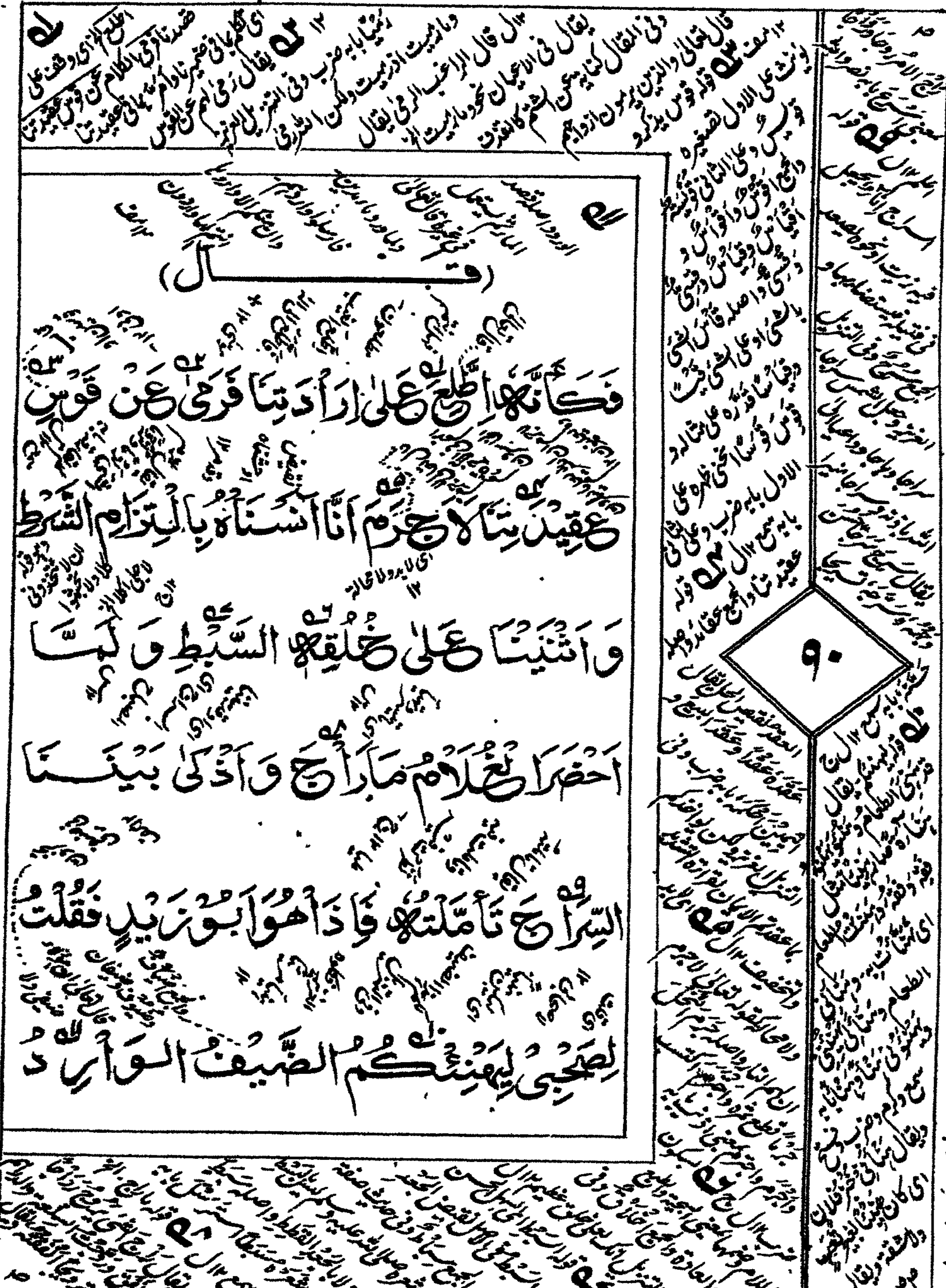
أذى يعلق بالأجسام ويفضي إلى الأسقام

وما قيل في المثل الذي سار سائره خير

الغشاء سوافره ألا يعجل التعشي ويجتنب

أكل الليل الذي يعشي اللهم إلا أن تقد نار

الجوع وتحول دون الهجوع



(قال)

فكأنها اطلع على ارادتنا فرمى عن قوس

عقيدتنا لا جرم انا آنسناه بالتزام الشرط

واثنينا على خلقه السبط ولما

احضر الغلام ما راج واذكى بيننا

السراج تأملته فاذا هو ابو زيد فقلت

لصحبي ليهنئكم الضيف الوارد



بَلِ المَغْنَمُ البَارِدُ + فَإِنْ يَكُنْ أَفَلَ قَمَرُ الشِّعْرَى فَقَدْ

يعني الغنيمة الباردة التي تغنم بلا قتال وتعب ١٢ — اي غاب يقال افلت الشمس أفلا وأفولا أغربت باب ضرب ونصر قال تعالى فلما افل قال لا احب الآفلين فلما افلت ١٢

طَلَعَ قَمَرُ الشِّعْرِ أَوِ اسْتَسَرَّ بَدْرُ النَّثْرَةِ فَقَدْ تَبَلَّجَ بَدْرُ

اختفى ١٢ — اي اضاء وظهر وطلع ١٢

النَّثْرِ فَسَرَتْ حُمَيَّا المَسَرَّةِ فِيهِمْ وَطَارَتِ السِّنَةُ

اي جرت شدة الفرح والسرور فيهم ١٢ ح

عَنْ مَآقِيهِمْ وَرَفَضُوا الدَّعَةَ الَّتِي كَانُوا نَوَوْهَا وَثَابُوا

جمع مأقي على وزن فعلي لا مفعل — اي تركوا يقال رفضت الشيء رفضا ورفضا — لان الميم اصلي والياء في آخره للالحاق ١٢ ال — تركته باب نصر وضرب ١٢ ال

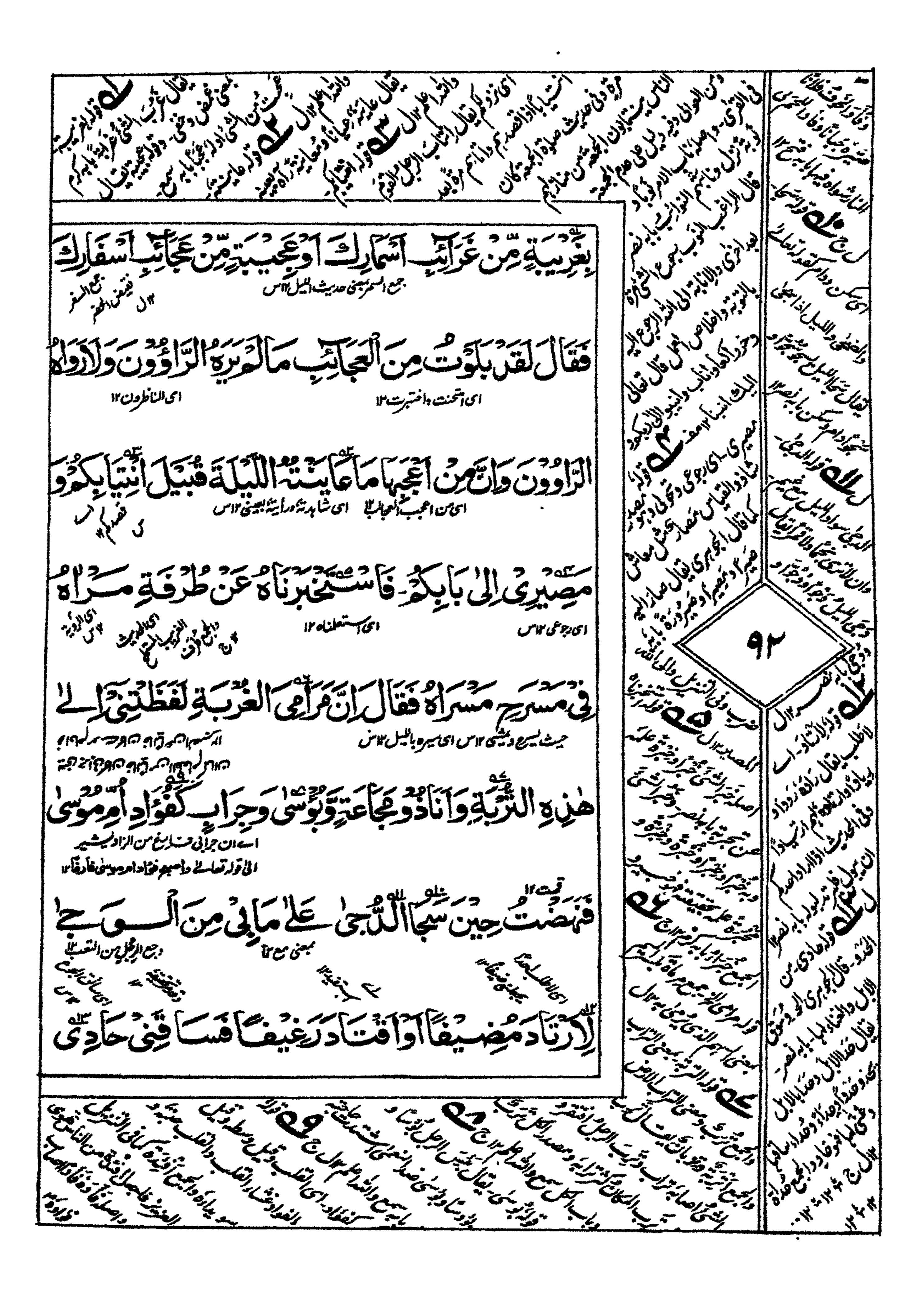
إِلَى نَشْرِ الفُكَاهَةِ بَعْدَ مَا طَوَوْهَا وَأَبُو زَيْدٍ مُكِبٌّ عَلَى

اي لبسط المزاح ١٢

إِعْمَالِ يَدَيْهِ حَتَّى إِذَا اسْتَرْفَعَ مَا لَدَيْهِ قُلْنَا لَهُ أَطْرَفْتَنَا

اي امر برفعه ١٢ س

٩١



بِغَرِيبَةٍ مِنْ غَرَائِبِ أَسْمَارِكَ أَوْ عَجِيبَةٍ مِنْ عَجَائِبِ أَسْفَارِكَ

فَقَالَ لَقَدْ بَلَوْتُ مِنَ الْعَجَائِبِ مَا لَمْ يَرَهُ الرَّاؤُونَ وَلَا رَوَاهُ

الرَّاوُونَ وَإِنَّ مِنْ أَعْجَبِهَا مَا عَايَنْتُهُ اللَّيْلَةَ قُبَيْلَ انْتِيَابِكُمْ وَ

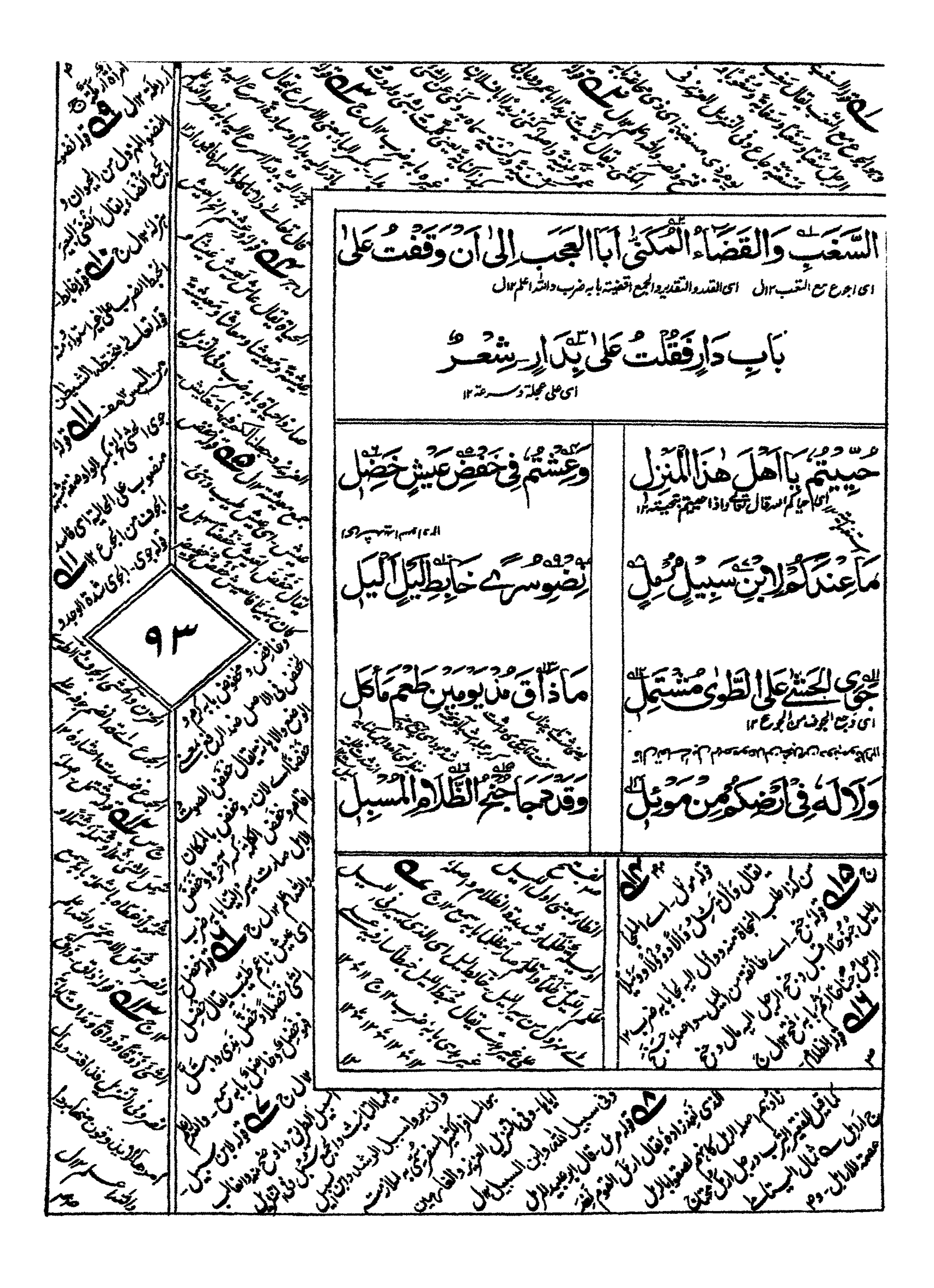
مَصِيرِي إِلَى بَابِكُمْ فَاسْتَخْبَرْنَاهُ عَنْ طُرْفَةِ مَرْآهُ

فِي مَسْرَحِ مَسْرَاهُ فَقَالَ إِنَّ مَرَامِيَ الْغُرْبَةِ لَفَظَتْنِي إِلَى

هٰذِهِ التُّرْبَةِ وَأَنَا ذُو مَجَاعَةٍ وَبُؤْسَى وَجِرَابٍ كَفُؤَادِ أُمِّ مُوسَى

فَنَهَضْتُ حِينَ سَجَا الدُّجَى عَلَى مَا بِي مِنَ الْوَجَى

لِأَرْتَادَ مُضِيفًا أَوْ أَقْتَادَ رَغِيفًا فَسَاقَنِي حَادِي



السغب والقضاء المكنى أبا العجب إلى أن وقفت على

اى اجوع مع التعب ١٢ ل اى القدر والتقدير والجمع اقضية باب ضرب والله اعلم ١٢ ل

باب دار فقلت على بدار شعر

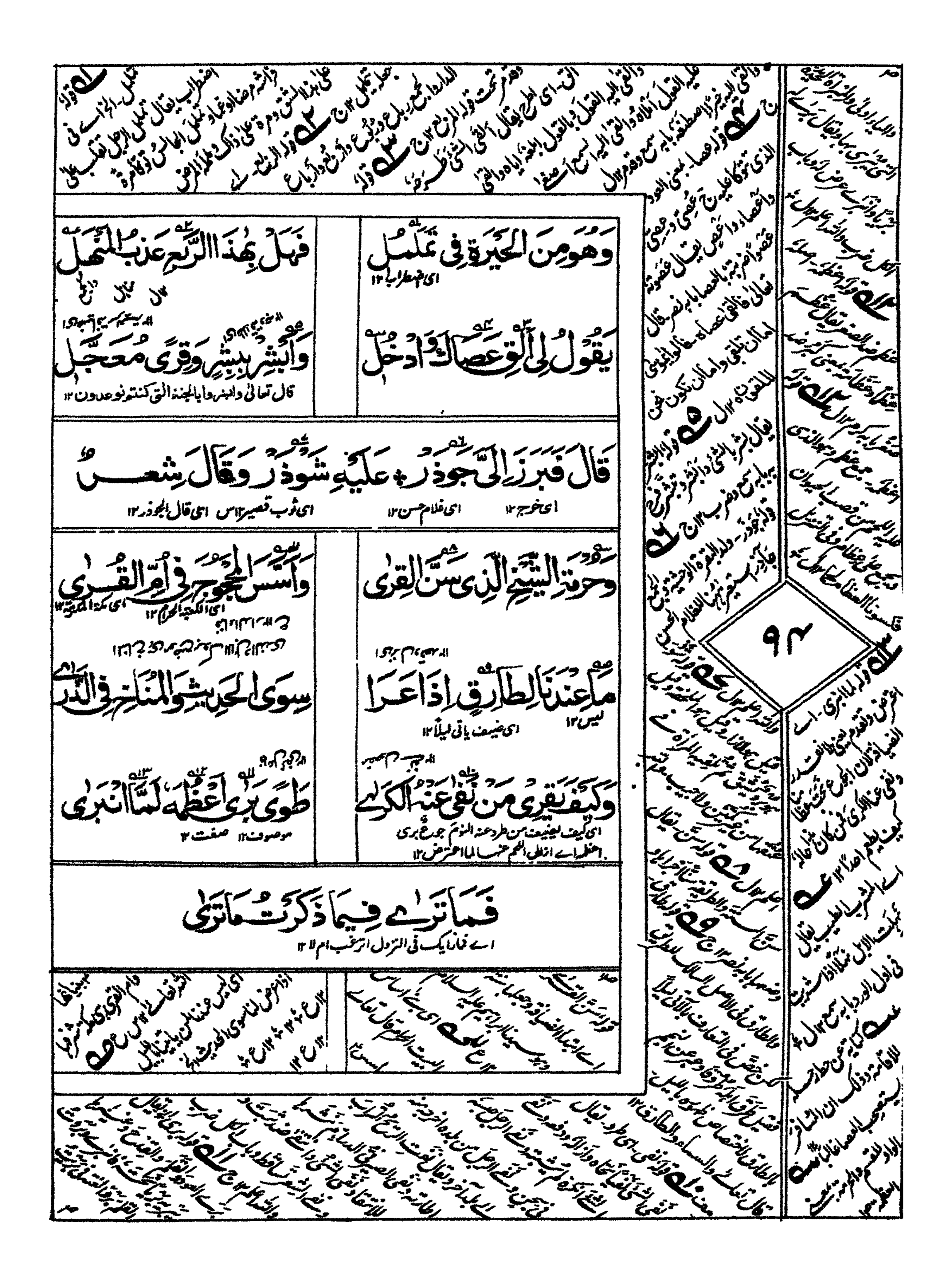
اى على عجلة وسرعة ١٢

حييتم يا أهل هذا المنزل — وعشتم في خفض عيش خضل

ما عندكم لابن سبيل مرمل — نضو سرى خابط ليل أليل

جوي الحشى على الطوى مشتمل — ما ذاق مذ يومين طعم مأكل

ولا له في أرضكم من موئل — وقد دجا جنح الظلام المسبل



وهو من الحيرة في عملس
اي مضطرباً ١٢

فهل بهذا الربع عذب المنهل

يقول لي الق عصاك وادخل

وابشر ببشر وقرى معجل
قال تعالى وابشروا بالجنة التي كنتم توعدون ١٢

قال فبرز الى جوذر عليه شوذر وقال شعر
اي خرج ١٢ — اي غلام حسن ١٢ — اي ثوب قصير ١٢ — اي قال الجوذر ١٢

وحرمة الشيخ الذي سن القرى

واسس المحجوج في ام القرى
اي الكعبة الحرام ١٢ — اي مكة المكرمة ١٢

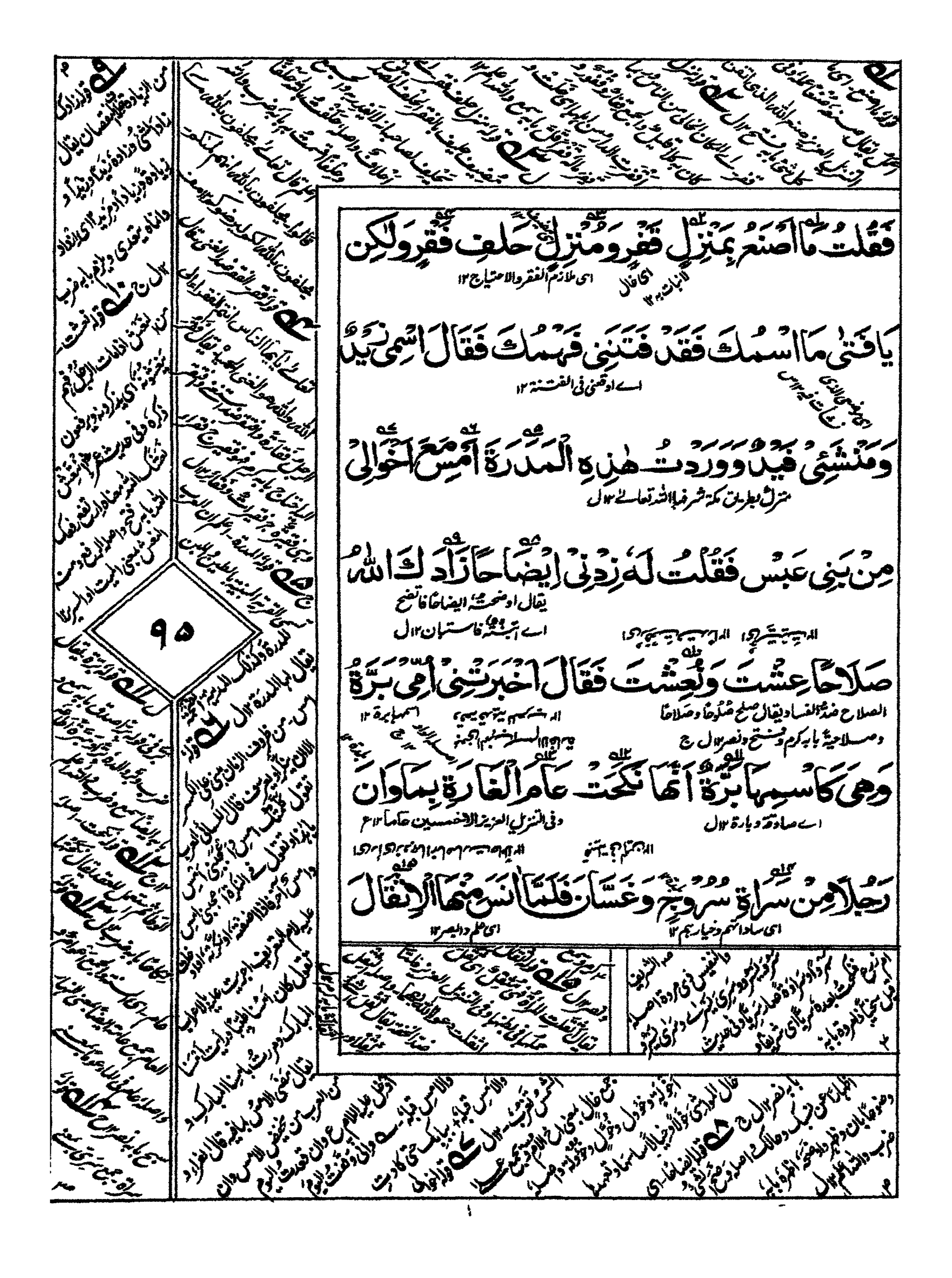
ما عندنا لطارق اذا عرا
اي ضيف ياتي ليلاً ١٢

سوى الحديث والمناخ في الذرى

وكيف يقري من نفى عنه الكرى
اي كيف يضيف من طرد عنه النوم جوع برى اعظمه اي انحل اللحم عنها لما اعترض ١٢

طوى برى اعظمه لما انبرى
موصوف ١٢ — صفت ١٢

فما ترى فيما ذكرت ما ترى
اي فما رايك في النزول اترغب ام لا ١٢



٩٥

فقلت ما اصنع بمنزل قفر ومنزل خلف فقر ولكن

يا فتى ما اسمك فقد فتنني فهمك فقال اسمي زيد

ومنشئي فيد ووردت هذه المدرة امس مع اخوالي

من بني عبس فقلت له زدني ايضاحا زادك الله

صلاحا عشت ونعشت فقال اخبرتني امي برة

وهي كاسمها برة انها نكحت عام الغارة بماوان

رجلا من سراة سروج وغسان فلما آنس منها الاثقال



وكان بآقعة على ما يقال ظعن عنها سرًّا وهلم جرًّا

فما يعرف أحيٌّ هو فيتوقع أم أودع اللحد البلقع قال

الحي ضد الميت وفي التنزيل العزيز ولا تحسبن الذين قتلوا في سبيل الله أمواتا بل أحياء ١٢ع

أبو زيد فعلمت بصحة العلامات أنه ولدي وصدفني

جمع علامة علامات ويجمع على علام ايضا بحذف التاء ١٢ ل

عن التعرف إليه صفر يدي ففصلت عنه بكبد

اي ان يعرف انه ابوه ١٢ س — فاعل صدفني ١٢

مرضوضة ودموع مفضوضة فهل سمعتم

مدقوقة ١٢ — منثورة ومصبوبة ١٢

يا أولي الألباب بأعجب من هذا العجاب فقلنا

اي ياذوي العقول قال تعالى وما يذكر الا اولوا الالباب ١٢

لا ومن عنده علم الكتاب فقال أثبتوها في عجائب



الاتفاق وخلّدوها بطون الاوراق فما سيّر مثلها في

كناية عن الحفظ والكتابة في الاوراق ١٢ — اى اشتهر ١٢

الآفاق فاحضرنا الدواة واساودها ورقشنا الحكاية

اى البلدان وجهات الارض جميعا ١٢ — اى ما يكتب منه ١٢ — اى الاقلام ١٢ — اى كتبنا ونقشنا ١٢

على ما سردها ثمّ استطنّاه عن مرتاه في استضماه فتاه

اى سألناه وطلبنا معرفة باطنه ١٢ — اى رايه وغرضه ١٢ — اى كما حكاها وتكلم بها ١٢

فقال اذا اثقل ردني خفّ عليّ ان اكفل ابني فقلنا

الردن الكم وثقله كناية عن كثرة المال ١٢

ان كان يكفيك نصاب من المال الفناه لك في الحال

فقال وكيف لا يقنعني نصاب وهل يحتقر قدره الا



مُصَابٌ قَالَ الرَّاوِي فَالْتَزَمَ كُلٌّ مِنَّا قِسْطًا وَكَتَبَ لَهُ

بِهِ قِطًّا فَشَكَرَ عِنْدَ ذٰلِكَ الصُّنْعَ وَاسْتَنْفَدَ فِي الثَّنَاءِ

الْوُسْعَ حَتّٰى أَنَّا اسْتَطَلْنَا الْقَوْلَ وَاسْتَقْلَلْنَا الطَّوْلَ

ثُمَّ إِنَّهُ نَشَرَ مِنْ وَشْيِ السَّمَرِ مَا أَزْرٰى بِالْحِبَرِ إِلٰى أَنْ أَظَلَّ

التَّنْوِيرُ وَجَشَرَ الصُّبْحُ الْمُنِيرُ فَقَضَيْنَاهَا لَيْلَةً غَابَتْ

شَوَائِبُهَا إِلٰى أَنْ شَابَتْ ذَوَائِبُهَا وَكَمَلَ سُعُودُهَا إِلٰى أَنْ

انْفَطَرَ عُودُهَا وَلَمَّا ذَرَّ قَرْنُ الْغَزَالَةِ طَمَرَ طُمُورَ الْغَزَالِ وَ

٩٨

قَالَ امْضِ بِنَا لِنَقْبِضَ الصِّلَاتِ وَلِنَسْتَنِضَّ

الْإِحَالَاتِ فَقُلْتُ اسْتَطَارَتْ صُدُوعُ كَبِدِي مِنَ الْحَيْنِ

إِلَى وَلَدِي فَوَصَلْتُ جَنَاحَهُ حَتَّى سَنَّيْتُ نَجَاحَهُ فَحِينَ

أَحْرَزَ الْعَيْنَ فِي صُرَّتِهِ بَرَقَتْ أَسَارِيرُ مَسَرَّتِهِ وَقَالَ

لِي جُزِيتَ خَيْرًا عَنْ خُطَا قَدَمَيْكَ وَاللّٰهُ خَلِيفَتِي عَلَيْكَ

فَقُلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَتْبَعَكَ لِأُشَاهِدَ وَلَدَكَ النَّجِيبَ وَأُنَافِثَهُ

لِكَيْ يُجِيبَ فَنَظَرَ إِلَيَّ نَظْرَةَ الْخَادِعِ إِلَى الْمَخْدُوعِ وَضَحِكَ

حَتَّى تَغَرْغَرَتْ مُقْلَتَاهُ بِالدُّمُوعِ ثُمَّ أَنْشَدَ ـه



يا من تظنّى السرابَ ماءً ... لمّا رويتُ الذي رويتُ

ما خلتُ ان يستسرّ مكري ... وان يُخيَّلَ الذي عنيتُ

واللهِ ما برّةٌ بعرسي ... ولا لي ابنٌ به اكتنيتُ

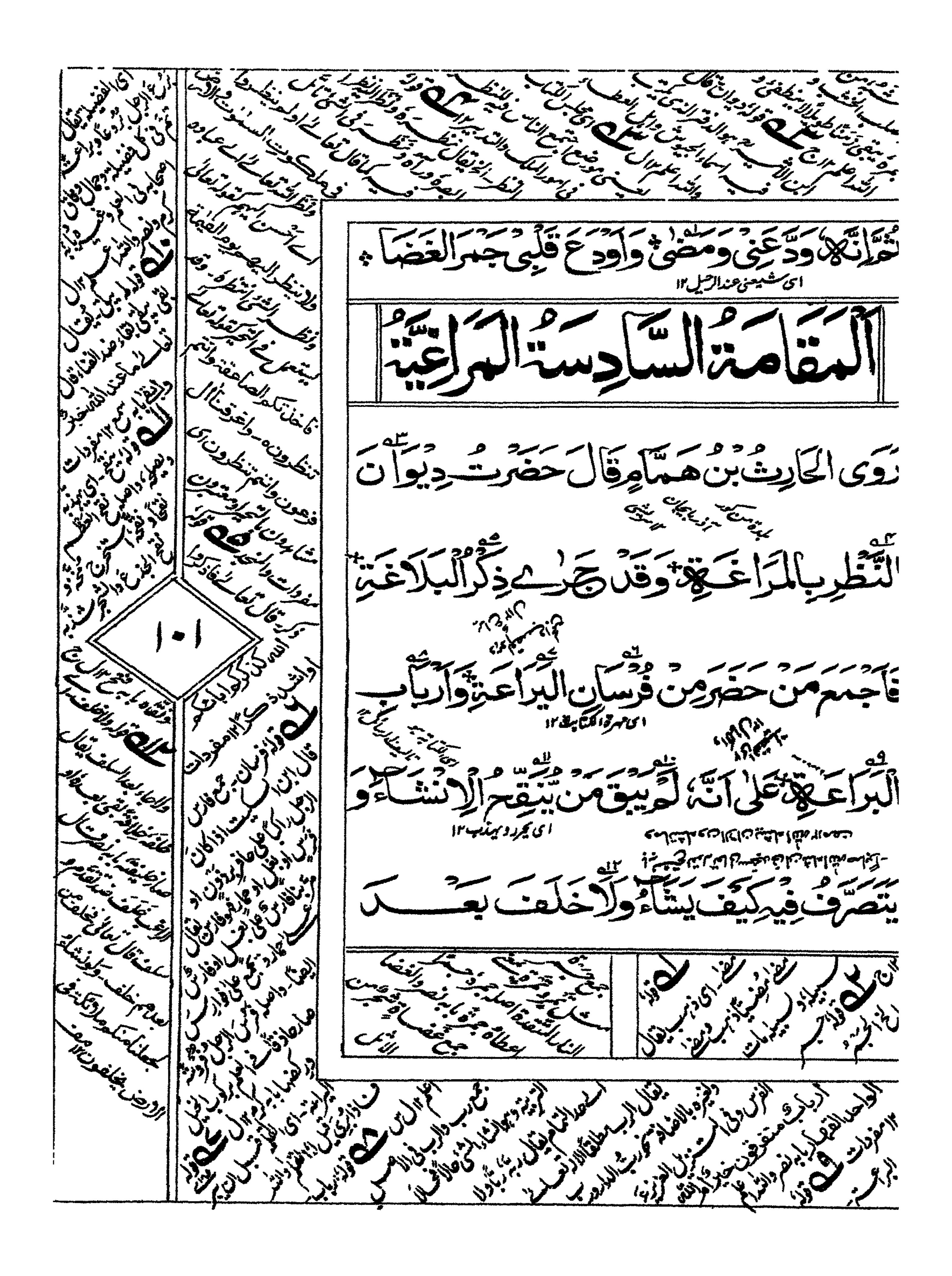
وانما لي فنونُ سحرٍ ... ابدعتُ فيها وما اقتديتُ

لم يحكها الاصمعيُّ فيما ... حكى ولا حاكها الكميتُ

تخذتها وصلةً الى ما ... تجنيه كفّي متى اشتهيتُ

ولو تعافيتُها لحالت ... حالي ولم احوِ ما حويتُ

فمهِّدِ العذرَ او فسامح ... ان كنتُ اجرمتُ او جنيتُ

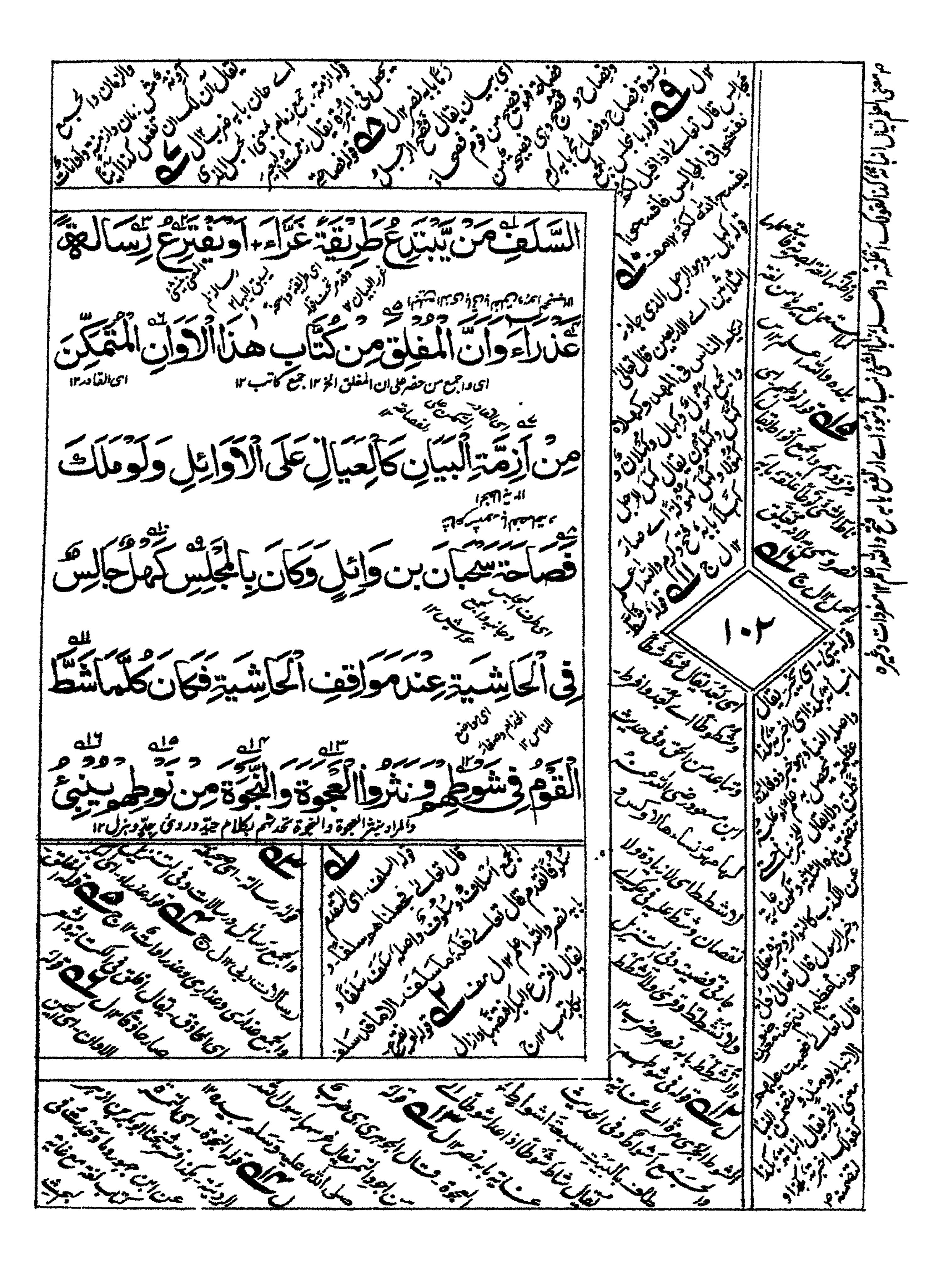


ثُمَّ إِنَّهُ وَدَّعَنِي وَمَضَى، وَأَوْدَعَ قَلْبِي جَمْرَ الْغَضَا.

أي شيعني عند الرحيل ١٢

اَلْمَقَامَةُ السَّادِسَةُ الْمَرَاغِيَّةُ

رَوَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ حَضَرْتُ دِيوَانَ النَّظَرِ بِالْمَرَاغَةِ، وَقَدْ جَرَى ذِكْرُ الْبَلَاغَةِ، فَأَجْمَعَ مَنْ حَضَرَ مِنْ فُرْسَانِ الْيَرَاعَةِ، وَأَرْبَابِ الْبَرَاعَةِ، عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَبْقَ مَنْ يُنَقِّحُ الْإِنْشَاءَ، وَيَتَصَرَّفُ فِيهِ كَيْفَ يَشَاءُ، وَلَا خَلَفَ بَعْدَ



السَّلَفَ مَن يَبْتَدِعُ طَرِيقَةً غَرَّاءَ، أَوْ يَفْتَرِعُ رِسَالَةً

عَذْرَاءَ، وَأَنَّ الْمُفْلِقَ مِن كُتَّابِ هٰذَا الْأَوَانِ الْمُتَمَكِّنَ

ای واجمع من حضر علی ان المفلق الخ ۱۲ جمع کاتب ۱۲

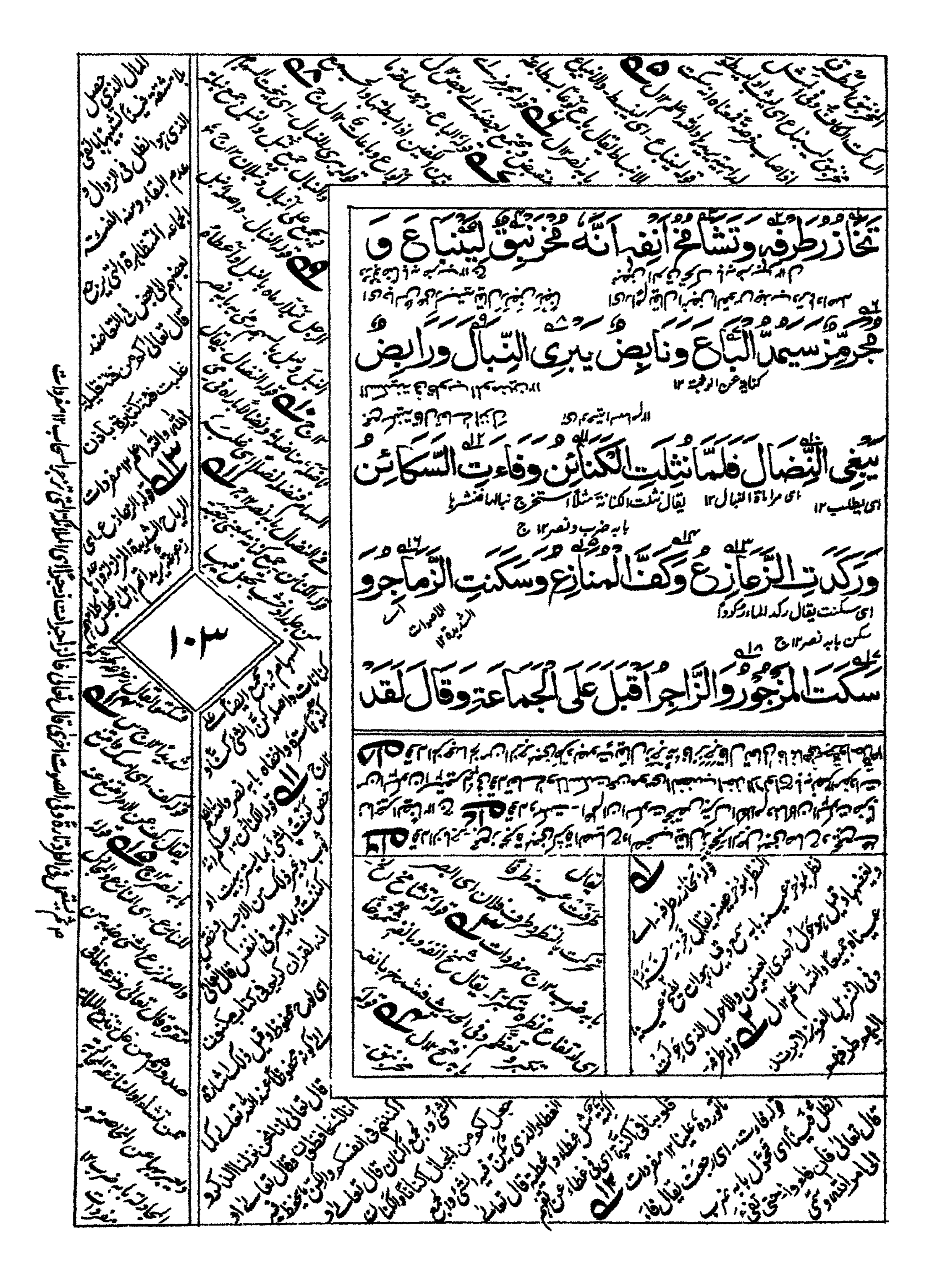
مِنْ أَزِمَّةِ الْبَيَانِ، كَالْعِيَالِ عَلَى الْأَوَائِلِ، وَلَوْ مَلَكَ

فَصَاحَةَ سَحْبَانَ بْنِ وَائِلٍ. وَكَانَ بِالْمَجْلِسِ كَهْلٌ جَالِسٌ

فِي الْحَاشِيَةِ، عِنْدَ مَوَاقِفِ الْحَاشِيَةِ، فَكَانَ كُلَّمَا شَطَّ

الْقَوْمُ فِي شَوْطِهِمْ، وَنَثَرُوا الْعَجْوَةَ وَالنَّجْوَةَ مِنْ نَوْطِهِمْ

والمراد بنثر العجوة والنجوة تحدثهم بکلام جید وردی ۱۲



تخازرَ طرفُه وتشامخَ أنفُه أنّه مُخرنبِقٌ لينباعَ و

مُجرمِّزٌ سيمُدّ الباعَ ونابِضٌ يبري النِّبالَ ورابِضٌ

يبغي النِّضالَ فلمّا نُثِلتِ الكنائنُ وفاءتِ السّكائنُ

وركدتِ الزّعازعُ وكفّ المنازعُ وسكنتِ الزّماجرُ

سكتَ المزجورُ والزّاجرُ أقبلَ على الجماعةِ وقال لقد

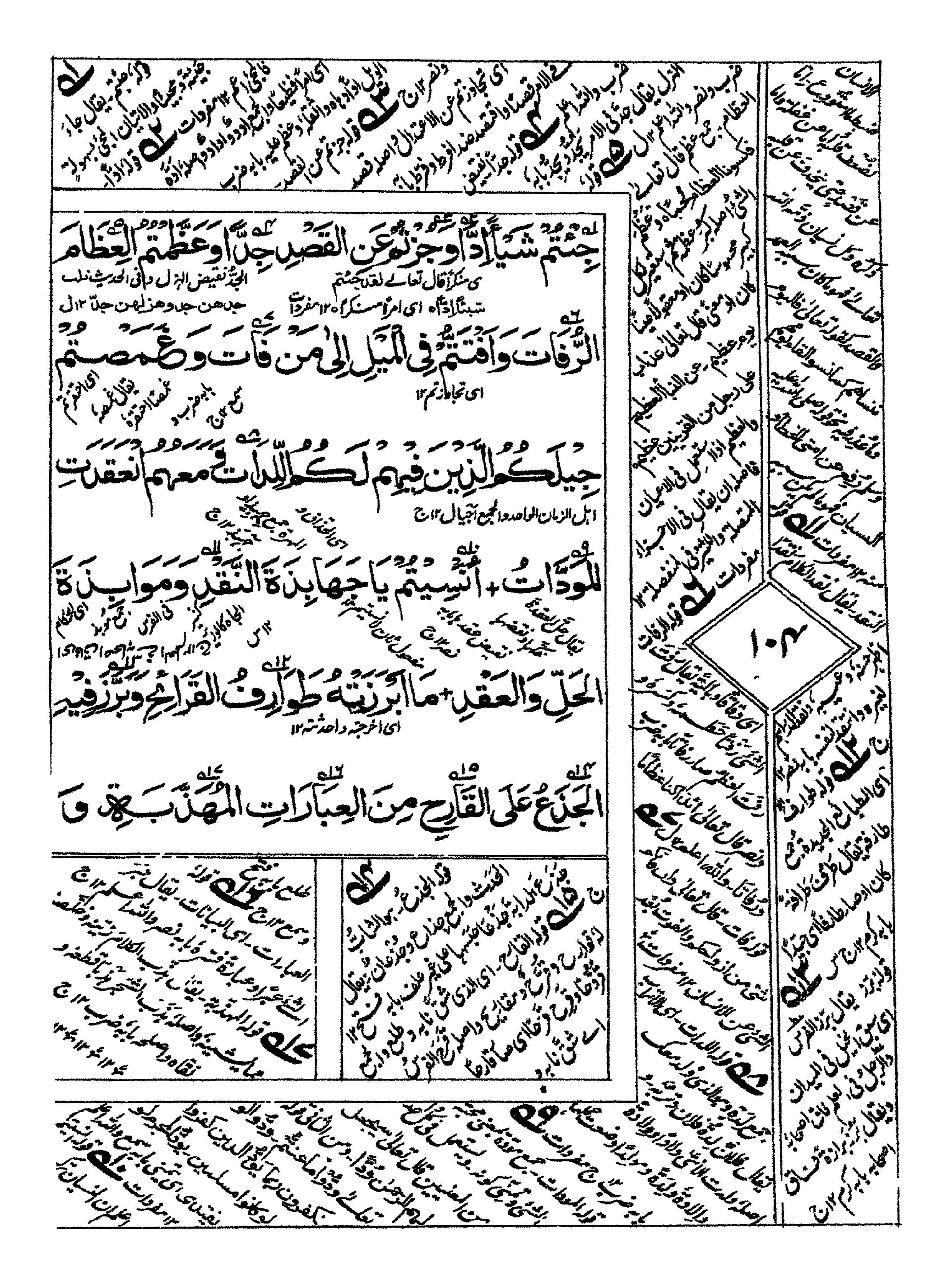
كناية عن الوثبة ١٢

اي مراماة النبال ١٢ — يقال نثلت الكنانة مثلا استخرج نبالها فنثرها — اي يطلب ١٢

باب ضرب ونصر ١٢ ج

اي سكنت يقال ركد الماء ركودا

سكن باب نصر ١٢ ج



١٠٧

جُشِّمْتُمْ شَيْئًا إِدًّا وَجُزْتُمْ عَنِ الْقَصْدِ جِدًّا وَعَظَّمْتُمُ الْعِظَامَ

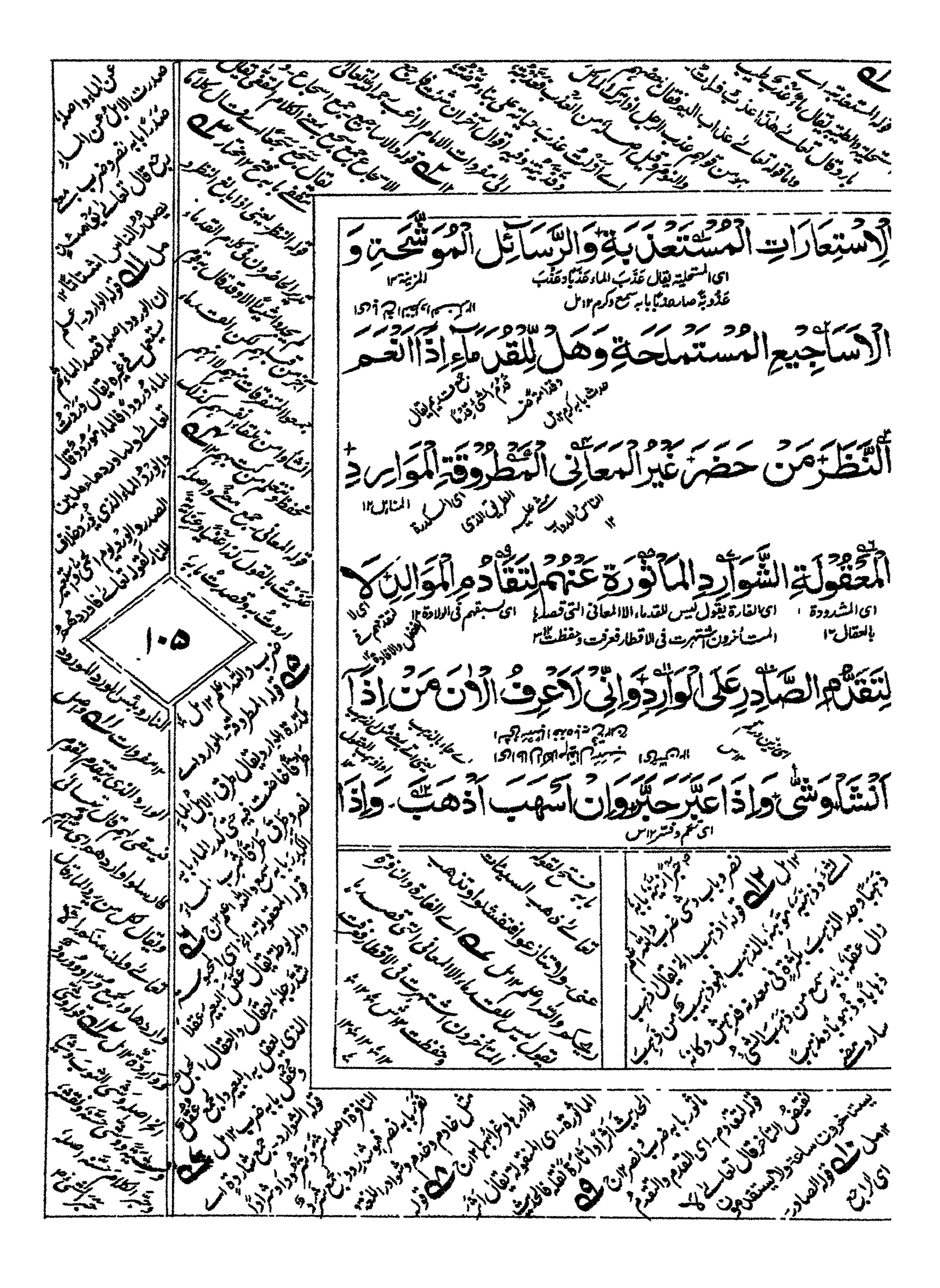
الرُّفَاتَ وَافْتَتَنْتُمْ فِي الْمَيْلِ إِلَى مَنْ فَاتَ وَغَمَصْتُمْ

جِيلَكُمُ الَّذِينَ فِيهِمْ لَكُمُ اللِّدَاتُ وَمَعَهُمْ انْعَقَدَتِ

الْمَوَدَّاتُ ، أَنَسِيتُمْ يَا جَهَابِذَةَ النَّقْدِ وَمَوَابِذَةَ

الْحَلِّ وَالْعَقْدِ ، مَا أَبْرَزَتْهُ طَوَارِفُ الْقَرَائِحِ وَبَرَّزَ فِيهِ

الْجَذَعُ عَلَى الْقَارِحِ مِنَ الْعِبَارَاتِ الْمُهَذَّبَةِ وَ



الاستعارات المستعذبة والرسائل الموشحة و

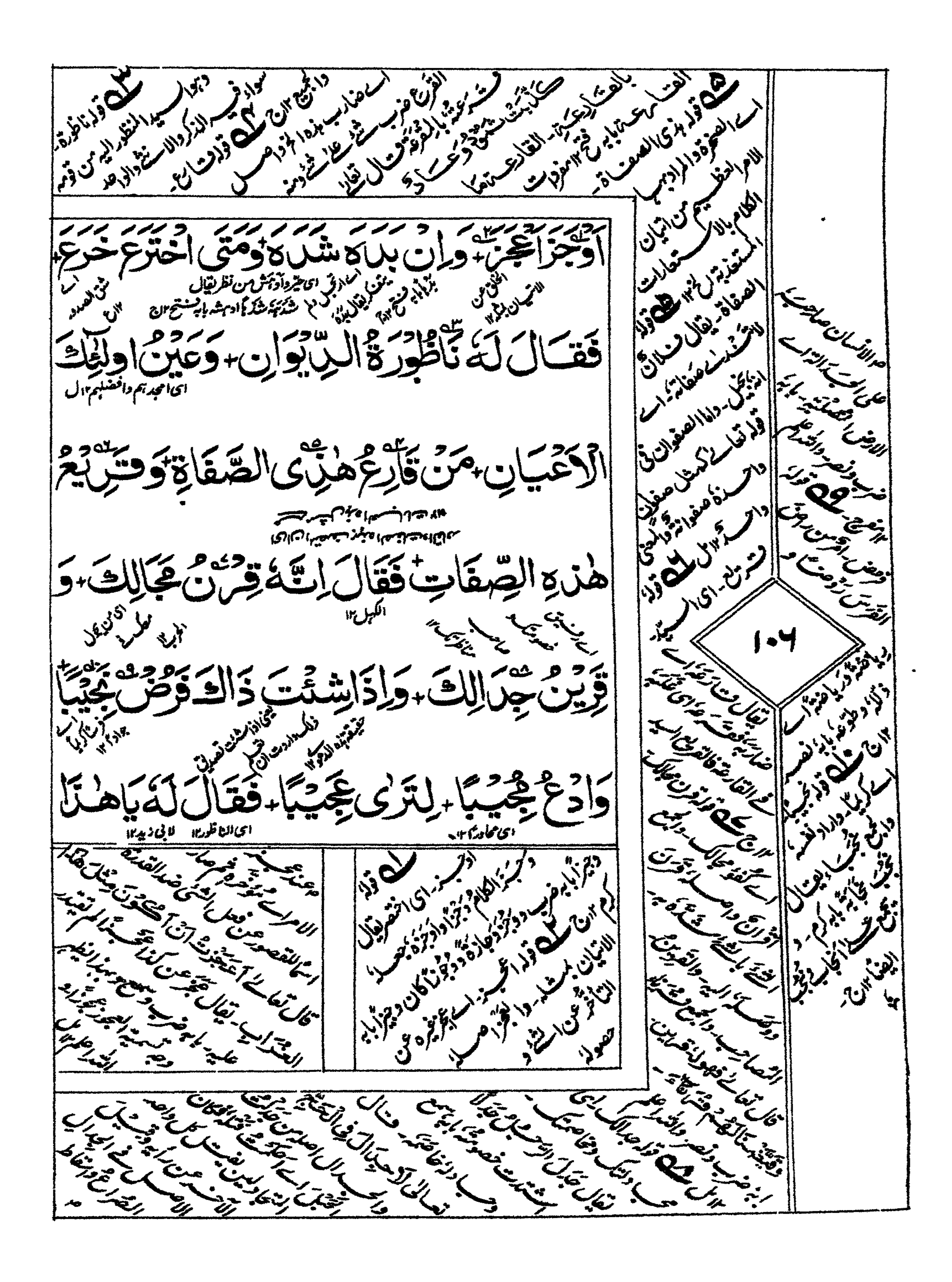
الاساجيع المستملحة وهل للقدماء اذا النعم

النظر من حضر غير المعاني المطروقة الموارد

المعقولة الشوارد المأثورة عنهم لتقادم المولد لا

لتقدم الصادر على الوارد واني لاعرف الآن من اذا

انشأ وشّى واذا عبّر حبّر وان اسهب اذهب واذا



أو جزا عجز + وإن بدَه شدَه + ومتى اخترع خرع +

فقال له ناظورة الديوان + وعين أولئك

الأعيان + من قارع هذه الصفاة + وقريع

هذه الصفات + فقال إنه قِرن مجالك + و

قرين جدالك + وإذا شئت ذاك فرض نجيبا +

وادع مجيبا + لترى عجيبا + فقال له يا هذا



إنَّ البُغاثَ بأرضِنا لا يَستَنسِرُ، والتَّمييزُ عندَنا

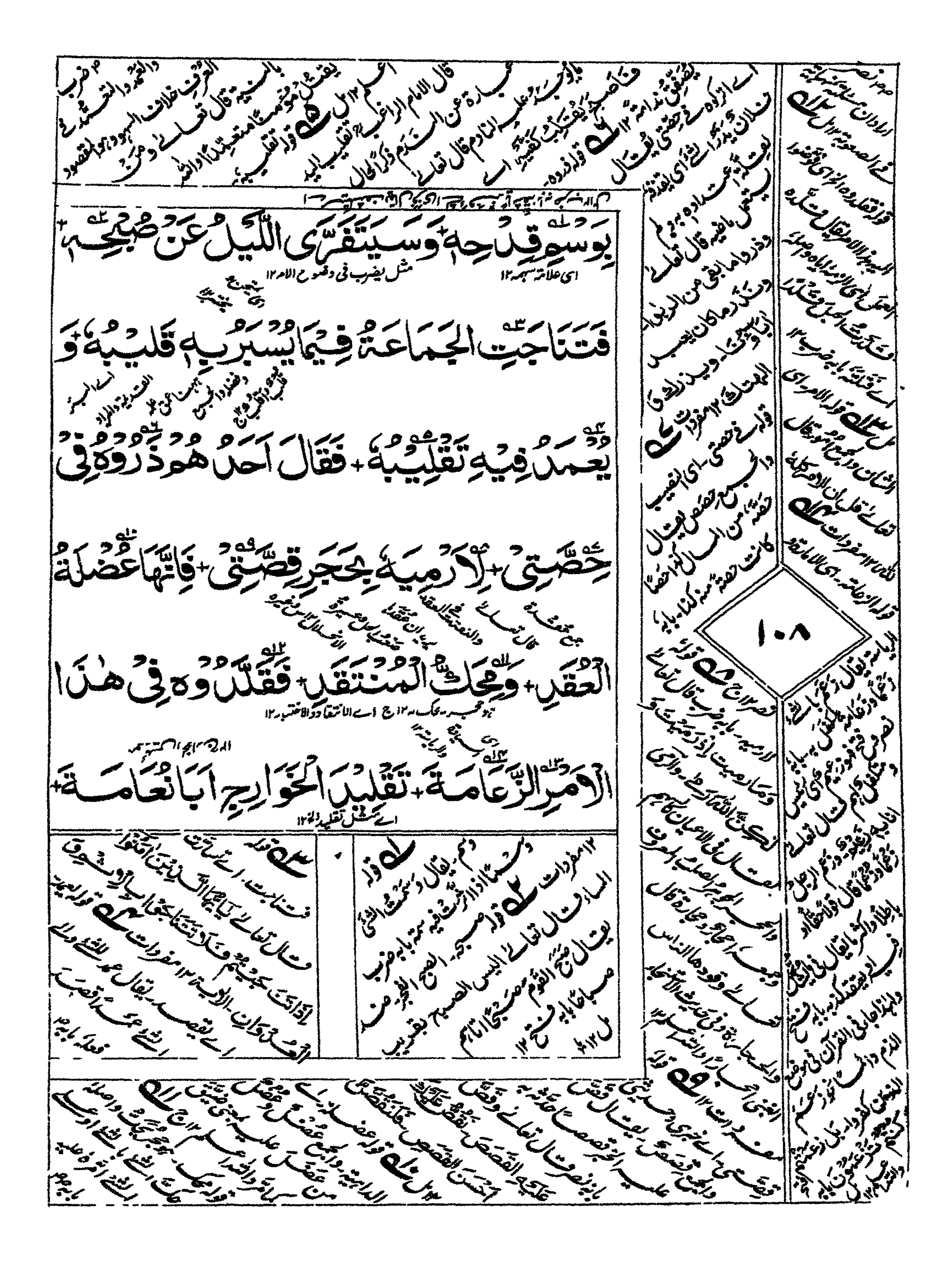
بينَ الفِضَّةِ والقِضَّةِ مُتيسِّرٌ، وقَلَّ مَن استَهدَفَ

للنِّضالِ، فخَلَصَ مِنَ الدّاءِ العُضالِ، أو

استَثارَ نَقْعَ الامتِحانِ، فلم يُفْضِ بالامتِهانِ،

فلا تُعرِّضْ عِرضَكَ للمَفاضِحِ، ولا تُعرِضْ

عن نَصاحةِ النّاصِحِ، فقالَ كلُّ امرئٍ أعرَفُ



١٠٨

بوسم قدحه وسيتفرّى الليل عن صبحه

فتناجت الجماعة فيما يسبر به قليبه و

يعمد فيه تقليبه فقال احدهم ذروه في

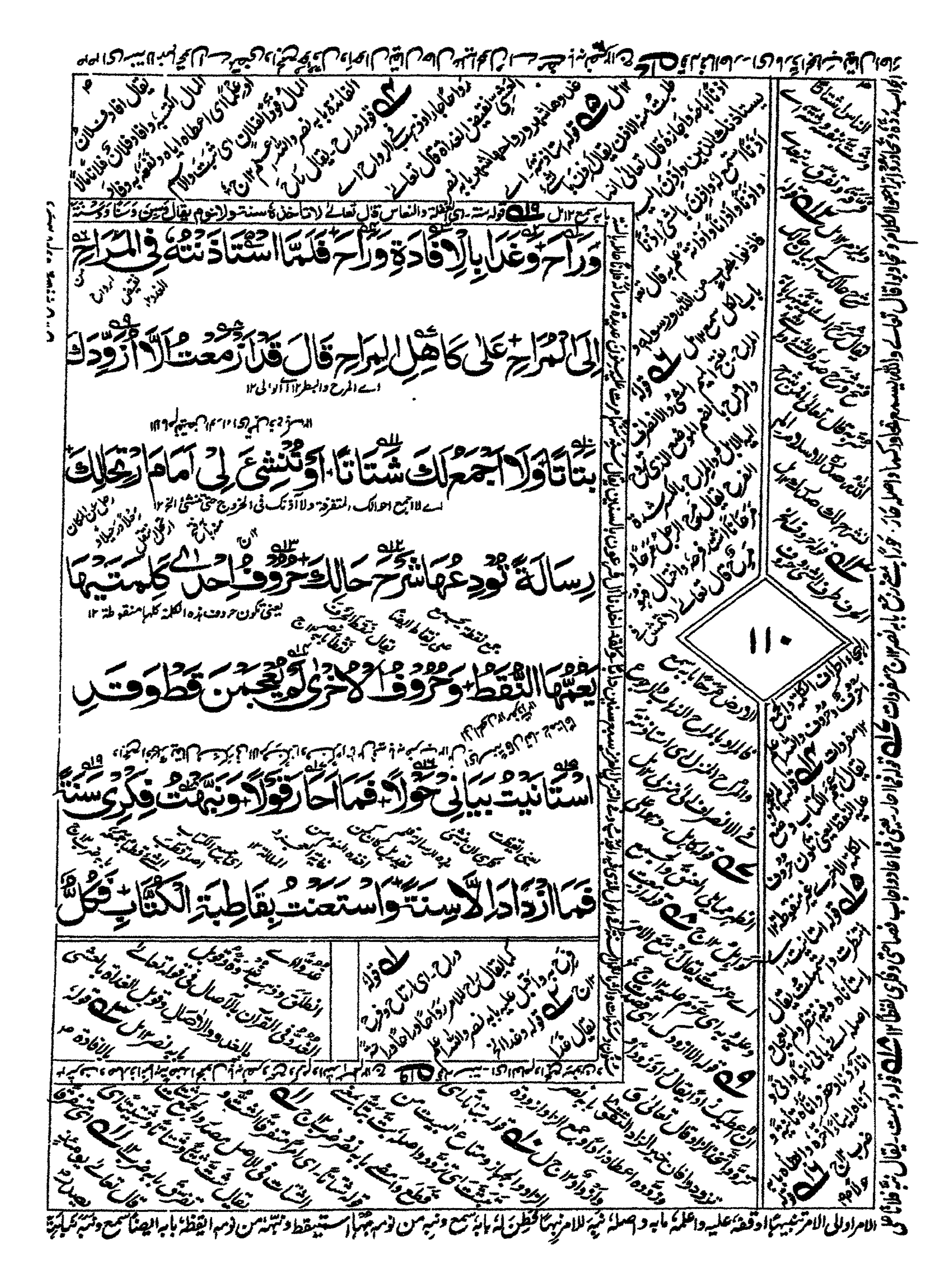
حصتي لارميه بحجر قصتي فانها عضلة

العقد ومحك المنتقد فقلدوه في هذا

الامر الزعامة تقليد الخوارج ابا نعامة



فَاَقْبَلَ عَلَى الْكَهْلِ وَقَالَ اِعْلَمْ اَنِّيْ اُوَالِيْ + هٰذَا
الْوَالِيْ + وَاُرَفِّهُ حَالِيْ بِالْبَيَانِ الْحَالِيْ + وَكُنْتُ
اَسْتَعِيْنُ عَلَى تَقْوِيْمِ اَوَدِيْ + فِيْ بَلَدِيْ +
بِسَعَةِ ذَاتِ يَدِيْ + مَعَ قِلَّةِ عَدَدِيْ + فَلَمَّا
ثَقُلَ حَاذِيْ + وَنَفِدَ رَذَاذِيْ + اَمَّمْتُهٗ مِنْ اَرْجَائِيْ +
وَدَعَوْتُهٗ لِاِعَادَةِ رُوَائِيْ + وَاِرْوَائِيْ فَهَشَّ لِلْوِفَادَةِ



وراح وغدا بالإفادة وراح فلما استأذنته في المراح

إلى المراح على كاهل المراح قال قد أزمعت أن لا أزودك

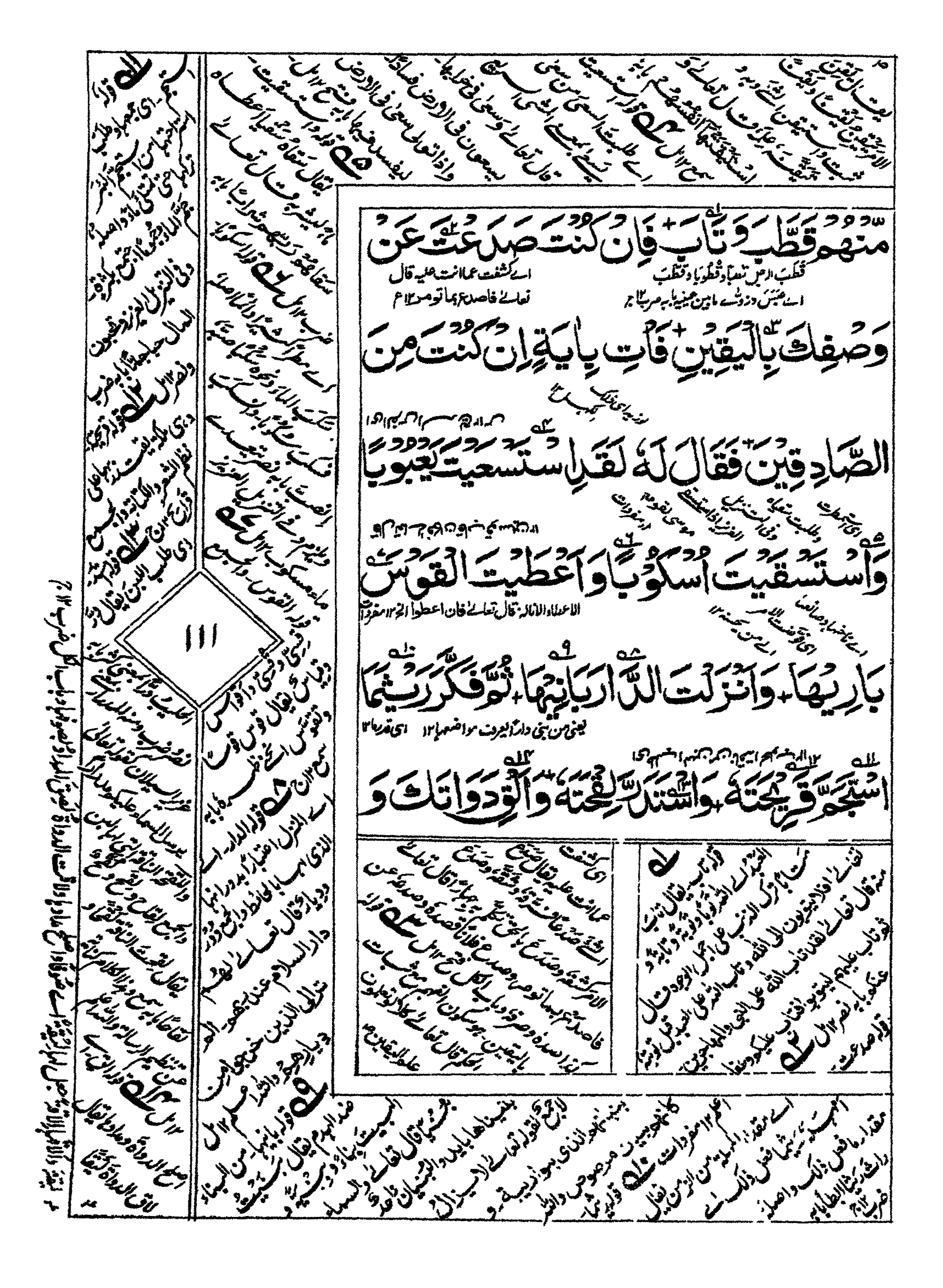
بتاتا ولا أجمع لك شتاتا أو تنشئ لي أمام ارتحالك

رسالة تودعها شرح حالك حروف إحدى كلمتيها

يعمها النقط وحروف الأخرى لم يعجمن قط وقد

استأنيت ببياني حولا فما أحار قولا ونبهت فكري سنة

فما ازداد إلا سنة واستعنت بقاطبة الكتاب فكل



منهم قطب وتاب فإن كنت صدعت عن

وصفك باليقين فأت بآية إن كنت من

الصادقين فقال له لقد استسعيت يعبوبا

واستسقيت أسكوبا وأعطيت القوس

باريها وأنزلت الدار بانيها ثم فكر ريثما

استجم قريحته واستدر لقحته وألق دواتك و



أقرب وخذ أداتك والكتب أكرم ثبت الله جيش

سعودك يزين واللؤم مغض اللذ مر محقن حسود

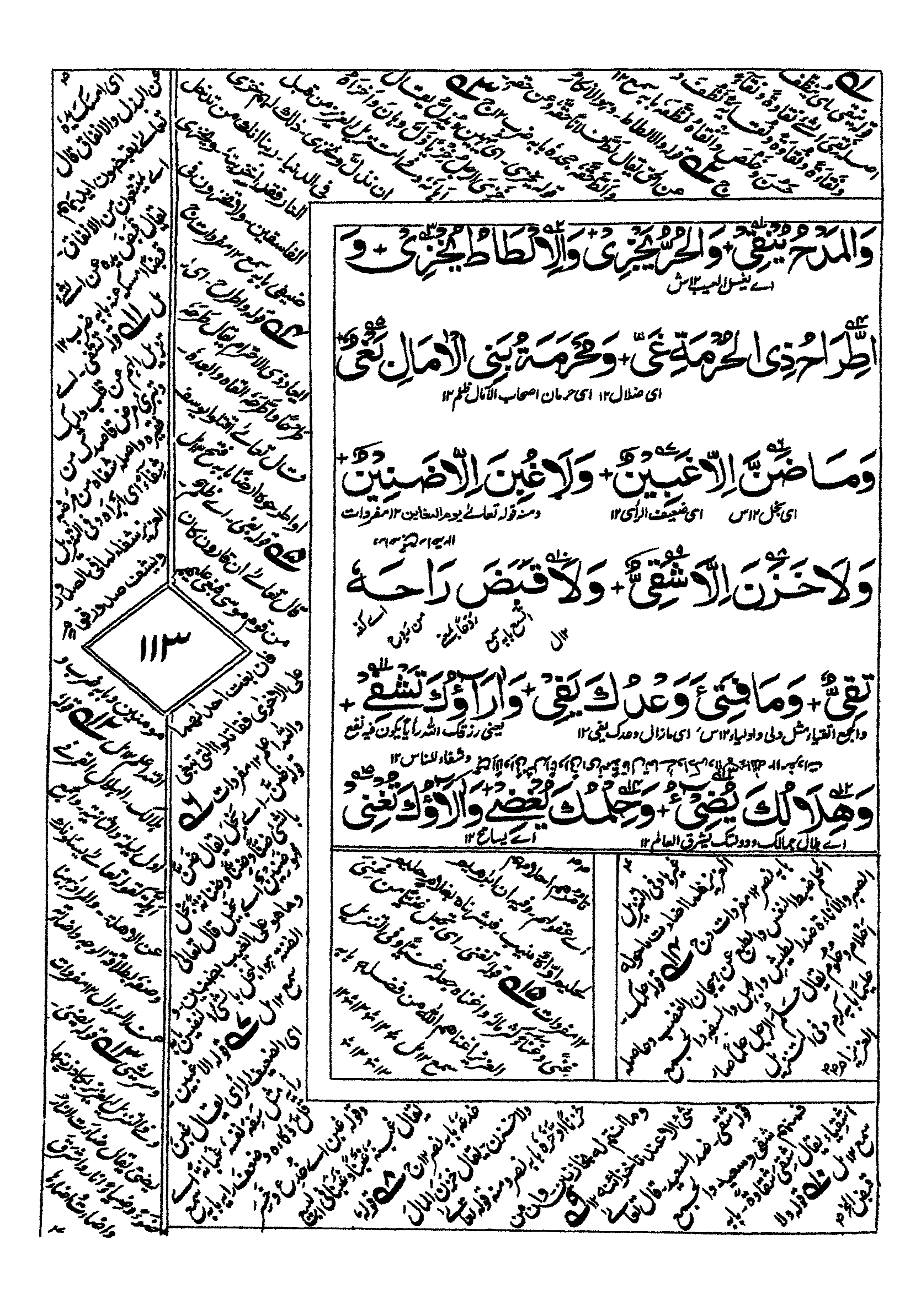
يشين والأروع يثيب والمعوز يجيب والحلاحل

يضيف والماحل محيف والسمح يغذي والمحك

يقذي والعطاء ينجي والمطال يشجي والدعاء يقي

١١٢

تعالى وكذلك ننجي المؤمنين يقال نجاه من كذا تنجية ونجاة خلصه قوله والمطال المطالة وهو التسويف بوعد الوفاء مرة بعد أخرى



١١٣

وَالمَدْحُ يُنْقِي وَالحُرُّ يُجْزِي وَالإِلْطَاطُ يُخْزِي وَ

اے يقبل العيب ١٢ ش

اِطِّرَاحُ ذِي الحُرْمَةِ غَيٌّ وَحِرْمَةُ بَنِي الآمَالِ بَغْيٌ

اى ضلال ١٢ اى حرمان اصحاب الآمال ظلم ١٢

وَمَا ضَنَّ إِلَّا غَبِينٌ وَلَا غَبِنَ إِلَّا ضَنِينٌ

اى بخل ١٢ س — اى ضعيف الرأى ١٢ — ومنه قوله تعالى يوم التغابن ١٢ مفردات

وَلَا خَزَنَ إِلَّا شَقِيٌّ وَلَا قَبَضَ رَاحَةً

تَقِيٌّ وَمَا فَتِئَ وَعْدُكَ يَفِي وَآرَاؤُكَ تَشْفِي

والجمع الفيا مثل ولى واولياء ١٢ س — يعنى رزقك الله رأيا يكون فيه نفع — اى مازال وعدك يفى ١٢

وَهِلَالُكَ يُضِيءُ وَحِلْمُكَ يُغْضِي وَآلَاؤُكَ تُغْنِي

اے يسامح ١٢ — اے بقال هم الملك و دولتك يشرق العالم ١٢



وَاعداؤك تثني + وحسامك يفني + وسؤددك

جمع عدو وفي التنزيل العزيز بني عدو مبين — يعني سيفك يفني اعداءك اي يعدم يقال فني الشيء فناءً

يقني + ومواصلك يجتني ومادحك يقتني وسماحك

اي من زارك ١٢ — يقال جنيت الثمرة واجتنيتها اي اخذتها — اي اتخذ

يغيث وسماؤك تغيث ودرّك يفيض + وردّك

يزيل الكرب — اي سحاب كرمك ١٢ — اي خيرك ١٢ — اي ردك السائلين ١٢

يغيض + ومؤملك شيخ حكاه في +

ينقص ١٢ — اي راجيك ١٢

ولم يبق له شيء + امك يظن حرصه

يثب + ومادحك يحب مهورها تجب وقراه يخف

وَأَوَاصِرُهُ تَشِفُّ + وَإِطْرَاؤُهُ يَجْتَذِبُ + وَمَلَامُهُ يَجْتَنِبُ

اى وسائله ۱۲ — تنقيد ۱۲

وَوَرَاءَهُ ضَفَفٌ مَسَّهُمْ شَظَفٌ + وَحَصَّهُمْ جَنَفٌ وَعَمَّهُمْ

قَشَفٌ + وَهُوَ فِي دَمْعٍ يُجِيبُ + وَلَهَبٍ يُذِيبُ + وَهَمٍّ

اى سوء الحال ۱۲

تَضَيَّفَ + وَكَمَدٍ نَيَّفَ + لِمَأْمُولٍ خَيَّبَ + وَإِهْمَالٍ

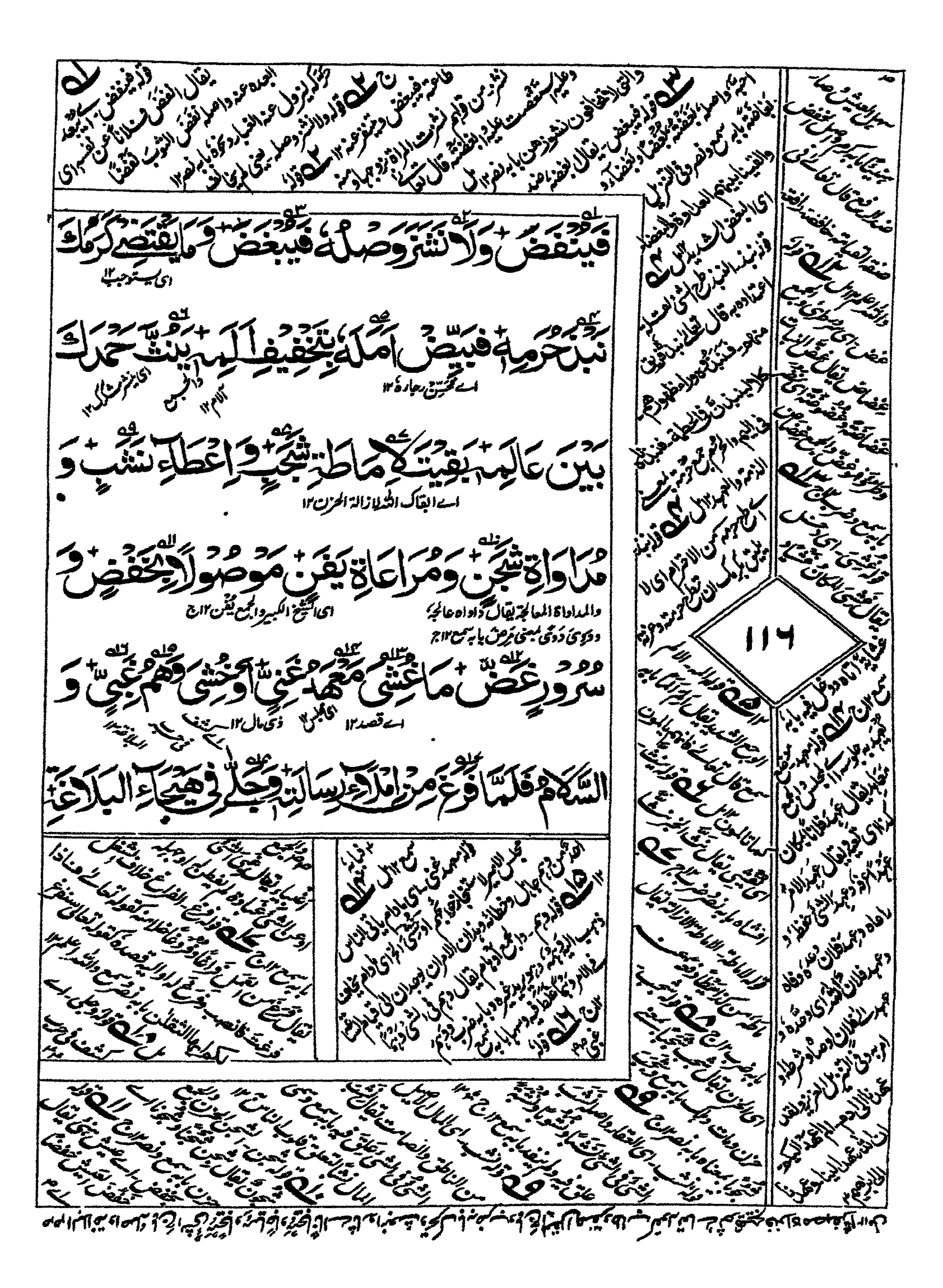
اى نزل به ۱۲

شَيَّبَ + وَعَدُوٍّ نَيَّبَ + وَهُدُوٍّ تَغَيَّبَ + وَلَمْ يَرْعَ وُدَّهُ

اى اختلط الشيب الراس ۱۲

فَيَغْضَبُ + وَلَا خُبْثُ عُودِهِ فَيُقْضَبُ + لَا نَفْثُ صَدْرِهِ

اى ظلم باشد ۱۲ — اى لا قبح عود المودة ۱۲



فينفض ولا نشر وصله فيبغض وما يقتضى كرمك

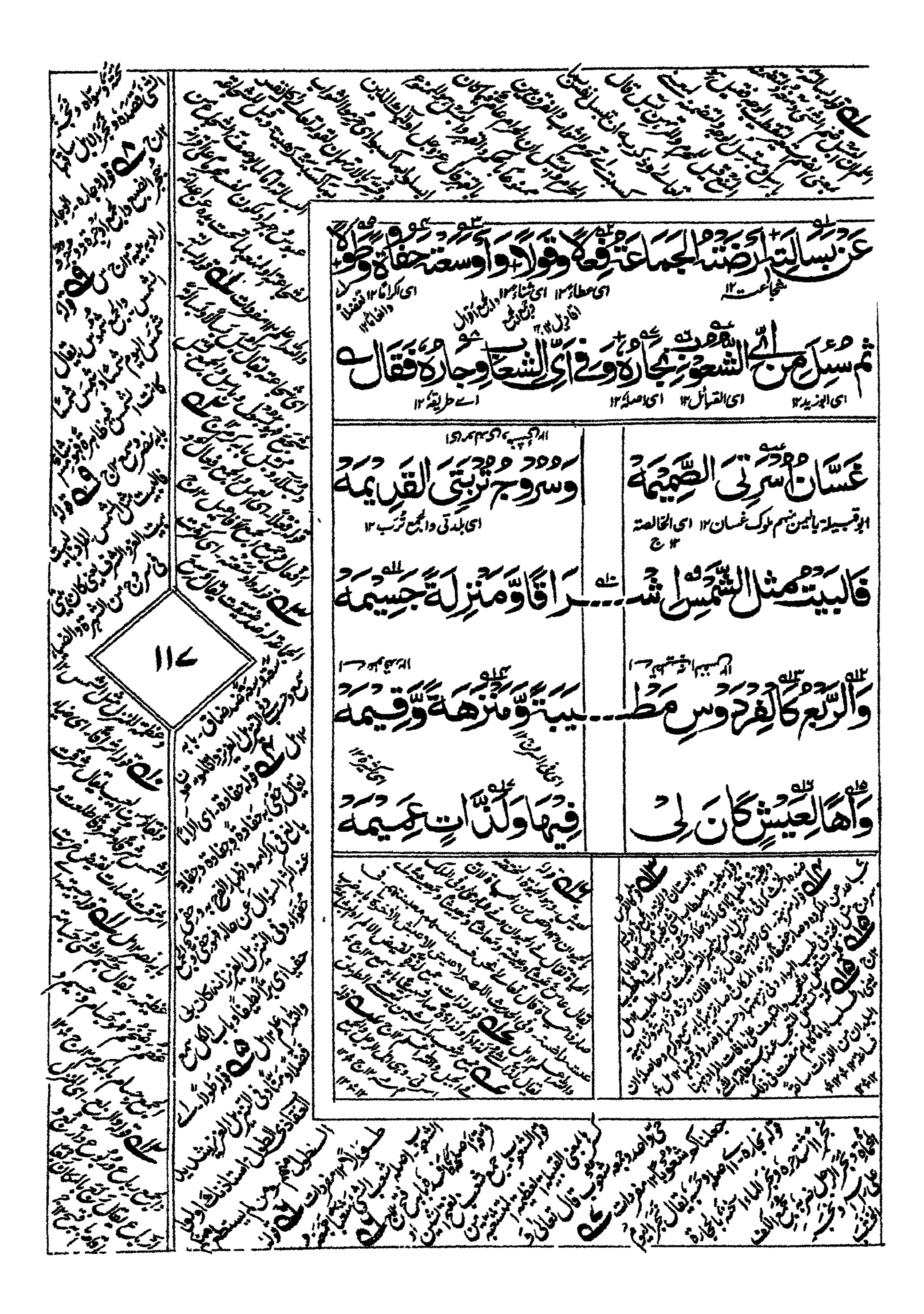
نبذ حرمه فيض امله بتخفيف الم يئت حمدك

بين عالم يقين لاماطة شجن واعطاء نشب و

مداواة شجن ومراعاة يقن موصولا بخفض و

سرور غض ما غشى معهد غنى او خشى وهم غبى و

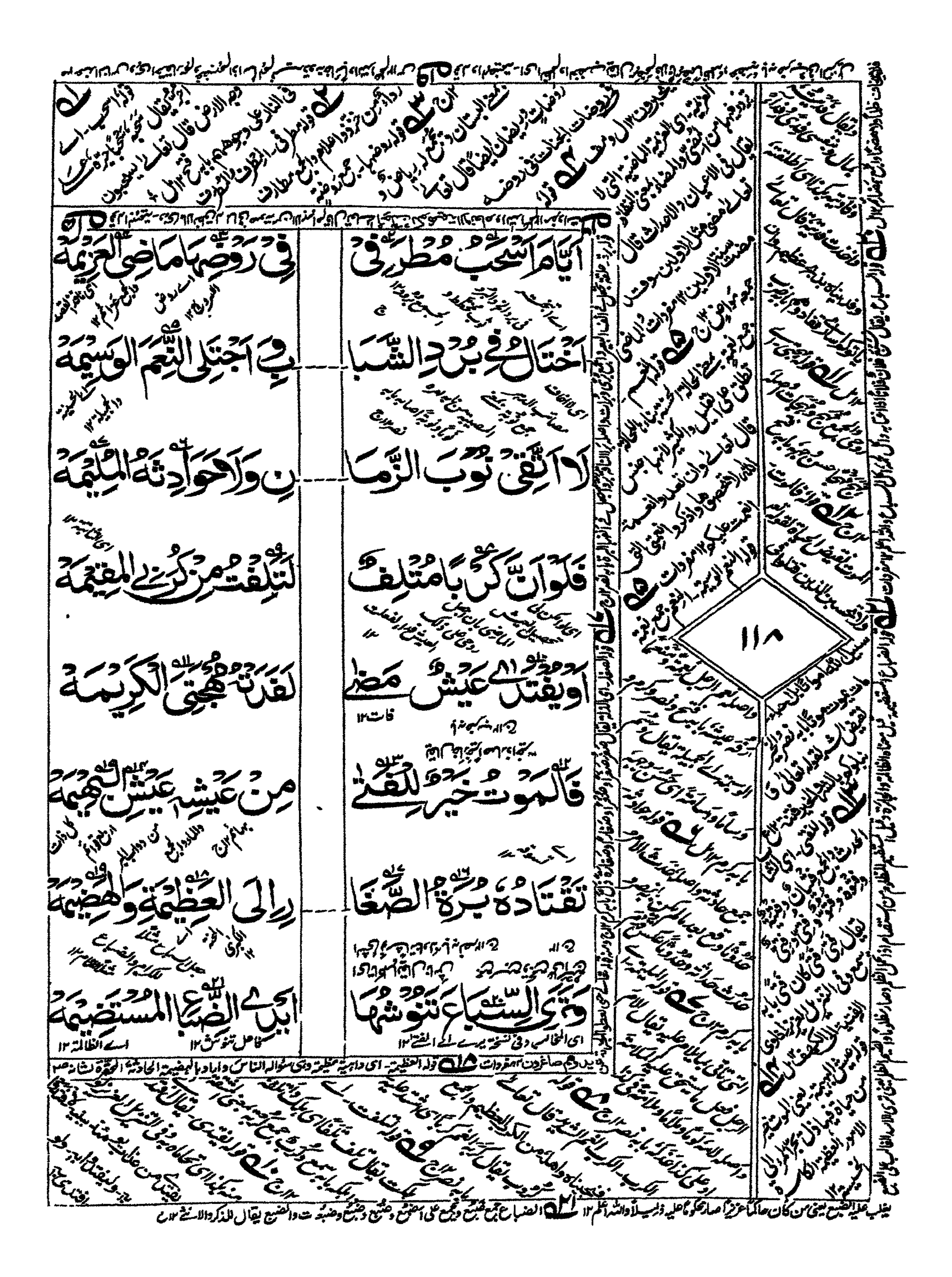
السلام فلما فرغ من املاء رسالته وجلى في هيجاء البلاغة



عن نسب التي ارضعت الجماعة فعلاً وقولاً واوسعت حفاةً وعراةً

ثم سُئل من اي الشعوب نجاره وفي اي الشعاب وجاره فقال

غسّان اُسرتي الصميمة	وسروج تربتي القديمة
فالبيت مثل الشمس اشـ	ـراقاً ومنزلة جسيمة
والربع كالفردوس مطـ	ـيبة ومنزهة وقيمة
واهاً لعيش كان لي	فيها ولذّات عميمة



أيام أسحب مطرفي ... في روضها ماضي العزيمة

أختال في برد الشبا ... ب أجتلي النعم الوسيمة

لا أتقي نوب الزما ... ن ولا حوادثه الملمة

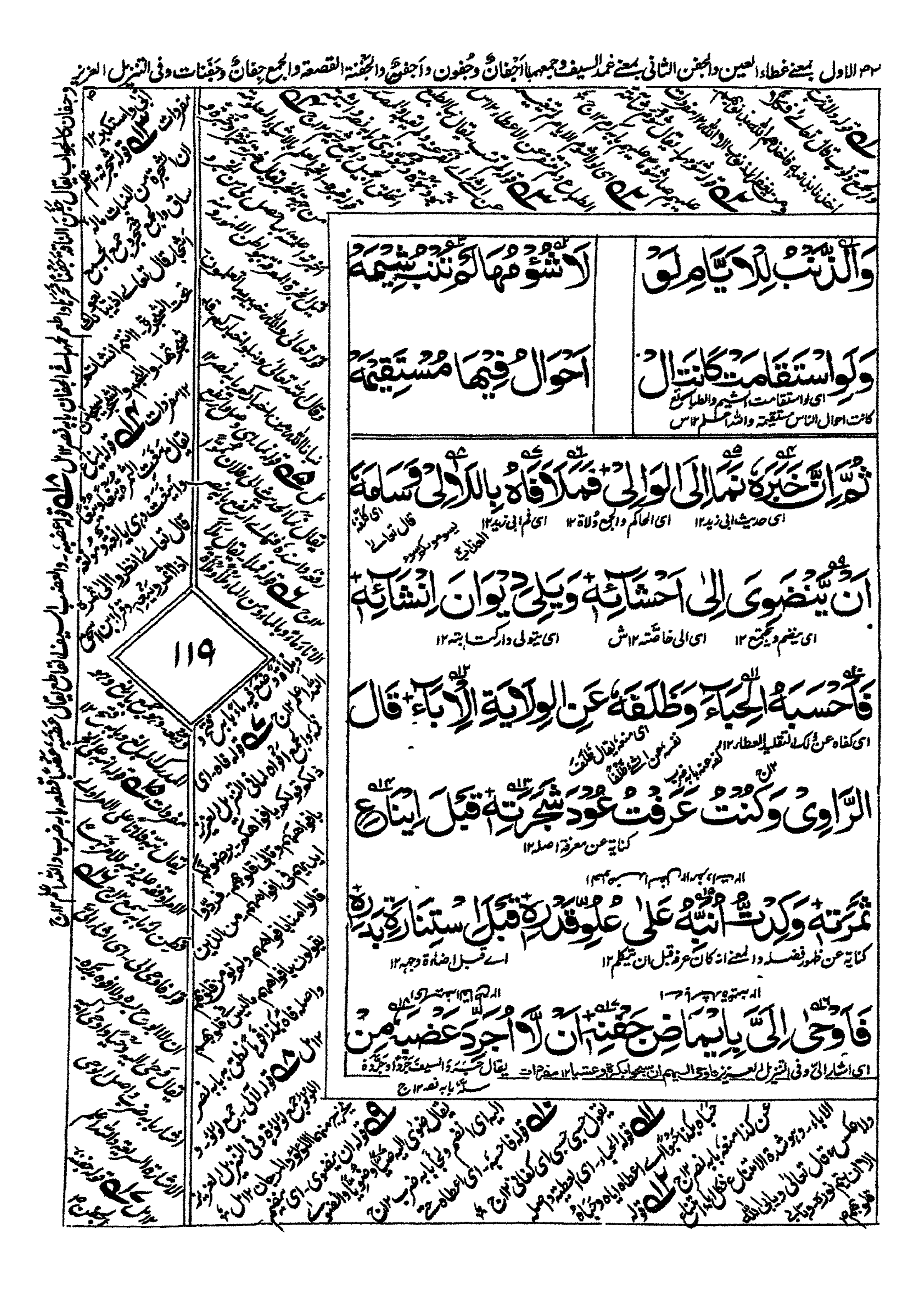
فلو أن كربا متلف ... لتلفت من كربي المقيمة

أو يفتدى عيش مضى ... لفدته مهجتي الكريمة

فالموت خير للفتى ... من عيشة عيش البهيمة

تقتاده برة الصغا ... ر إلى العظيمة والهضيمة

ويرى السباع تنوشها ... أيدي الضباع المستضيمة



الأول بمعنى غطاء العين والجفن الثاني بمعنى غمد السيف وجمعهما أجفان وجفون وأجفن والجفنة القصعة والجمع جفان وجفنات وفي التنزيل العزيز

والذنب للأيام لو — لا شؤمها لم تنب شيمه

ولو استقامت كانت ال — أحوال فيها مستقيمه

أي لو استقامت الشيم والطباع كانت أحوال الناس مستقيمة والله أعلم ١٢ س

ثم إن خبره نما إلى الوالي فملأ فاه بالآلي فسامه

أي حديث أبي زيد ١٢ — أي الحاكم والجمع ولاة ١٢ — أي فم أبي زيد ١٢

أن ينضوي إلى أحشائه ويلي ديوان إنشائه

أي ينضم ويجتمع ١٢ — أي إلى خاصته ١٢ ش — أي يتولى دار كتابته ١٢

فأحسبه الحباء وظلفه عن الولاية الإباء قال

أي كفاه عن ذلك التقليد العطاء ١٢

الراوي وكنت عرفت عود شجرته قبل إيناع

كناية عن معرفة أصله ١٢

ثمرته وكدت أنبه على علو قدره قبل استنارة بدره

كناية عن ظهور فضله والمعنى أنه كان عرف قبل أن يتكلم ١٢ — أي قبل إضاءة وجهه ١٢

فأوحى إلي بإيماض جفنه أن لا أجرد عضبه من

أي أشار إلي وفي التنزيل العزيز فأوحى إليهم أن سبحوا بكرة وعشيا ١٢ مفردات

١١٩

جفنه فلما خرج بطين الخرج وفصل فائزاً بالفلج

شيعته قاضياً حق الرعاية ولاحياً له على

اي خرجت معه للتوديع عند الرحيل اي مودياً — اي لائماً له على ترك الولاية

رفض الولاية فاعرض متبسماً وانشد مترنماً

قال تعالى فتبسم ضاحكاً

لجوب البلاد مع المتربة ... أحب إلي من المرتبة

اي لقطع البلاد مع الفقر احسن الي من مرتبة الولاية

لأن الولاة لهم نبوة ... ومعتبة يا لها معتبة

وما فيهم من يرب الصنيع ... ولا من يشيد ما رتبه

فلا يخدعنك لموع السراب ... ولا تأت أمراً إذا ما اشتبه



فكم حالٍ وسرّه حلمه | وادركه الروع لما انتبه

يقال ادركه الشيء لحقه وفي التنزيل العزيز حتى اذا ادركه الغرق ١٢ مل

المقامة السابعة البرقعيدية

١٢١

حكى الحارث بن همام قال ازمعت الشخوص من

اي قصدت وعزمت ١٢

برقعيد وقد شمت برق عيد فكرهت الرحلة عن تلك

اي الارتحال ١٢ ع

المدينة او اشهد بها يوم الزينة فلما اظل بفرضه

اي الآن — تلك المدينة يوم العيد ١٢ — اي اقبل ١٢ — احضر ١٢

ونفله واجلب بخيله ورجله اتبعت السنة في

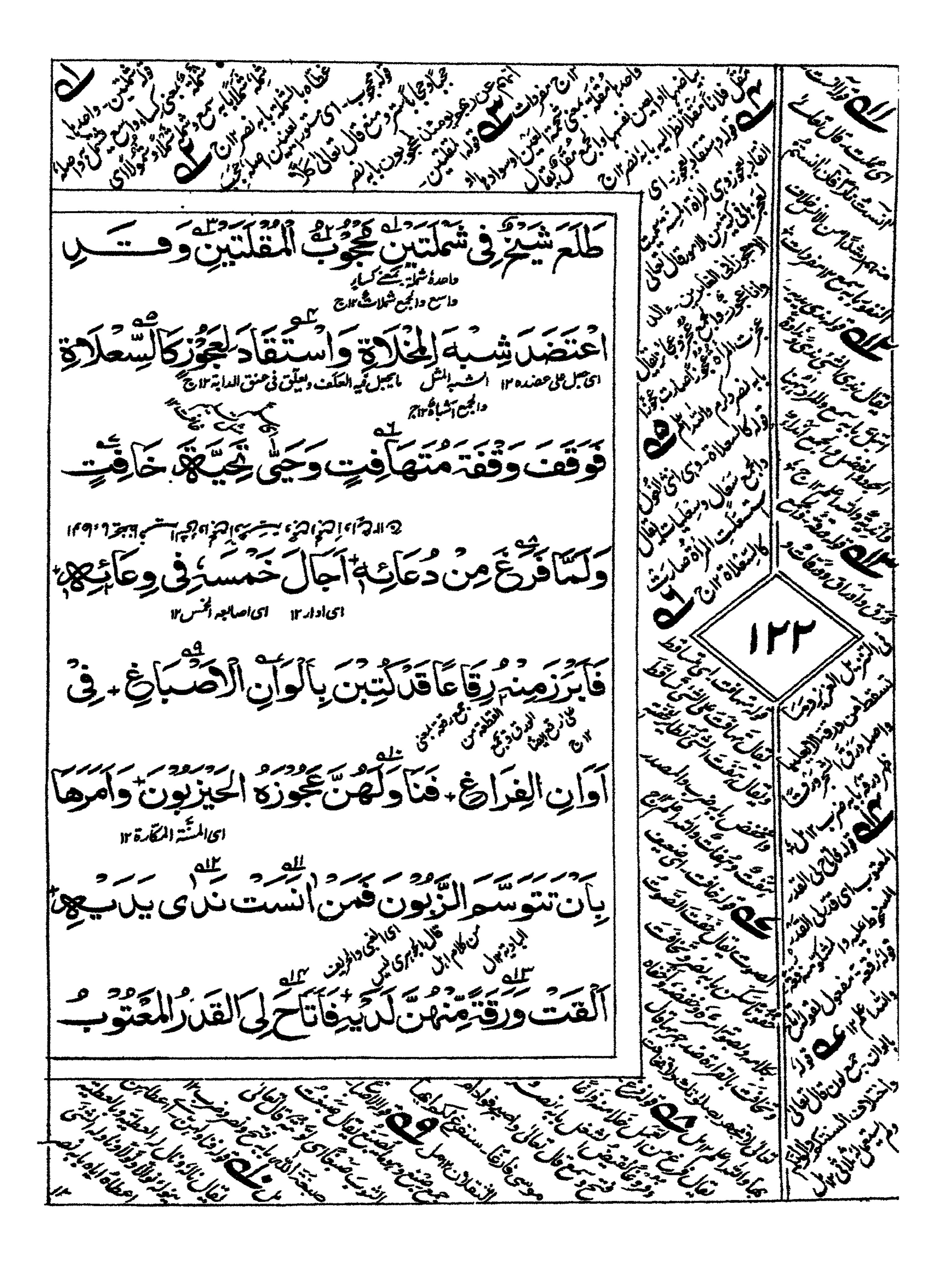
اي جمع رجلة جمع راجل ضد الفارس بمعنى الماشي على رجليه ١٢

لبس الجديد وبرزت مع من برز للتعييد وحين

يقال لبس الثوب لبسا باب سمع ١٢ ج — اي خرجت مع من خرج للتعييد يقال برز بروزا اي خرج باب نصر ١٢ ج

التأم جمع المصلى وانتظم واخذ الزحام بالكظم

اي موضع صلوة العيد ١٢ س



١٢٢

طَلَعَ شَيْخٌ فِي شَمْلَتَيْنِ مَحْجُوبُ الْمُقْلَتَيْنِ وَقَدِ

واحدة شملة بمعنى كساء واسع والجمع شملات ١٢ ج

اعْتَضَدَ شِبْهَ الْمِخْلَاةِ وَاسْتَقَادَ لِعَجُوزٍ كَالسِّعْلَاةِ

اي حمل على عضده ١٢ — الشبه المثل — ما يجعل فيه العلف ويعلق في عنق الدابة ١٢ ج — والجمع اشباه ١٢ ج

فَوَقَفَ وَقْفَةَ مُتَهَافِتٍ وَحَيَّى تَحِيَّةَ خَافِتٍ

وَلَمَّا فَرَغَ مِنْ دُعَائِهِ أَجَالَ خَمْسَهُ فِي وِعَائِهِ

اي ادار ١٢ — اي اصابعه الخمس ١٢

فَأَبْرَزَ مِنْهُ رِقَاعًا قَدْ كُتِبْنَ بِأَلْوَانِ الْأَصْبَاغِ فِي

جمع رقعة بمعنى القطعة من الورق ١٢ ج

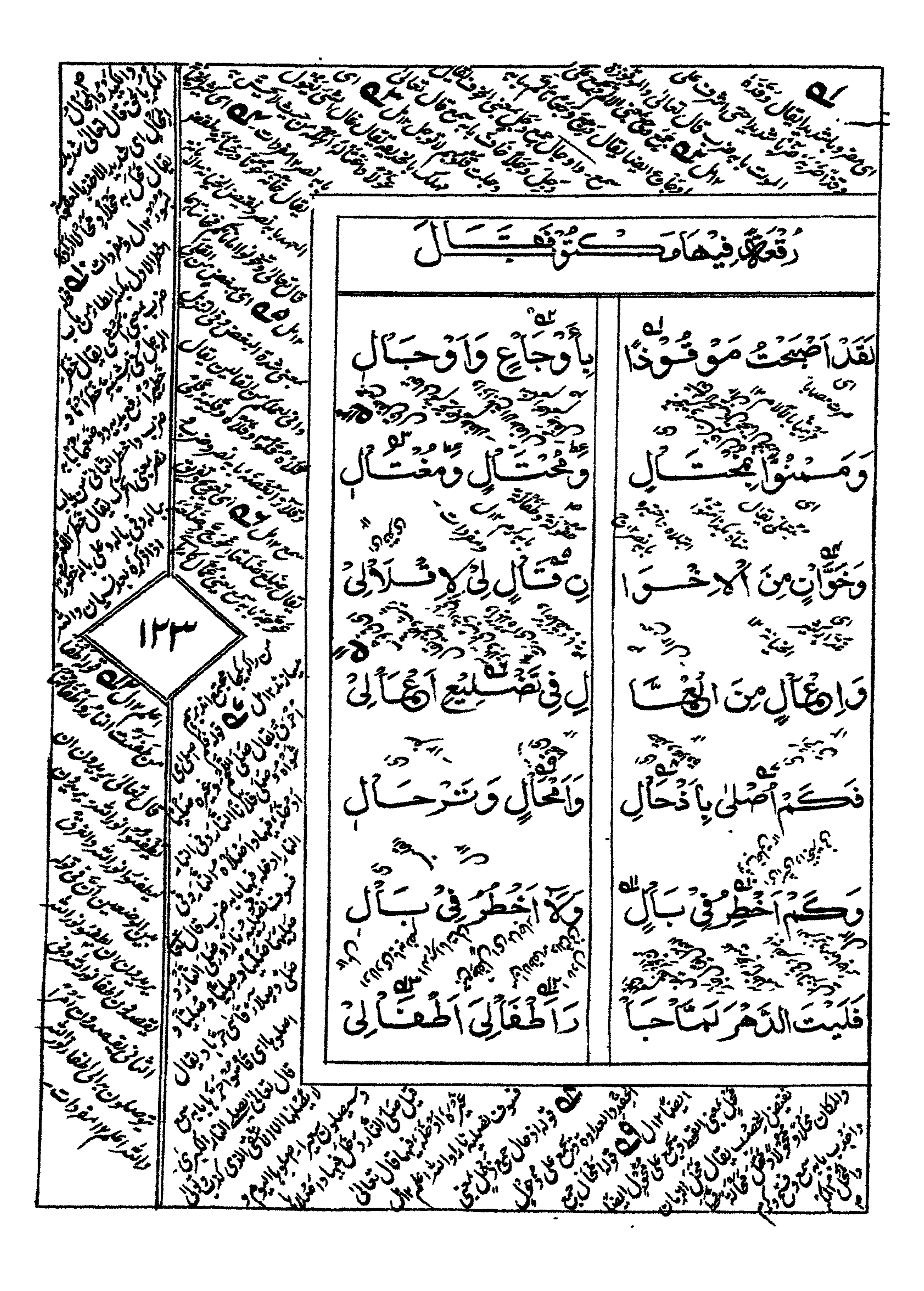
أَوَانِ الْفَرَاغِ فَنَاوَلَهُنَّ عَجُوزَهُ الْحَيْزَبُونَ وَأَمَرَهَا

اي المسنة المكارة ١٢

بِأَنْ تَتَوَسَّمَ الزَّبُونَ فَمَنْ آنَسَتْ نَدَى يَدَيْهِ

اي الغبي والحريف — قال الجوهري ليس من كلام اهل البادية ١٢

أَلْقَتْ وَرَقَةً مِنْهُنَّ لَدَيْهِ فَأَتَاحَ لِيَ الْقَدَرُ الْمَعْتُوبُ



رُقعةٌ فيها مكتوبٌ قبال

لقد أصبحتُ موقوذًا ... بأوجاعٍ وأوجالِ

وممنوًّا بمحتالٍ ... ومحتالٍ ومغتالِ

وخوّانٍ من الإخوا ... نِ قالٍ لي لإقلالي

وإعمالٍ من العمّا ... لِ في تضييعِ آمالي

فكم أُصلى بإذحالٍ ... وإمحالٍ وترحالِ

وكم أخطرُ في بالٍ ... ولا أخطرُ في بالِ

فليت الدهرَ لمّا جا ... رَ أطفالي أطفالي

فَلَوْلَا أَنَّ أَشْبَالِي ... أَغْلَالِي وَأَغْلَالِي

لَمَا جَهَّزْتُ آمَالِي ... إِلَى آلٍ وَلَا آلِ

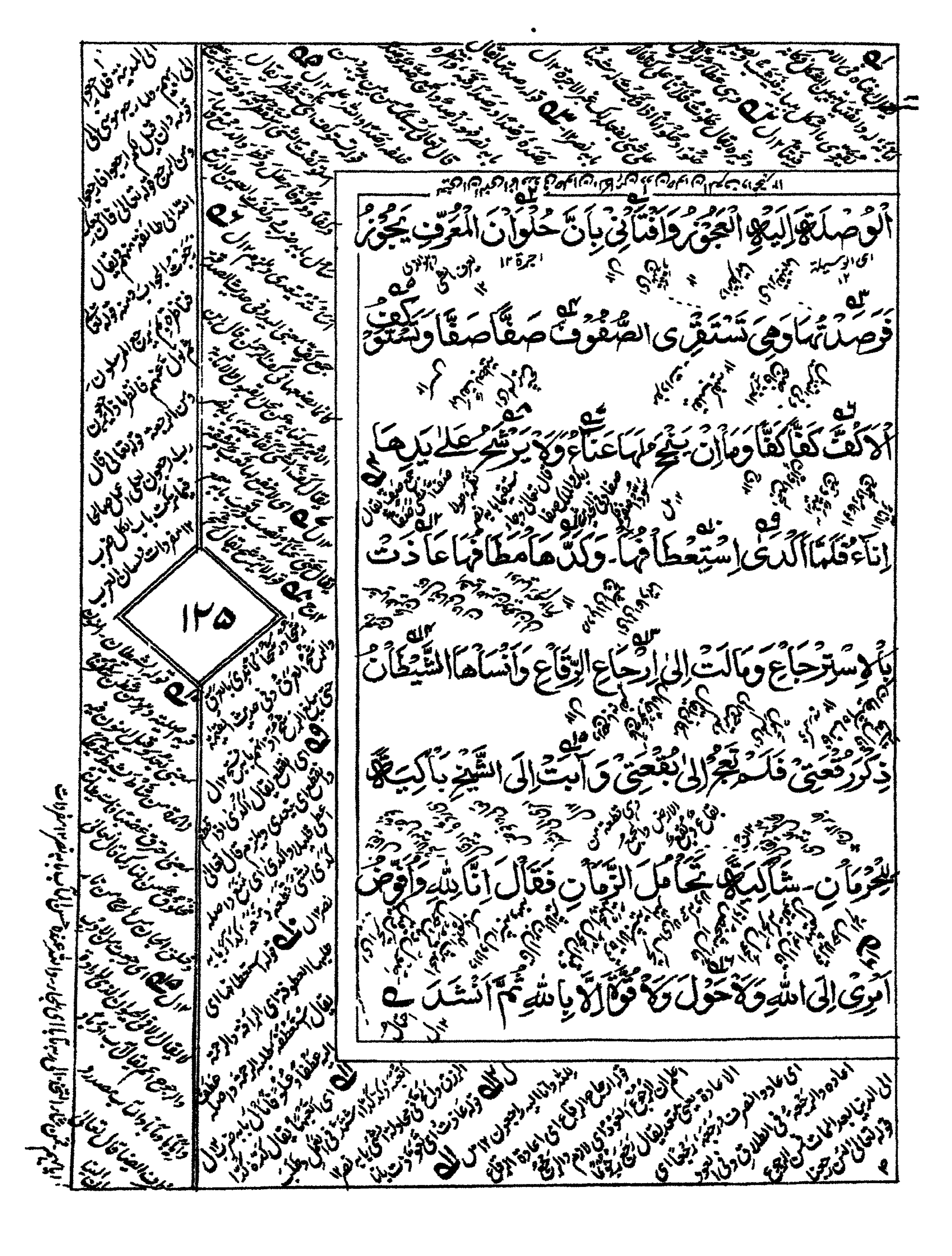
وَلَا جَرَّرْتُ أَذْيَالِي ... عَلَى مَسْحَبِ إِذْلَالِي

فَمِحْرَابِي أَحْرَى بِي ... وَأَسْمَالِي أَسْمَالِي

فَهَلْ حُرٌّ يَرَى تَخْفِيفَ ... أَثْقَالِي بِمِثْقَالِ

وَيُطْفِي حَرَّ بَلْبَالِي ... بِسِرْبَالٍ وَسِرْوَالِ

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا اسْتَعْرَضْتُ حِلْيَةَ الْأَبْيَاتِ تُقْتُ إِلَى مَعْرِفَةِ مُلْحِمِهَا وَرَاقِمِ عَلَمِهَا فَنَاجَانِي الْفِكْرُ بِأَنَّ



الوصلة اليه العجوز وافتاني بانّ حلوان المعرّف يجوز

فوصلتها وهي تستقري الصفوف صفّاً صفّاً وتستوكف

الأكفّ كفّاً كفّاً وما ان يتّجه لها غناء ولا يرشح على يدها

اناء فلمّا استعطاها الذي استعطاها وكدّها مطافها عاذت

بالاسترجاع ومالت الى ارجاع الرقاع وانساها الشيطان

ذكر قعبتي فلم تعج الى بقعتي وآبت الى الشيخ باكية

للحرمان شاكية تحامل الزمان فقال انا لله وافوّض

امري الى الله ولا حول ولا قوة الا بالله ثم انشد

قطع الشيء يقطعها جزءا ... قال تعالى فاقطعوا ايديهما ... من الرغبة بمعنى المحبة ضد الرهبة قال تعالى يدعوننا رغبا ورهبا يقال رغب فيه رغبا ورغبا ورغبة

لم يسق صافٍ ولا مصافٍ	ولا معينٌ ولا مُعين
وفي المساوي بدا التساوي	فلا أمينٌ ولا ثمين

ثم قال منّي النفس وعدها واجمعي الرقاع وعدّها فقالت لقد عددتها لما استعددتها فوجدت يد الضياع قد غالت احدى الرقاع فقال تعسا لك يا لكاع أتحرمين ويحك القنص والحبالة والقبس والذبالة انها لضغث على ابالة فانصاعت تقتص مدرجها وتنشد مدرجها فلما دانتني قرنت بالرقعة درهما وقطعة وقلت لها ان رغبت في المشوف

المعلم وأشرت إلى الدرهم فبوحي بالسر المبهم وإن أبيت

أن تشرحي فخذ القطعة واسرحي فمالت إلى استخلاص

البدر التم ولا بلج الهم وقالت دع جدالك وسل

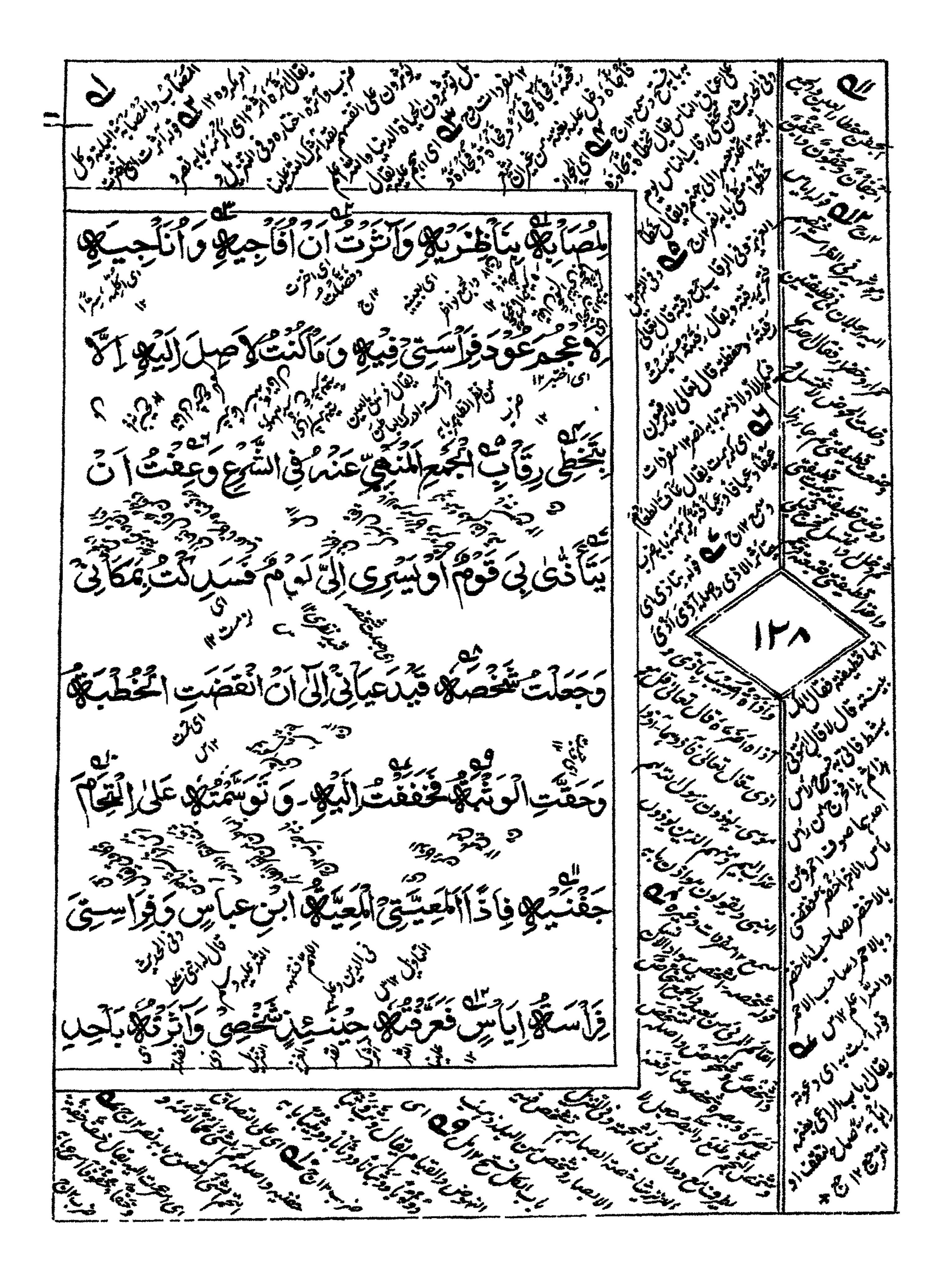
عما بدا لك فاستطلعتها طلع الشيخ وبلدته والشعر

وناسج بردته فقالت إن الشيخ من أهل سروج

وهو الذي وشي الشعر المنسوج ثم خطفت الدرهم

خطفة الباشق ومرقت مروق السهم الراشق فخالج

قلبي أن أبا زيد هو المشار إليه وتأجج كربي



المصابة بناظريه وآثرت أن أفاجيه وأناجيه
لأعجم عود فراستي فيه وما كنت لأصل إليه إلا
بتخطي رقاب الجمع المنهي عنه في الشرع وعفت أن
يتأذى بي قوم أو يسري إلي لوم فسددت بمكاني
وجعلت شخصه قيد عياني إلى أن انقضت الخطبة
وحقت الوثبة خففت إليه وتوسمته على الحجام
جفنيه فإذا المعيّ المعيّة ابن عباس وفراستي
فراسة إياس فعرفته حينئذ شخصي وآثرته بالحد

قِصَّتِي وَأَهَبْتُ بِهِ إِلَى قَصِّ قِصَّتِهِ لِتَعَارُفِي وَعِرْفَانِي

وَلَبَّى دَعْوَةَ زَعْفَانِي وَانْطَلَقَ وَبِيَدِي زِمَامُهُ وَظِلِّي

إِمَامُهُ وَالْعَجُوزُ ثَالِثَةُ الْأَثَافِي وَالرَّقِيبُ الَّذِي لَا يَخْفَى

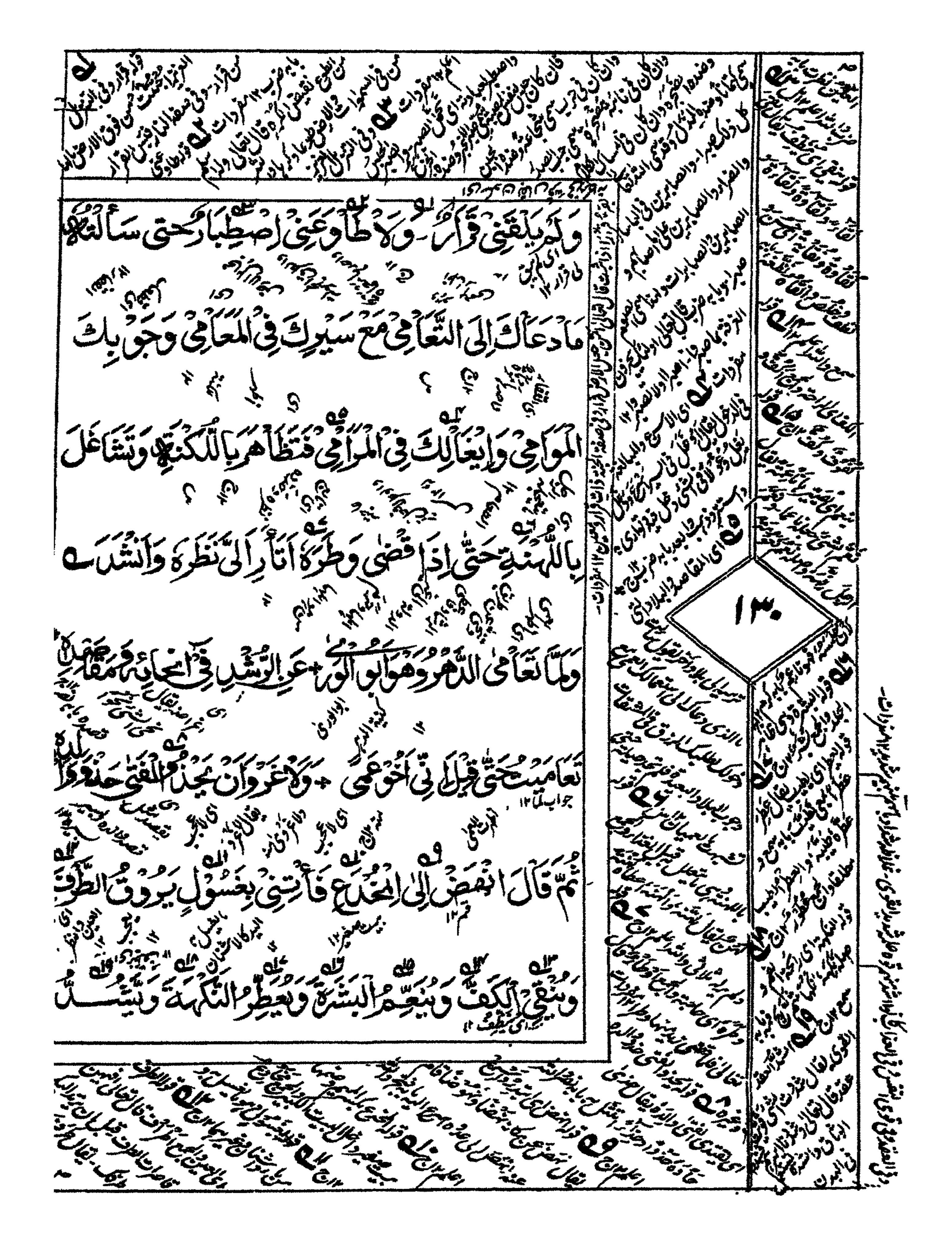
عَلَيْهِ خَافِي فَلَمَّا اسْتَحْلَسَ وَكْنِي وَأَحْضَرْتُهُ عُجَالَةَ

مُكْنَتِي قَالَ لِي يَا حَارِثُ أَمَعَنَا ثَالِثٌ فَقُلْتُ لَيْسَ إِلَّا

الْعَجُوزُ قَالَ مَا دُونَهَا سِرٌّ مَحْجُوزٌ ثُمَّ فَتَحَ كَرِيمَتَيْهِ وَرَأْرَأَ

بِتَوْأَمَتَيْهِ فَإِذَا سِرَاجَا وَجْهِهِ يَتَّقِدَانِ كَأَنَّهُمَا الْفَرْقَدَانِ

فَابْتَهَجْتُ بِسَلَامَةِ بَصَرِهِ وَعَجِبْتُ مِنْ غَرَائِبِ سِيَرِهِ



ولم يلقني قرار ولا طاوعني اصطبار حتى سألته

ما دعاك الى التعامي مع سيرك في المعامي وجوبك

الموامي وايغالك في المرامي فتظاهر باللكنة وتشاغل

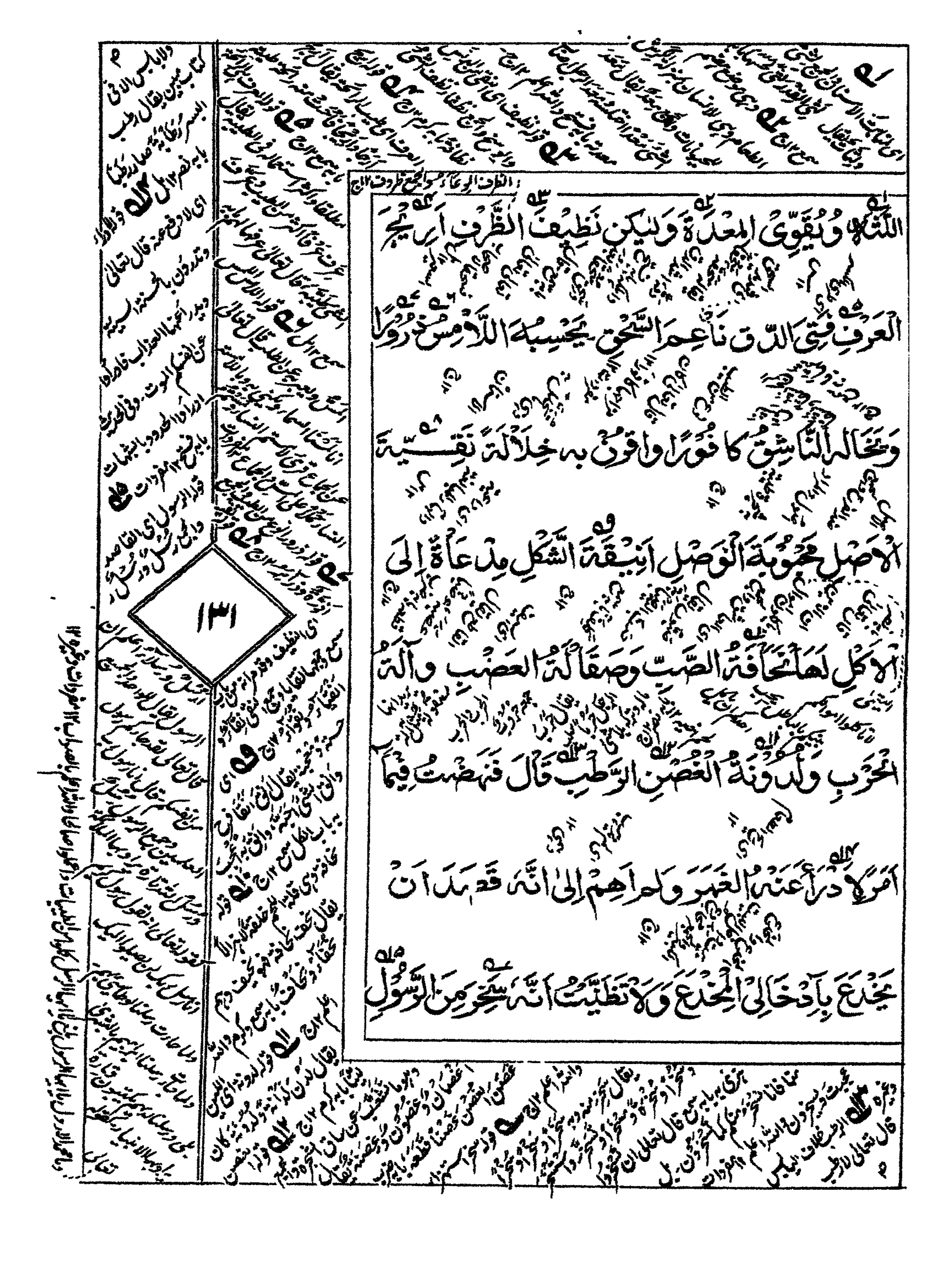
باللهنة حتى اذا قضى وطره اتاح الي نظره وانشد

ولما تعامى الدهر وهو ابو الورى عن الرشد في انحائه ومقاصده

تعاميت حتى قيل اني اخو عمى ولا غرو ان يحذو الفتى حذو والده

ثم قال انهض الى المخدع فأتني بغسول يروق الطرف

وينقي الكف وينعم البشرة ويعطر النكهة ويشد



اللثة ويقوّي المعدة وليكن نظيف الظرف أريج
العرف فتيّ الدق ناعم السحق يحسبه اللامس ذرورا
وتخاله الناشق كافورا واقرن به خلالة نقيّة
الأصل محبوبة الوصل أنيقة الشكل مدعاة إلى
الأكل لها نحافة الصبّ وصقالة العضب وآلة
الحرب ولدونة الغصن الرطب قال فنهضت فيما
أمر لا درأ عنه الغمر ولم أهجس إلى أنه قد بدا أن
يخدع بإدخالي المخدع ولا تظنيت أنه سخر من الرسول



في استدعاء الخلالة والغسول فلما عدت بالملتمس

في أقرب من رجع النفس وجدت الجو قد خلا والشيخ

والشيخة قد أجفلا فاستشطت من مكره غضبا

وأوغلت في إثره طلبا فكان كمن قبس في الماء

أو عرج به إلى عنان السماء

١٣٢

المقامة الثامنة المعرية

أخبر الحارث بن همام قال رأيت من أعاجيب الزمان

أن تقدم خصمان إلى قاضي معرة النعمان أحدهما

قد ذهب منها الأطيبان والآخر كأنه قضيب
البان فقال الشيخ أيد الله القاضي كما أيد به
المتقاضي أنه كانت لي مملوكة رشيقة القد أسيلة
الخد صبور على الكد تخب أحيانا كالنهد وترقد
أطوارا في المهد وتجد في تموز مس البرد ذات
عقل وعنان وحد وسنان وكف ببنان وفم
بلا أسنان تلدغ بلسان نضناض وترفل في

ذَيْلٍ فَضْفَاضٍ وَتَجَلّى فِي سَوَادٍ وَبَيَاضٍ وَتُسْقَى وَلٰكِنْ

مِنْ غَيْرِ حِيَاضٍ نَاصِحَةٌ خُدَعَةٌ خُبَأَةٌ طُلَعَةٌ

مَطْبُوعَةٌ عَلَى الْمَنْفَعَةِ وَمِطْوَاعَةٌ فِي الضِّيقِ وَالسَّعَةِ

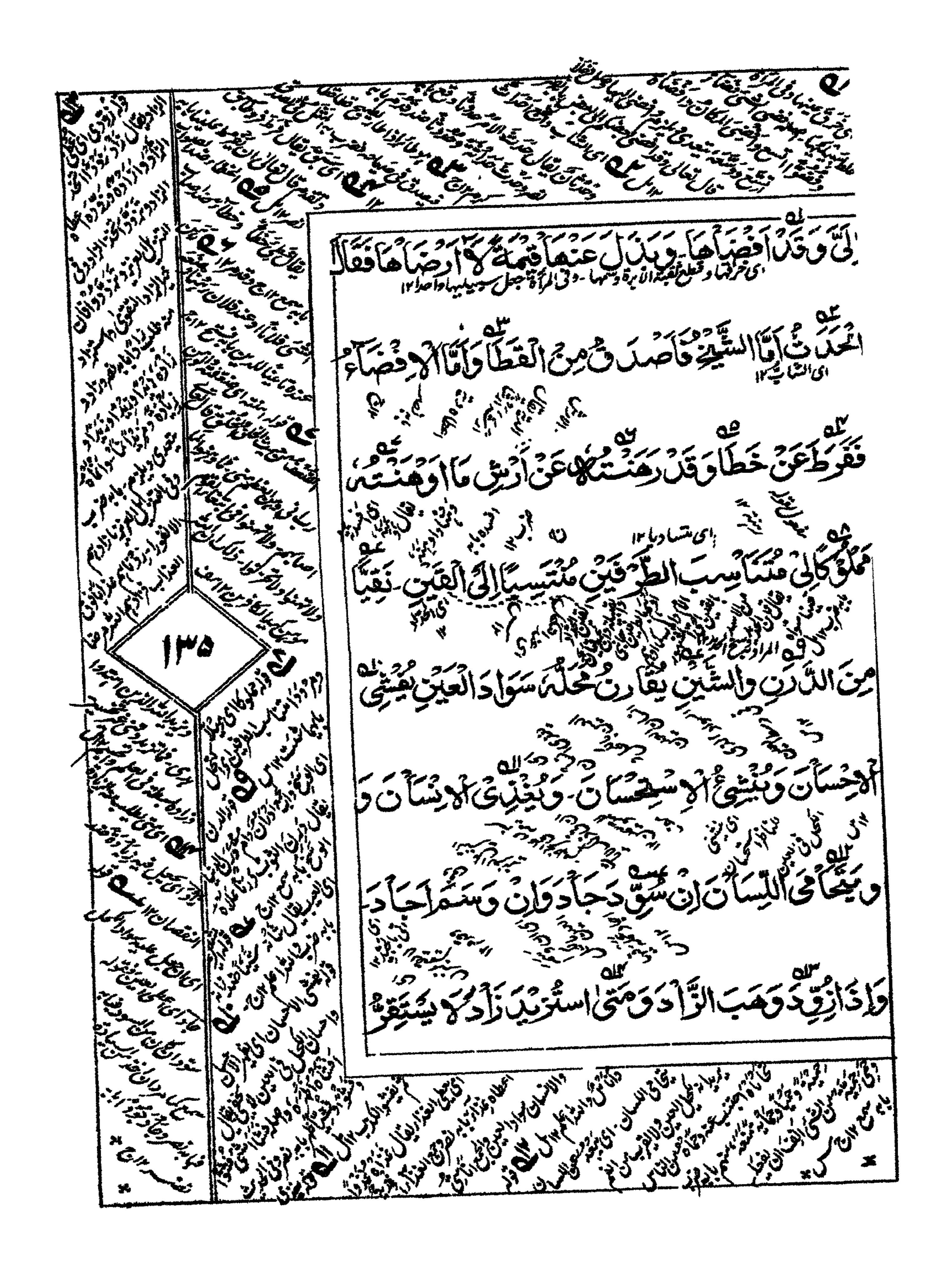
إِذَا قَطَعَتْ وَصَلَتْ وَمَتَى فَصَلْتَهَا عَنْكَ انْفَصَلَتْ وَ

طَالَمَا أَخَذَ مِنْكَ فَجَمَلَتْ وَرُبَّمَا جَنَتْ عَلَيْكَ فَآلَمَتْ

وَمَلْمَلَتْ وَإِنَّ هٰذَا الْفَتَى اسْتَخْدَمَهَا الْغَرَضَ فَأَخَذَ

إِيَّاهَا بِلَا عِوَضٍ عَلَى أَنْ يَجْتَنِيَ نَفْعَهَا وَلَا يُكَلِّفَهَا إِلَّا وُسْعَهَا

فَأَوْلَجَ فِيهَا مَتَاعَهُ وَأَطَالَ بِهَا اسْتِمْتَاعَهُ ثُمَّ أَعَادَهَا



لي وقد أفضاها ويذل عنها قيمة لا أرضاها فقال

الحدث أما الشيخ فاصدق من القطا وأما الإفضاء

ففرط عن خطا وقد رهنته عن أرش ما أوهنته

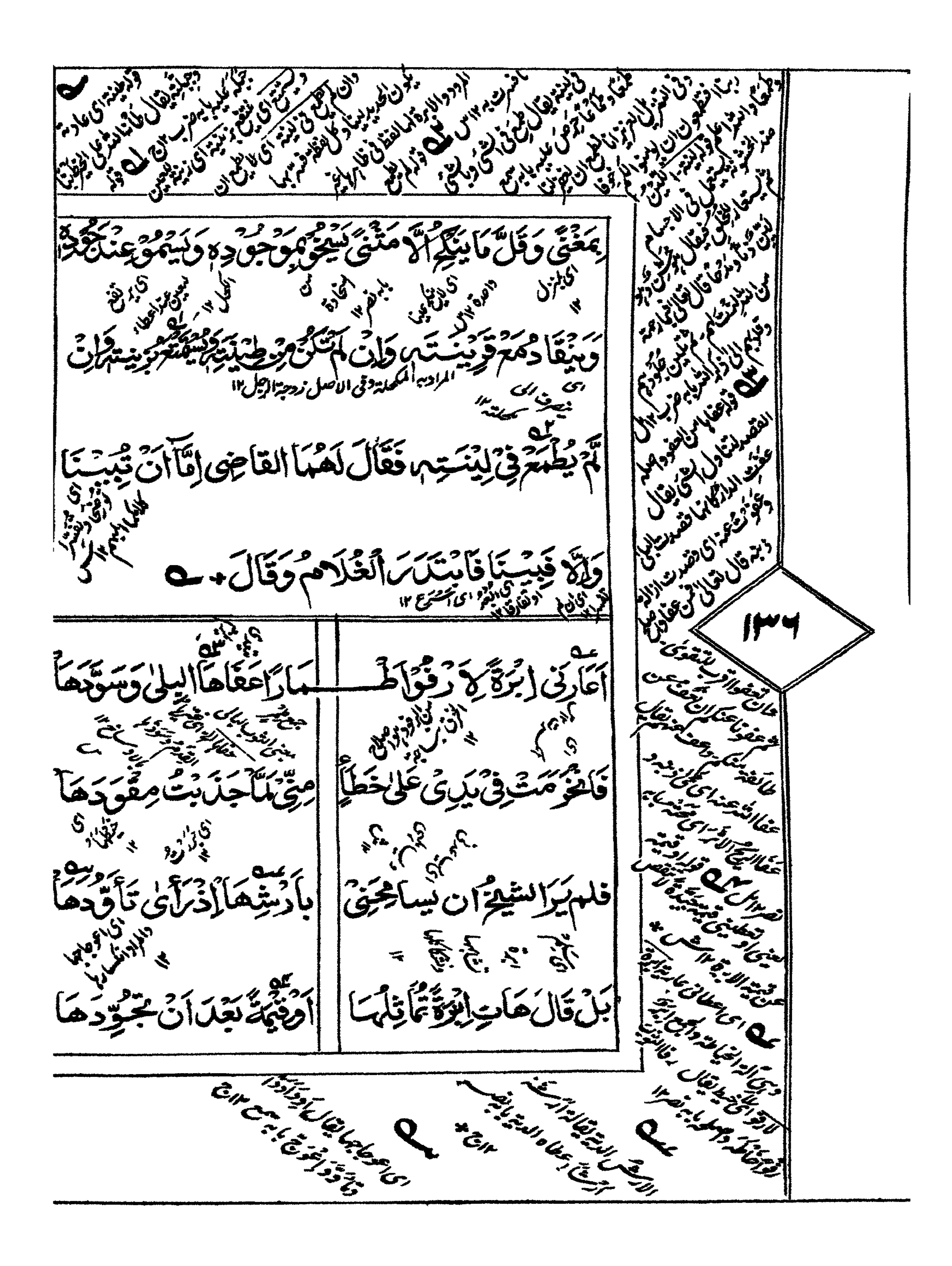
مملوكا لي متناسب الطرفين متنسبا إلى القين نقيا

من الدرن والشين يقارن محله سواد العين يفشي

الإحسان وينشئ الاستحسان ويغذي الإنسان و

يتحامى اللسان إن سود جاد وإن وسم أجاد

وإذا زود وهب الزاد ومتى استزيد زاد ولا يستقر



بمعنًى وقلَّ ما ينكحُ الّا متى يسخو بموجوده ويسمو عند مجوده

وينقادُ مع قرينته وان لم تكن من طينته ويستشعر بزينته فان

لم يُطمع في لينته فقال لهما القاضي إمّا أن تبينا

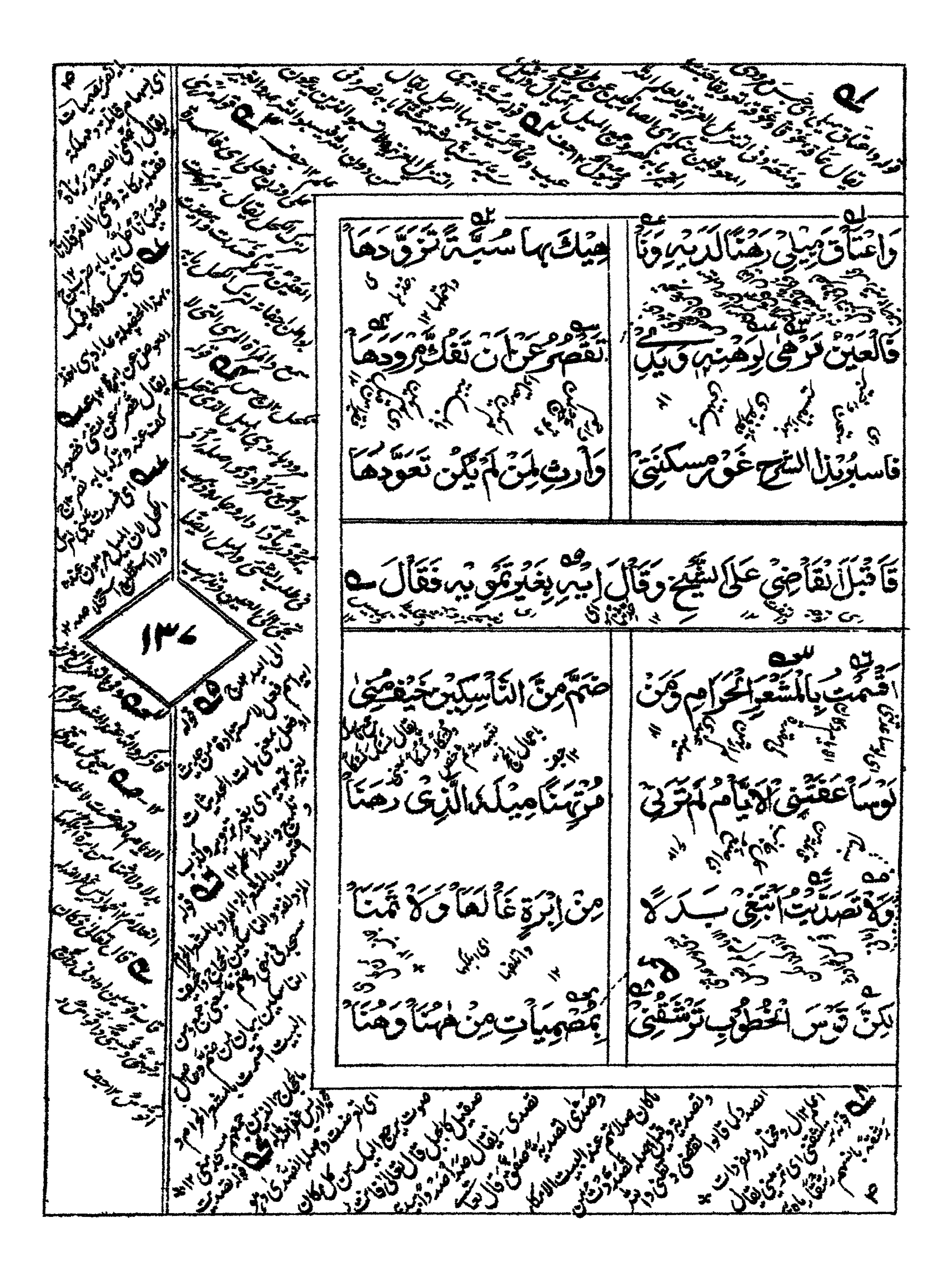
وإلّا فبينا فابتدر الغلام وقال

أعارني إبرةً لأرفو طِمـ ـمارًا عفاها البلى وسوّدها

فانخرمت في يدي على خطأ منّي لمّا جذبت مقودها

فلم ير الشيخ أن يسامحني بأرشها إذ رأى تأوّدها

بل قال هات إبرةً تماثلها أو قيمةً بعد أن تجوّدها



وإعتاق ميلي رهناً لديه وما / هيهات ها سبة تزوّدها

فالعين قرحى لوهنه ويدي / تقصر عن أن تفك مرودها

فاسبر بذا الشرح غور مسكنتي / وارث لمن لم يكن تعوّدها

فأقبل القاضي على الشيخ وقال إيه بغير تمويه فقال

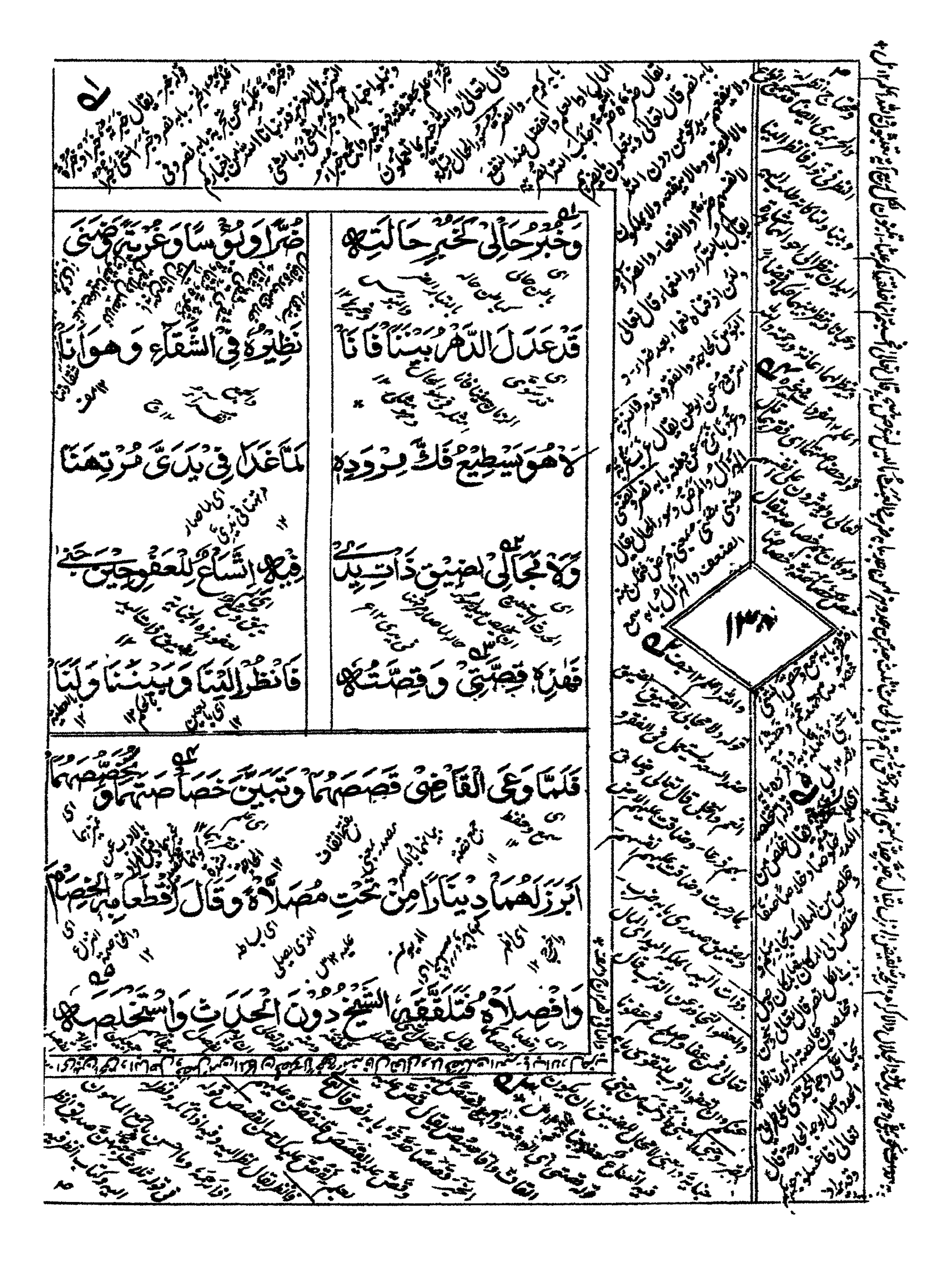
أقسمت بالمشعر الحرام ومن / ضمّ من الناسكين خيف منى

لو ساعفتني الأيام لم ترني / مرتهناً ميله الذي رهنا

ولا تصدّيت أبتغي بدلاً / من إبرة غالها ولا ثمنا

لكن قوس الخطوب ترشقني / بمصميات من هنا وهنا

١٣٧



وخبرُ حالي كخبرِ حالتهِ ضرّاً وبؤساً وغربةً وضنى

قد عدلَ الدهرُ بيننا فأنا نظيرُه في الشقاءِ وهو أنا

لا هو يستطيعُ فكَّ مِروَدِهِ لما غدا في يديَّ مُرتهنا

ولا مجالي لضيقِ ذاتِ يدي فيه اتّساعٌ للعفوِ حين جنى

فهذه قصّتي وقصّتُه فانظرْ إلينا وبيننا ولنا

فلمّا وعى القاضي قصصَهما وتبيّن خصاصتَهما وخصوصَهما أبرزَ لهما ديناراً من تحتِ مُصلّاه وقال اقطعا به الخصامَ وافصلاه فتلقّفه الشيخُ دون الحدثِ واستخلصه

على وجهه الجدّ لا العبث وقال للحدث نصّفه لي

مبرّتي وسهمك لي عن أرش ابوتي ولست عن الحق أميل

فقم وخذ الميل فعرا الحدث لما حدث اكتئاب

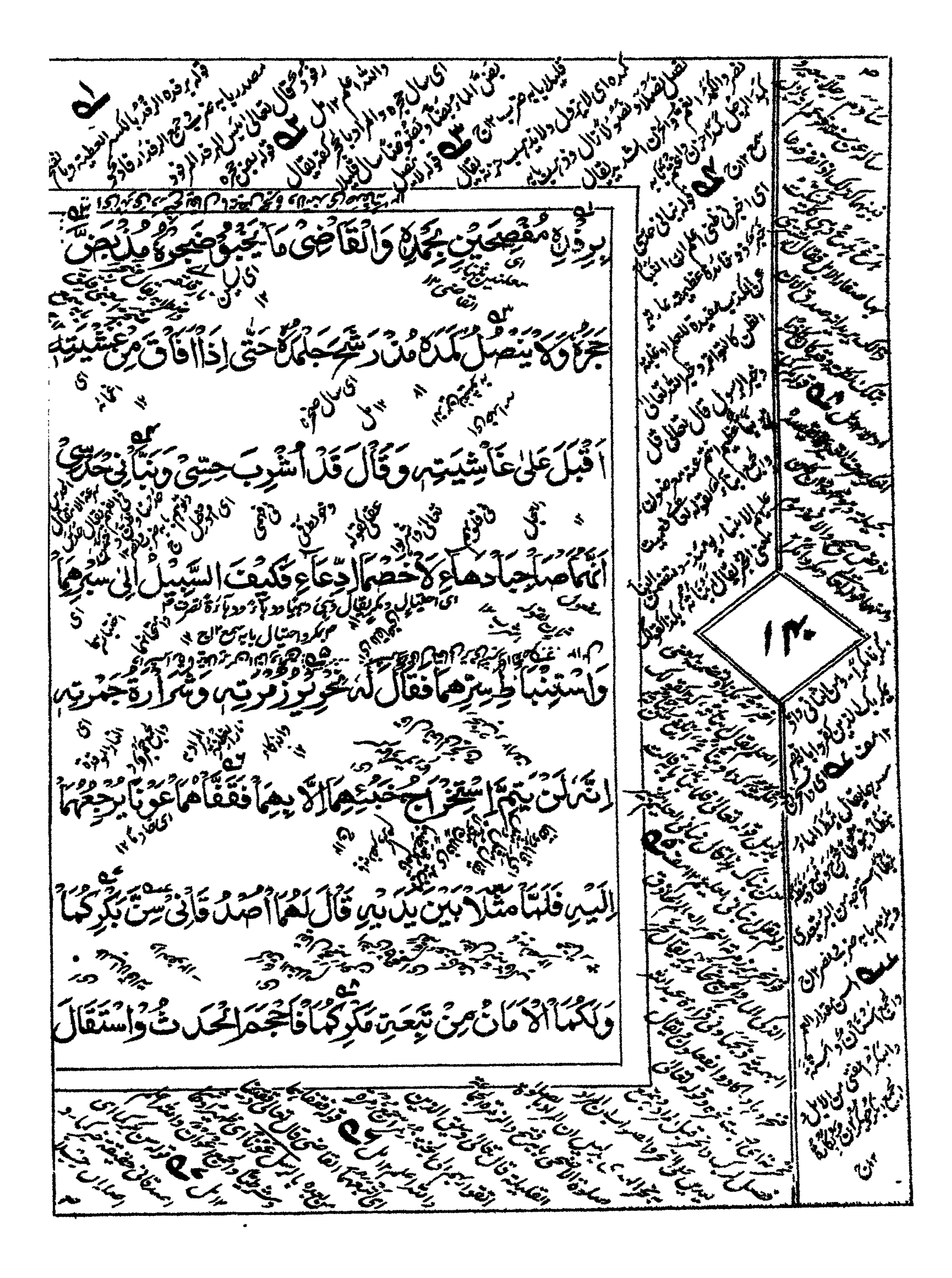
واكفهرّ على سمائه سحاب وحمله القاضي وهيّج

أسفه على الدينار الماضي الّا انّه جبر بال الفتى

وبلبال الاب بذريهمات رضخ بها له وقال لهما اجتنبا

المعاملات وادرآ المخاصمات ولا تحضراني في المحاكمات

فما عندي كيس الغرامات فنهضا من عنده فرحين



يرقان مقصعين بجمره والقاضي ما يخبو ضجره مذ بض

حجره ولا ينصل لمده مذ رشح جلمده حتى إذا أفاق من غشيته

أقبل على غاشيته وقال قد أشرب حسي وبنأني حدسي

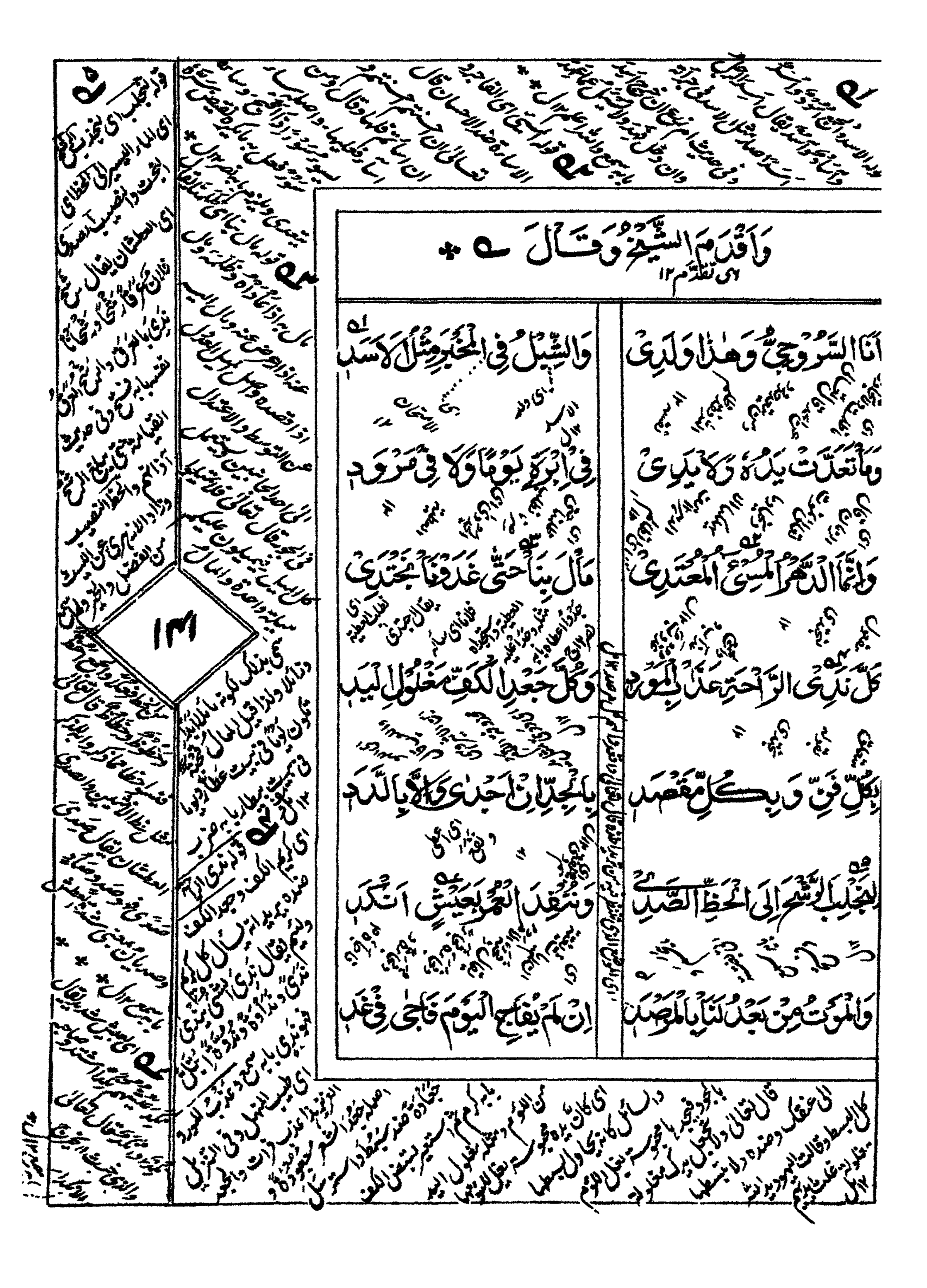
أنهما صاحبا دهاء لا خصما ادعاء فكيف السبيل إلى سبرهما

واستنباط سرهما فقال له نحرير زمرته وشرارة جمرته

إنه لن يتم استخراج خبئهما إلا بهما فقفاهما عونا يرجعهما

إليه فلما مثلا بين يديه قال لهما اصدقاني سن بكركما

ولكما الأمان من تبعة مكركما فأحجم الحدث واستقال



وأقدم الشيخُ وقال ٥

اى تقدم ١٢

أنا السروجيُّ وهذا ولدي ... والشِّبلُ في المخبر مثلُ الأسدِ

وما تعدّت يدُهُ ولا يدي ... في إبرةٍ يوماً ولا في مِرْوَدِ

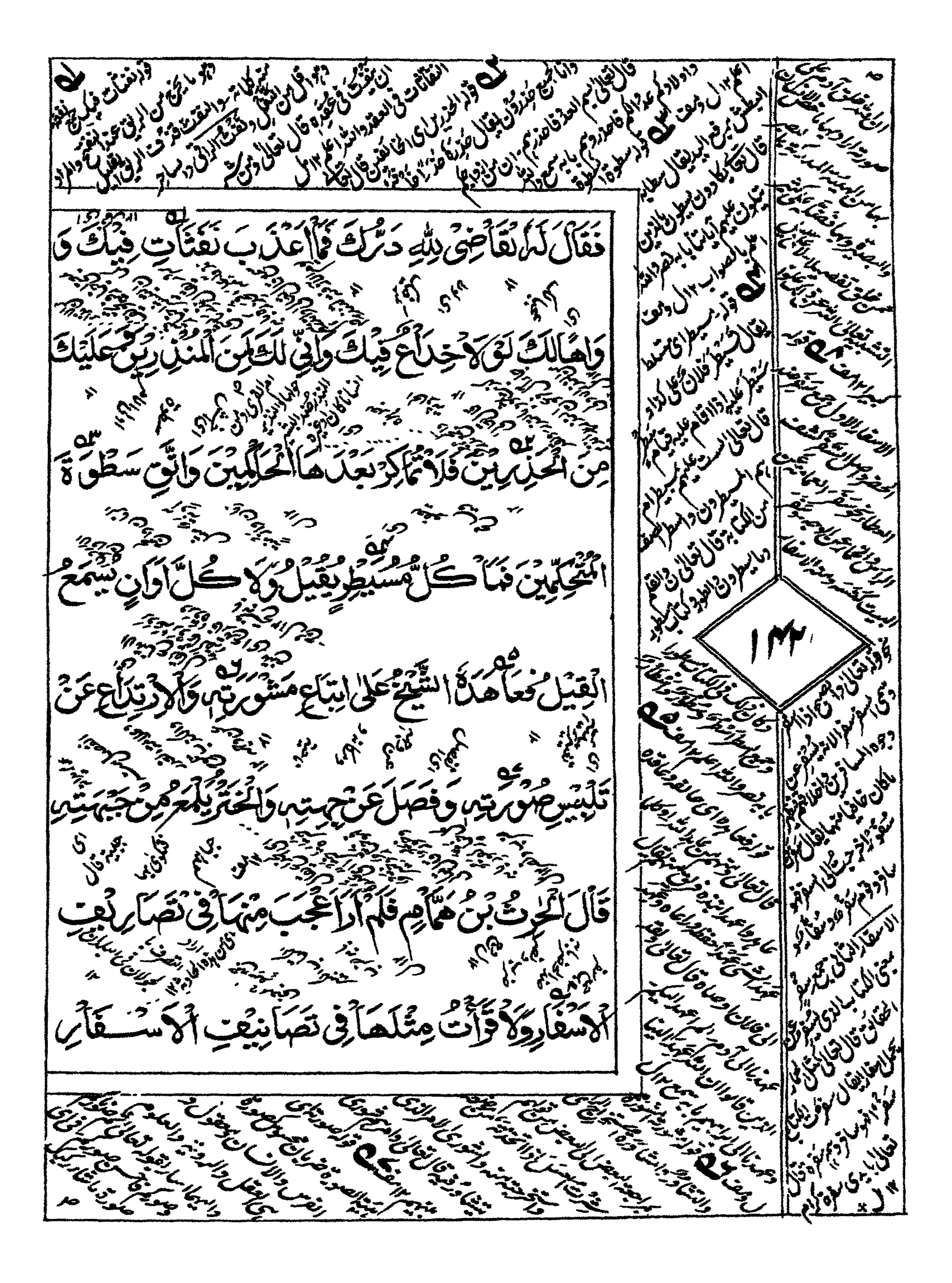
وإنما الدهرُ المسيءُ المعتدي ... مالَ بنا حتّى غدونا نجتدي

كلَّ ندِي الراحةِ عذبِ المورِدِ ... وكلَّ جعدِ الكفِّ مغلولِ اليدِ

بكلِّ فنٍّ وبكلِّ مقصدِ ... بالجِدِّ إن أجدى وإلّا بالدَّدِ

نجلبُ الرشحَ إلى الحظِّ الصدي ... ونتقدُ العمرَ بعيشٍ أنكدِ

والموتُ من بعدُ لنا بالمرصدِ ... إن لم يفاجِ اليومَ فاجى في غدِ



فقال له القاضى لله درك فما اعذب نفثات فيك و

واهاً لك لولا خداع فيك وانى لك لمن المنذرين وعليك

من الحذرين فلا تماكر بعدها الحاكمين واتق سطوة

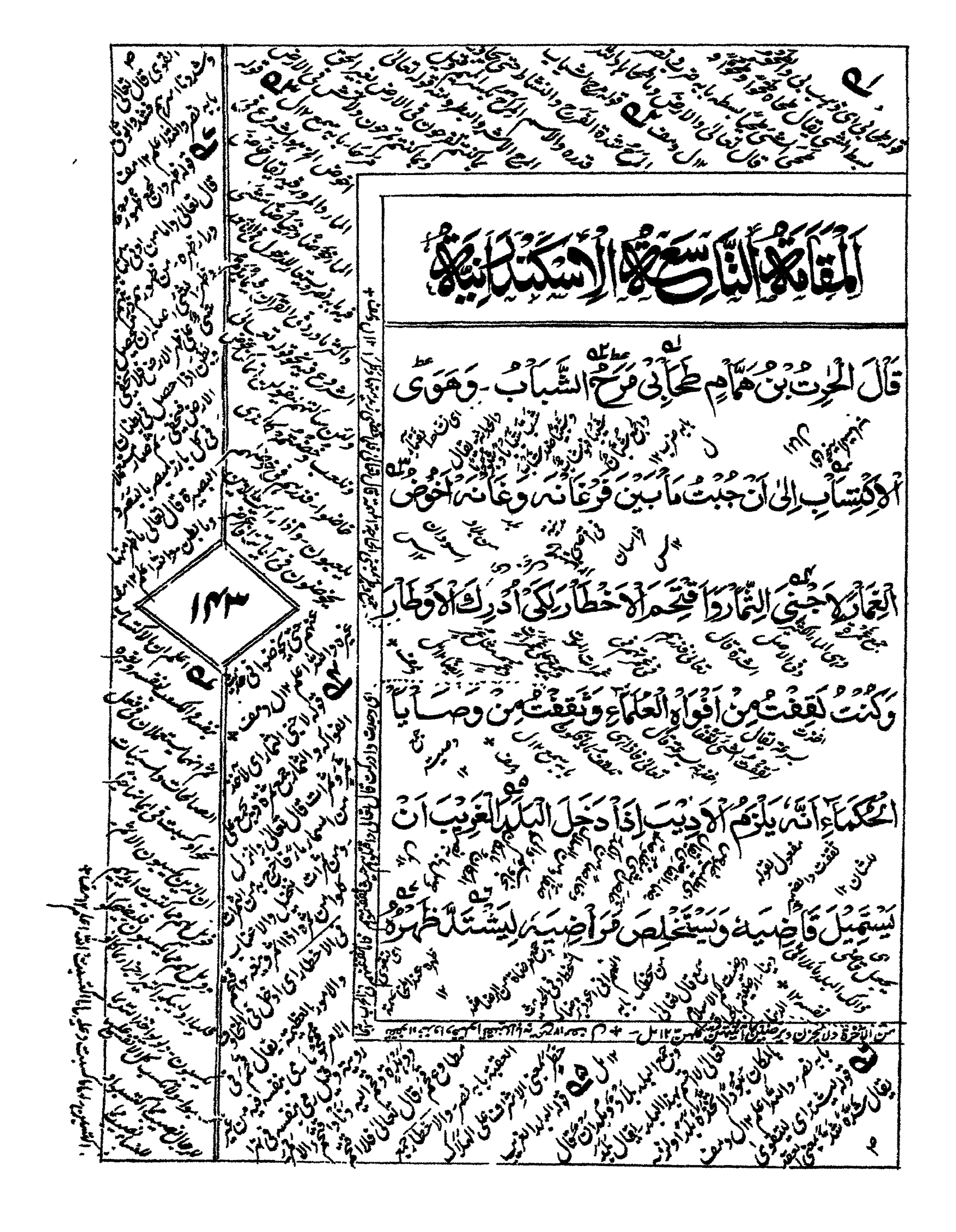
المتحكمين فما كل مسيطر يقيل ولا كل اوان يسمع

القيل فعاهده الشيخ على اتباع مشورته والارتداع عن

تلبيس صورته وفصل عن حضرته والختر يلمع من جبهته

قال الحرث بن همام فلم ار اعجب منها فى تصاريف

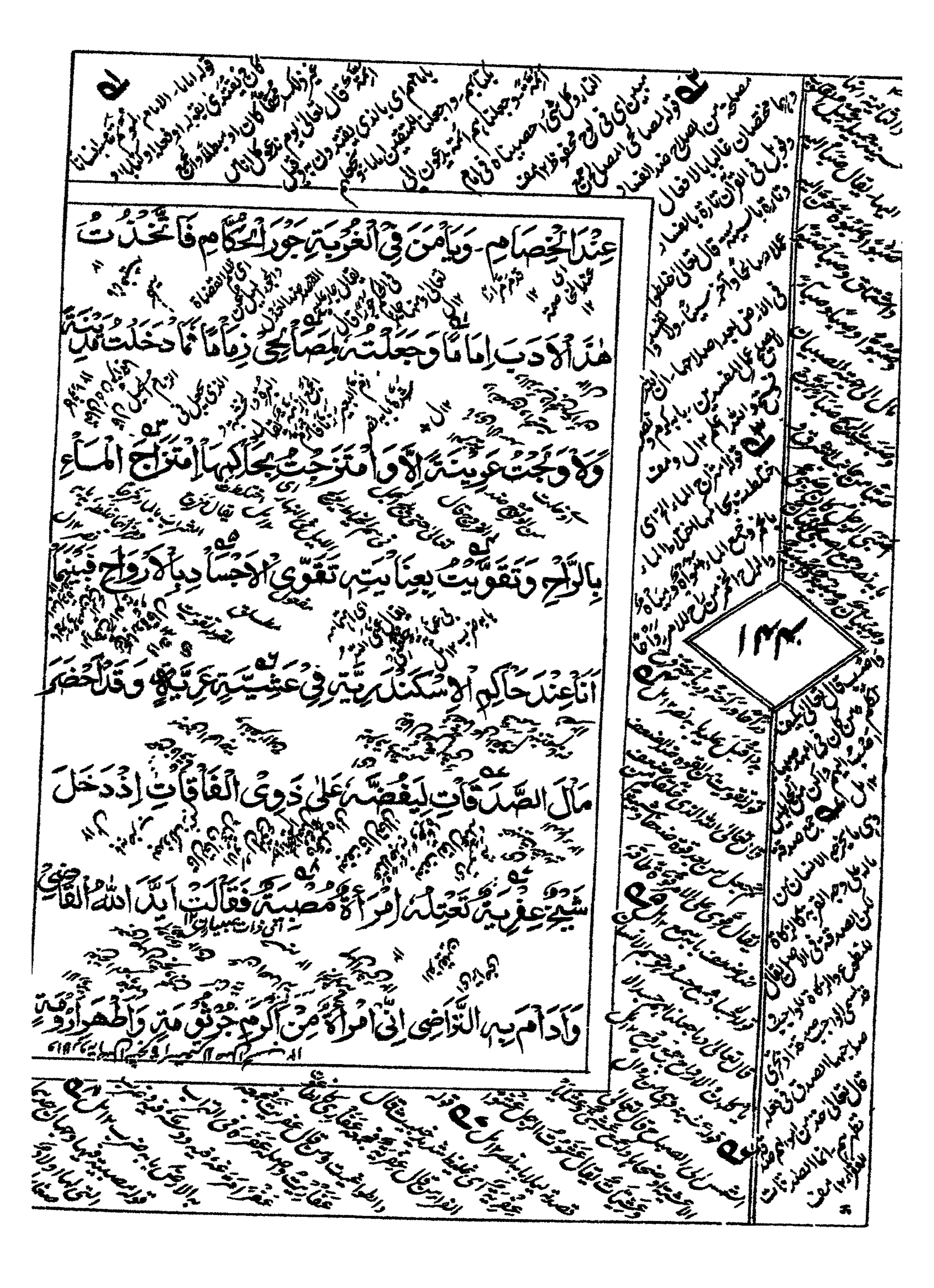
الاسفار ولا قرأت مثلها فى تصانيف الاسفار



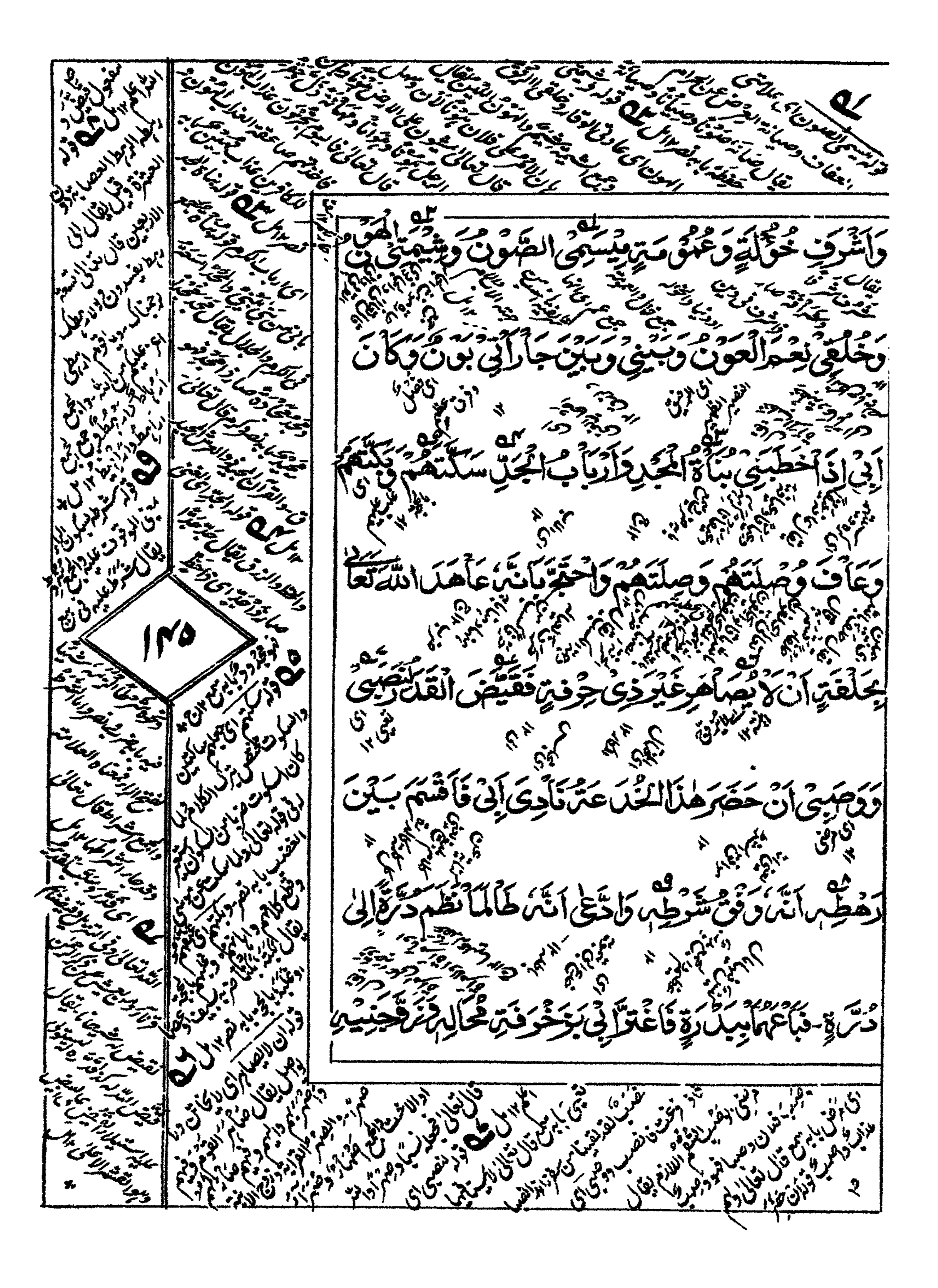
المقامة التاسعة الاسكندرية

قَالَ الحٰرِثُ بنُ هَمّامٍ طَحَا بِي مَرَحُ الشَّبابِ. وَهَوَى الاكْتِسَابِ إلى أنْ جُبْتُ مَا بَيْنَ فَرْغانَةَ وَغانَةَ أخُوضُ الغِمارَ لأجْنِيَ الثِّمارَ وَأقْتَحِمُ الأخْطارَ لِكَيْ أُدْرِكَ الأوْطارَ وَكُنْتُ لَقِفْتُ مِنْ أفْواهِ العُلَماءِ وَثَقِفْتُ مِنْ وَصايا الحُكَماءِ أنَّهُ يَلْزَمُ الأدِيبَ إذا دَخَلَ البَلَدَ الغَرِيبَ أنْ يَسْتَمِيلَ قاضِيَهُ وَيَسْتَخْلِصَ مَراضِيَهُ لِيَشْتَدَّ ظَهْرُهُ

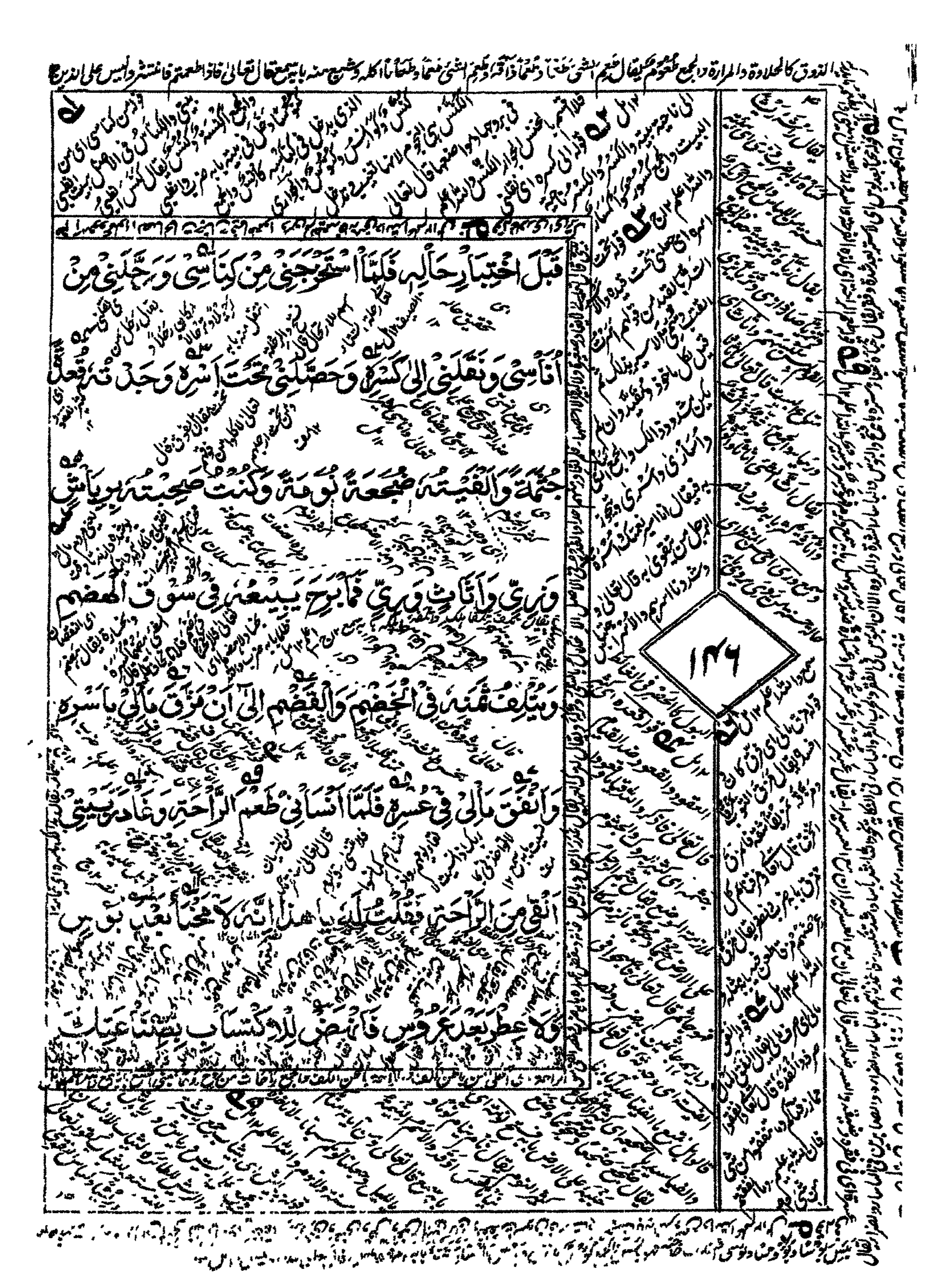
١٤٣



عِندَ الخِصامِ . وَيَأمَنُ فِي الغُربَةِ جَورَ الحُكّامِ فَاتَّخَذتُ
هَذَا الأَدَبَ إِمَامًا وَجَعَلتُهُ لِمَصَالِحِي زِمَامًا ثُمَّ دَخَلتُ مَدِينَةً
وَلَا وَلَجتُ عَرِينَةً إِلَّا وَامتَزَجتُ بِحَاكِمِهَا امتِزَاجَ المَاءِ
بِالرَّاحِ وَتَقَوَّيتُ بِعِنَايَتِهِ تَقَوِّيَ الأَجسَادِ بِالأَروَاحِ فَبَينَمَا
أَنَا عِندَ حَاكِمِ الإِسكَندَرِيَّةِ فِي عَشِيَّةٍ عَرِيَّةٍ وَقَد أَحضَرَ
مَالَ الصَّدَقَاتِ لِيَفُضَّهُ عَلَى ذَوِي الفَاقَاتِ إِذ دَخَلَ
شَيخٌ عِفرِيَةٌ تَعتَلُهُ امرَأَةٌ مُصبِيَةٌ فَقَالَت أَيَّدَ اللهُ القَاضِيَ
وَأَدَامَ بِهِ التَّرَاضِيَ إِنِّي امرَأَةٌ مِن أَكرَمِ جُرثُومَةٍ وَأَطهَرِ أَرُومَةٍ



وأشرف خؤولة وعمومة يسمي الصون وشيمتي الهون
وخلقي نعم العون وبيني وبين جاراتي بون وكان
أبي إذا خطبني بناة المجد وأرباب الجد سكّتهم وبكّتهم
وعاف وصلتهم واحتج بأنه عاهد الله تعالى
بحلفة أن لا يصاهر غير ذي حرفة فقيض القدر لنصبي
ووصبي أن حضر هذا الخدعة نادي أبي فأقسم بين
رهطه أنه وفق شرطه وادعى أنه طالما نظم درة إلى
درة فباعهما ببدرة فاغتر أبي بزخرفة محاله وزوجنيه



قبل اختبار حاله فلما استخرجني من كناسي وحلّني من

أناسي ونقلني الى كسره وحصّلني تحت أسره وجدته قعدة

جثمة وألفيته ضجعة نومة وكنت صحبته برياش

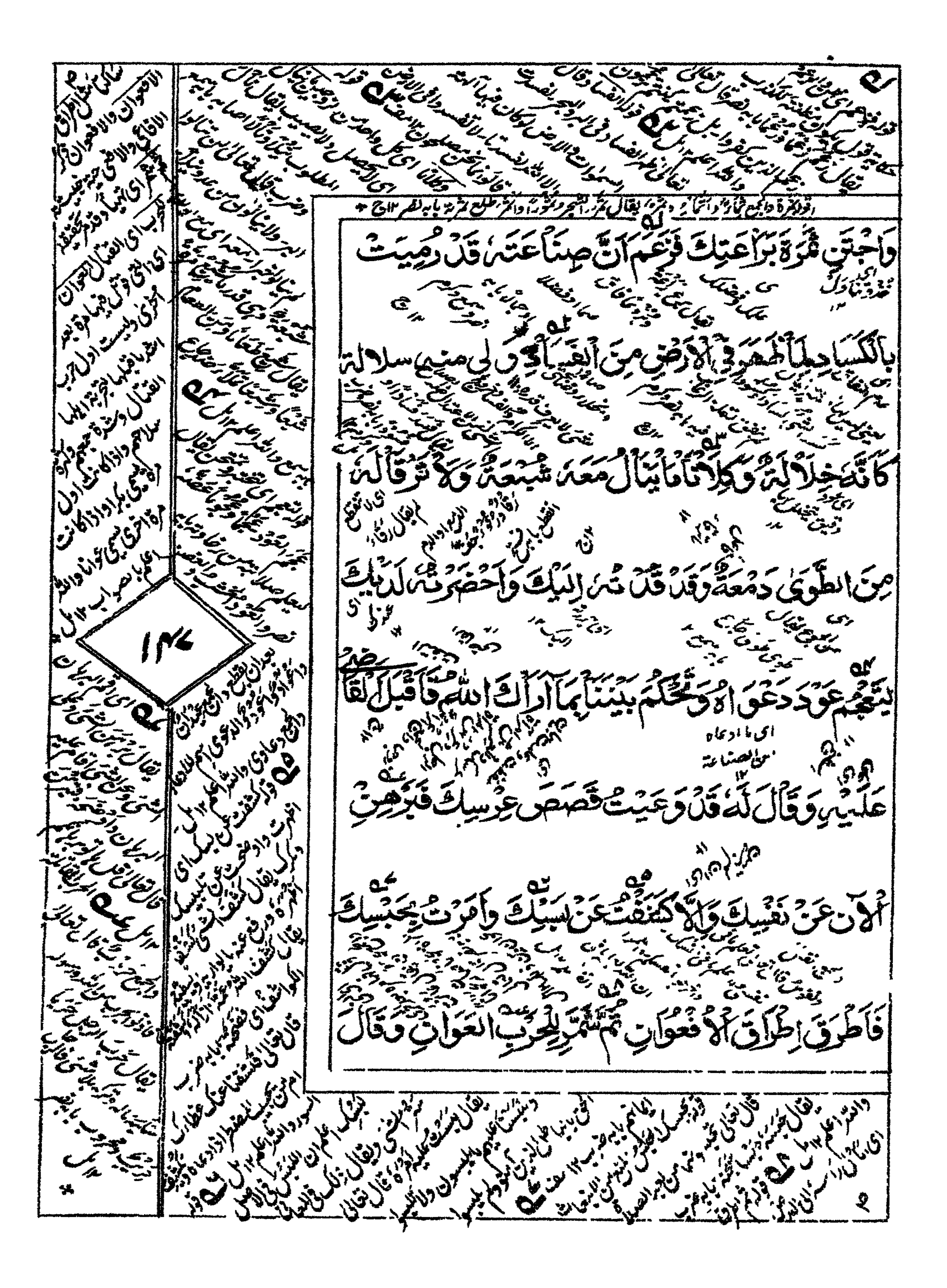
وزيّ وأثاث وريّ فما برح يبيعه في سوق الهضم

ويتلف ثمنه في الخضم والقضم الى أن مزّق مالي بأسره

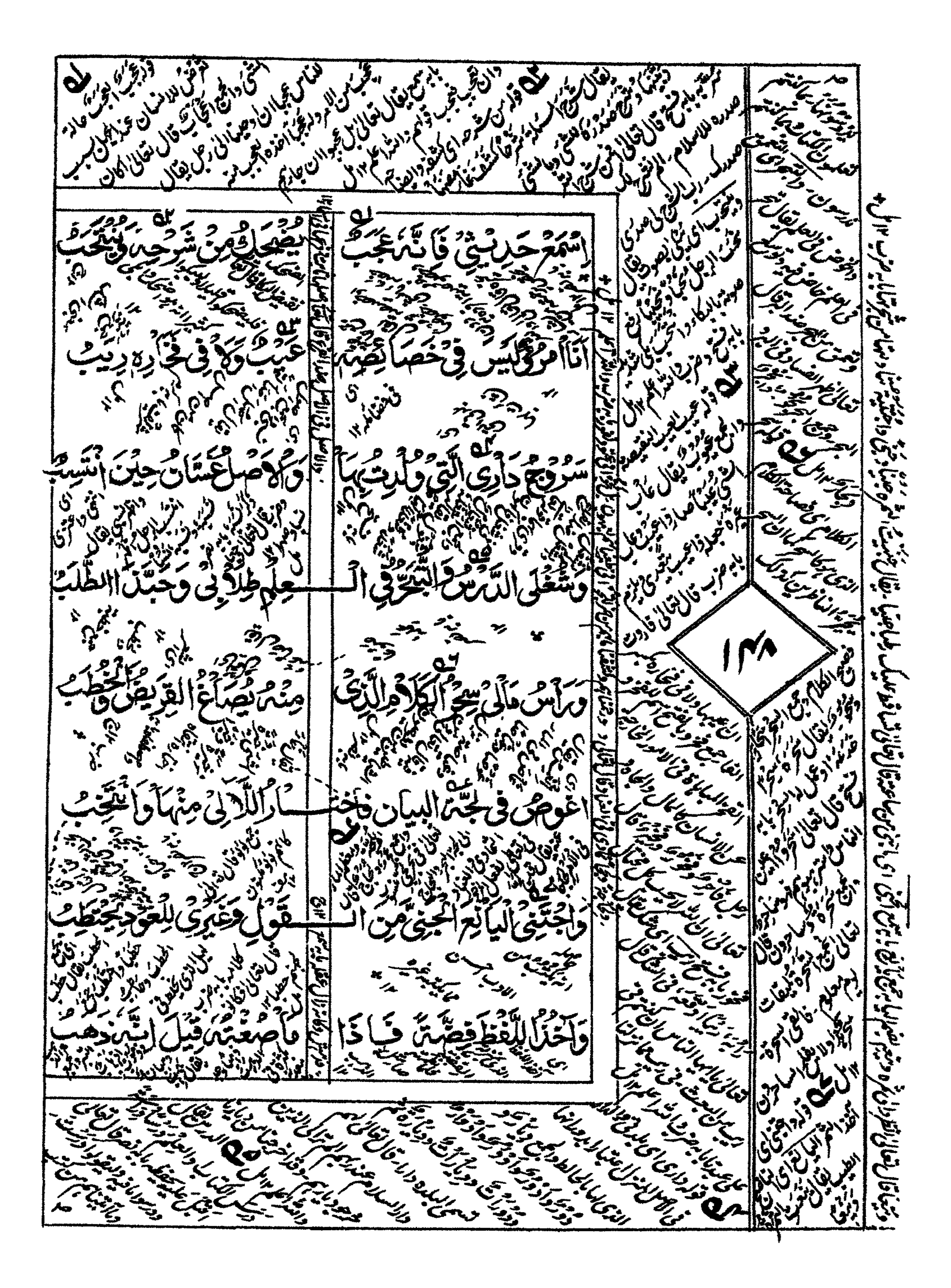
وأنفق مالي في عسره فلما أنساني طعم الراحة وغادر بيتي

أنقى من الراحة قلت له يا هذا انه لا مخبأ بعد بوس

ولا عطر بعد عروس فانهض للاكتساب بصنعة يديك



واجتني ثمرة براعتك فزعم أن صناعته قد رميت
بالكساد لما لهم في الأرض من أنفياء وأن لي منه سلالة
كأنها خلالة وكلانا ما ينال معه شبعة ولا ترقأ له
من الطوى دمعة وقد قدته إليك وأحضرته لديك
ليفض عود دعواه ويحكم بيننا بما أراك الله فأقبل القاضي
عليه وقال له قد وعيت قصص عرسك فبرهن
الآن عن نفسك وإلا كشفت عن لبسك وأمرت بحبسك
فأطرق إطراق الأفعوان ثم شمر للحرب العوان وقال



١٤٨

اسمع حديثي فإنه عجب يضحك من شرحه وينتحب

أنا امرؤ ليس في خصائصه عيب ولا في فخاره ريب

سروج داري التي ولدت بها والأصل غسان حين أنتسب

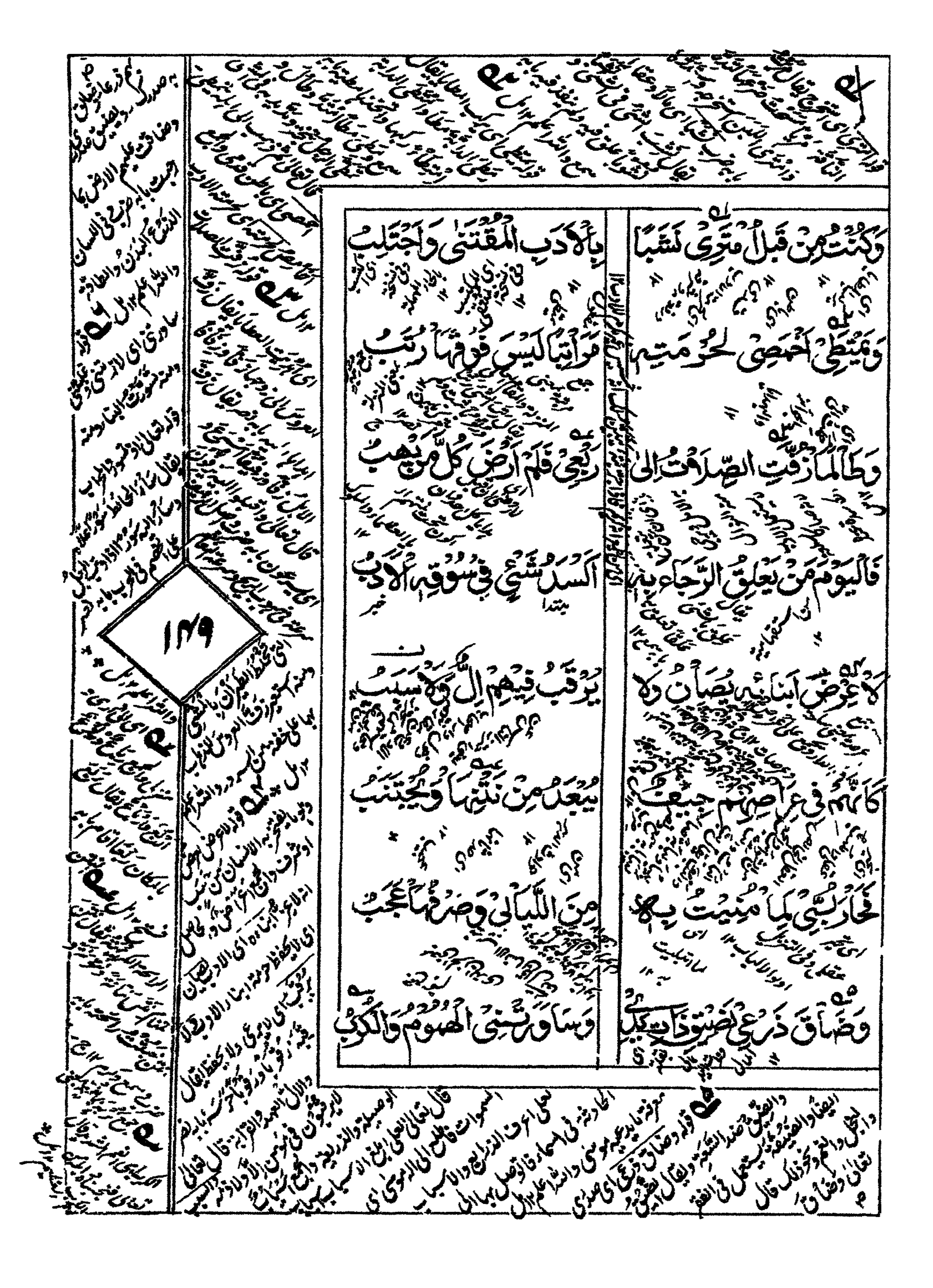
وشغلي الدرس والتبحر في الـ ـعلم طلابي وحبذا الطلب

ورأس مالي سحر الكلام الذي منه يصاغ القريض والخطب

أغوص في لجة البيان فأختـ ـار اللآلي منها وأنتخب

وأجتني اليانع الجني من الـ ـقول وغيري للعود يحتطب

وآخذ اللفظ فضة فإذا ما صغته قيل إنه ذهب



وَكُنتُ مِن قَبلُ مُتري لَشَبًا ... بِالأدبِ المُقتنى وَاجتلِبُ

وَمُمتطي أخمصي لِحُرمتهِ ... مَراتبًا لَيسَ فَوقها رُتَبُ

وَطالما زُفّتِ الصِّلاتُ إلى ... رَبعي فَلَم أرضَ كُلَّ مَوهِبُ

فَاليومَ مَن يَعلَقُ الرَّجاءُ بِهِ ... أكسدُ شيءٍ في سُوقِهِ الأدبُ

لا عِرضُ أبنائِهِ يُصانُ وَلا ... يُرقَبُ فيهِم إلٌّ وَلا نَسَبُ

كأنَّهُم في عِراصِهِم جِيَفٌ ... يُبعَدُ مِن نَتنِها وَيُجتنَبُ

فَحارَ لُبّي لِما مُنيتُ بِهِ ... مِنَ اللّيالي وَصَرفِها عَجَبُ

وَضاقَ ذَرعي لِضيقِ ذاتِ يَدي ... وَساوَرَتني الهُمومُ وَالكُرَبُ



وقادني دهري المليم إلى ... سلوك ما يستشينه الحسب

فبعت حتى لم يبق لي سبد ... ولا بتات إليه أنقلب

وادنت حتى أثقلت سالفتي ... بحمل دين من دونه العطب

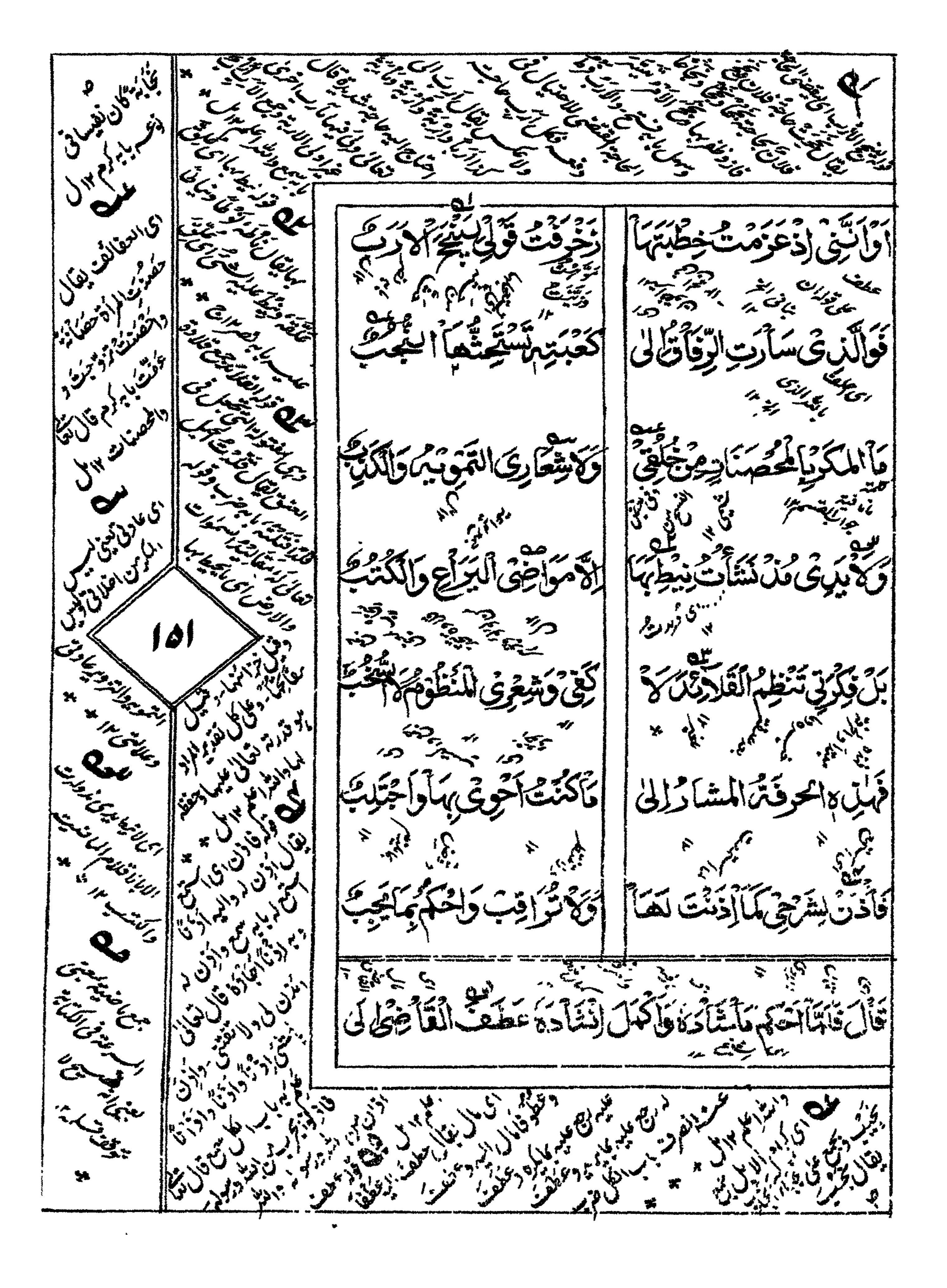
ثم طويت الحشى على سغب ... خمسا فلما أمضني السغب

لم أر إلا جهازها عرضا ... أجول في بيعه وأضطرب

فجلت فيه والنفس كارهة ... والعين عبرى والقلب مكتئب

وما تجاوزت إذ عبثت به ... حد التراضي فيجب الغضب

فإن يكن غاظها توهمها ... أن بناني بالنظم تكتسب



أَوَ أَنَّنِي إِذْ عَزَمْتُ خِطْبَتَهَا ... زَخْرَفْتُ قَوْلِي بِبَهْرَجِ الأَدَبِ

فَوَالَّذِي سَارَتِ الرِّفَاقُ إِلَى ... كَعْبَتِهِ تَسْتَحِثُّهَا النُّجُبُ

مَا الْمَكْرُ بِالْمُحْصَنَاتِ مِنْ خُلُقِي ... وَلَا شِعَارِي التَّمْوِيهُ وَالْكَذِبُ

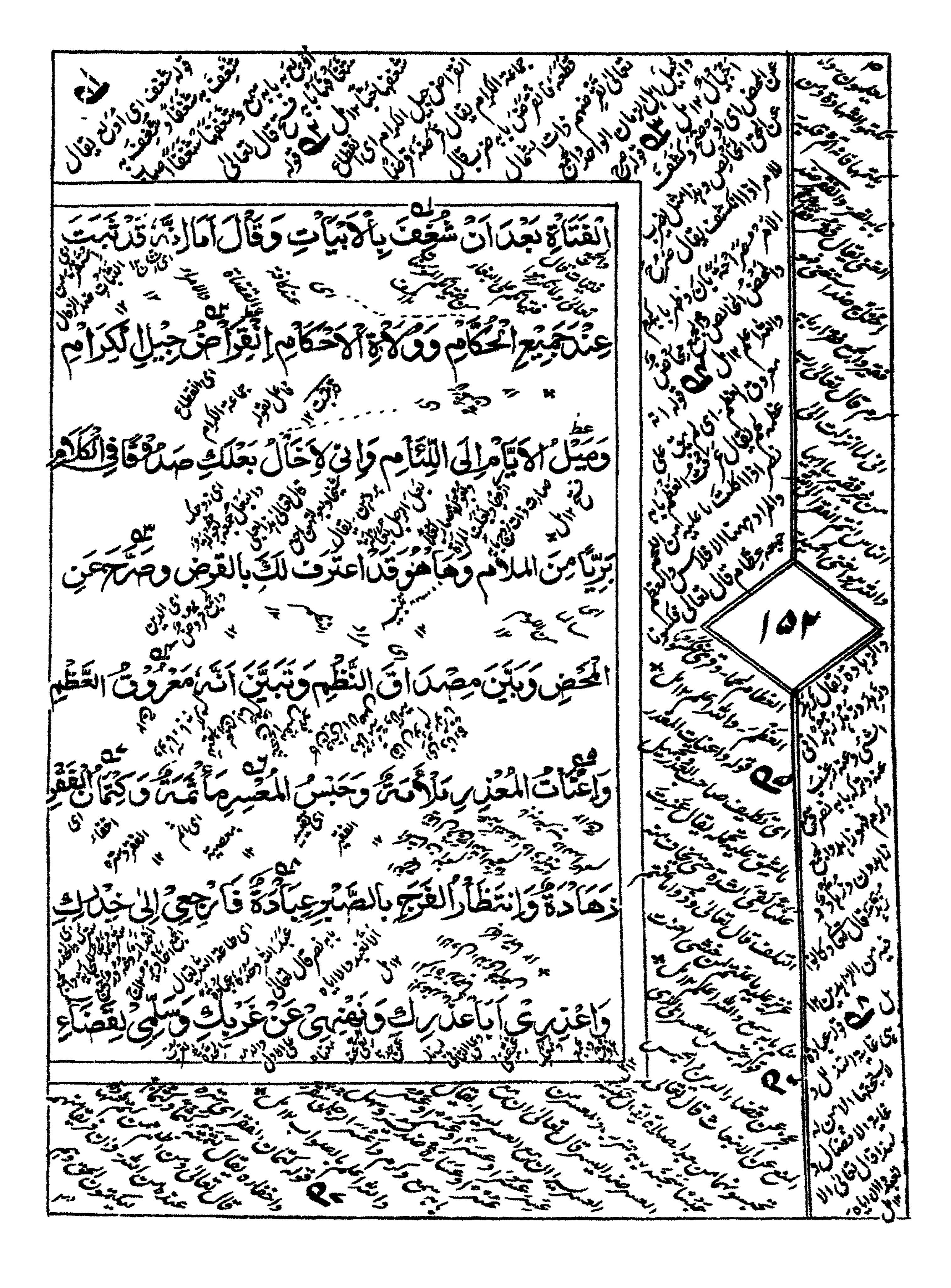
وَلَا يَدِي مُذْ نَشَأْتُ نِيطَ بِهَا ... إِلَّا مَوَاضِي الْيَرَاعِ وَالْكُتُبُ

بَلْ فِكْرَتِي تَنْظِمُ الْقَلَائِدَ لَا ... كَفِّي وَشِعْرِي الْمَنْظُومُ لَا السُّخُبُ

فَهَذِهِ الْحِرْفَةُ الْمُشَارُ إِلَى ... مَا كُنْتُ أَحْوِي بِهَا وَأَجْتَلِبُ

فَأْذَنْ بِشَرْحِي لِمَا أَذِنْتُ لَهَا ... وَلَا تُرَاقِبْ وَاحْكُمْ بِمَا يَجِبُ

قَالَ فَلَمَّا أَحْكَمَ مَا شَادَهُ وَأَكْمَلَ إِنْشَادَهُ عَطَفَ الْقَاضِي إِلَى



الفتاة بعد ان شغف بالابيات وقال امارة قد ثبتت

عند جميع الحكام وولاة الاحكام انقراض جيل الكرام

وميل الايام الى اللئام واني لاخال بعلك صدوقا في الكلام

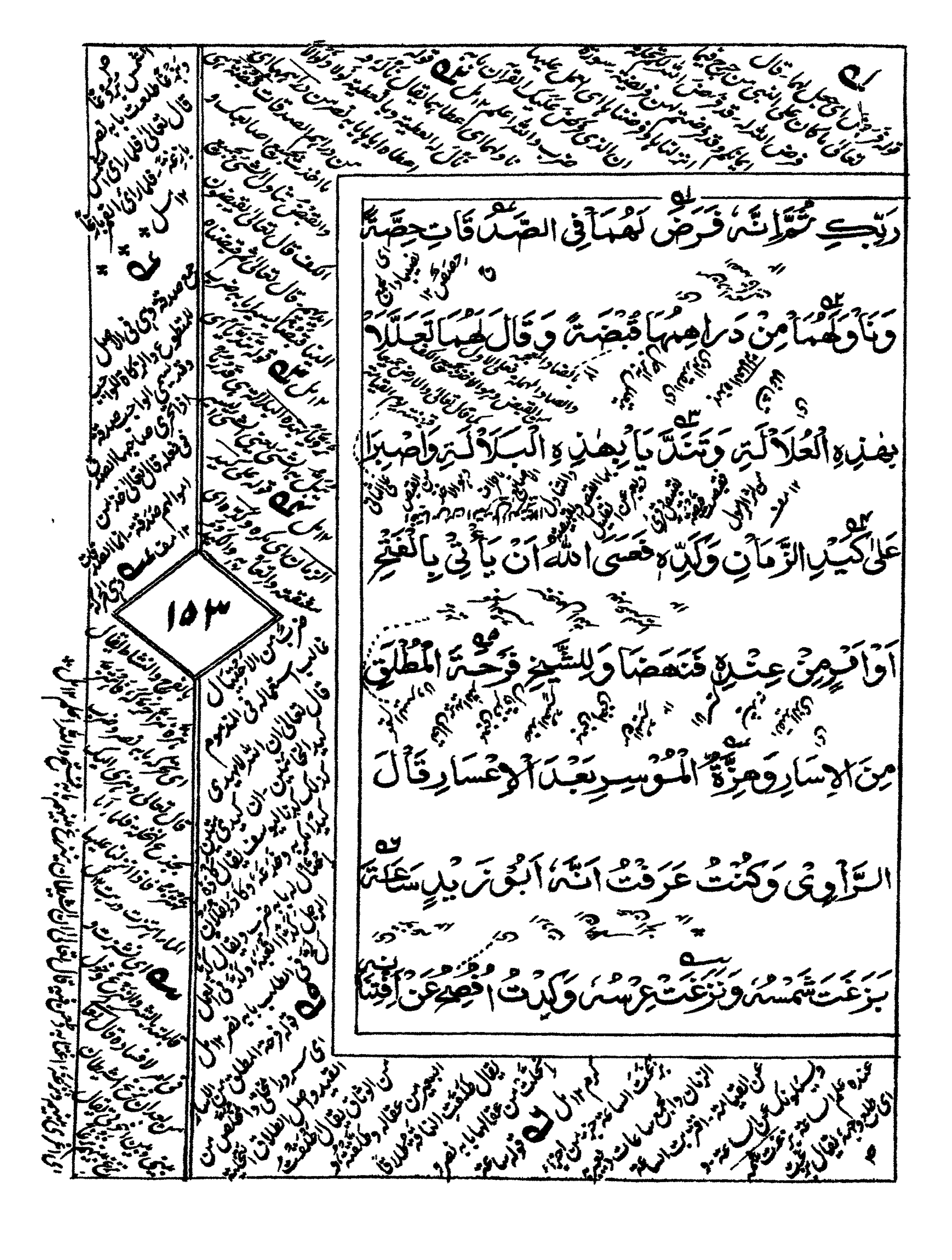
بريا من الملام وها هو قد اعترف لك بالقرض وصرح عن

المحض وبين مصداق النظم وتبين انه معروق العظم

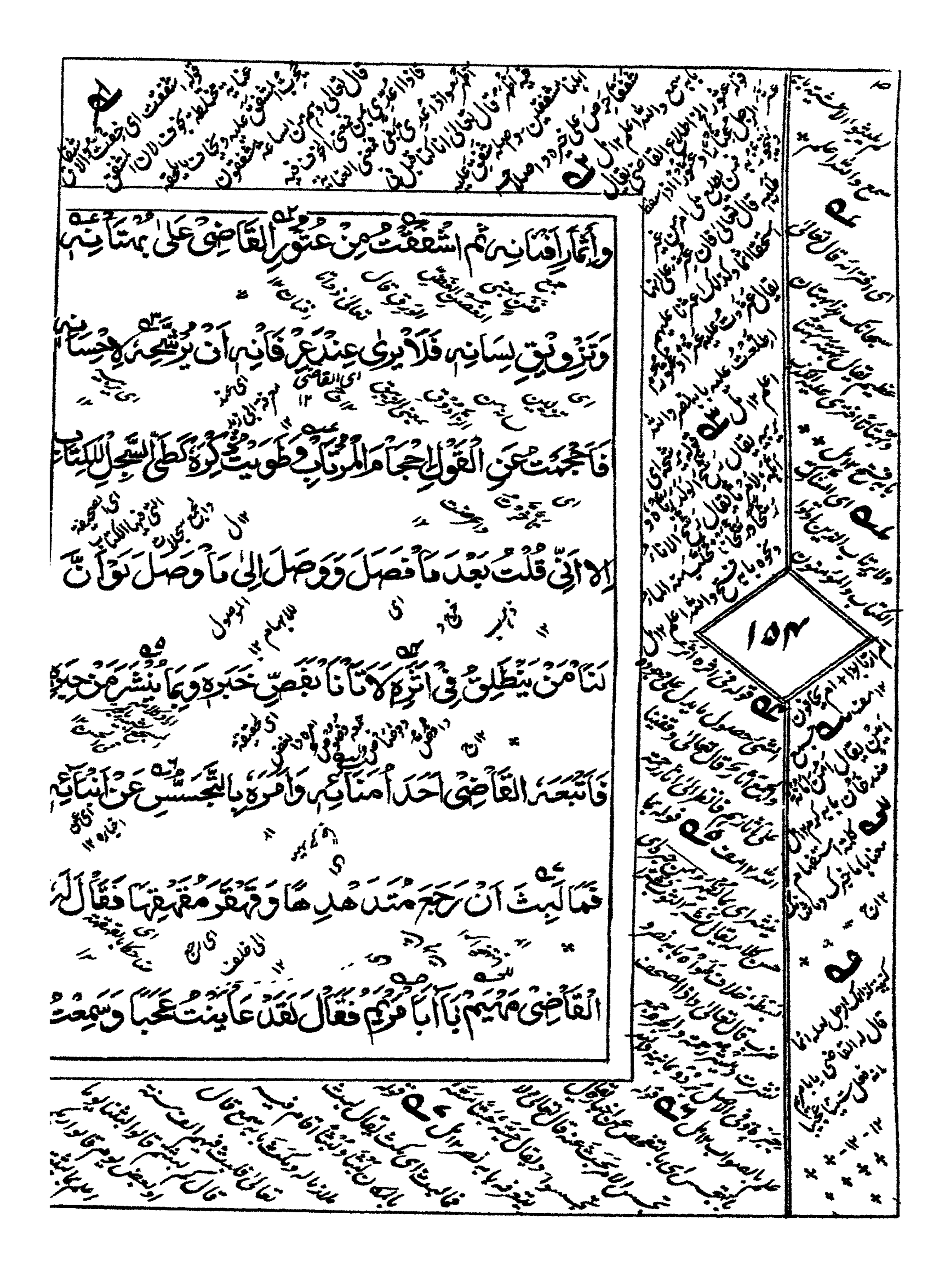
واعنات المعذر ملامة وحبس المعسر مأثمة وكتمان الفقر

زهادة وانتظار الفرج بالصبر عبادة فارجعي الى خدرك

واعذري اباعذرك ونهنهي عن غربك وسلمي لقضاء



رَبِّكَ ثُمَّ إِنَّهُ فَرَضَ لَهُمَا فِي الصَّدَقَاتِ حِصَّةً
وَنَاوَلَهُمَا مِنْ دَرَاهِمِهَا قُبْضَةً وَقَالَ لَهُمَا تَعَلَّلَا
بِهٰذِهِ الْعُلَالَةِ وَتَنَدَّيَا بِهٰذِهِ الْبُلَالَةِ وَاصْبِرَا
عَلَى كَيْدِ الزَّمَانِ وَكَدِّهِ فَعَسَى اللّٰهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ
أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ فَنَهَضَا وَلِلشَّيْخِ فَرْحَةُ الْمُطْلَقِ
مِنَ الْإِسَارِ وَهِزَّةُ الْمُوسِرِ بَعْدَ الْإِعْسَارِ قَالَ
الرَّاوِي وَكُنْتُ عَرَفْتُ أَنَّهُ أَبُو زَيْدٍ سَاعَةَ
بَزَغَتْ شَمْسُهُ وَنَزَغَتْ عِرْسُهُ وَكِدْتُ أُفْصِحُ عَنْ أَفْتَنَانِهِ



وأثمار أفنانه ثمّ أشفقتُ من عثور القاضي على بهتانه

وتزويق لسانه فلا يرى عند عرفانه أن يرشّحه لإحسانه

فأجممتُ عن القول إجمام المرتاب وطويتُ ذكره كطيّ السجلّ للكتاب

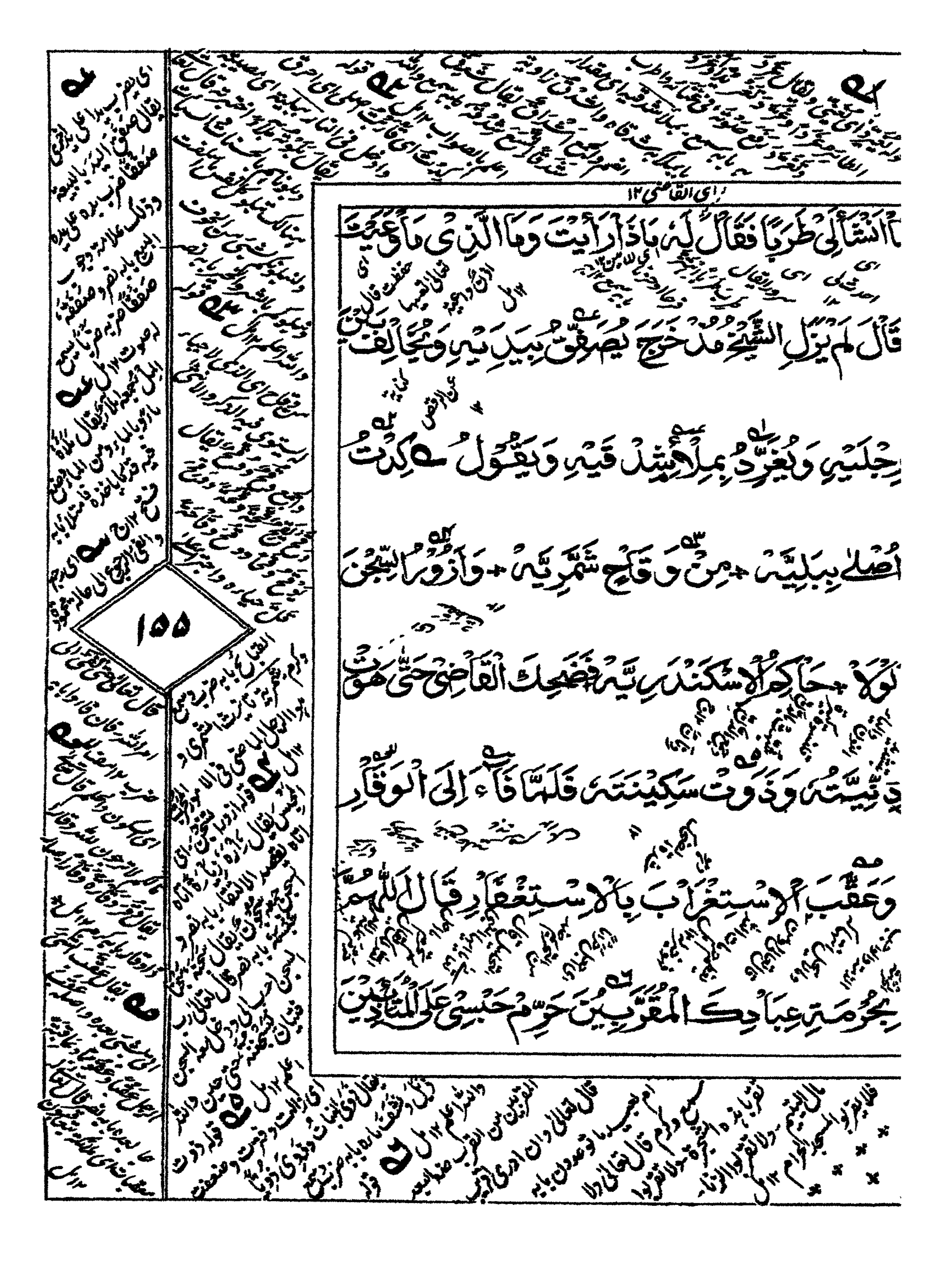
إلّا أنّي قلتُ بعد ما فصل ووصل إلى ما وصل لو أنّ

لنا من ينطلق في أثره لأتانا بقصّ خبره وبما ينشر من حبره

فأتبعه القاضي أحد أمنائه وأمره بالتجسّس عن أنبائه

فما لبث أن رجع متدهدهًا وقهقر مقهقهًا فقال له

القاضي مهيم يا أبا مريم فقال لقد عاينتُ عجبًا وسمعتُ



اي القاضي ١٢

ما انشأني طربًا فقال له ماذا رأيت وما الذي أوعيت

قال لم يزل الشيخ مذ خرج يصفق بيديه ويخالف بين

رجليه ويغرد بملء شدقيه ويقول كدت

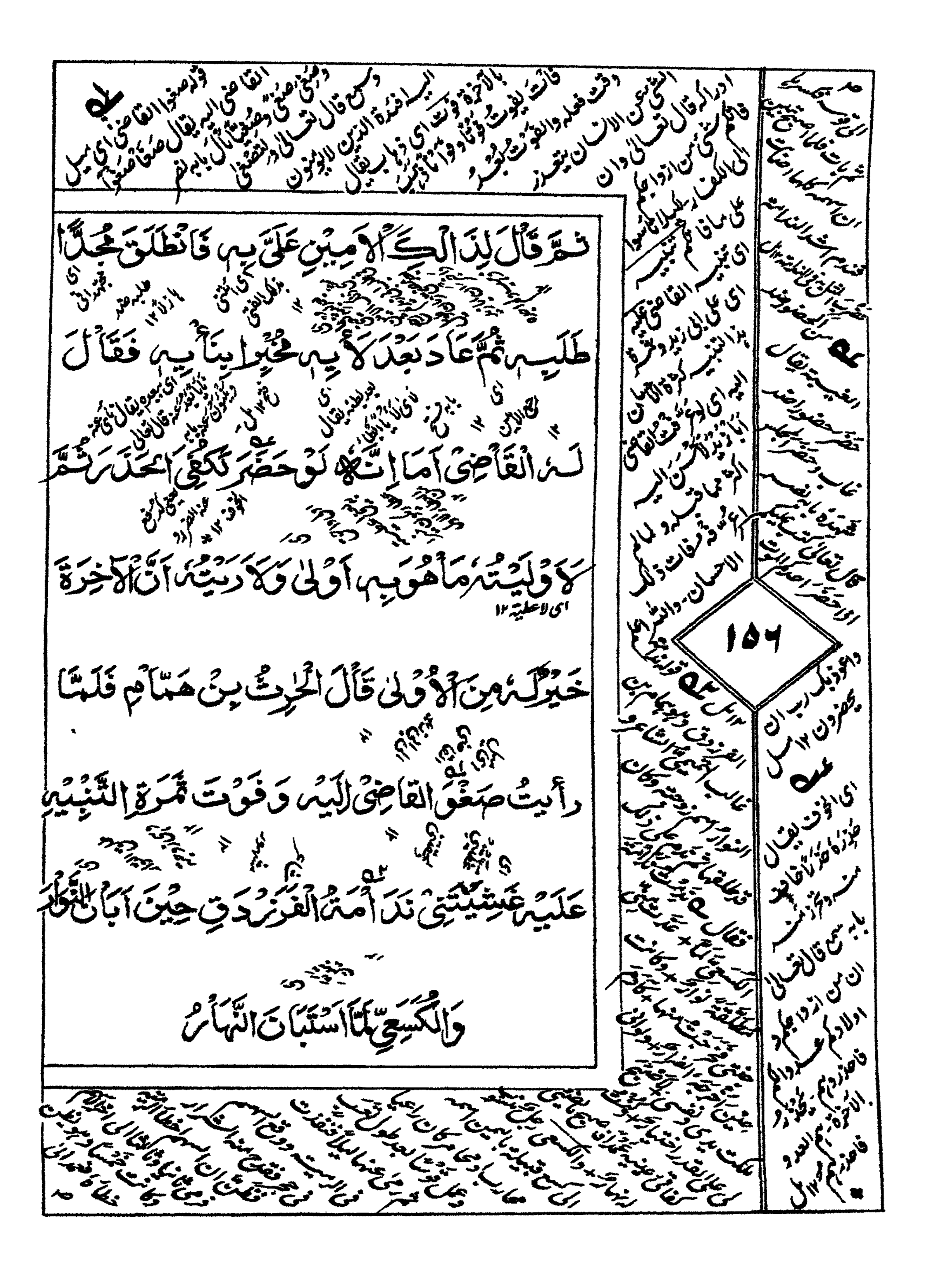
أصلى ببليه من وقاح شمريه وازور السجن

لولا حاكم الاسكندرية فضحك القاضي حتى هوت

دنيته وذوت سكينته فلما فاء الى الوقار

وعقب الاستغراب بالاستغفار قال اللهم

بحرمة عبادك المقربين حرم حبسي على المتأدبين



ثم قال لذلك الأمين على ربه فانطلق مجدّا

طلبه ثم عاد بعد لأيه مخبرا بنأيه فقال

له القاضي أما إنه لو حضر لكفي الحذر ثم

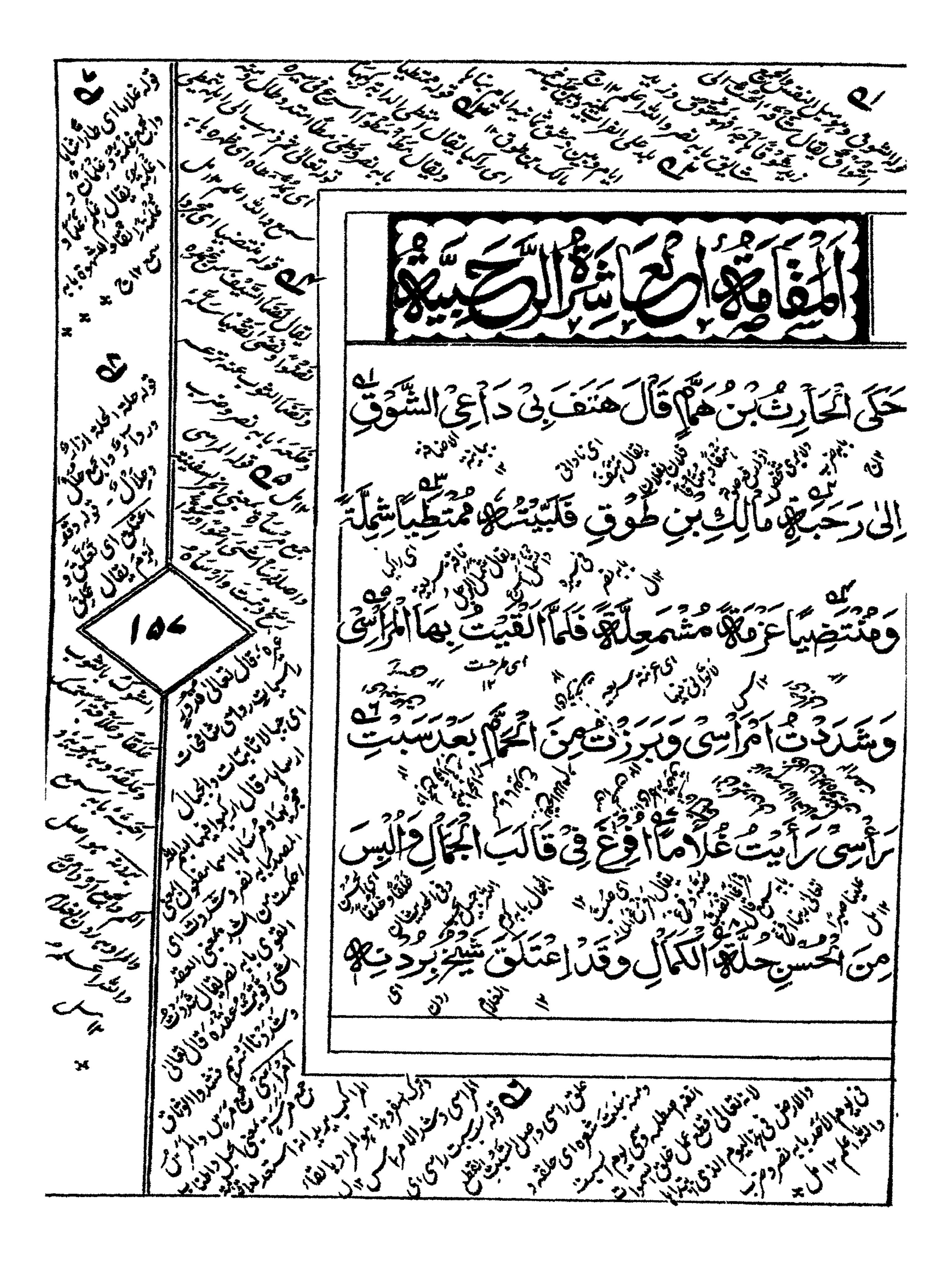
لأوليته ما هو به أولى ولأريته أن الآخرة

خير له من الأولى قال الحارث بن همام فلما

رأيت صغو القاضي إليه وفوت ثمرة التنبيه

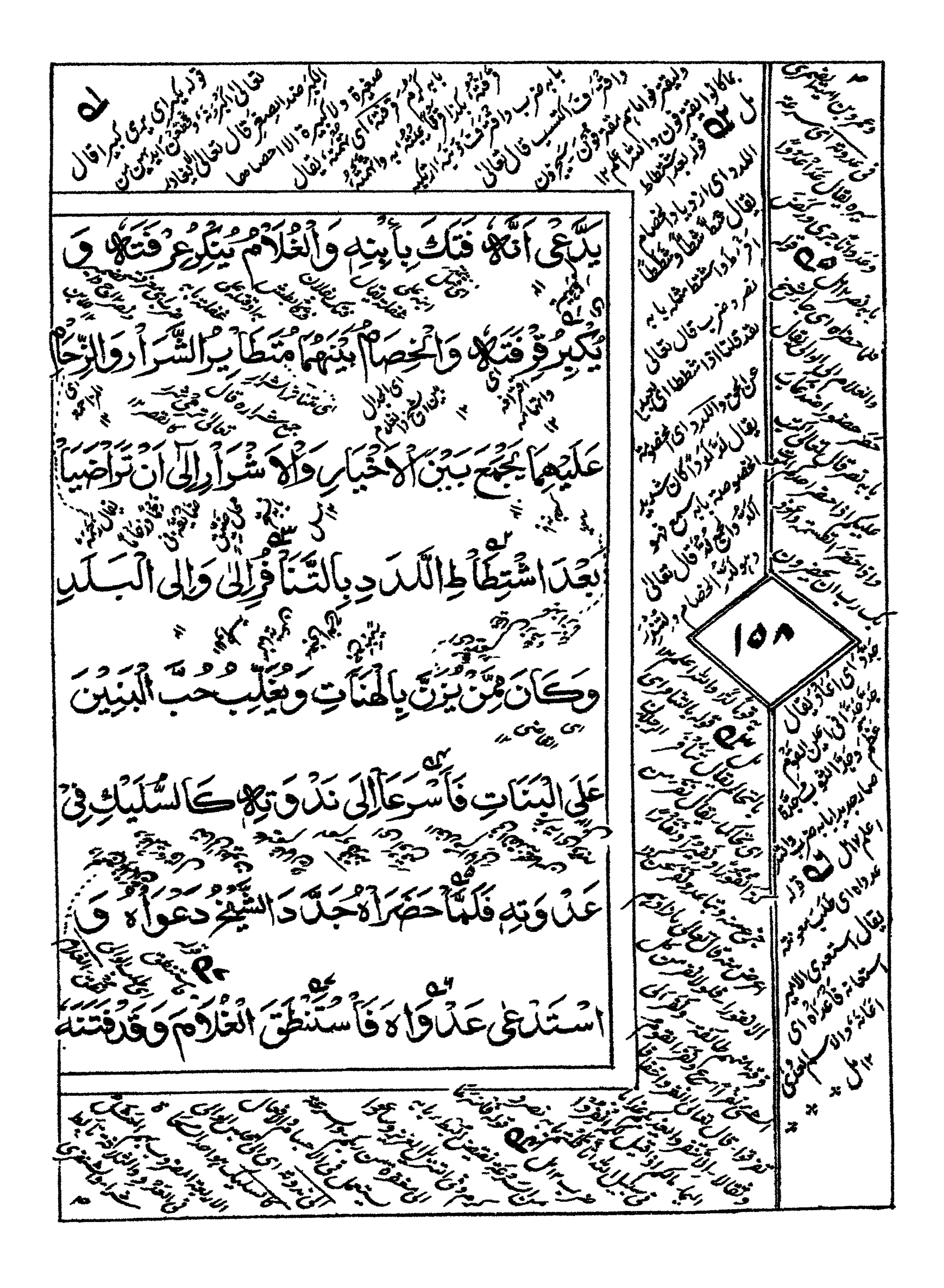
عليه غشيتني ندامة الفرزدق حين أبان النوار

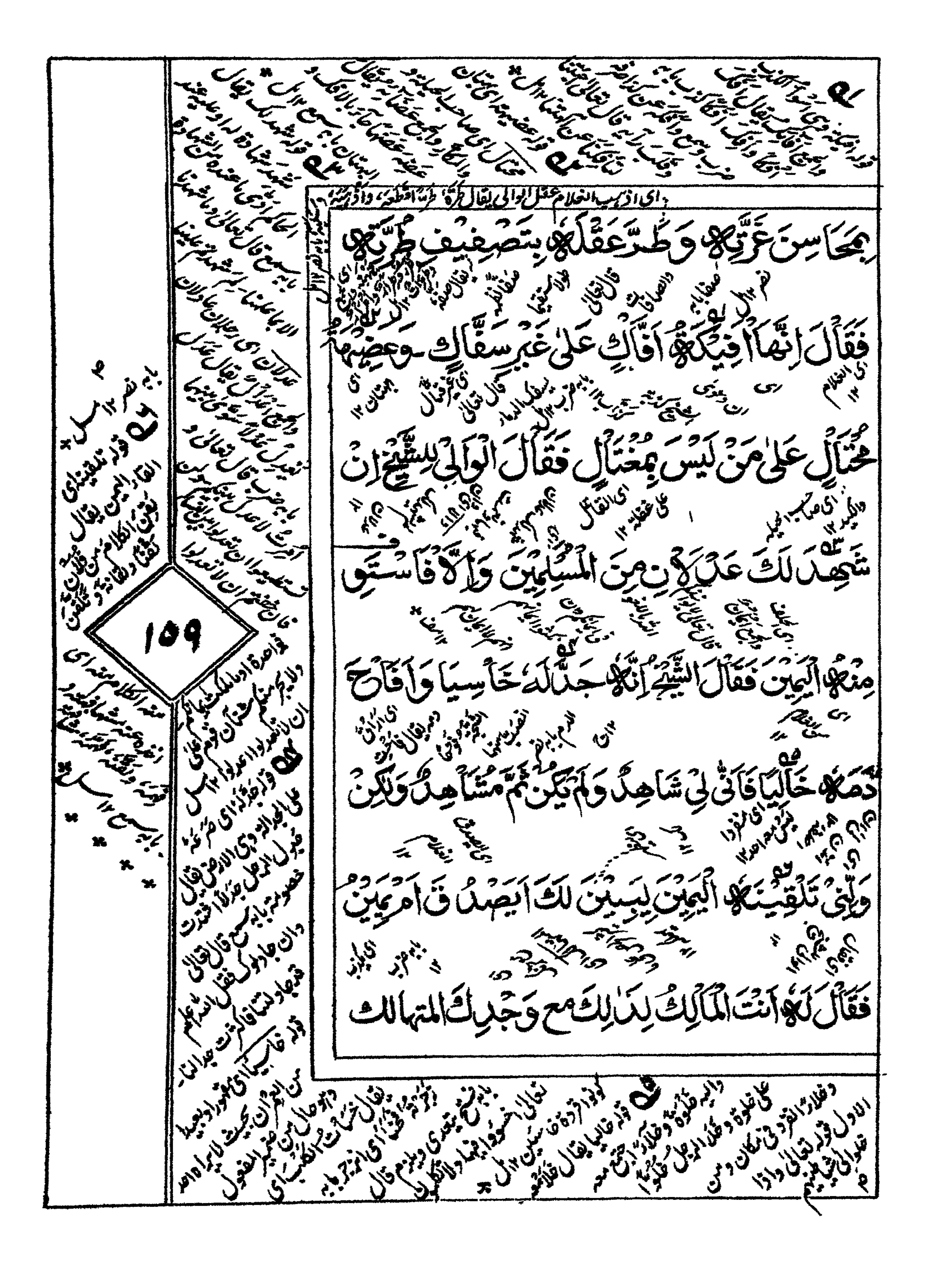
والكسعي لما استبان النهار



المقامة الرابعة عشرة الرحبية

حكى الحارث بن همام قال هتف بي داعي الشوق
الى رحبة مالك بن طوق فلبيته ممتطيا شملة
ومنتضيا عزمة مشمعلة فلما ألقيت بها المراسي
وشددت أمراسي وبرزت من الحمام بعد سبت
رأسي رأيت غلاما أفرغ في قالب الجمال وألبس
من الحسن حلة الكمال وقد اعتلق شيخ بردنه


يدعي انه فتك بابنه والغلام ينكر عرفته و
يكبر قرفته والخصام بينهما متطاير الشرار والزحام
عليهما يجمع بين الاخيار والاشرار الى ان تراضيا
بعد اشتطاط اللدد بالتنافر الى والي البلد
وكان ممن يزن بالهنات ويغلب حب البنين
على البنات فاسرعا الى ندوته كالسليك في
عدوته فلما احضراه جدد الشيخ دعواه و
استدعى عدواه فاستنطق الغلام وقد فتنه



بمحاسن غرته وطرّ عقله بتصحيف طرته

فقال انها افيكة افاك على غير سفاك وعضيهة

محتال على من ليس بمحتال فقال الوالي للشيخ ان

شهد لك عدلان من المسلمين والّا فاستوف

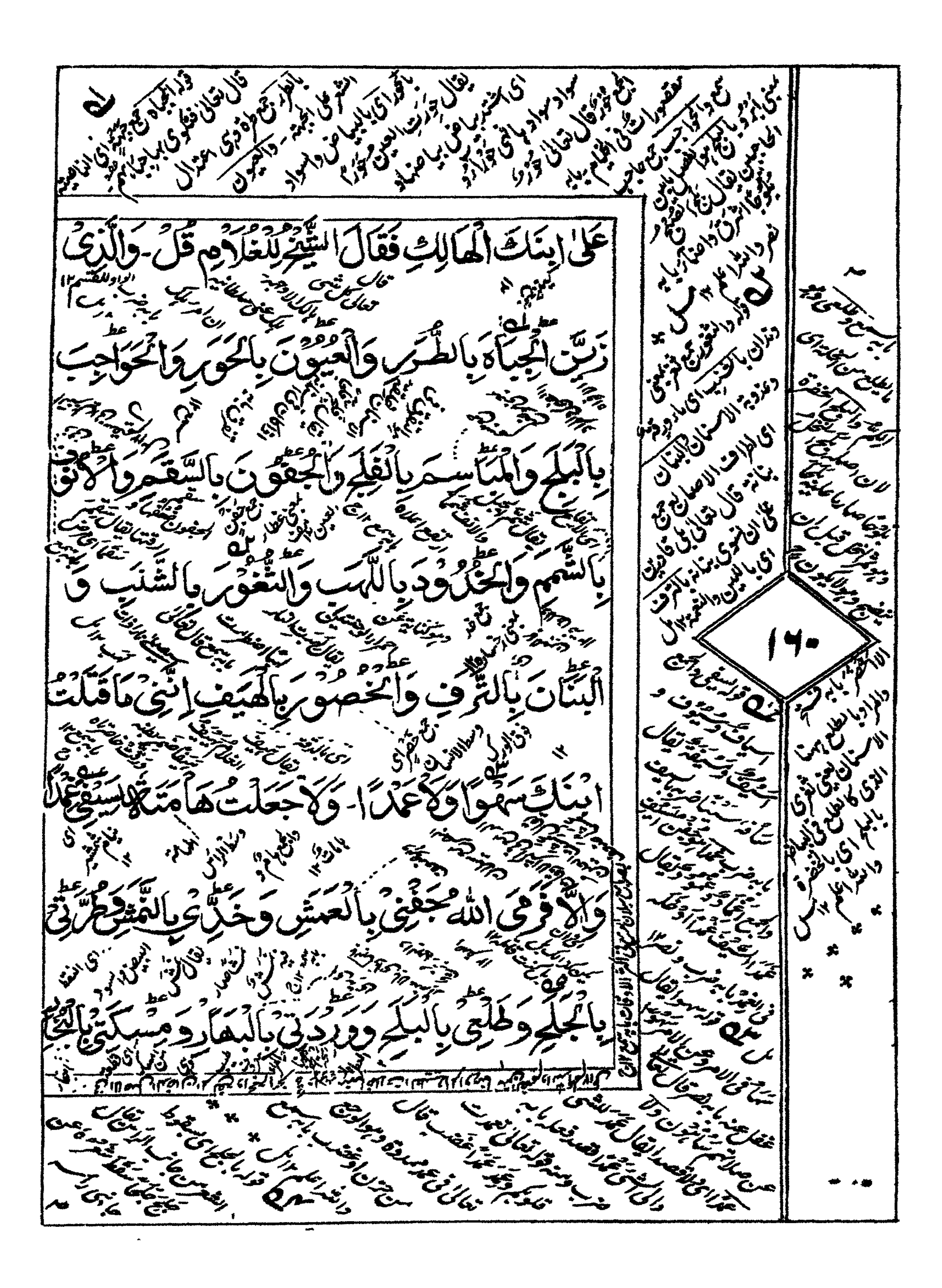
منه اليمين فقال الشيخ انه جدله خاسيا وافاح

دمه خاليا فانّى لي شاهد ولم يكن ثمّ مشاهد ولكن

ولّني تلقينه اليمين ليبين لك ايصدق ام يمين

فقال له انت المالك لذلك مع وجدك المتهالك

١٥٩



على ابنك الهالك فقال الشيخ للغلام قل - والذي

زين الجباه بالطرر والعيون بالحور والحواجب

بالبلج والمباسم بالفلج والجفون بالسقم والانوف

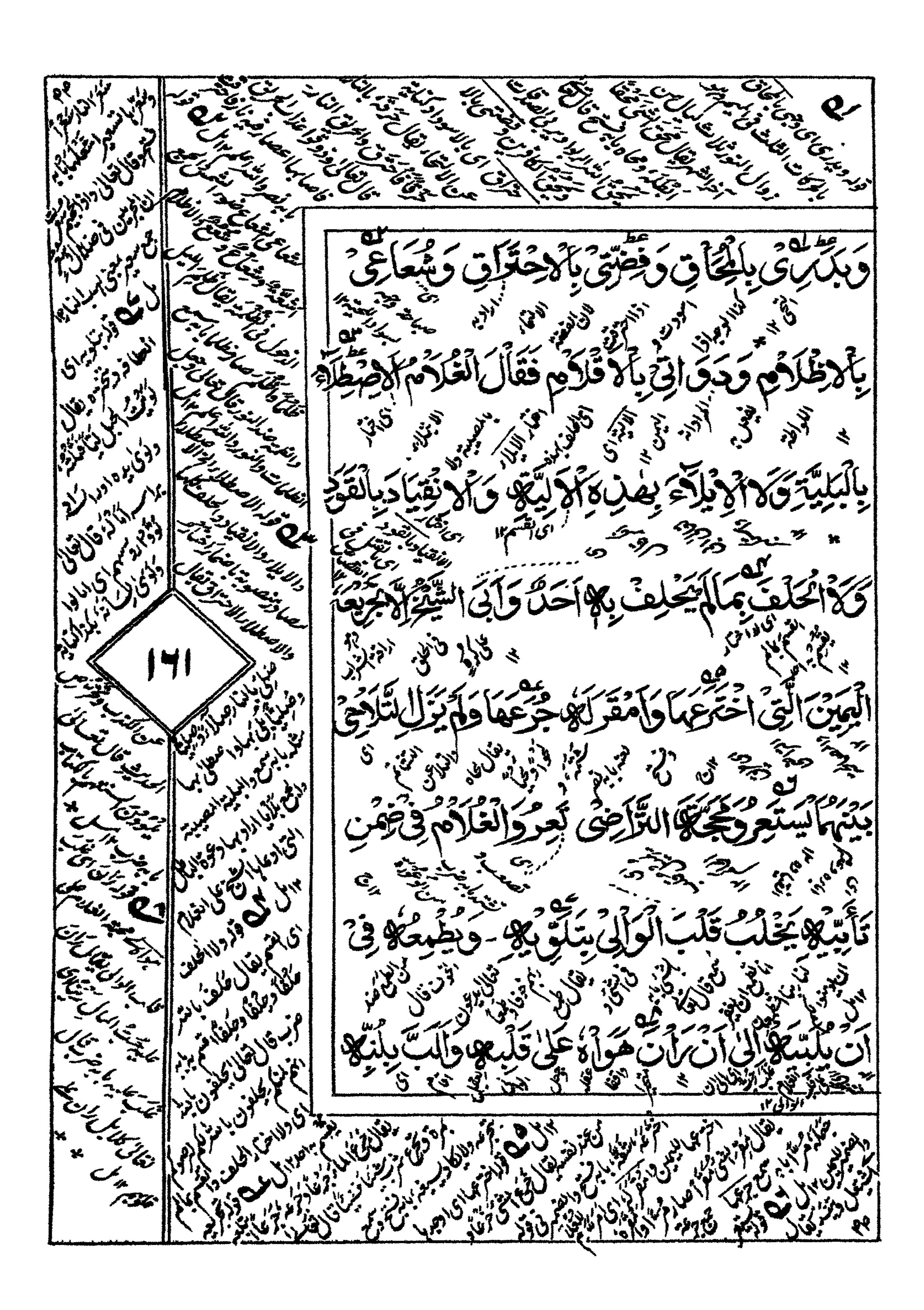
بالشمم والخدود باللهب والثغور بالشنب و

البنان بالترف والخصور بالهيف انني ما قتلت

ابنك سهوا ولا عمدا - ولا جعلت هامته لسيفي غمدا

والا فرماني الله بالعمش وخدي بالنمش وطرتي

بالجلح وطلعي بالبلح ووردتي بالبهار ومسكتي بالبخار



وَبَدْرِي بِالْمُحَاقِ وَفِضَّتِي بِالْاِحْتِرَاقِ وَشُعَاعِي

بِالْاِظْلَامِ وَدَوَاتِي بِالْاَقْلَامِ فَقَالَ الْغُلَامُ الْاِصْطِلَاءُ

بِالْبَلِيَّةِ وَلَا الْاِيلَاءُ بِهٰذِهِ الْاَلِيَّةِ وَالْاِنْقِيَادُ بِالْقَوَدِ

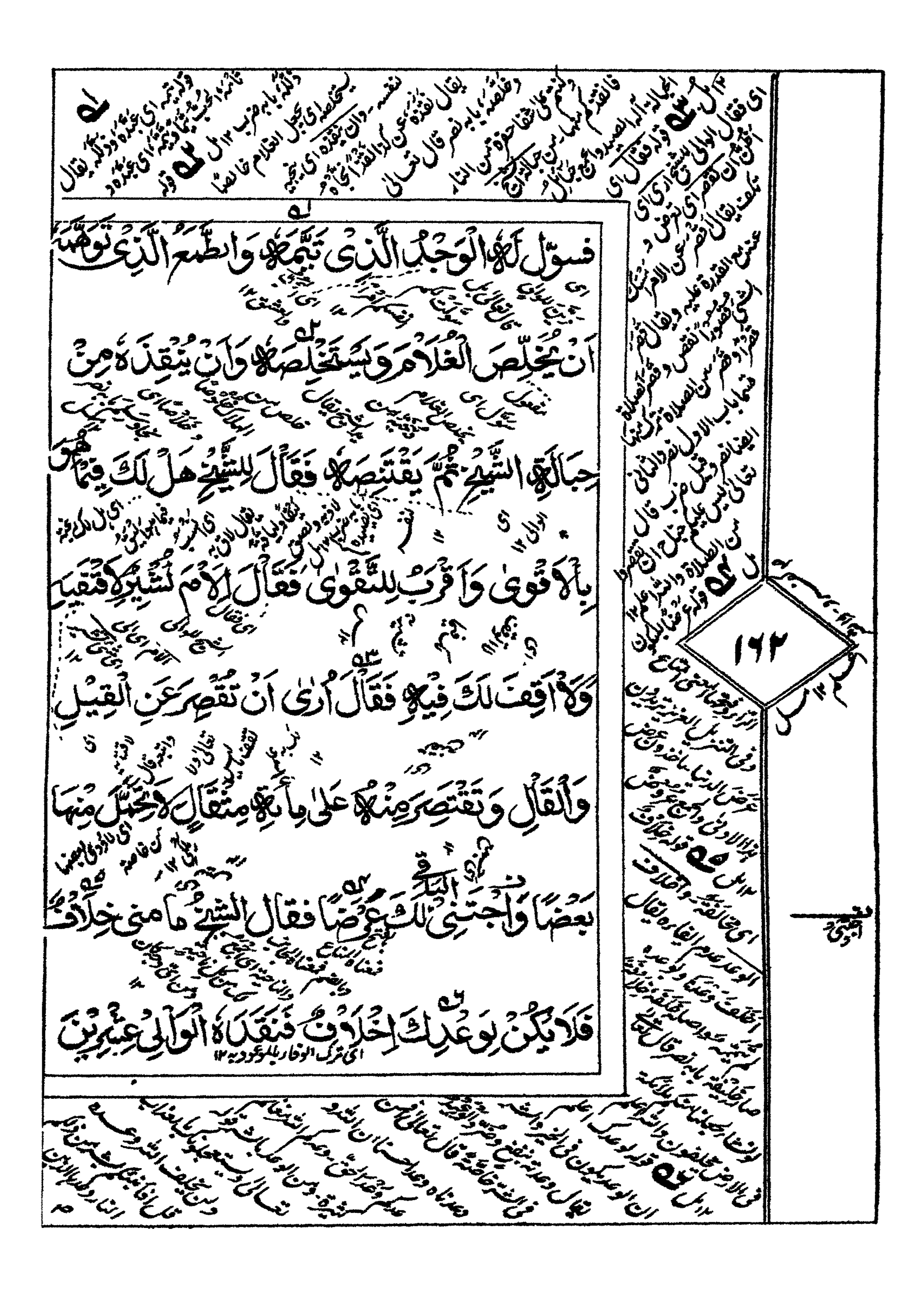
وَلَا الْحَلْفُ بِمَا لَمْ يَحْلِفْ بِهٖ اَحَدٌ وَاَبَى الشَّيْخُ اِلَّا جَرْعَهٗ

الْيَمِيْنَ الَّتِيْ اخْتَرَعَهَا وَاَمْقَرَ لَهٗ جَرْعَهَا وَلَمْ يَزَلِ التَّلَاحِيْ

بَيْنَهُمَا يَسْتَعِرُ وَمَحَجَّةُ التَّرَاضِيْ تَعِرُ وَالْغُلَامُ فِيْ ضِمْنِ

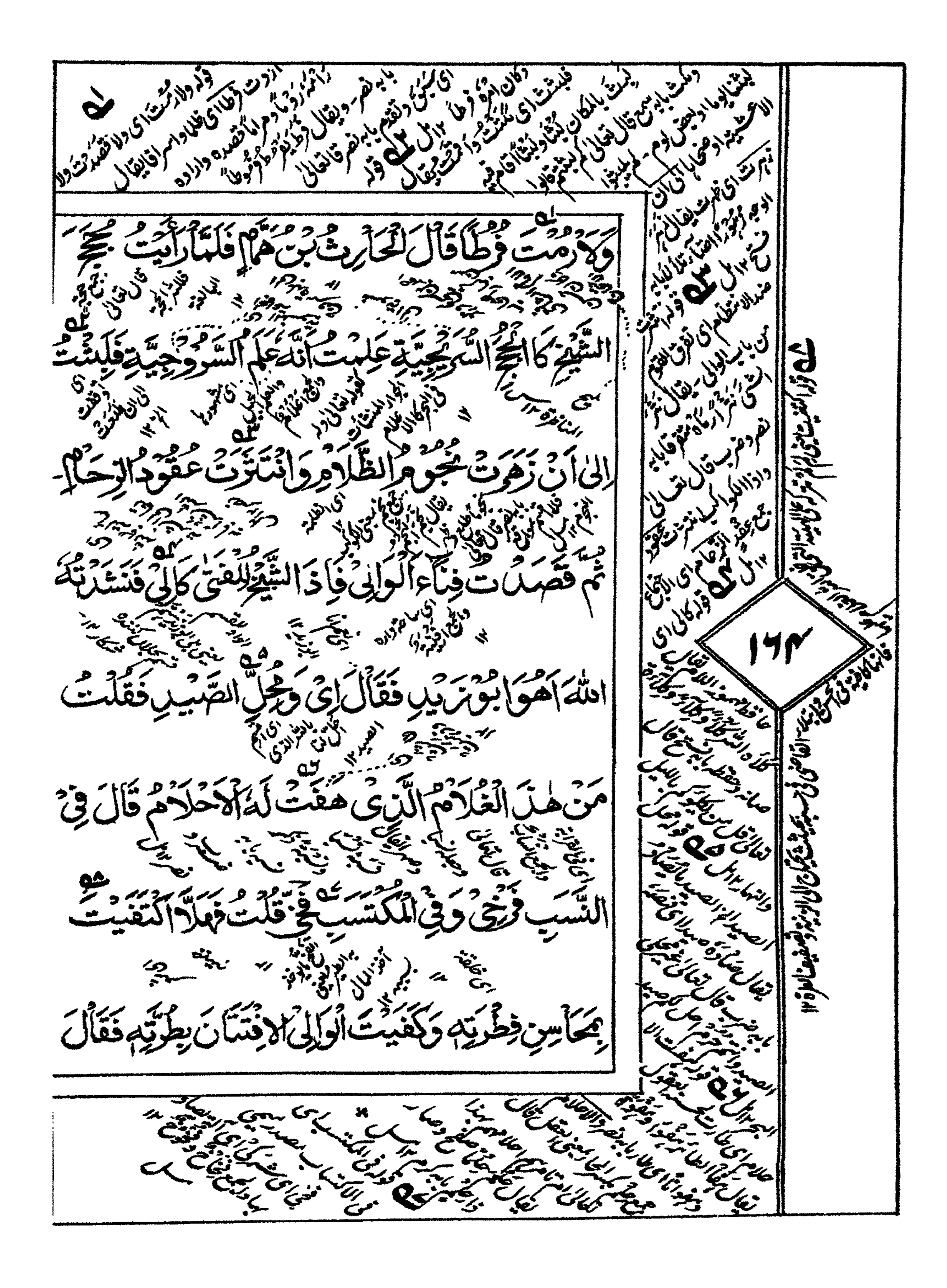
تَاَبِّيْهِ يَخْلُبُ قَلْبَ الْوَالِيْ بِتَلَوِّيْهِ وَيُطْمِعُهٗ فِيْ

اَنْ يَلْبَسَهٗ اِلٰى اَنْ رَانَ هَوَاهُ عَلٰى قَلْبِهٖ وَاَلَبَّ بِلُبِّهٖ



فسوّل له الوجد الذي تيمه والطمع الذي توهمه
ان يخلّص الغلام ويستخلصه وان ينقذه من
حبالة الشيخ ثم يقتنصه فقال للشيخ هل لك فيما هو
بالاقوى واقرب للتقوى فقال الامَ تشير لاقتفي
ولا اقف لك فيه فقال ارى ان تقصر عن القيل
والقال وتقتصر منه على مائة مثقال لاحمل منها
بعضا واجتني لك البقية عرضا فقال الشيخ ما مني خلاف
فلا يكن بوعدك اخلاف فنقده الوالي عشرين

وَوَزَّعَ عَلَى وَزَعَتِهِ تَكْمِلَةَ خَمْسِينَ وَرِقَ ثَوْبِ
الْأَصِيلِ وَانْقَطَعَ لِأَجْلِهِ صَوْبُ التَّحْصِيلِ فَقَالَ
لَهُ خُذْ مَا رَاجَ وَدَعْ عَنْكَ اللَّجَاجَ وَعَلَيَّ فِي غَدٍ أَنْ
أَتَوَصَّلَ إِلَى أَنْ يَنِضَّ لَكَ الْبَاقِي وَيَتَحَصَّلَ فَقَالَ الشَّيْخُ
أَقْبَلُ مِنْكَ عَلَى أَنْ أُلَازِمَهُ لَيْلَتِي وَيَرْعَاهُ إِنْسَانُ
مُقْلَتِي حَتَّى إِذَا عَفَّى بَعْدَ إِسْفَارِ الصُّبْحِ مَا بَقِيَ مِنْ مَالِ
الصُّلْحِ تَخَلَّصَتْ قَائِبَةٌ مِنْ قُوبٍ وَبَرِئَ بَرَاءَةَ الذِّئْبِ مِنْ
دَمِ ابْنِ يَعْقُوبَ فَقَالَ لَهُ الْوَالِي مَا أَرَاكَ سُمْتَ شَطَطًا



وَلَا رُمْتُ فُرُطًا قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا رَأَيْتُ حُجَجَ
الشَّيْخِ كَالْحُجَجِ السُّرَيْجِيَّةِ عَلِمْتُ أَنَّهُ عَلَمُ السَّرُوجِيَّةِ فَلَبِثْتُ
إِلَى أَنْ زَهَرَتْ نُجُومُ الظَّلَامِ وَانْتَثَرَتْ عُقُودُ الزِّحَامِ
ثُمَّ قَصَدْتُ فِنَاءَ الْوَالِي فَإِذَا الشَّيْخُ الْمُفْتِي كَالِي فَنَشَدْتُهُ
اللّٰهَ أَهُوَ أَبُو زَيْدٍ فَقَالَ إِي وَمُحِلِّ الصَّيْدِ فَقُلْتُ
مَنْ هٰذَا الْغُلَامُ الَّذِي هَفَتْ لَهُ الْأَحْلَامُ قَالَ فِي
النَّسَبِ فَرْخِي وَفِي الْمُكْتَسَبِ فَخِّي قُلْتُ فَهَلَّا اكْتَفَيْتَ
بِمَحَاسِنِ فِطْرَتِهِ وَكُفِيتَ أَوْلَى الْاِفْتِتَانِ بِطُرَّتِهِ فَقَالَ

لو لم تُزِرْ جبهتَه السينُ لما اقتفشت الخمسين ثم

قال بت الليلة عندي لنطفئ نار الجوى ونديل

الهوى من النوى فقد اجمعت على ان انسل بسحرة

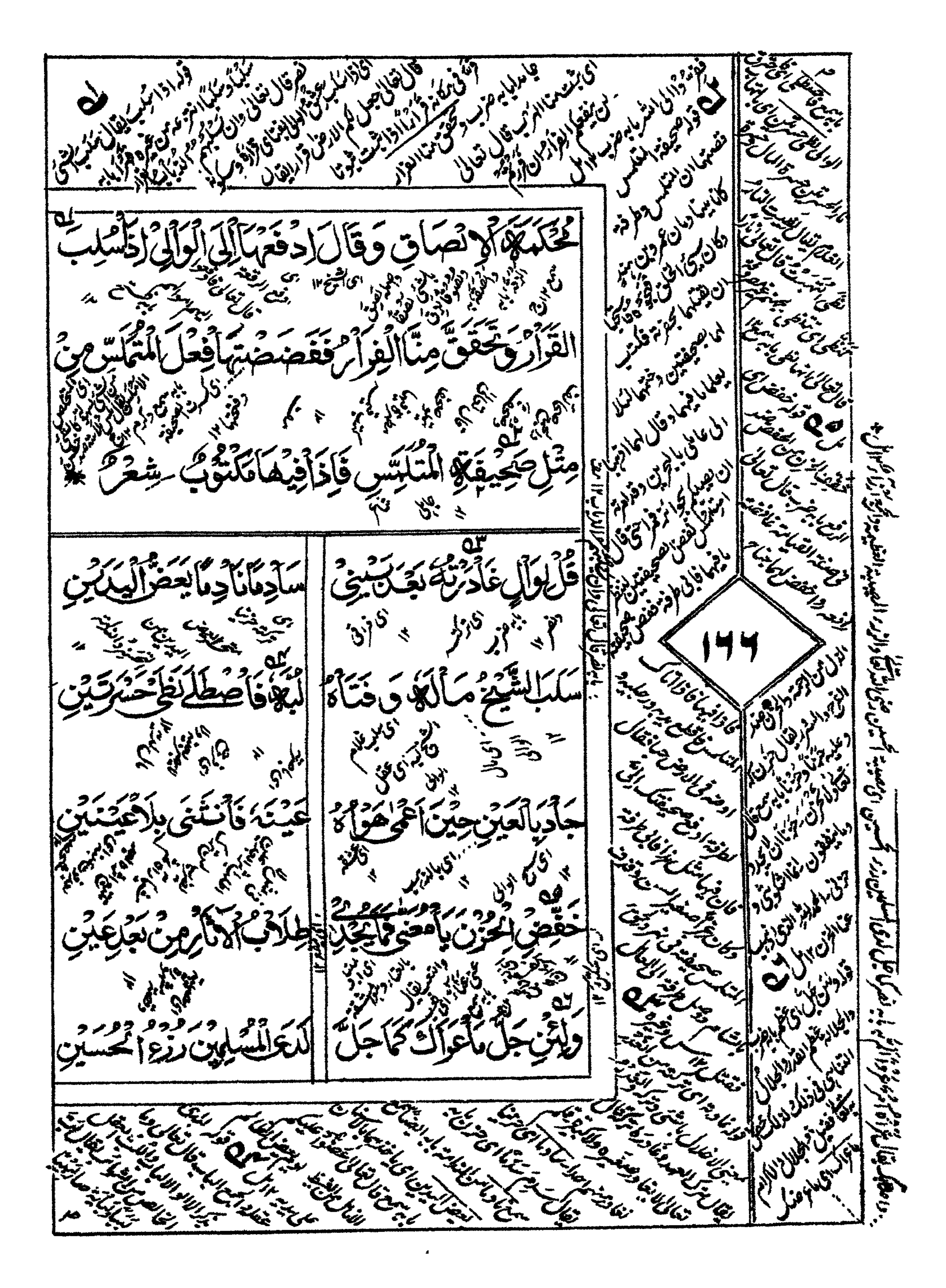
واصلي قلب الوالي نار حسرة قال فقضيت الليلة

معه في سمر آنق من حديقة زهر وخميلة شجر

حتى اذا لألأ الافق ذنب السرحان وآن انبلاج

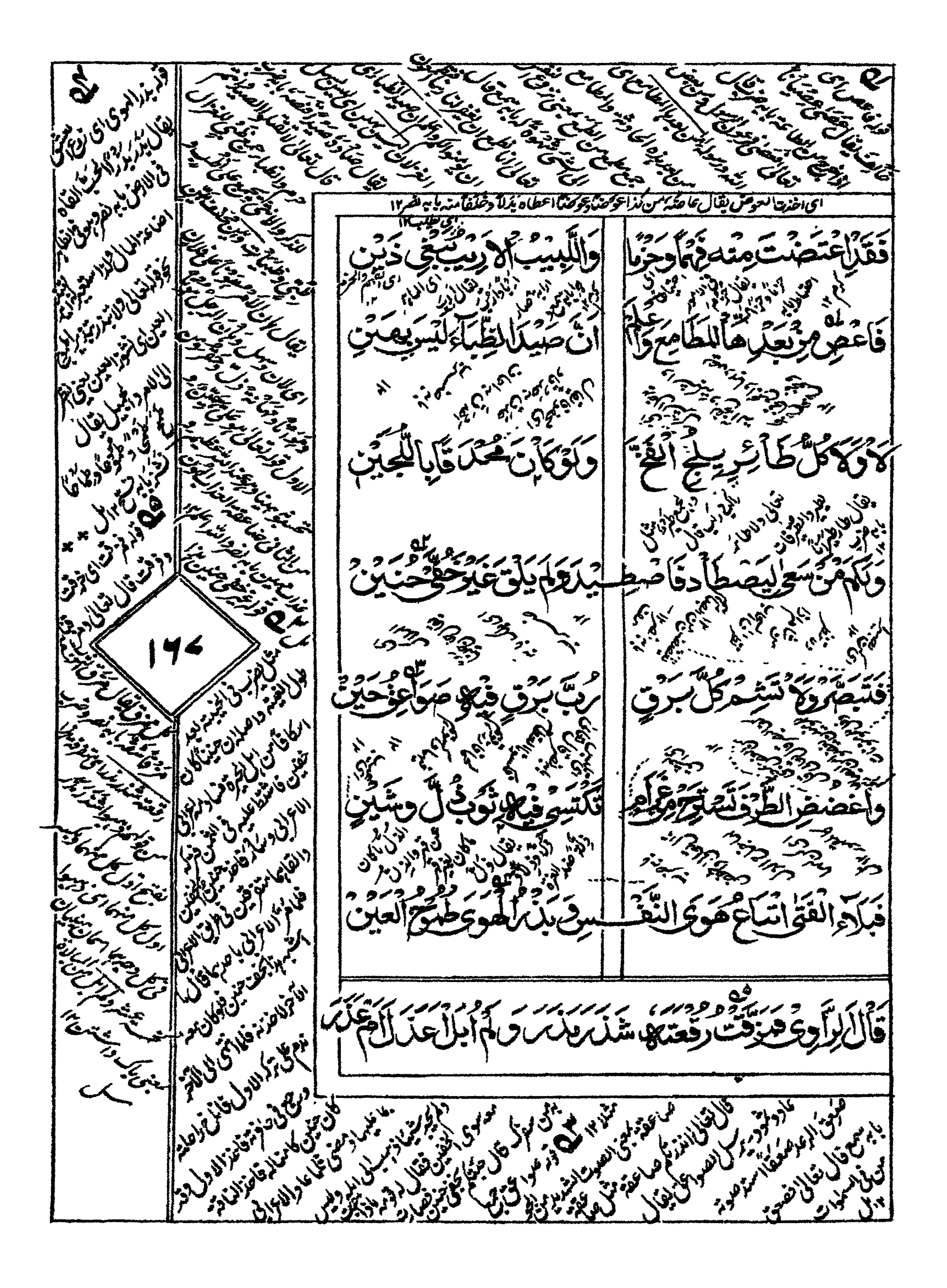
الفجر وحان ركب متن الطريق واذاق الوالي

عذاب الحريق وسلم الى ساعة الفراق رقعة



مُحْكَمَةَ الْإِلْصَاقِ وَقَالَ ادْفَعْهَا إِلَى الْوَالِي إِذَا سُلِبَ
الْقَرَارُ وَتَحَقَّقَ مِنَّا الْفِرَارُ فَفَضَضْتُهَا فِعْلَ الْمُتَلَمِّسِ مِنْ
مِثْلِ صَحِيفَةِ الْمُتَلَمِّسِ فَإِذَا فِيهَا مَكْتُوبٌ شِعْرٌ

قُلْ لِوَالٍ غَادَرْتُهُ بَعْدَ بَيْنٍ — سَادِمًا نَادِمًا يَعَضُّ الْيَدَيْنِ
سَلَبَ الشَّيْخُ مَالَهُ وَفَتَاهُ — لُبَّهُ فَاصْطَلَى لَظَى حَسْرَتَيْنِ
جَادَ بِالْعَيْنِ حِينَ أَعْمَى هَوَاهُ — عَيْنَهُ فَانْثَنَى بِلَا عَيْنَيْنِ
خَفِّضِ الْحُزْنَ يَا مُعَنَّى فَمَا يُجْدِي — طِلَابُ الْآثَارِ مِنْ بَعْدِ عَيْنٍ
وَلَئِنْ جَلَّ مَا عَرَاكَ كَمَا جَلَّ — لَدَى الْمُسْلِمِينَ رُزْءُ الْحُسَيْنِ



اي اخذت العوض يقال عاضه من كذا عوضا اعطاه بدلا وخلفا منه باب نصر ١٢

فقد اعتضت منه فهما وحزما ... واللبيب الاريب يبغي ذين

فاعض من بعدها للطامع واعلم ... ان صيد الظباء ليس بهين

لا ولا كل طائر يلج الفخ ... ولو كان محدقا بالحجين

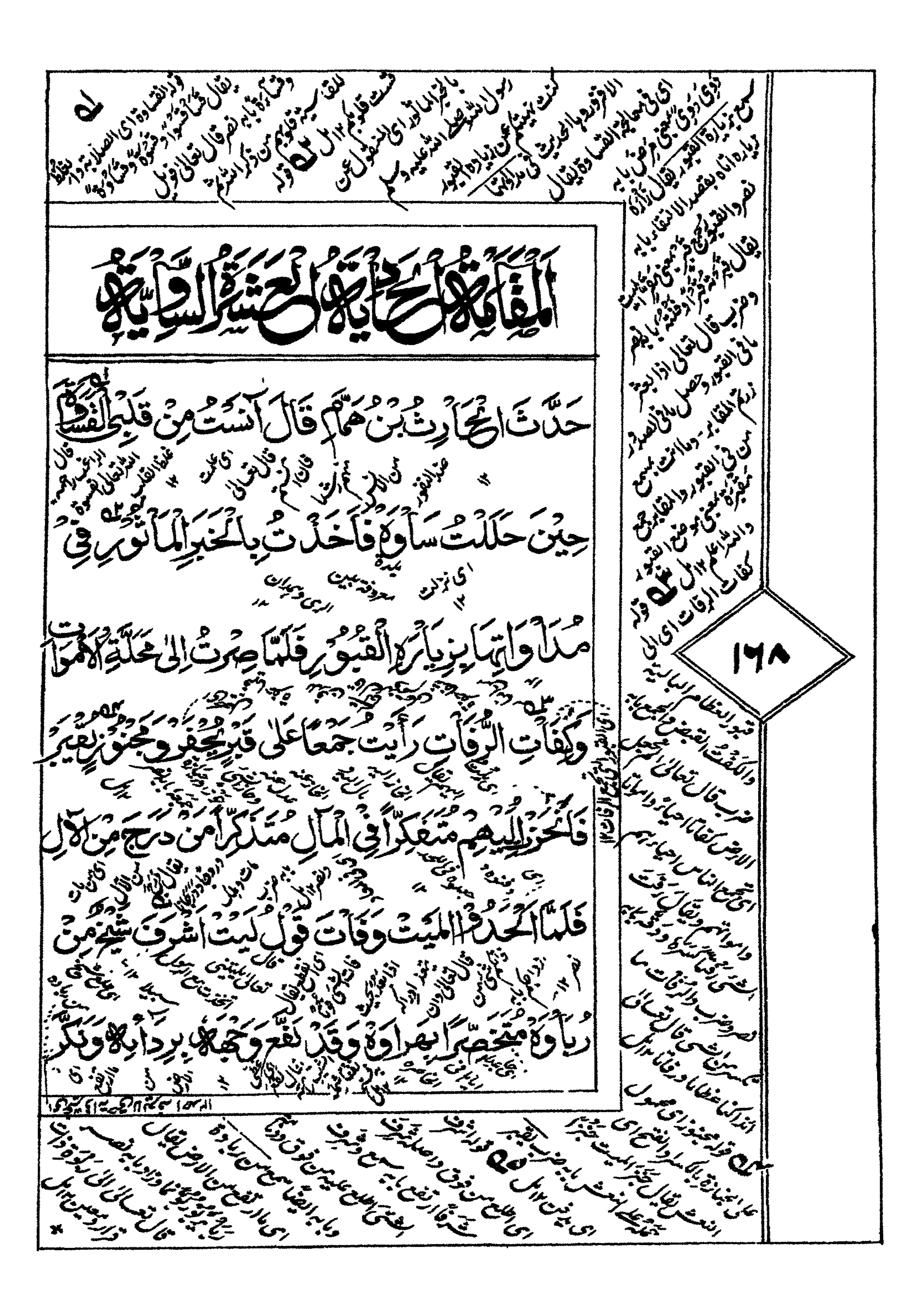
وكم من سعى ليصطاد فاصطيد ولم يلق غير خفي حنين

فتبصر ولا تشم كل برق ... رب برق فيه صواعق حين

واغضض الطرف تسترح من غرام ... تكتسي فيه ثوب ذل وشين

فبلاء الفتى اتباع هوى النفس ... وبدء الهوى طموح العين

قال الراوي فمزقت رقعته شذر مذر ولم ابال أعذل ام عذر



المقامة الحادية عشرة الساوية

حدث الحارث بن همام قال آنست من قلبي القساوة

حين حللت ساوة فأخذت بالخبر المأثور في

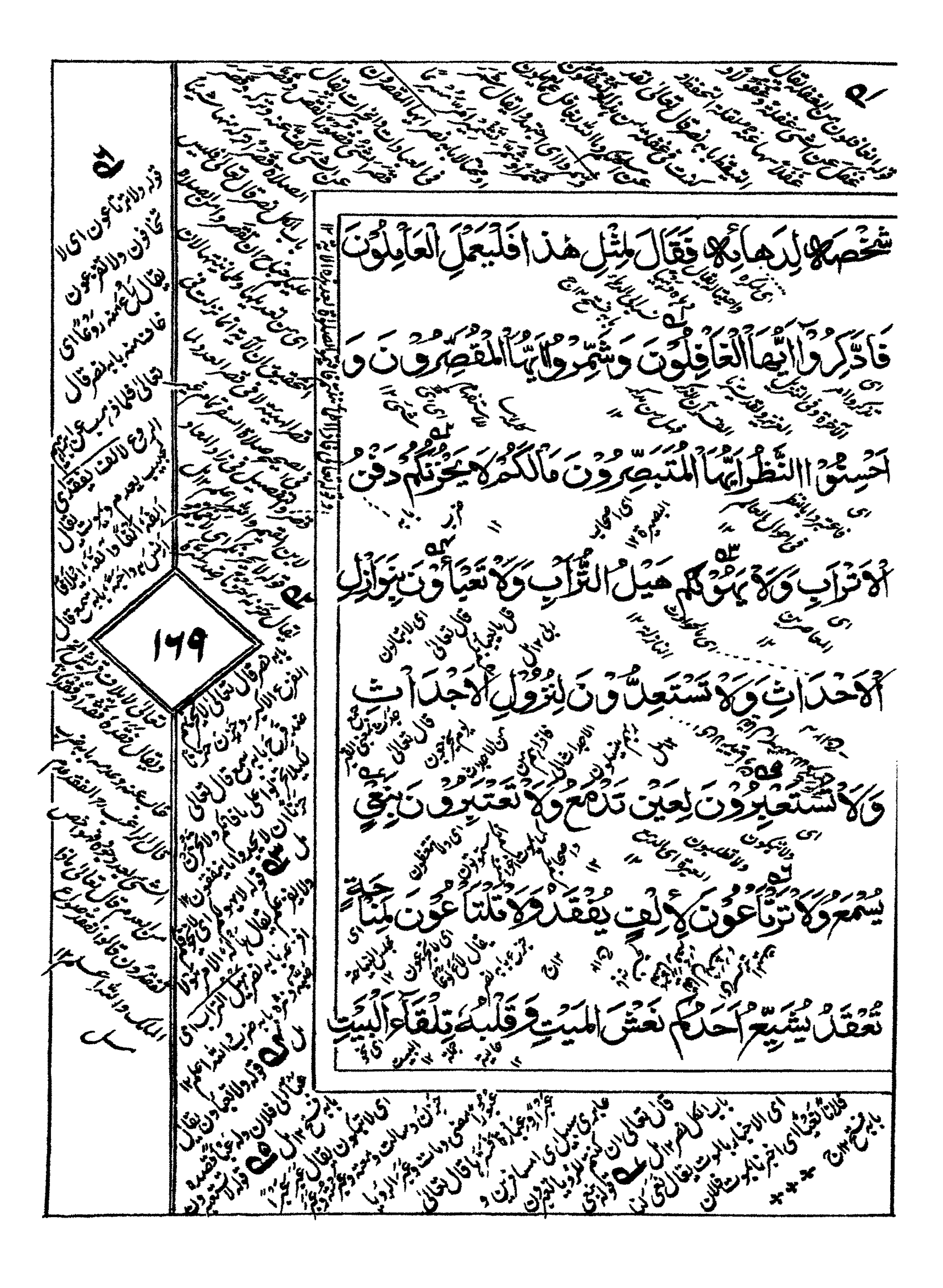
مداواتها بزيارة القبور فلما صرت إلى محلة الأموات

وكفات الرفات رأيت جمعا على قبر يحفر ومجنوز يقبر

فانحزت إليهم متفكرا في المآل متذكرا من درج من الآل

فلما ألحد الميت وفات قول ليت أشرف شيخ من

رباوة متخصرا بهراوة وقد لفع وجهه بردائه ونكر



شَخَصَ لِذَهَابِهٖ فَقَالَ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُوْنَ

فَادَّكِرُوْا اَيُّهَا الْغَافِلُوْنَ وَشَمِّرُوْا اَيُّهَا الْمُقَصِّرُوْنَ وَ

اَحْسِنُوا النَّظَرَ اَيُّهَا الْمُتَبَصِّرُوْنَ مَا لَكُمْ لَا يَحْزُنُكُمْ دَفْنُ

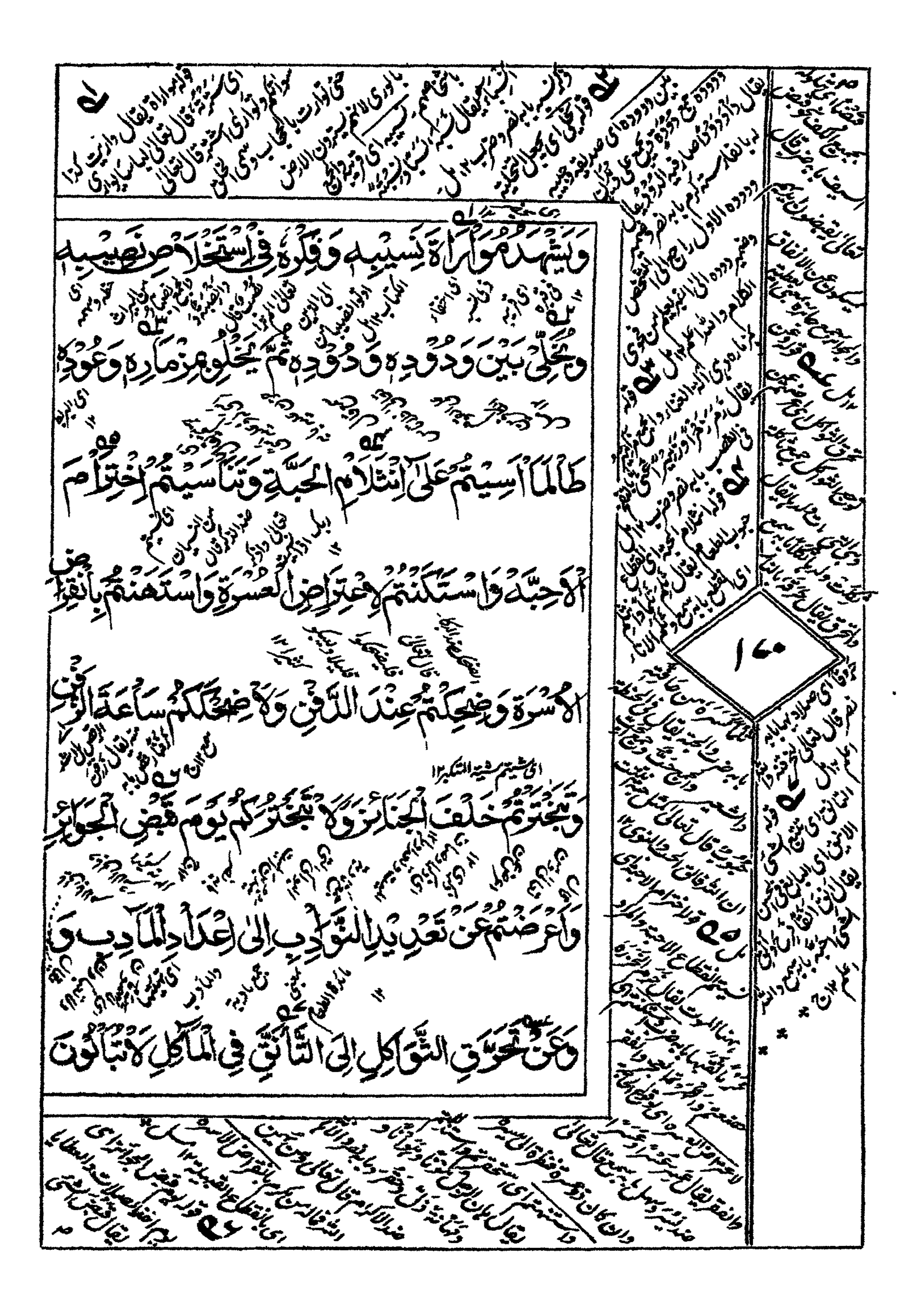
الْاَتْرَابِ وَلَا يَهُوْلُكُمْ هَيْلُ التُّرَابِ وَلَا تَعْبَأُوْنَ بِنَوَازِلِ

الْاَحْدَاثِ وَلَا تَسْتَعِدُّوْنَ لِنُزُوْلِ الْاَجْدَاثِ

وَلَا تَسْتَعْبِرُوْنَ لِعَيْنٍ تَدْمَعُ وَلَا تَعْتَبِرُوْنَ بِنَعْيٍ

يُسْمَعُ وَلَا تَرْتَاعُوْنَ لِاِلْفٍ يُفْقَدُ وَلَا تَلْتَاعُوْنَ لِمَنَاحَةٍ

تُعْقَدُ يُشَيِّعُ اَحَدُكُمْ نَعْشَ الْمَيِّتِ وَقَلْبُهٗ بِتِلْقَاءِ الْبَيْتِ



وَيَشْهَدُ مُوارَاةَ نَسِيبِهِ وَفِكْرُهُ فِي اسْتِخْلاصِ نَصِيبِهِ

وَيُخَلِّي بَيْنَ وَدُودِهِ وَدُودِهِ ثُمَّ يَخْلُو بِمِزْمارِهِ وَعُودِهِ

طالَما أَسِيتُمْ عَلَى انْثِلامِ الحَبَّةِ وَتَناسَيْتُمُ اخْتِرامَ

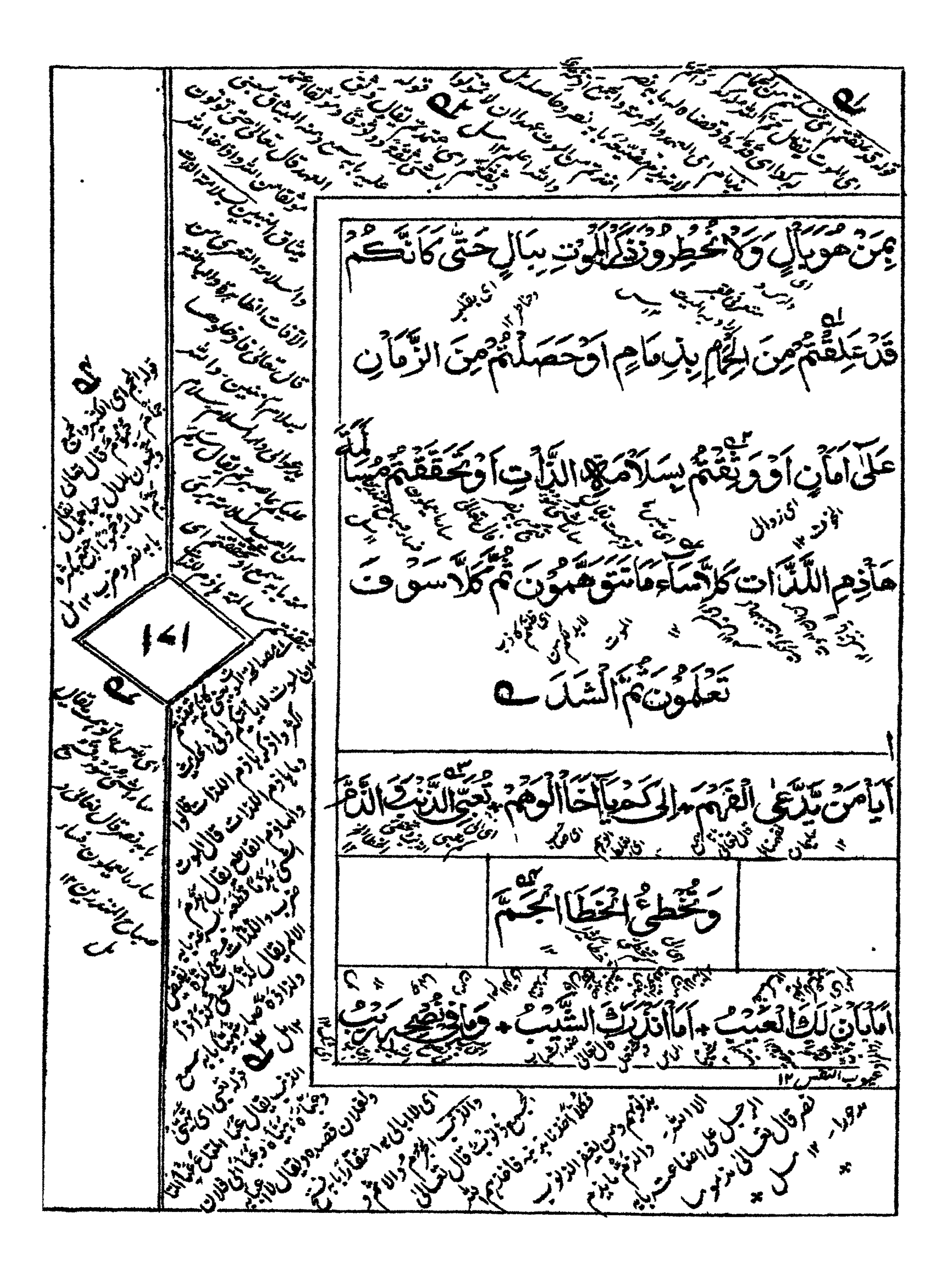
الأَحِبَّةِ وَاسْتَكَنْتُمْ لاعْتِراضِ العُسْرَةِ وَاسْتَهَنْتُمْ بِانْقِراضِ

الأُسْرَةِ وَضَحِكْتُمْ عِنْدَ الدَّفْنِ وَلا ضَحِكُكُمْ ساعَةَ الزَّفْنِ

وَتَبَخْتَرْتُمْ خَلْفَ الجَنائِزِ وَلا تَبَخْتُرُكُمْ يَوْمَ قَبْضِ الجَوائِزِ

وَأَعْرَضْتُمْ عَنْ تَعْدِيدِ النَّوادِبِ إِلَى إِعْدادِ المَآدِبِ وَ

وَعَنْ تَحَرُّقِ الثَّواكِلِ إِلَى التَّأَنُّقِ فِي المَآكِلِ لا تُبالُونَ

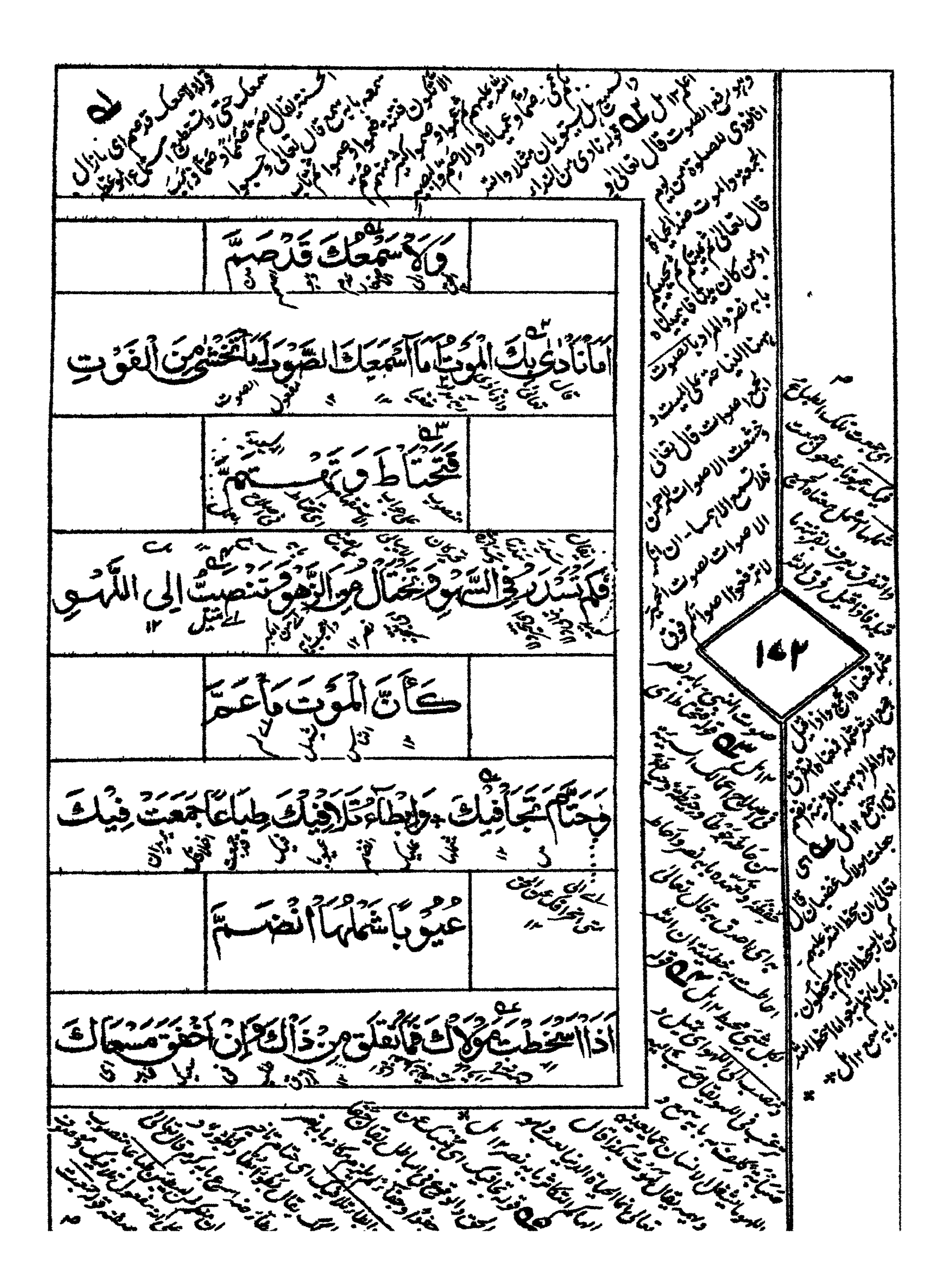


بمن هو بالٍ ولا تخطرون ذكر الموت ببالٍ حتى كأنكم
قد علقتم من الحِمام بذمام او حصلتم من الزمان
على امان او وثقتم بسلامة الذات او تحققتم مسالمة
هاذم اللذات كلا ساء ما تتوهمون ثم كلا سوف
تعلمون ثم الشد

أيا من يدّعي الفهم ۔ الى كم يا اخا الوهم ۔ تعبّي الذنب والذم

وتخطي الخطأ الجم

أما بان لك العيب ۔ أما أنذرك الشيب ۔ وما في نصحه ريب



وَلَا سَمْعُكَ قَدْ صَمّ

أَمَا نَادَى بِكَ الْمَوْتُ أَمَا أَسْمَعَكَ الصَّوْتُ أَمَا تَخْشَى مِنَ الْفَوْتِ

فَتَحْتَاطَ وَتَهْتَمّ

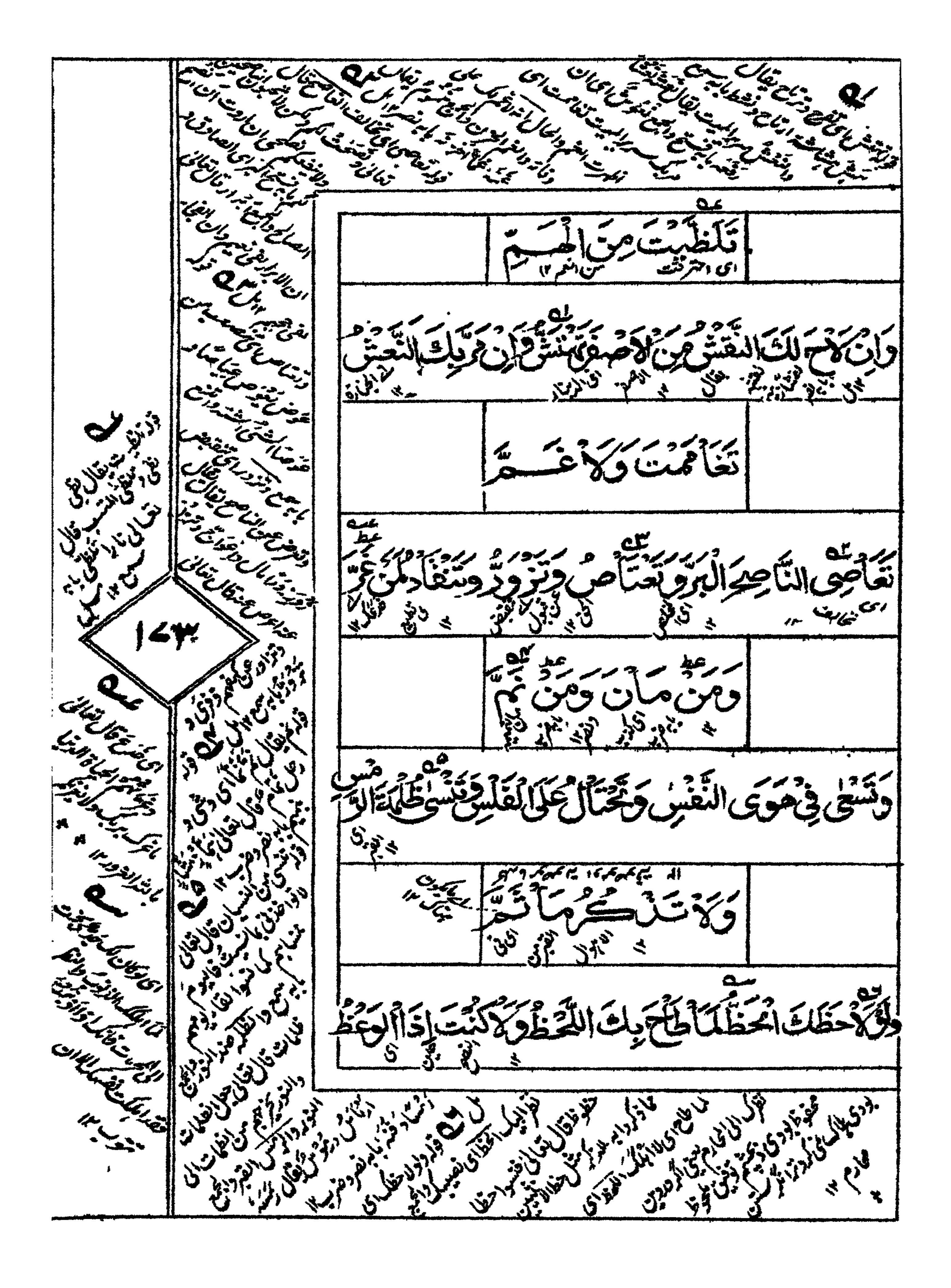
فَكَمْ تَسْدَرُ فِي السَّهْوِ وَتَخْتَالُ مِنَ الزَّهْوِ وَتَنْصَبُّ إِلَى اللَّهْوِ

كَأَنَّ الْمَوْتَ مَا عَمّ

وَحَتَّامَ تَجَافِيكَ وَإِبْطَاءُ تَلَافِيكَ طِبَاعًا جُمِعَتْ فِيكَ

عُيُوبًا شَمْلُهَا انْضَمّ

إِذَا أَسْخَطْتَ مَوْلَاكَ فَمَا تَقْلَقُ مِنْ ذَاكَ وَإِنْ أَخْفَقَ مَسْعَاكَ



تلظيت من الهم

وان لاح لك النقش من الاصفر تهش وان مر بك النعش

تغاممت ولا غم

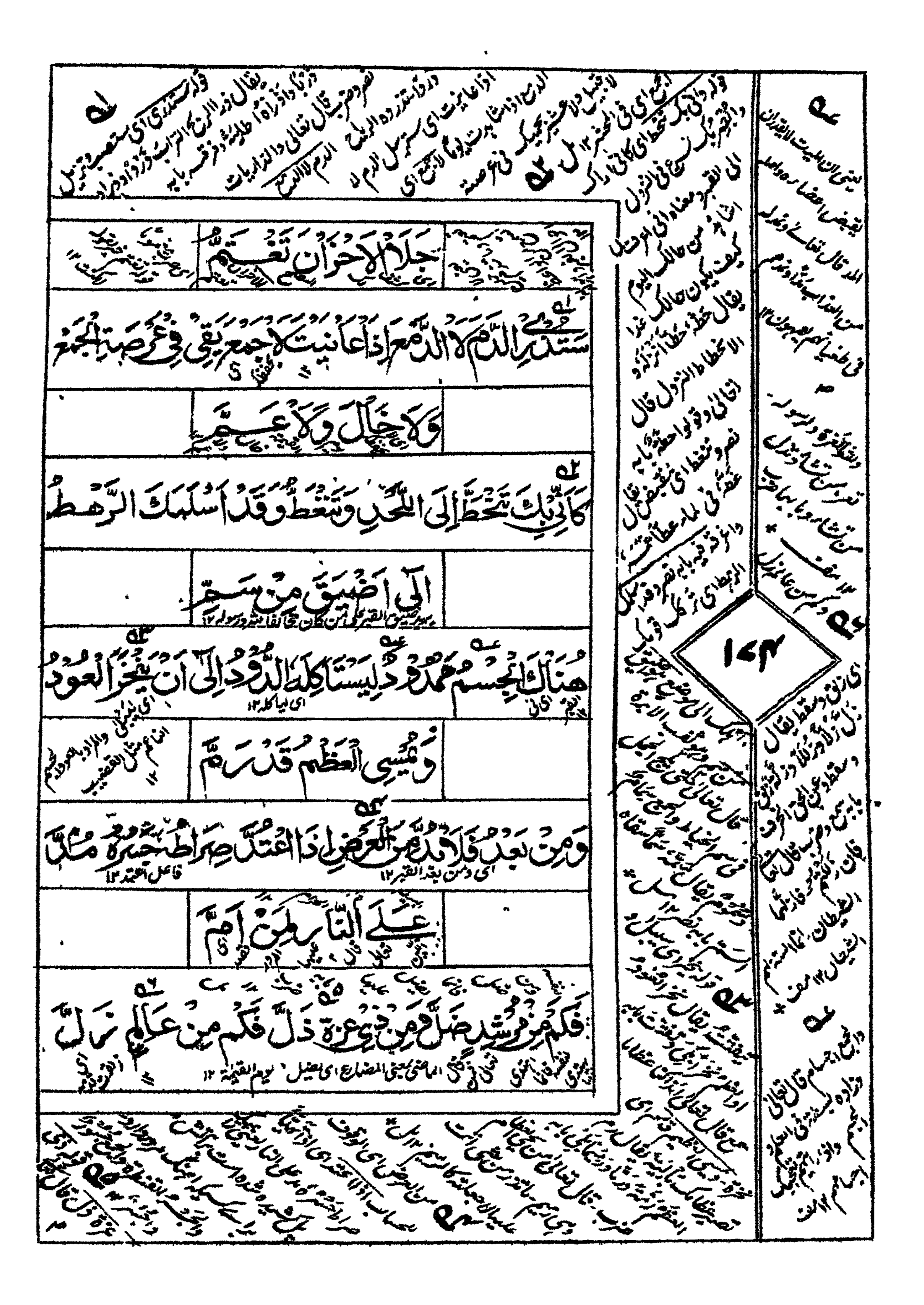
تعاصي الناصح البر وتعتاص وتزور وتنقاد لمن غر

ومن مان ومن نم

وتسعى في هوى النفس وتحتال على الفلس وتنسى ظلمة الرمس

ولا تذكر ما ثم

ولو لاحظك الحظ لما طاح بك اللحظ ولا كنت اذا الوعظ



جلا الاحزان تغتم

ستذري الدم لا الدمع إذا عاينت لا جمع يقي في عرصة الجمع

ولا خال ولا عم

كأني بك تنحط إلى اللحد وتنغط وقد أسلمك الرهط

إلى أضيق من سم

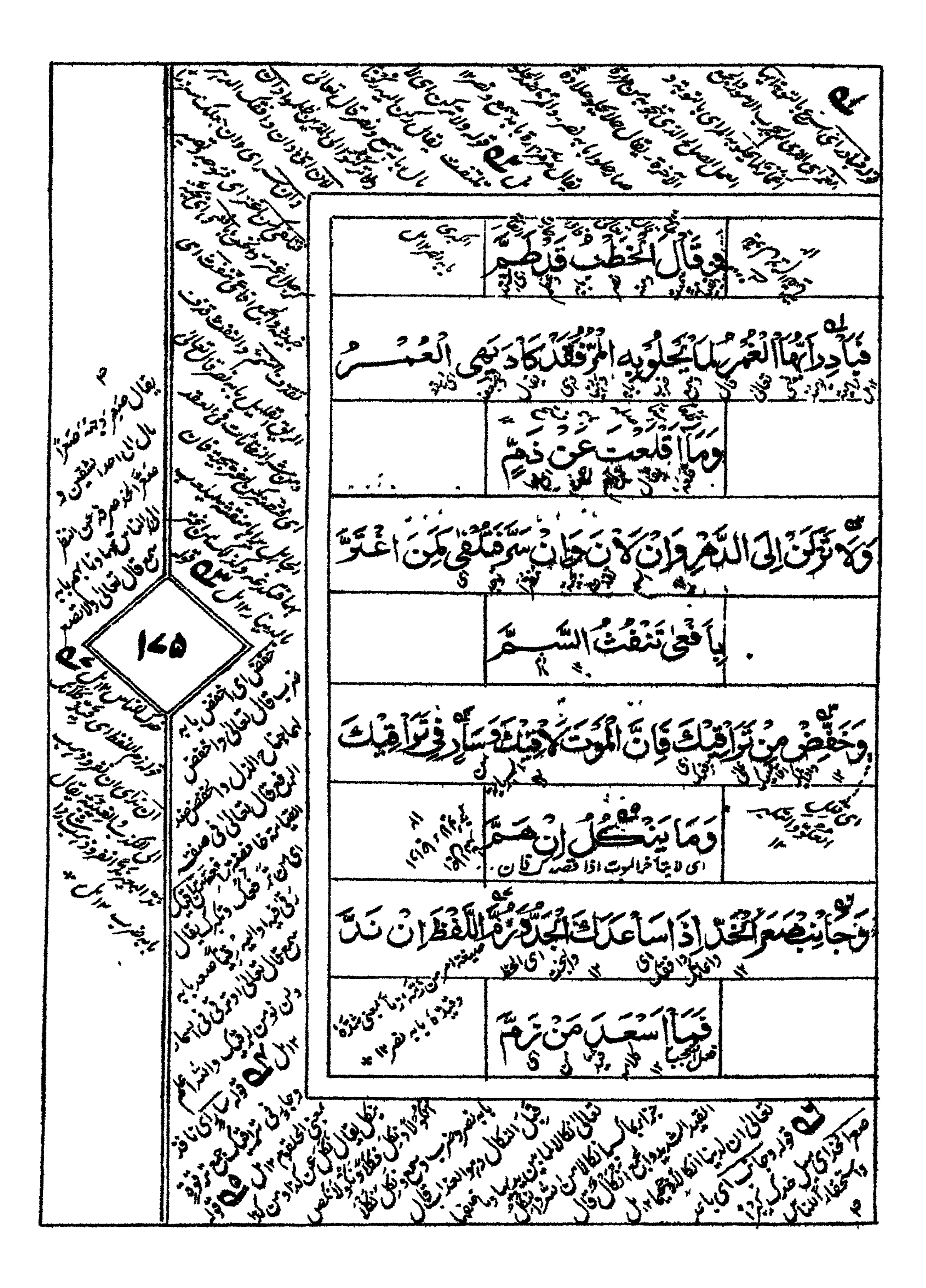
هناك الجسم ممدود ليستأكله الدود إلى أن ينخر العود

ويمسي العظم قد رم

ومن بعد فلا بد من العرض إذا اعتد صراط جسره مد

على النار لمن أم

فكم من مرشد ضل ومن ذي عزة ذل فكم من عالم زل



وقال الخطب قد طمّ

فبادر أيها الغمر لما يحلو به المر فقد كاد يهي العمر

وما أقلعت عن ذمّ

ولا تركن إلى الدهر وإن لان وإن سرّ فتلفى كمن اغترّ

بأفعى تنفث السم

وخفّض من تراقيك فإن الموت لاقيك وسارٍ في تراقيك

وما ينكل إن همّ

اى لا يتأخر الموت اذا قصده

وجانب صعر الخد إذا ساعدك الجد وزمّ اللفظ إن ندّ

فما أسعد من زمّ

١٧٦

وَنَفِّسْ عَنْ أَخِي الْبَثِّ وَصَدِّقْهُ إِذَا نَثَّ وَرُمَّ الْعَمَلَ الرَّثَّ

فَقَدْ أَفْلَحَ مَنْ رَمَّ

وَرِشْ مَنْ رِيشُهُ انْحَصَّ بِمَا عَمَّ وَمَا خَصَّ وَلَا تَأْسَ عَلَى النَّقْصِ

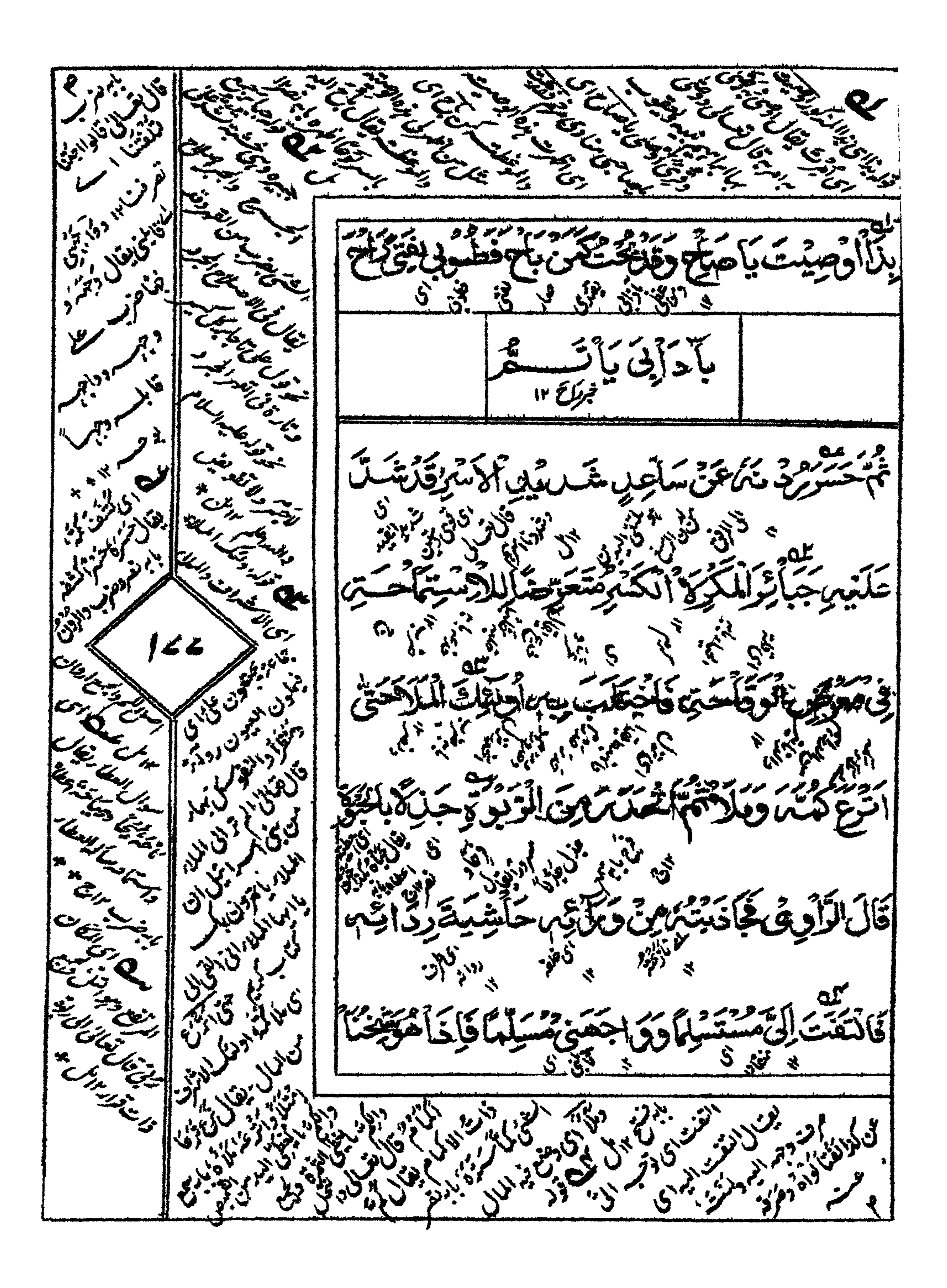
وَلَا تَحْرِصْ عَلَى اللَّمِّ

وَعَادِ الْخُلُقَ الرَّذْلَ وَعَوِّدْ كَفَّكَ الْبَذْلَ وَلَا تَسْتَمِعِ الْعَذْلَ

وَنَزِّهْهَا عَنِ الضَّمِّ

وَزَوِّدْ نَفْسَكَ الْخَيْرَ وَدَعْ مَا يُعْقِبُ الضَّيْرَ وَهَيِّئْ مَرْكَبَ السَّيْرِ

وَخَفْ مِنْ لُجَّةِ الْيَمِّ



بِذَا أَوْصَيْتُ يَا صَاحِ وَقَدْ بُحْتُ كَمَنْ بَاحْ فَطُوبَى لِفَتًى رَاحْ

بِآدَابِي يَأْتَمّْ

ثُمَّ حَسَرَ رُدْنَهُ عَنْ سَاعِدٍ شَدِيدِ الْأَسْرِ قَدْ شُدَّ

عَلَيْهِ جَبَائِرُ الْمَكْرِ الْكَسْرِ مُتَعَرِّضًا لِلِاسْتِمَاحَةِ

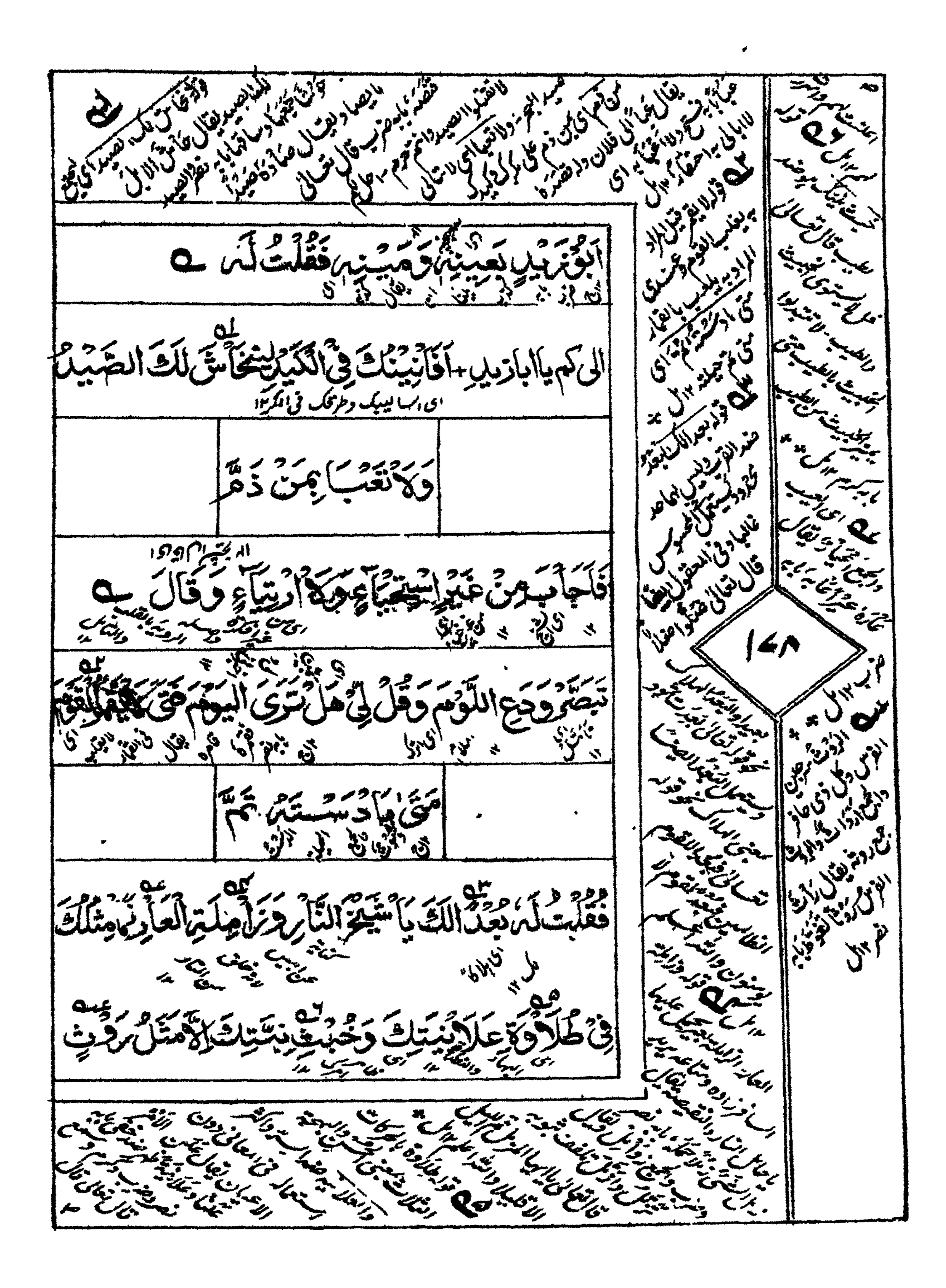
فِي مَعْرِضِ الْوَقَاحَةِ فَاحْتَلَبَ بِهِ أُولَئِكَ الْمَلَاحِي حَتَّى

أَتْرَعَ كُمَّهُ وَمَلَأَ ثُمَّ انْحَدَرَ مِنَ الرَّبْوَةِ جَذِلًا بِالْحَبْوَةِ

قَالَ الرَّاوِي فَجَاذَبْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ حَاشِيَةَ رِدَائِهِ

فَالْتَفَتَ إِلَيَّ مُسْتَسْلِمًا وَوَاجَهَنِي مُسَلِّمًا فَإِذَا هُوَ شَيْخُنَا

۱۷۷



أبو زيد بعينه ومَيْنه فقلت له

إلى كم يا أبا زيد + أفانينك في الكيد لتنحاش لك الصيد

ولا تعبأ بمن ذمّ

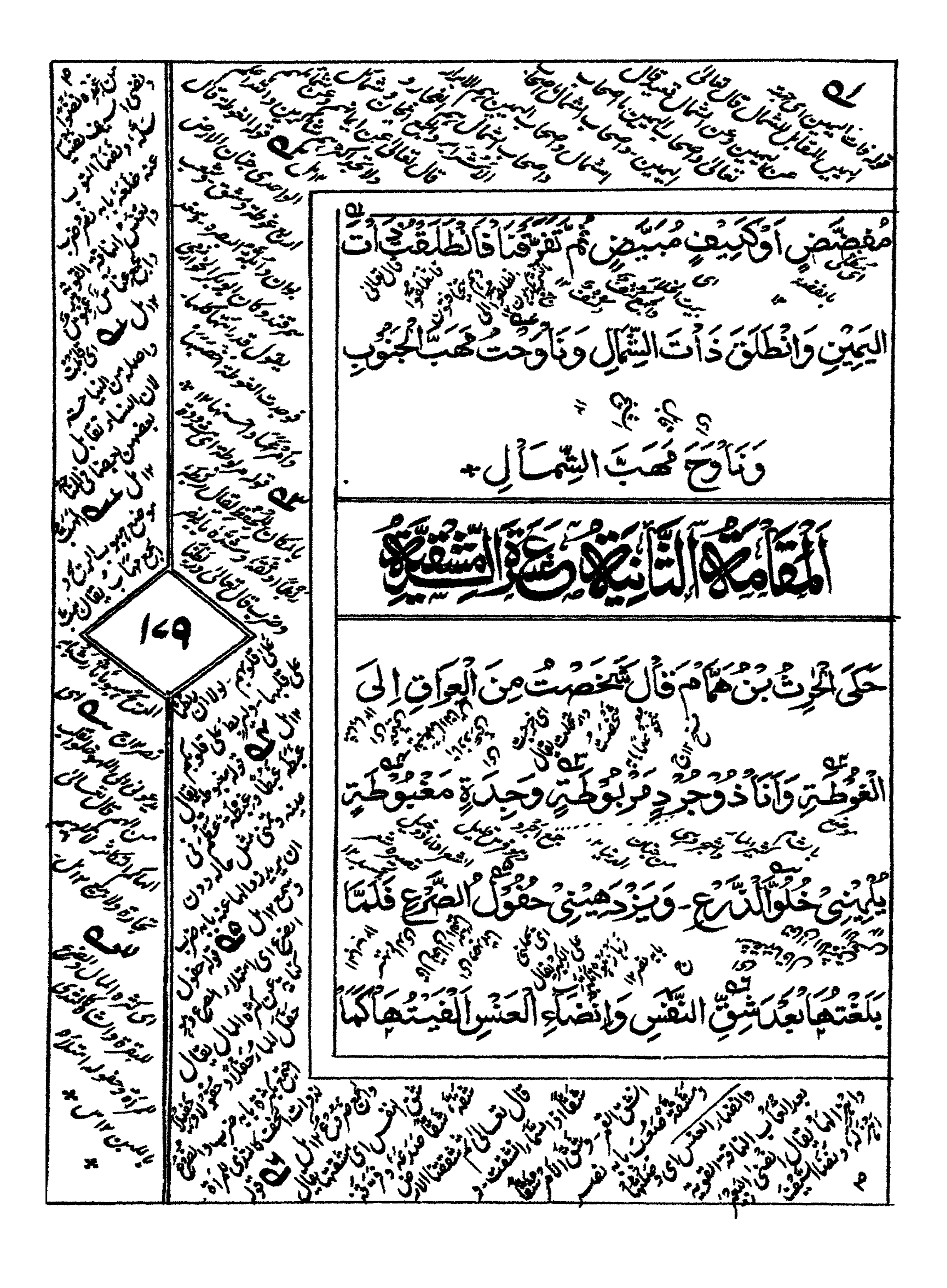
فأجاب من غير استحياء ولا ارتياء وقال

تبصّر ودع اللوم وقل لي هل ترى اليوم فتىً لا يقمر القوم

متى ما دسته تمّ

فقلت له بُعدًا لك يا شيخ النار وزاملة العار فما مثلك

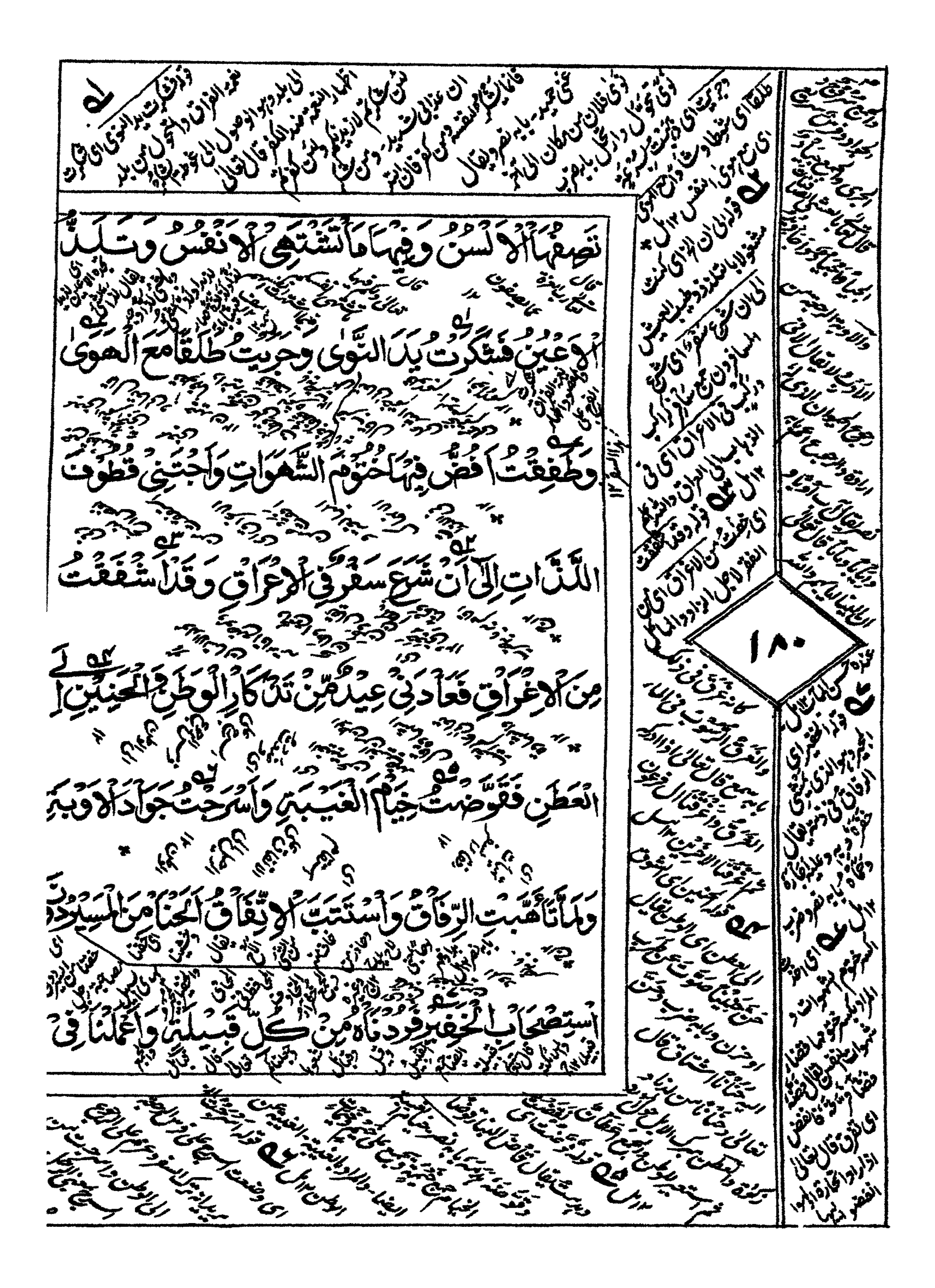
في طلاوة علانيتك وخبث نيتك إلا مثل روث



مُفْحِصٍ أَوْ كَيِّفٍ مُبِيضٍ ثُمَّ تَفَرَّقْنَا فَانْطَلَقَتْ ذَاتَ
الْيَمِينِ وَانْطَلَقَ ذَاتَ الشِّمَالِ وَنَاوَحْتُ مَهَبَّ الْجَنُوبِ
وَنَاوَحَ مَهَبَّ الشَّمَالِ ٭

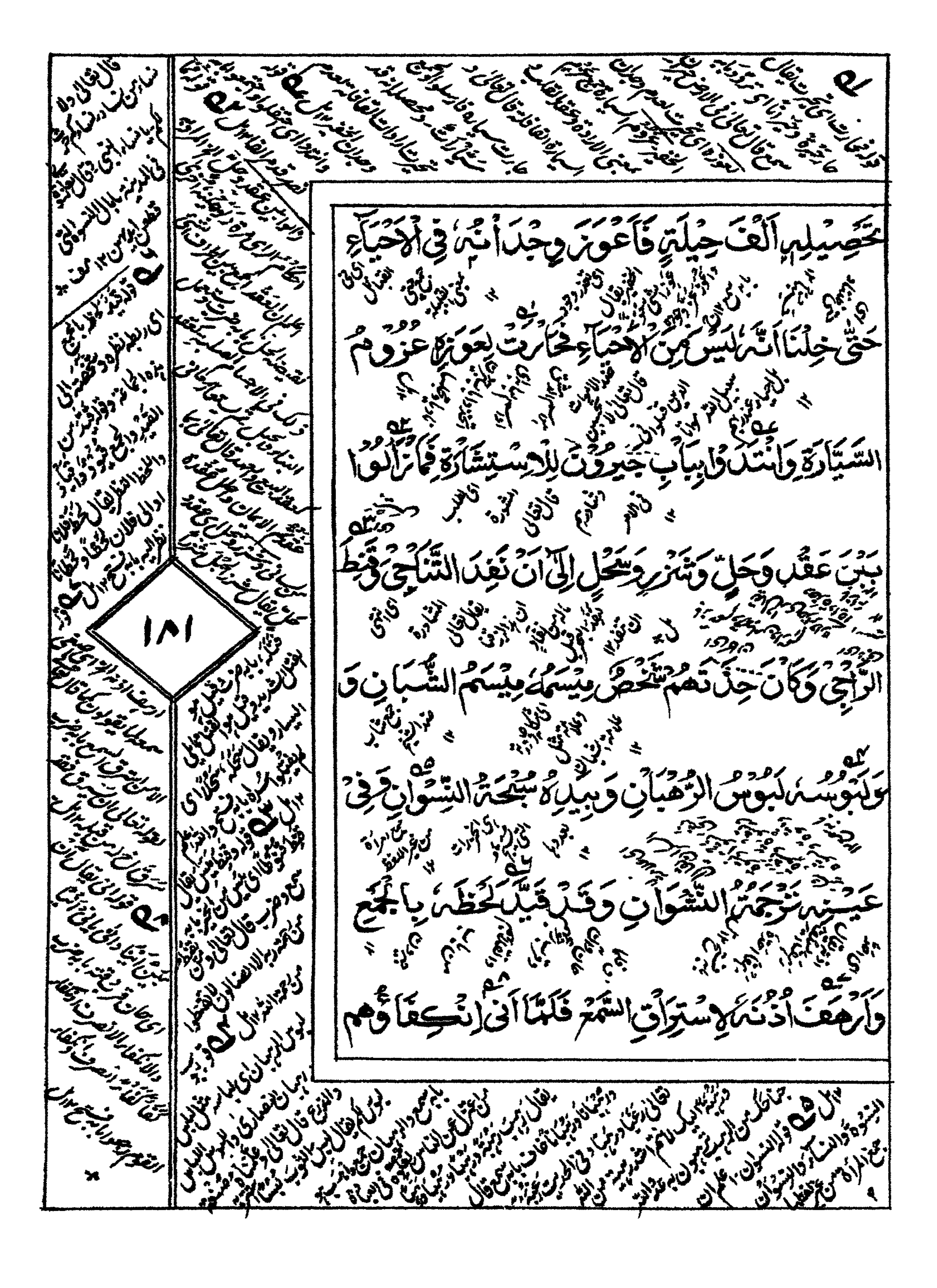
المقامة الثانية عشرة الدمشقية

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ شَخَصْتُ مِنَ الْعِرَاقِ إِلَى
الْغُوطَةِ وَأَنَا ذُو جُرْدٍ مَرْبُوطَةٍ وَجِدَةٍ مَغْبُوطَةٍ
يُلْهِينِي خُلُوُّ الذَّرْعِ وَيَزْدَهِينِي حُفُولُ الضَّرْعِ فَلَمَّا
بَلَغْتُهَا بَعْدَ شِقِّ النَّفْسِ وَإِنْضَاءِ الْعَنْسِ أَلْفَيْتُهَا كَمَا



تصفها الألسن وفيها ما تشتهي الأنفس وتلذ
الأعين فشكرت يد النوى وجريت طلقا مع الهوى
وطفقت أفض فيها ختوم الشهوات وأجتني قطوف
اللذات الى أن شرع سفر في الإعراق وقد أشفقت
من الإغراق فعادني عيد من تذكار الوطن والحنين إلى
العطن فقوضت خيام الغيبة وأسرجت جواد الأوبة
ولما تأهبت الرفاق واستتب الاتفاق أجمنا من المسير دون
استصحاب الخفير فرتدناه من كل قبيلة وأعملنا في

١٨٠



تحصيله ألف حيلة فأعوز وجدانه في الأحياء

حتى خلنا أنه ليس من الأحياء فحارت لعوزه عزوم

السيارة وانتدبوا بباب جيرون للاستشارة فما زالوا

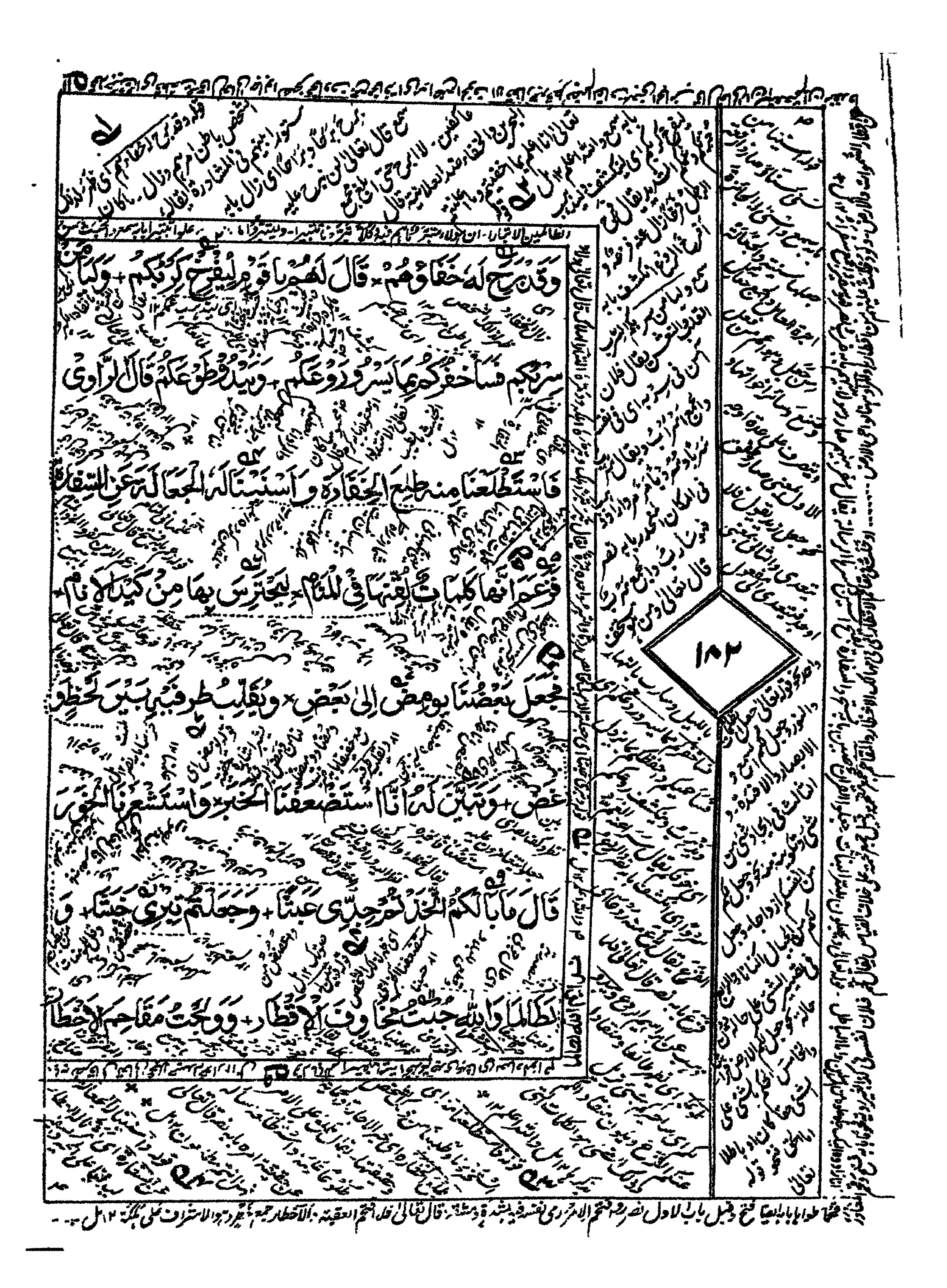
بين عقد وحل وشزر وسحل الى ان نفد التناجي وقنط

الراجي وكان جذ تهم شخص ميسمه ميسم الشبان و

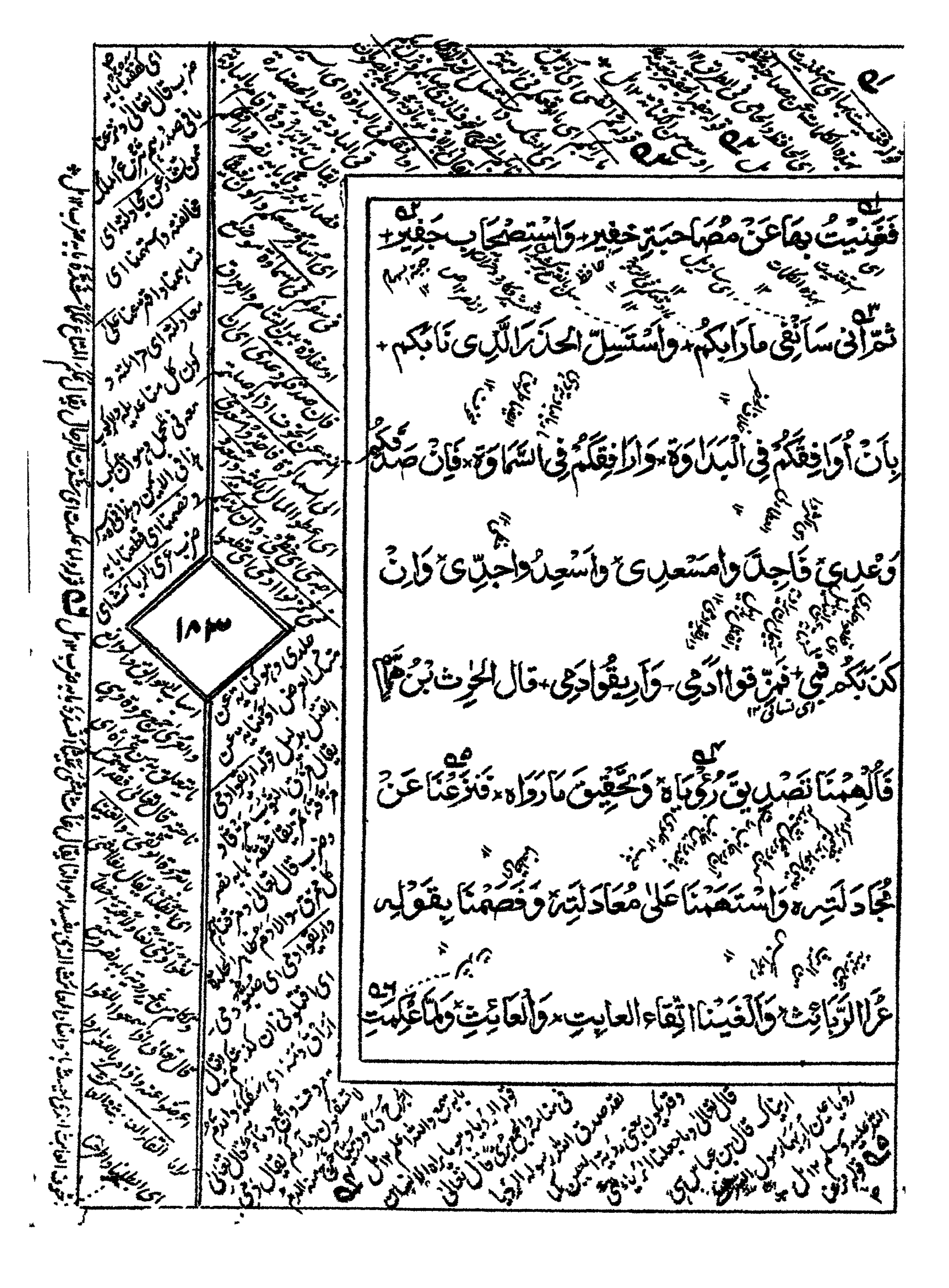
ملبوسه لبوس الرهبان وبيده سبحة النسوان وفي

عينيه ترجمة النشوان وقد قيد لحظه بالجمع

وارهف اذنه لاستراق السمع فلما آنى انكفاؤهم



وقد برح به خفاؤهم . قال لهم يا قوم ليفرخ روعكم + ولينا من
سر ركبكم فساخفركم بما يسر روعكم + ويدوطوعكم قال الراوي
فاستطلعنا منه طلع الخفارة واستنيناله الجعالة عن السفارة
فزعم انها كلمات لقنها في المنام ليحترس بها من كيد الانام
فجعل بعضنا يومض الى بعض + ويقلب طرفه بين لحظ و
غض + وتبين له انا استضعفنا الخبر واستشعرنا الخور
قال ما بالكم اتخذتم جدي عبثا + وجعلتم تبري خبثا + و
لطالما والله جبت مخاوف الاقطار + وولجت مفاحم الاخطار



فَغَنِيتُ بِهَا عَنْ مُصَاحَبَةِ خَفِيرٍ، وَاسْتِصْحَابِ جَفِيرٍ،

ثُمَّ إِنِّي سَأَقْفِي مَا رَابَكُمْ، وَأَسْتَسِلُّ الْحَذَرَ الَّذِي نَابَكُمْ،

بِأَنْ أُوَافِقَكُمْ فِي الْبَدَاوَةِ، وَأُرَافِقَكُمْ فِي السَّمَاوَةِ، فَإِنْ صَدَقَكُمْ

وَعْدِي فَاجِدُّوا مُسْعِدِي، وَأَسْعِدُوا وَاجِدِي، وَإِنْ

كَذَبَكُمْ فَمَزِّقُوا أَدَمِي، وَأَرِيقُوا دَمِي، قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ

فَأُلْهِمْنَا تَصْدِيقَ رُؤْيَاهُ، وَتَحْقِيقَ مَا رَوَاهُ، فَنَزَعْنَا عَنْ

مُجَادَلَتِهِ، وَاسْتَهَمْنَا عَلَى مُعَادَلَتِهِ، وَقَصَمْنَا بِقَوْلِهِ

عُرَى الرَّيْثِ، وَأَلْغَيْنَا اتِّقَاءَ الْعَائِثِ، وَالْعَائِثُ وَمَا عَكَثَ

١٨٣

الرحال وأزف الترحال استنزلنا كلماته الواقية لتجعلها

الواقية الباقية فقال ليقرأ كل منكم أم القرآن كلما اطل

الملوان ثم ليقل بلسان خاضع وصوت خاشع اللهم

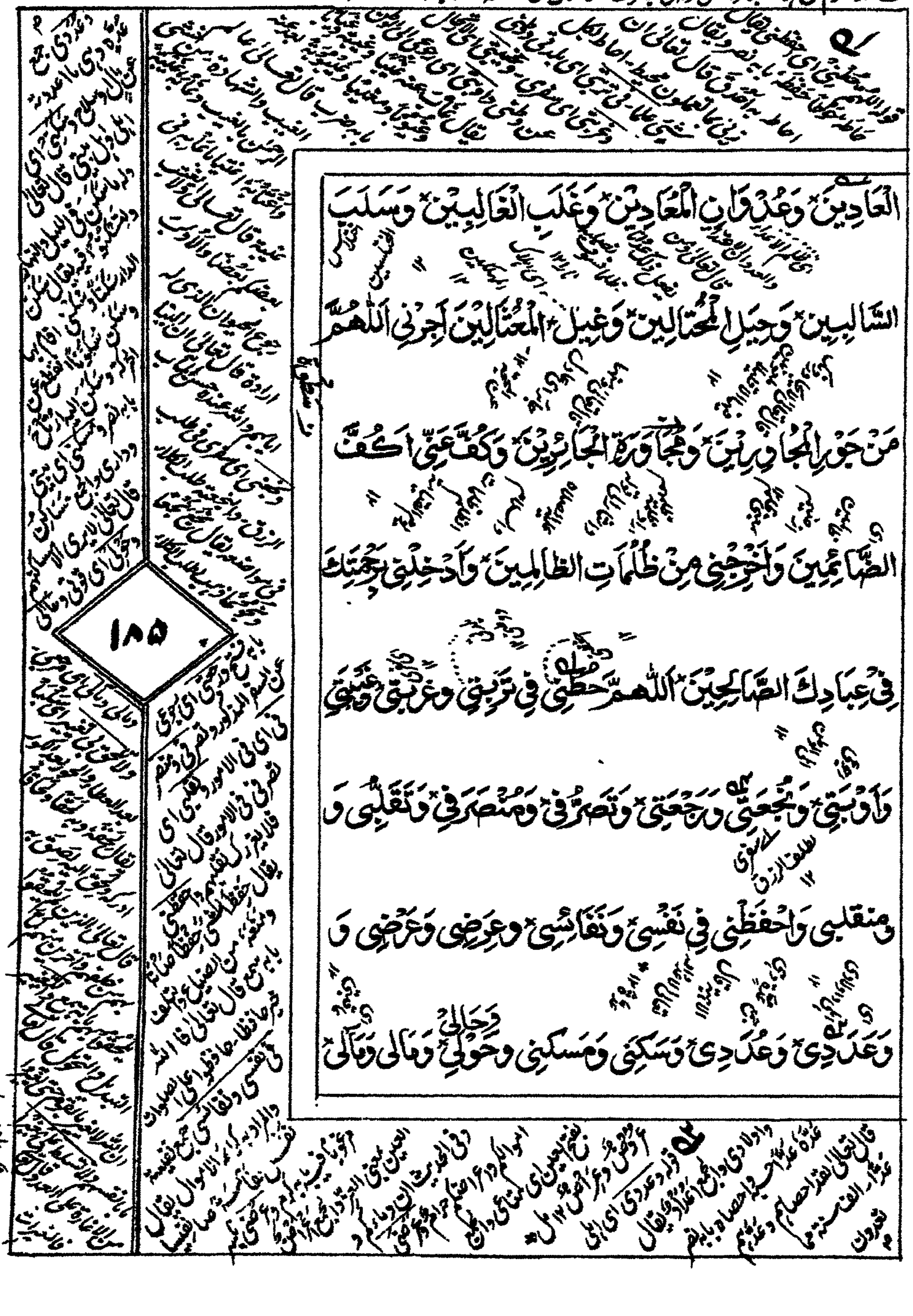
يا محيي الرفات ويا دافع الآفات ويا واقي المخافات ويا كريم

المكافاة ويا موئل العفاة ويا ولي العفو والمعافاة صل على

محمد خاتم انبيائك ومبلغ انبائك وعلى مصابيح اسرته

ومفاتيح نصرته واعذني من نزغات الشياطين ونزوات

السلاطين واعنات الباغين ومعاناة الطاغين ومعاداة



الْعَادِينَ وَعُدْوَانِ الْمُعَادِينَ وَغَلَبِ الْغَالِبِينَ وَسَلْبِ

السَّالِبِينَ وَحِيَلِ الْمُحْتَالِينَ وَغِيلِ الْمُغْتَالِينَ أَجِرْنِي اللّٰهُمَّ

مِنْ جَوْرِ الْمُجَاوِرِينَ وَمُجَاوَرَةِ الْجَائِرِينَ وَكُفَّ عَنِّي أَكُفَّ

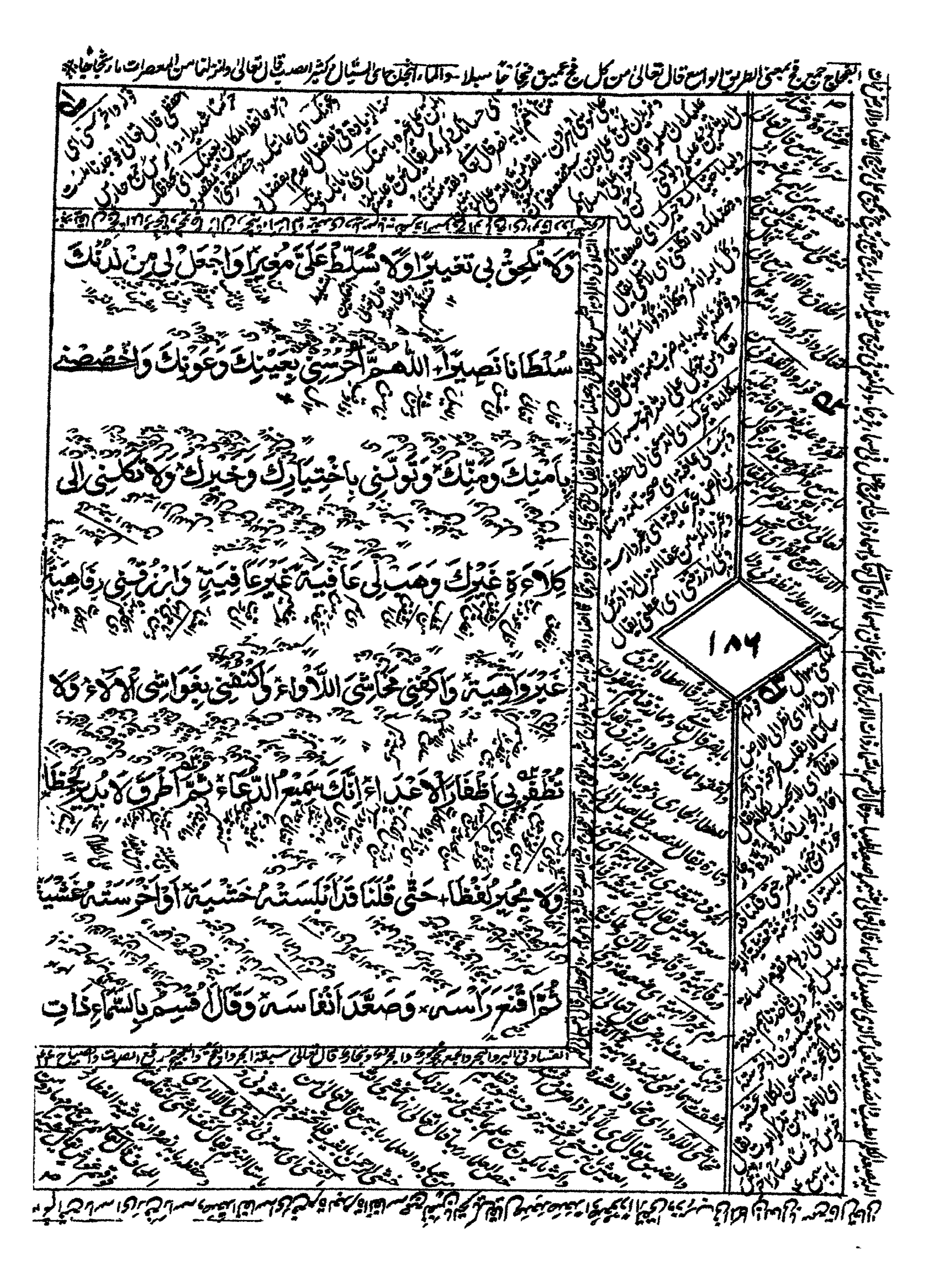
الظَّالِمِينَ وَأَخْرِجْنِي مِنْ ظُلُمَاتِ الظَّالِمِينَ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ

فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ اللّٰهُمَّ احْفَظْنِي فِي تَرْبِيَتِي وَغُرْبَتِي وَغَيْبَتِي

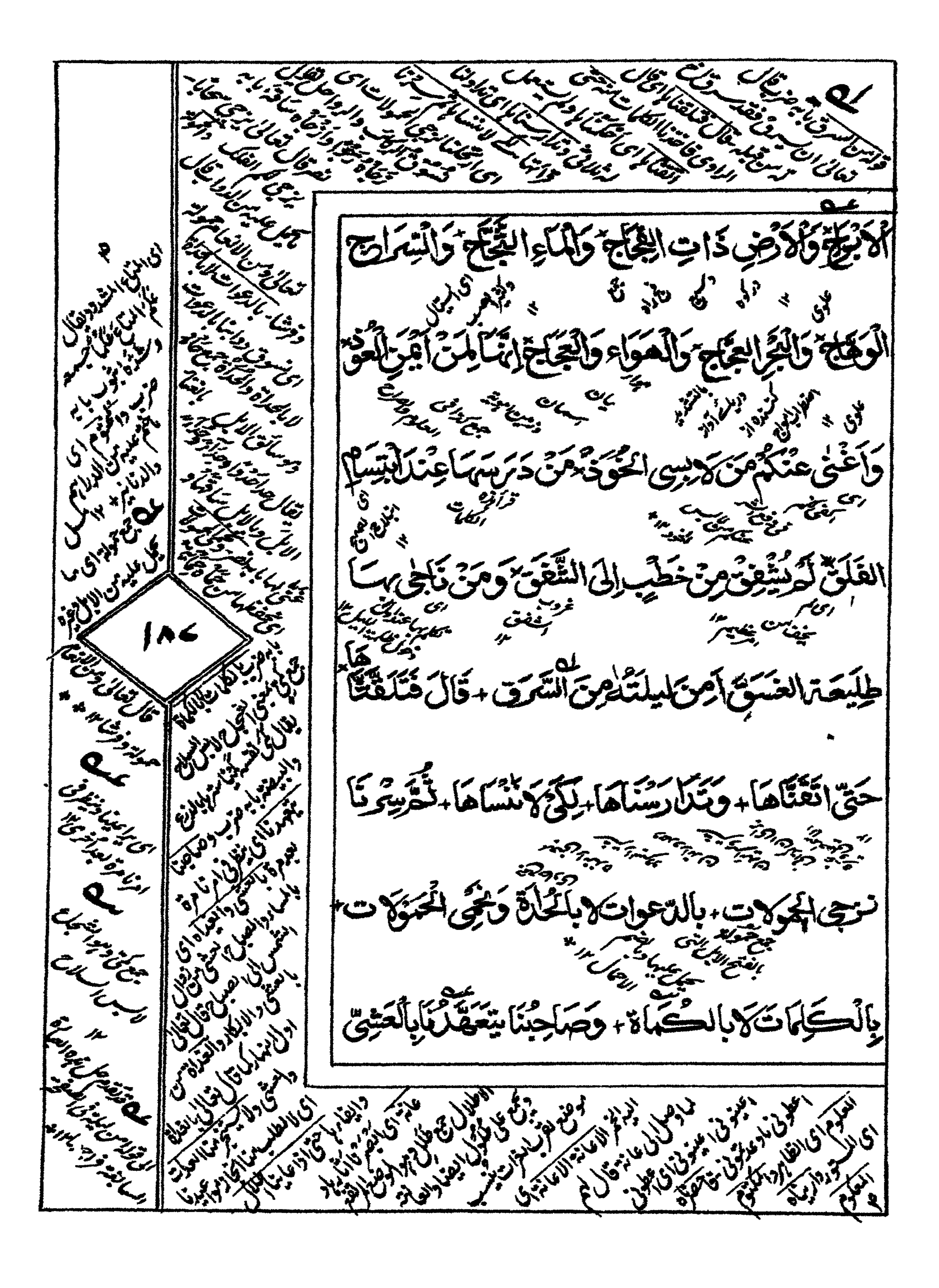
وَأَوْبَتِي وَمَجِيئِي وَرَجْعَتِي وَتَصَرُّفِي وَمُنْصَرَفِي وَتَقَلُّبِي وَ

مُنْقَلَبِي وَاحْفَظْنِي فِي نَفْسِي وَنَفَائِسِي وَعِرْضِي وَعَرَضِي وَ

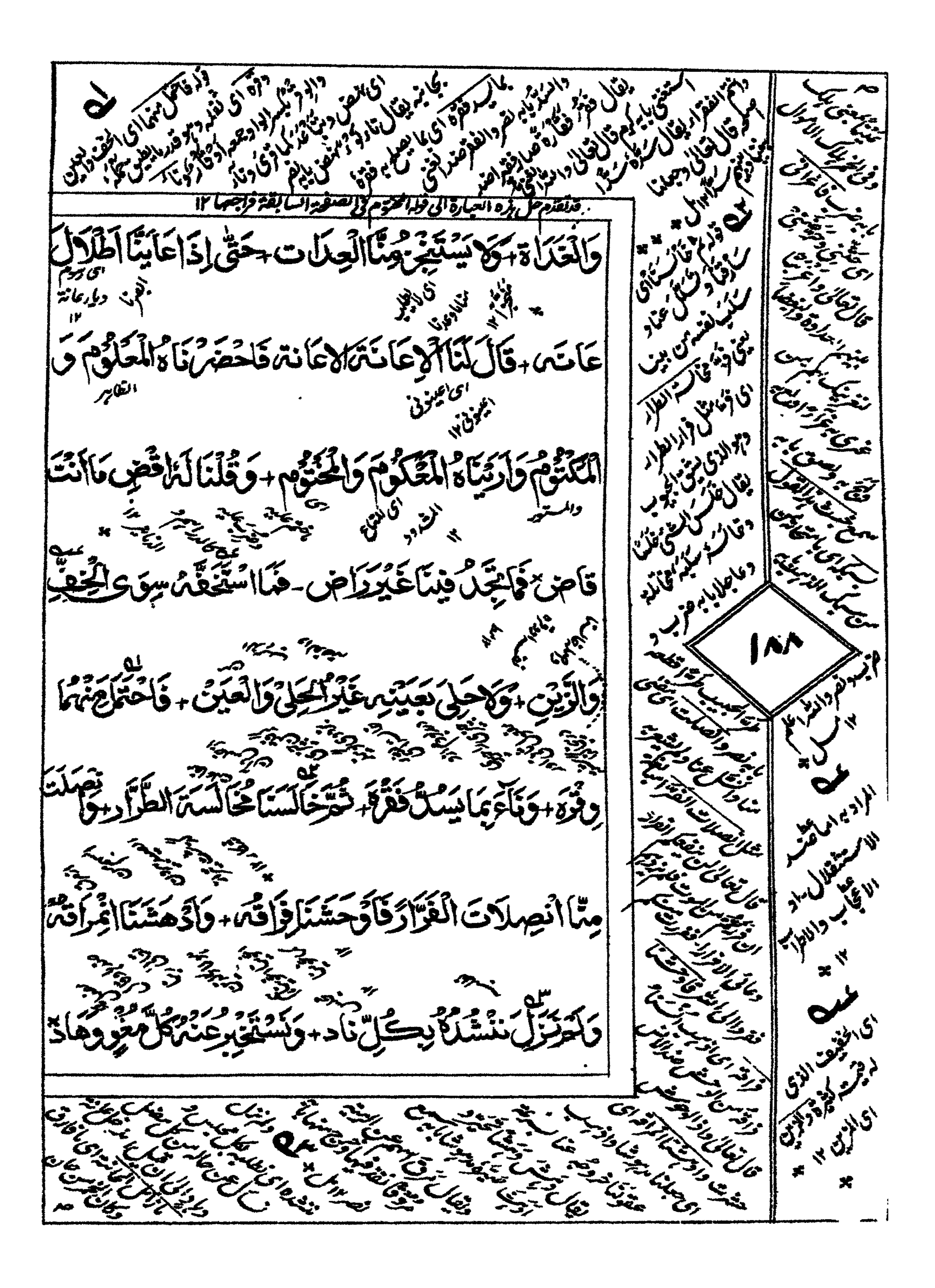
عَدَدِي وَعُدَدِي وَسَكَنِي وَمَسْكَنِي وَحَوْلِي وَمَالِي وَآلِي



ولا تلحق بي تغييراً ولا تسلط عليّ مغيراً واجعل لي من لدنك
سلطاناً نصيراً اللهم احرسني بعينك وعونك واخصصني
بامنك ومنّك وتولّني باختيارك وخيرك ولا تكلني الى
كلاءة غيرك وهب لي عافية غير عافية وارزقني رفاهية
غير واهية واكفني مخاشي اللأواء واكفني بغواشي الآلاء ولا
تظفر بي اظفار الاعداء انك سميع الدعاء ثم اطرق لا يدير لحظاً
ولا يحير لفظاً حتى قلنا قد ابلسته خشية او اخرسته غشية
ثم اقنع راسه وصعّد انفاسه وقال اقسم بالسماء ذات

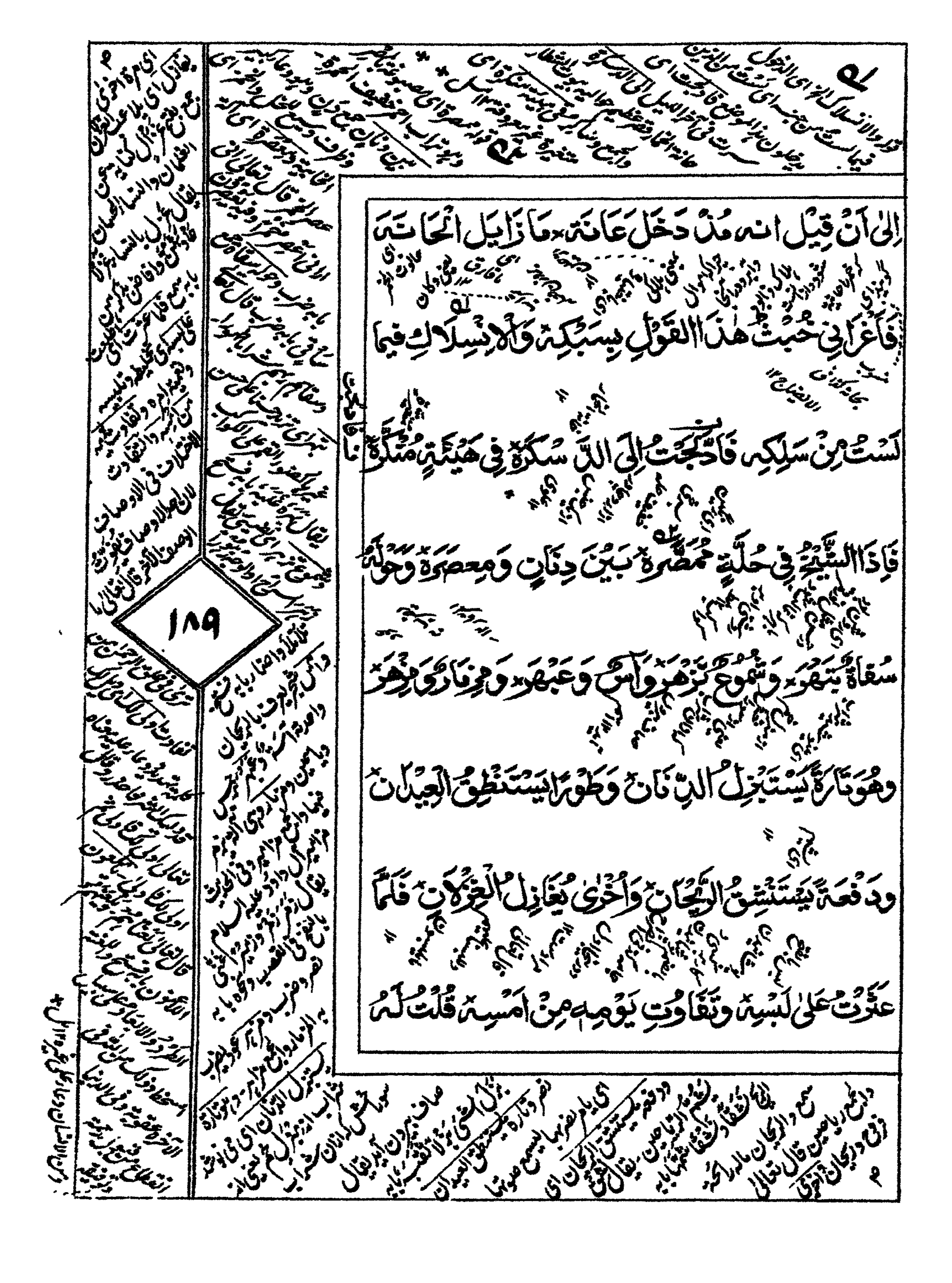


الأبراج والأرض ذات الفجاج والماء الثجاج والسراج
الوهاج والبحر العجاج والهواء والعجاج إنها لمن أيمن العوذ
وأغنى عنكم من لابسي الخوذ من درسها عند ابتسام
الفلق لم يشفق من خطب إلى الشفق ومن ناجى بها
طليعة الغسق أمن ليلته من السرق + قال فتلقفناها
حتى أتقناها + وتدارسناها لكي لا ننساها + ثم سرنا
نزجي الحمولات + بالدعوات لا بالحداة ونحمي الحمولات
بالكلمات لا بالكماة + وصاحبنا يتعهدنا بالعشي



قد تقدم حل هذه العبارة الى قوله المختوم في الصفحة السابقة فراجعها ١٢

وَالْعَدَاةِ + وَلَا يَسْتَنْجِزُ مِنَّا الْعِدَاتِ + حَتَّى إِذَا عَايَنَّا أَطْلَالَ
عَانَةَ + قَالَ لَنَا الْإِعَانَةَ الْإِعَانَةَ فَأَحْضَرْنَاهُ الْمَعْلُومَ وَ
الْمَكْتُومَ وَأَرَيْنَاهُ الْمَحْكُومَ وَالْمَخْتُومَ + وَقُلْنَا لَهُ اقْضِ مَا أَنْتَ
قَاضٍ + فَمَا تَجِدُ فِينَا غَيْرَ رَاضٍ - فَمَا اسْتَخَفَّهُ سِوَى الْخِفِّ
وَالزَّيْنِ + وَلَا حَلِيَ بِعَيْنِهِ غَيْرُ الْحَلْيِ وَالْعَيْنِ + فَاحْتَمَلَ مِنْهُمَا
وِقْرَهُ + وَنَاءَ بِمَا يَسُدُّ فَقْرَهُ + ثُمَّ خَالَسَنَا مُخَالَسَةَ الطَّرَّارِ + وَانْصَلَتَ
مِنَّا انْصِلَاتَ الْفَرَّارِ + فَأَوْحَشَنَا فِرَاقُهُ + وَأَدْهَشَنَا امْتِرَاقُهُ
وَاحْزَنَّا نَنْشُدُهُ بِكُلِّ نَادٍ + وَنَسْتَخْبِرُ عَنْهُ كُلَّ مَغْدُوٍّ وَهَادٍ


إلى أن قيل إنه مذ دخل عانة ما زايل الحانة

فأغراني خبث هذا القول بسبكه والانسلاك فيما

لست من سلكه فادّلجت إلى الدنّ سحرة في هيئة منكّرة

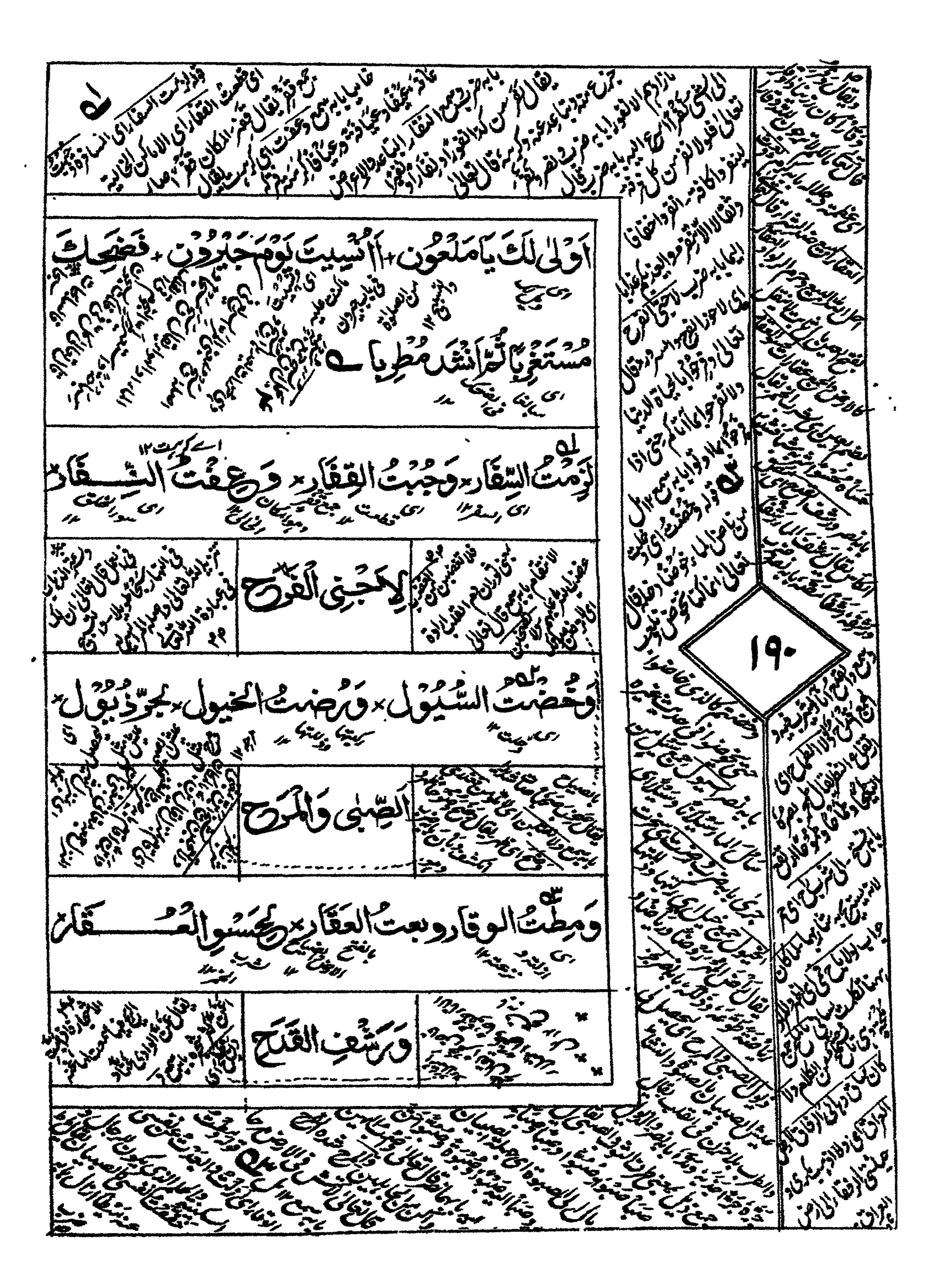
فإذا الشيخ في حلة ممصّرة بين دنان ومعصرة وحوله

سقاة تبهر وشموع تزهر وآس وعبهر ومزمار ومزهر

وهو تارة يستبزل الدنان وطوراً يستنطق العيدان

ودفعة يستنشق الريحان وأخرى يغازل الغزلان فلما

عثرت على لبسه وتفاوت يومه من أمسه قلت له



أَوْلَى لَكَ يَا مَلْعُونُ ، أَنُسِيتَ يَوْمَ جَيْرُونَ ، فَضَحِكَ مُسْتَغْرِبًا ثُمَّ أَنْشَدَ مُطْرِبًا

لَزِمْتُ السِّفَارَ ، وَجُبْتُ الْقِفَارَ ، وَعِفْتُ النِّفَارَ

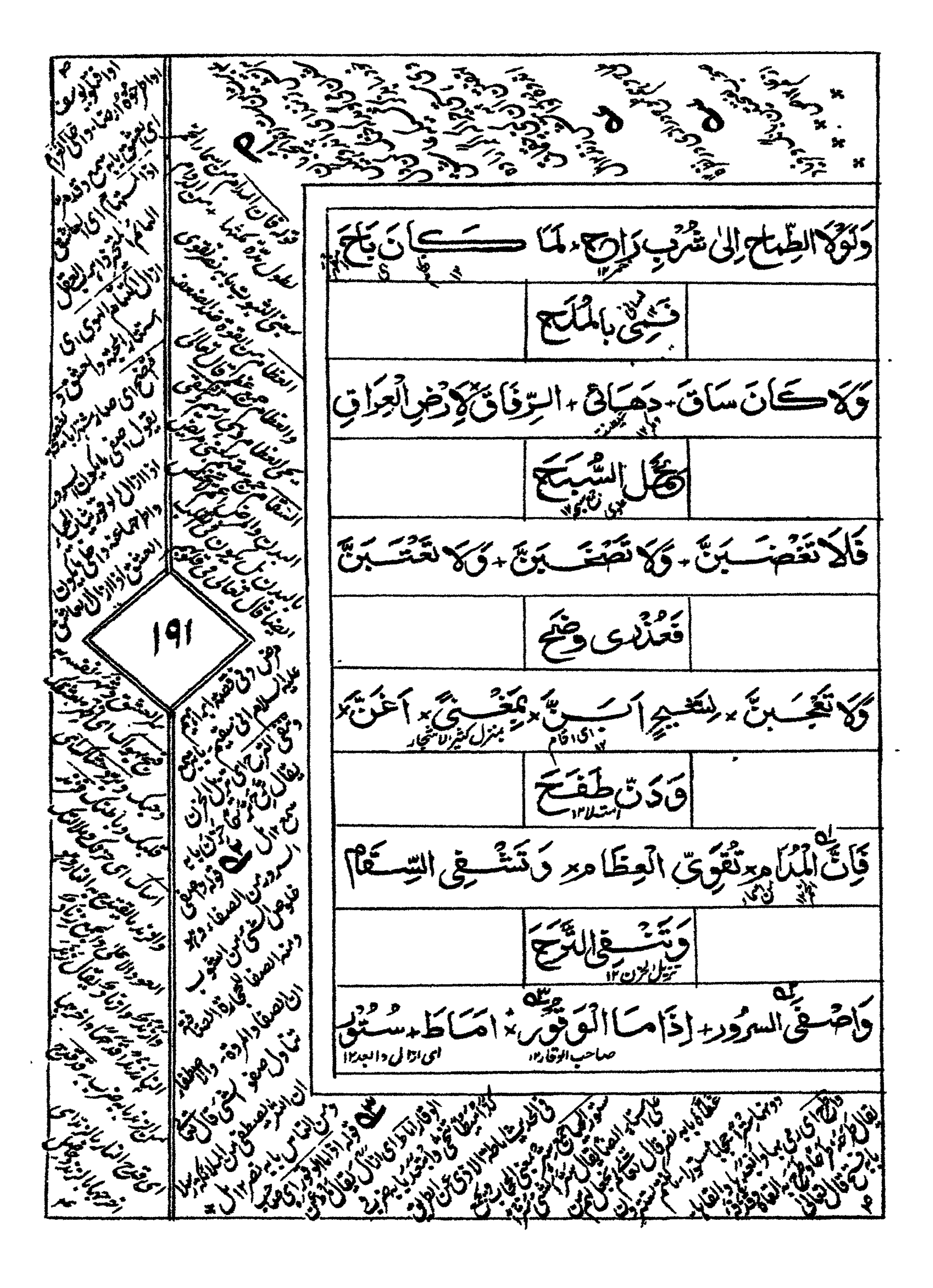
لِأَجْنِيَ الْفَرَحَ

وَخُضْتُ السُّيُولَ ، وَرُضْتُ الْخُيُولَ ، لِجَرِّ ذُيُولِ

الصِّبَى وَالْمَرَحِ

وَمِطْتُ الْوَقَارَ ، وَبِعْتُ الْعَقَارَ ، لِحَسْوِ الْعُقَارِ

وَرَشْفِ الْقَدَحِ



وَلَوْلَا الطِّمَاحُ إِلَى شُرْبِ رَاحٍ لَمَا كَانَ بَاحَ

فَسُمِّيَ بِالْمُلَحِ

وَلَا كَانَ سَاقٍ دِهَاقَ الرِّفَاقِ لِأَرْضِ الْعِرَاقِ

بِحَلِّ السُّبَحِ

فَلَا تَغْضَبَنَّ وَلَا تَصْخَبَنَّ وَلَا تَعْتَبَنَّ

فَعُذْرِي وَضَحْ

وَلَا تَعْجَبَنَّ لِشَيْخٍ أَبَنَّ بِمَغْنًى أَغَنَّ

وَدَنٍّ طَفَحْ

فَإِنَّ الْمُدَامَ تُقَوِّي الْعِظَامَ وَتَشْفِي السِّقَامَ

وَتَنْفِي التَّرَحْ

وَأَصْفَى السُّرُورِ إِذَا مَا الْوَقُورُ أَمَاطَ سُتُورَ

الحَيَا واطّرِحْ

واحلى الغرام اذا المستهام ازال اكتتام

الهوى وافتضح

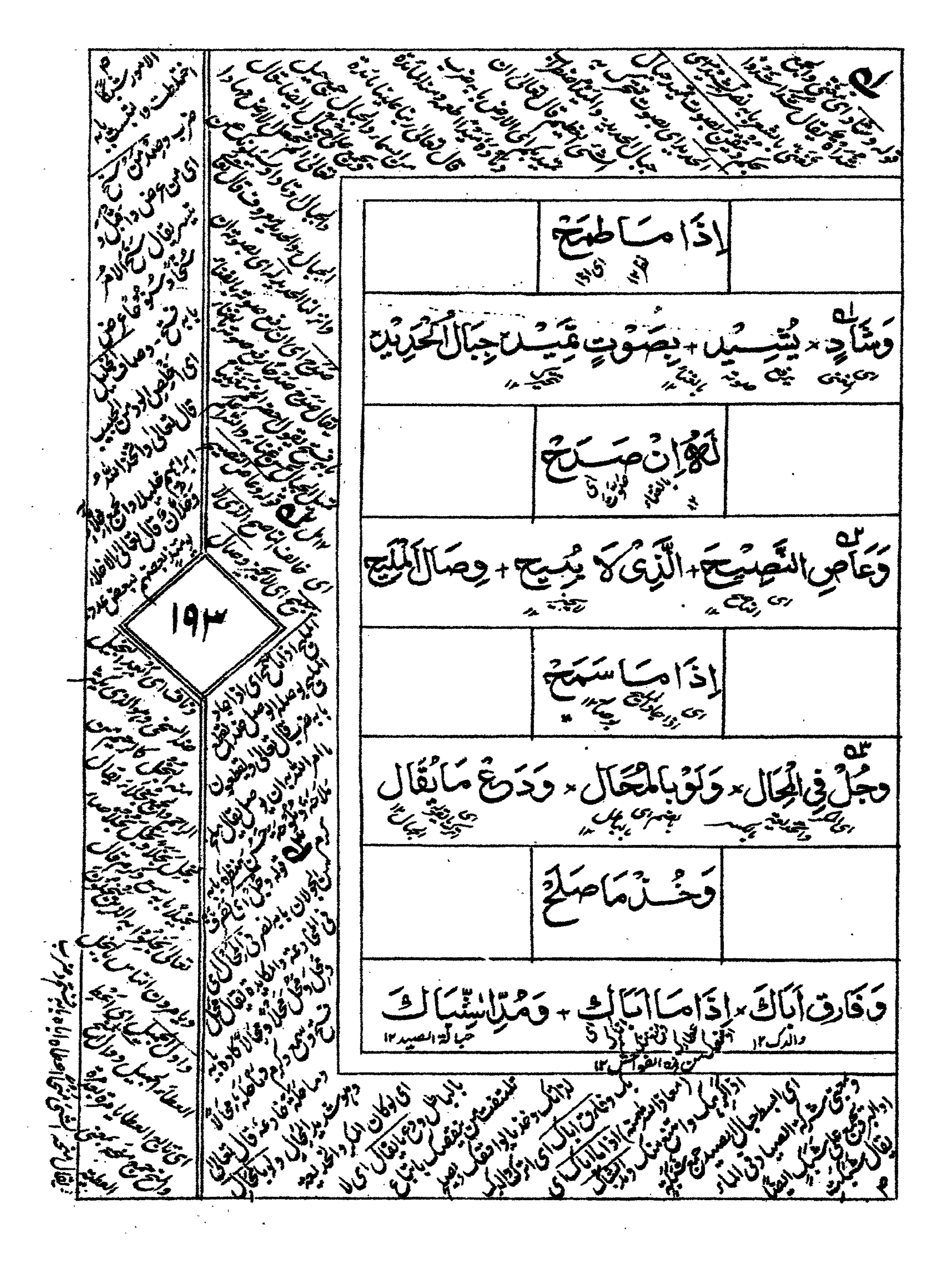
فبح بهواك وبرد حشاك فوذ اساك

بلا قد قدح

وداو الكلوم وسل الهموم ببنت الكروم

التي تقترح

وخص الغبوق بساق يسوق بلاء المشوق



إذا ما طمح

وشاد بتشييد بصوت مشيد جبال الحديد

لهو إن صدح

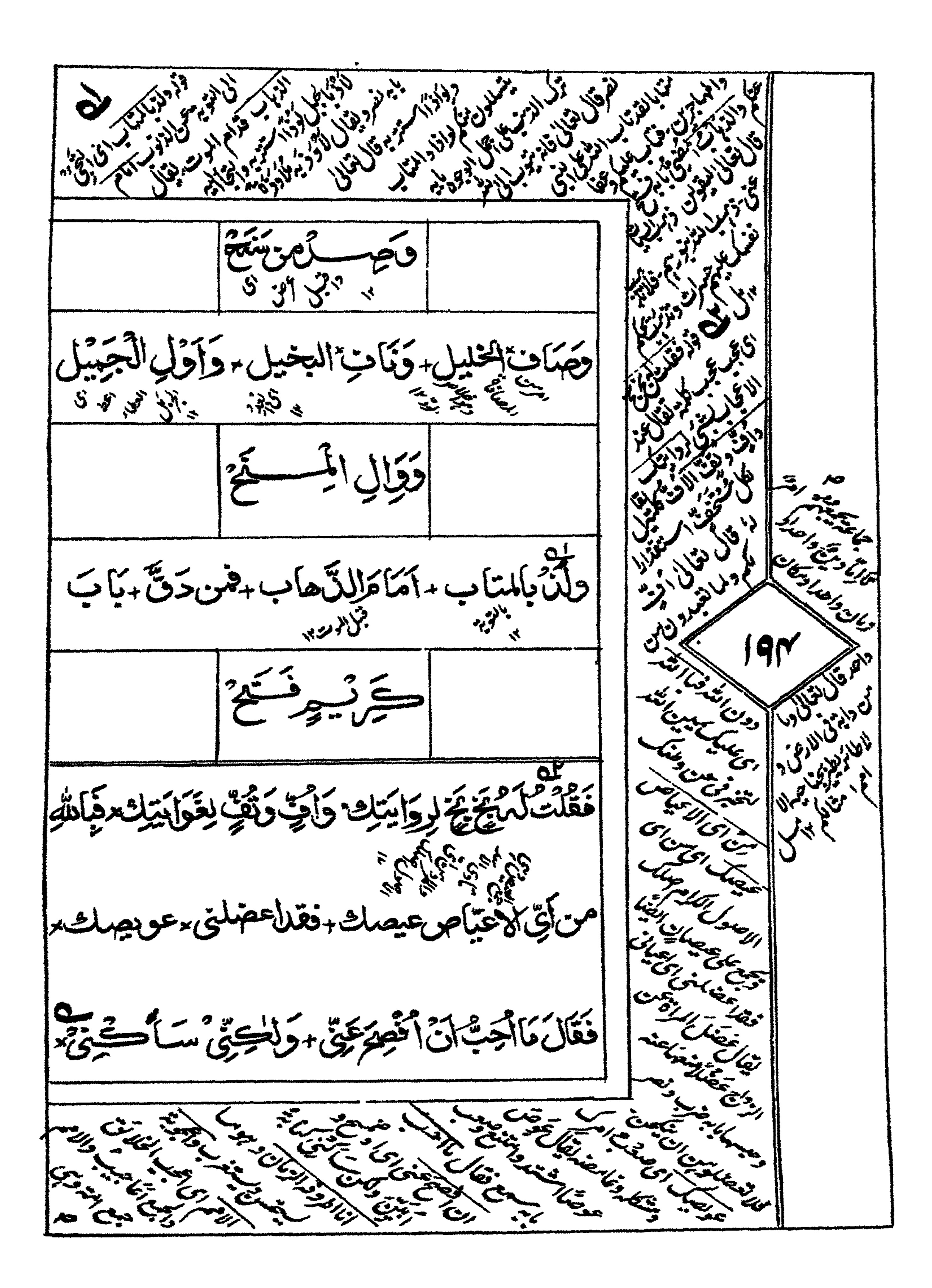
وعاص النصيح الذي لا يبيح وصال المليح

إذا ما سمح

وجل في المجال ولو بالمحال ودع ما يقال

وخذ ما صلح

وفارق أباك إذا ما أباك ومد اشتباك



فصل من سنح

وصاف الخليل + وناف البخيل + وأول الجميل

ووال المنح

ولذ بالمتاب + أمام الذهاب + فمن دق + باب

كريم فتح

فقلت له بح لروايتك + وأف وتف لغوايتك + فبالله

من أي الأعياص عيصك + فقد أعضلني عويصك +

فقال ما أحب أن أفصح عني + ولكني سأكني +



195

أَنَا أُطْرُوفَةُ الزَّمَانِ وَأُعْجُوبَةُ الأُمَمْ

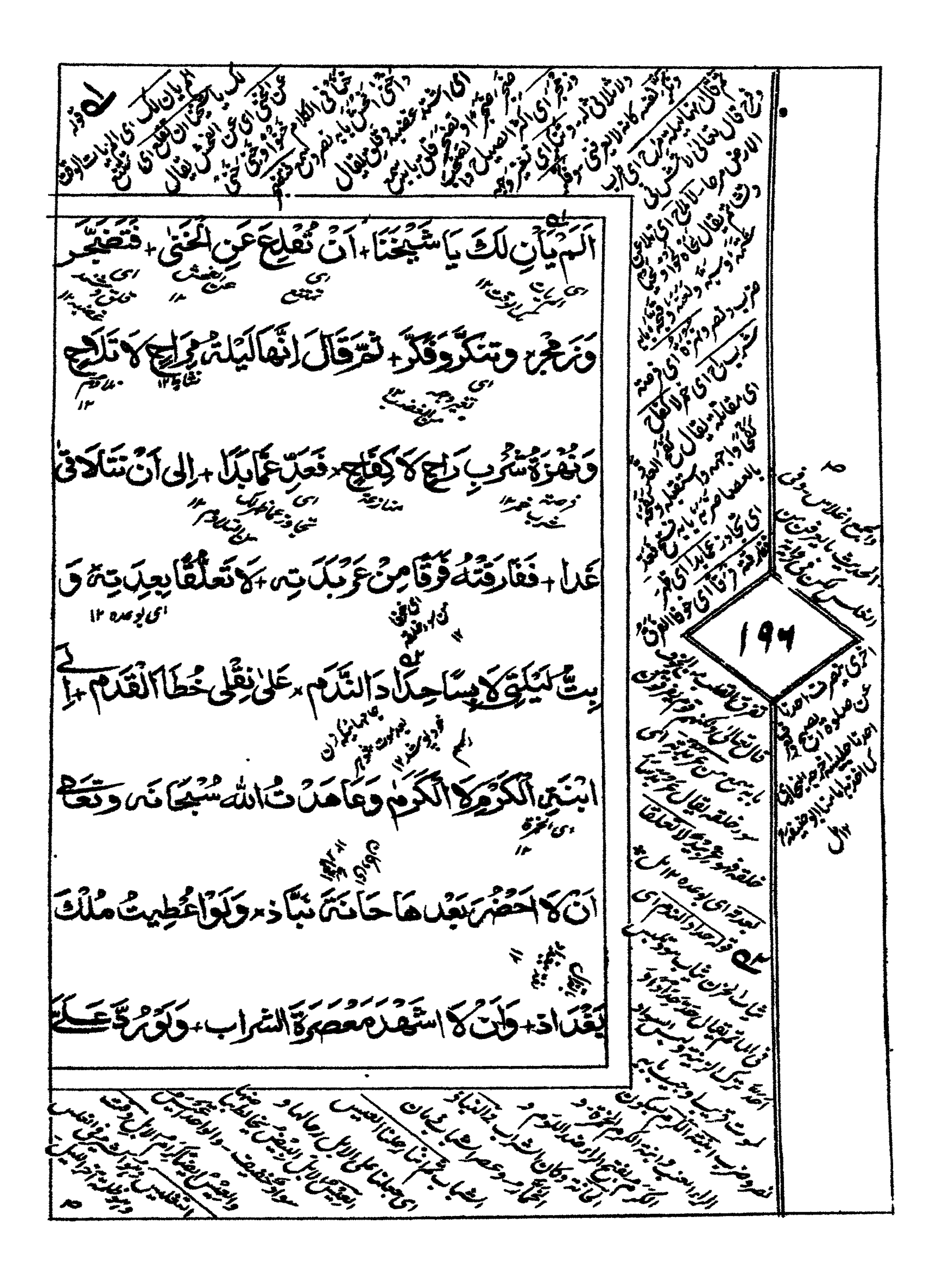
وَأَنَا الحُوَّلُ الَّذِي احْتَالَ فِي العُرْبِ وَالعَجَمْ

غَيْرَ أَنِّي ابْنُ حَاجَةٍ هَاضَهُ الدَّهْرُ وَاهْتَضَمْ

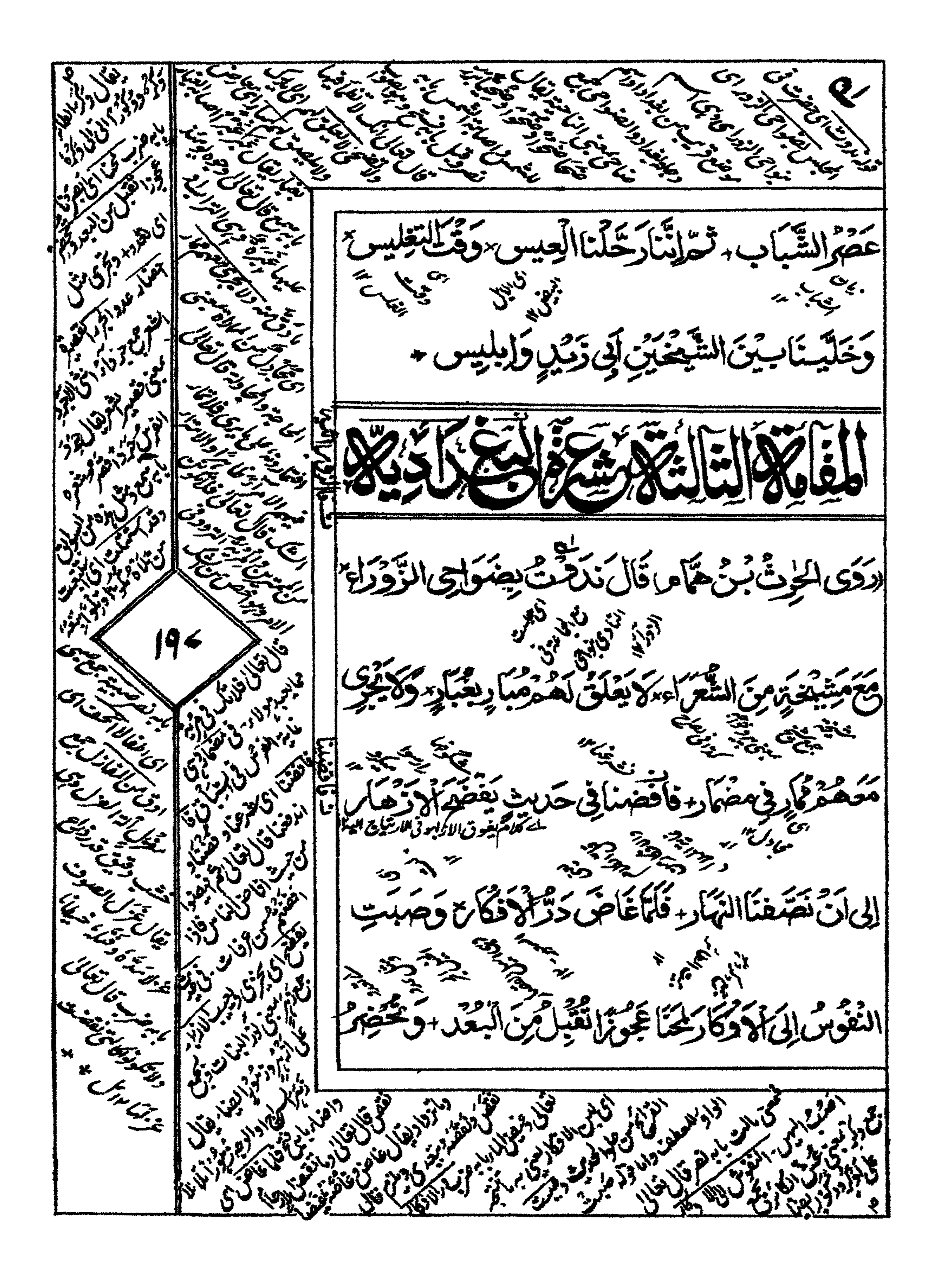
وَأَبُو صِبْيَةٍ بَدَوْا مِثْلَ لَحْمٍ عَلَى وَضَمْ

وَأَخُو العَيْلَةِ المُعِيلُ إِذَا احْتَالَ لَمْ يُلَمْ

(قَالَ الرَّاوِي) فَعَرَفْتُ حِينَئِذٍ أَنَّهُ أَبُو زَيْدٍ ذُو الرَّيْبِ وَالعَيْبِ وَمُسَوِّدُ وَجْهِ الشَّيْبِ وَسَاءَنِي عِظَمُ تَمَرُّدِهِ وَقُبْحُ تَوَرُّدِهِ، فَقُلْتُ لَهُ بِلِسَانِ الأَنَفَةِ، وَإِدْلَالِ المَعْرِفَةِ



أَلَمْ يَأْنِ لَكَ يَا شَيْخَنَا + أَنْ تُقْلِعَ عَنِ الْخَنَى + فَتَضَجَّرَ
وَتَزَجَّرَ وَتَنَكَّرَ وَفَكَّرَ + ثُمَّ قَالَ إِنَّهَا لَيْلَةُ مِرَاحٍ لَا تَلَاحٍ
وَنُهْزَةُ شُرْبِ رَاحٍ لَا كِفَاحٍ + فَعَدِّ عَمَّا بَدَا + إِلَى أَنْ نَتَلَاقَى
غَدًا + فَفَارَقْتُهُ فَرَقًا مِنْ عَرْبَدَتِهِ + لَا تَعَلُّقًا بِعِدَتِهِ وَ
بِتُّ لَيْلَتِي لَابِسًا حُلَّةَ النَّدَمِ + عَلَى نَقْلِي خُطَا الْقَدَمِ + إِلَى
ابْنَةِ الْكَرْمِ لَا الْكَرَمِ + وَعَاهَدْتُ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى
أَنْ لَا أَحْضُرَ بَعْدَهَا حَانَةَ نَبَّاذٍ + وَلَوْ أُعْطِيتُ مُلْكَ
بَغْدَادَ + وَأَنْ لَا أَشْهَدَ مَعْصَرَةَ الشَّرَابِ + وَلَوْ رُدِدْتُ عَلَى



عصرُ الشَّبابِ، ثمّ إنّا رحّلنا العيسَ وقتَ التّغليسِ

وخلّينا بينَ الشّيخينِ أبي زيدٍ وإبليسَ

المقامةُ الثّالثةَ عشرةَ البغداديّةُ

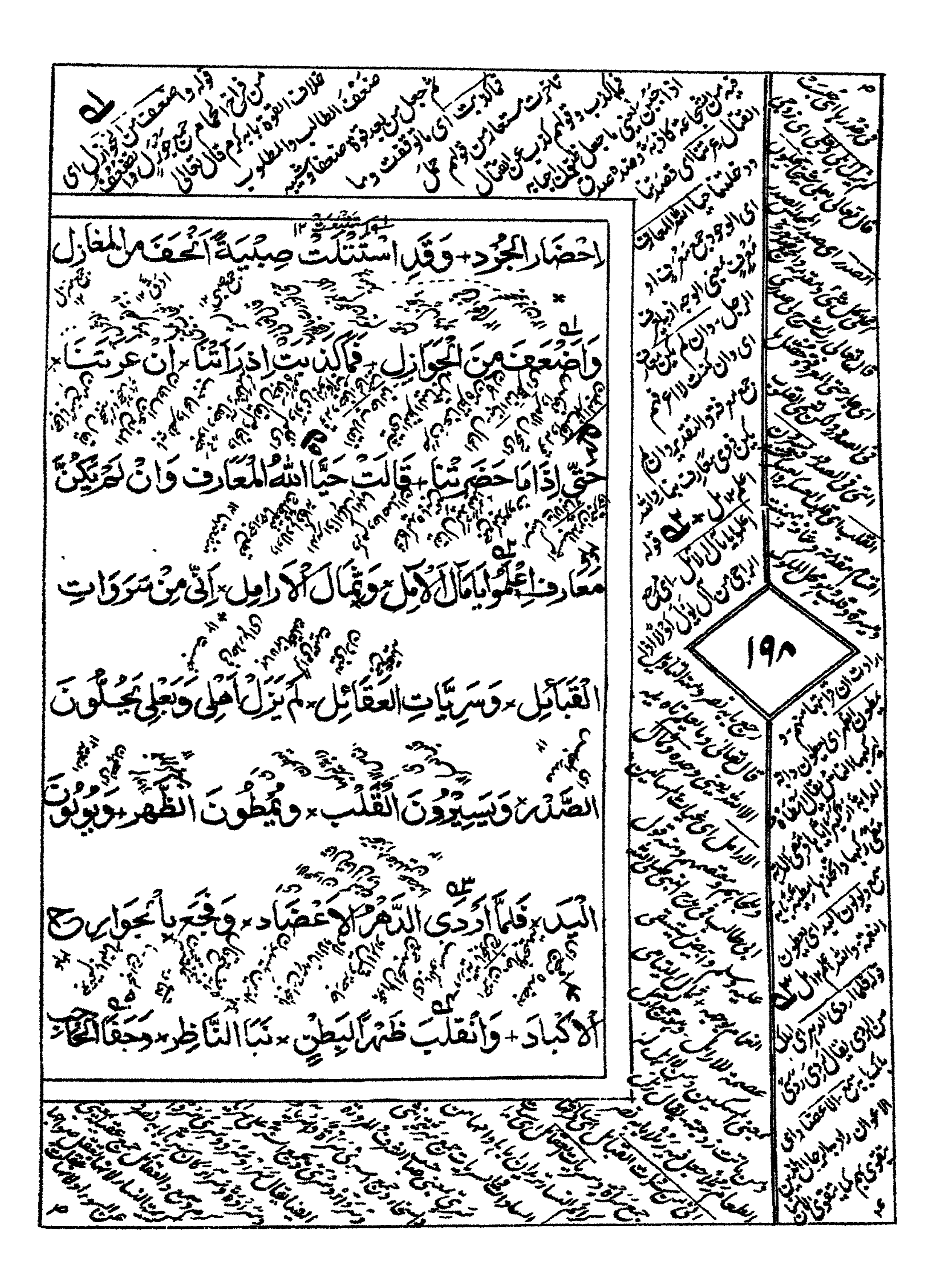
روى الحارثُ بنُ همّامٍ قال ندوتُ بضواحي الزّوراءِ

مع مشيخةٍ من الشّعراءِ لا يعلقُ لهم مبارٍ بغبارٍ ولا يجري

معهم ممارٍ في مضمارٍ فأفضنا في حديثٍ يفضحُ الأزهارَ

إلى أن نصّفنا النّهارَ فلمّا غاضَ درُّ الأفكارِ وصبتِ

النّفوسُ إلى الأوكارِ لمحنا عجوزًا تُقبلُ من البُعدِ وتحضرُ



احضار الجرود + وقد استتلت صبية أنحف من المغازل

وأضعف من الخوازل + فما كذبت إذ رأتنا + أن عرتنا +

حتى إذا ما حضرتنا + قالت حيا الله المعارف وإن لم يكن

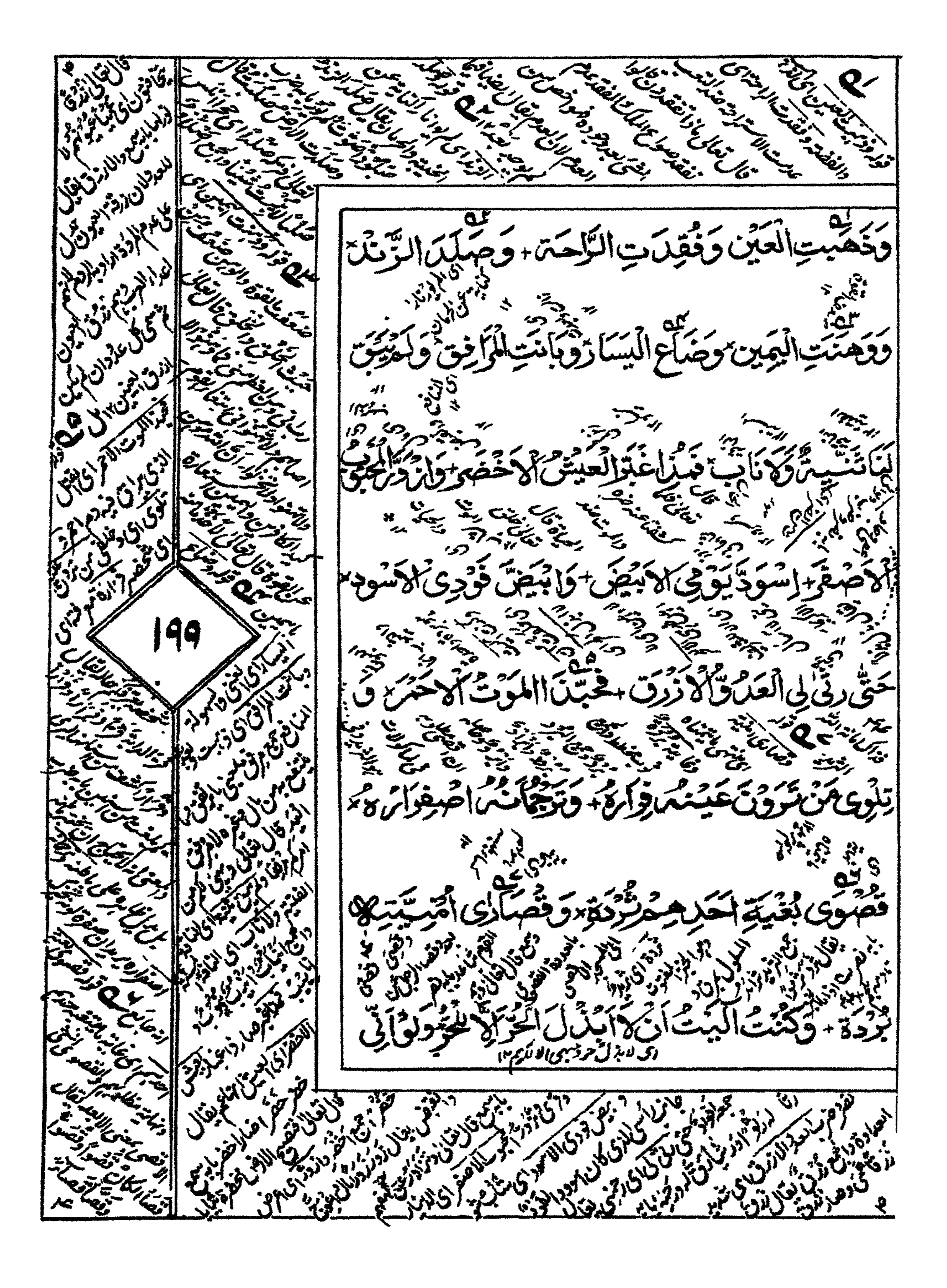
معارف + اعلموا يا آل الآمل وثمال الأرامل + أني من سروات

القبائل + وسريات العقائل + لم يزل أهلي وبعلي يحلون

الصدر + ويسيرون القلب + ويمطون الظهر + ويولون

اليد + فلما أردى الدهر الأعضاد + وفجع بالجوارح

الأكباد + وانقلب ظهرا لبطن + نبا الناظر + وجفا الحاجب



١٩٩

وَذَهَبَتِ الْعَيْنُ وَفُقِدَتِ الرَّاحَةُ + وَصَلَدَ الزَّنْدُ

وَوَهَنَتِ الْيَمِينُ وَضَاعَ الْيَسَارُ وَبَانَتِ الْمَرَافِقُ وَلَمْ يَبْقَ

لَنَا ثَنِيَّةٌ وَلَا نَابٌ فَمُذِ اغْبَرَّ الْعَيْشُ الْأَخْضَرُ + وَازْوَرَّ الْمَحْبُوبُ

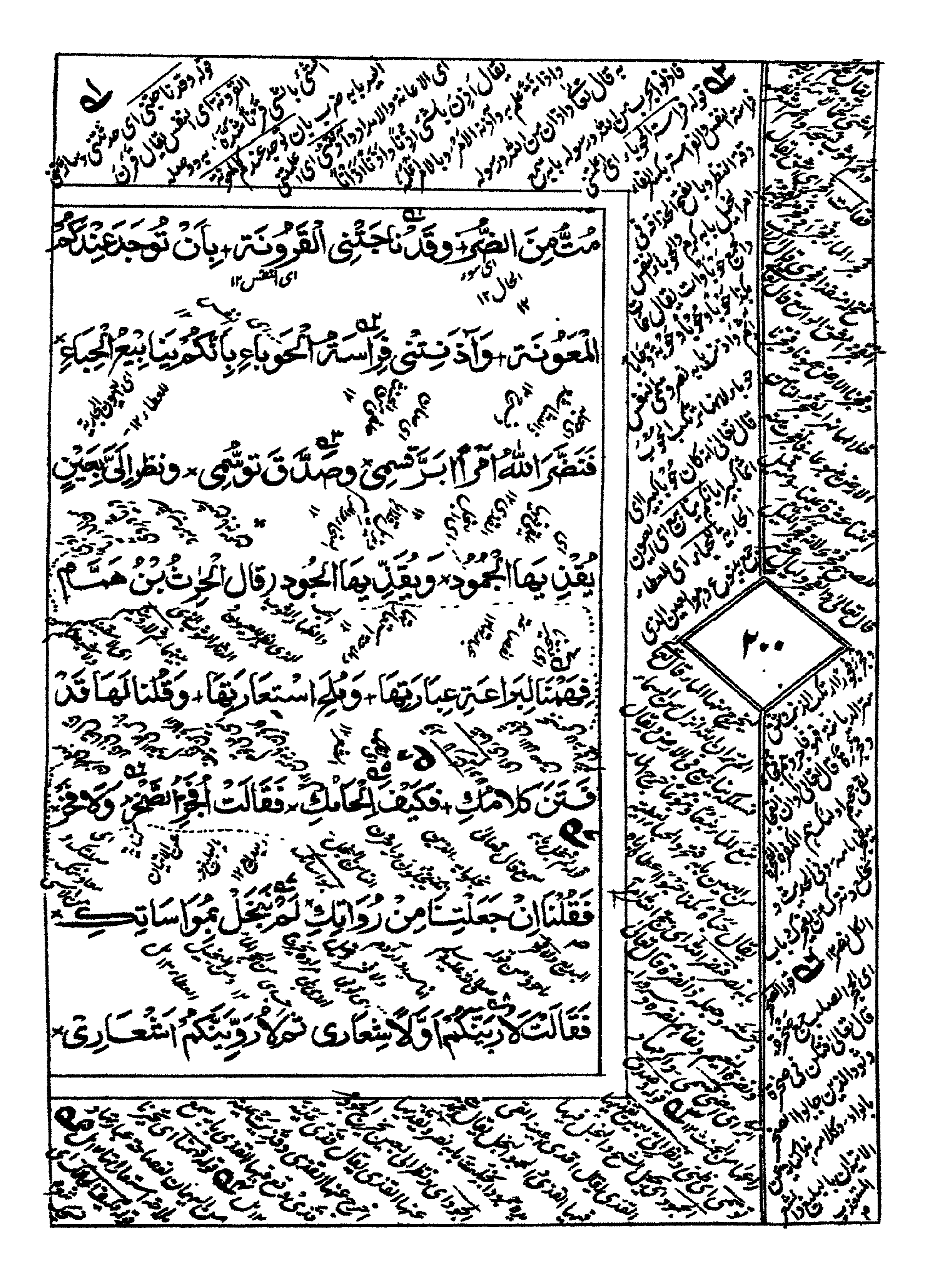
الْأَصْفَرُ + اِسْوَدَّ يَوْمِيَ الْأَبْيَضُ + وَابْيَضَّ فَوْدِيَ الْأَسْوَدُ

حَتَّى رَثَى لِيَ الْعَدُوُّ الْأَزْرَقُ + فَحَبَّذَا الْمَوْتُ الْأَحْمَرُ وَ

تِلْوِي مَنْ تَرَوْنَ عَيْنُهُ فِرَارُهُ + وَتَرْجُمَانُهُ اصْفِرَارُهُ

فَقُصْوَى بُغْيَةِ أَحَدِهِمْ بُرْدَةٌ + وَقُصَارَى أُمْنِيَّتِهِ

بُرْدَةٌ + وَكُنْتُ آلَيْتُ أَنْ لَا أَبْذُلَ الْحُرَّ إِلَّا لِلْحُرِّ وَلَوْ أَنَّنِي



مُتُّ مِنَ الضُّرِّ، وَقَدْ نَاجَتْنِي الْقَرُونَةُ، بِأَنْ تُوجَدَ عِنْدَكُمُ

الْمَعُونَةُ، وَآذَنَتْنِي فِرَاسَةُ الْحَوْبَاءِ، بِأَنَّكُمْ يَنَابِيعُ الْحِبَاءِ،

فَنَضَّرَ اللهُ امْرَأً أَبَرَّ قَسَمِي، وَصَدَّقَ تَوَسُّمِي، وَنَظَرَ إِلَيَّ بِعَيْنٍ

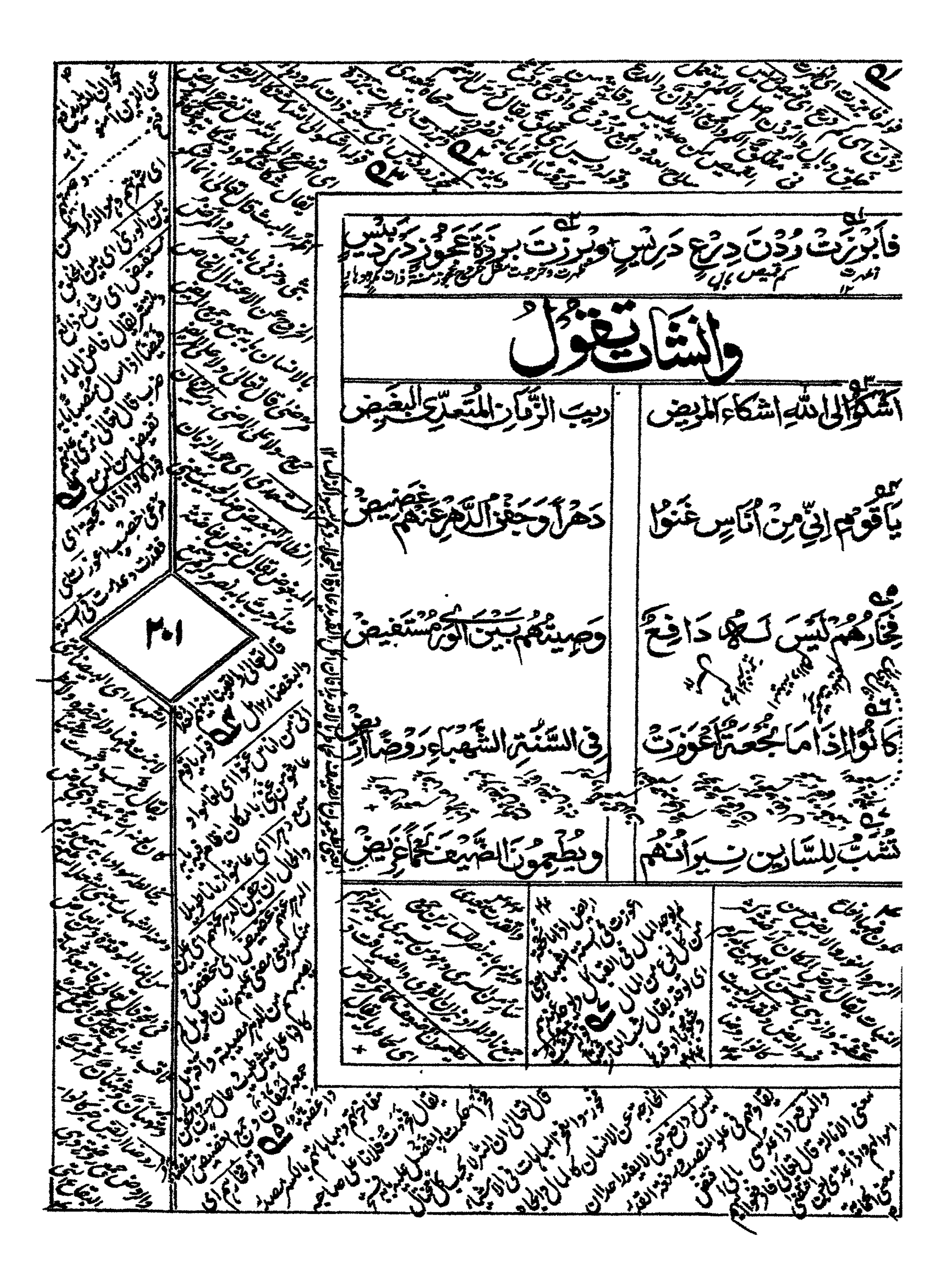
يُقْذِيهَا الْجُمُودُ، وَيُقْذِيهَا الْجُودُ، قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ

فَهِمْنَا بَرَاعَةَ عِبَارَتِهَا، وَمُلَحَ اسْتِعَارَتِهَا، وَقُلْنَا لَهَا قَدْ

فَتَنَ كَلَامُكِ، فَكَيْفَ إِلْمَامُكِ، فَقَالَتْ أُفَجِّرُ الصَّخْرَ وَلَا فَخْرَ

فَقُلْنَا إِنْ جَعَلْتِنَا مِنْ رُوَاتِكِ، لَمْ نَبْخَلْ بِمُوَاسَاتِكِ

فَقَالَتْ لَأُرِيَنَّكُمْ أَوَّلًا شِعَارِي، ثُمَّ لَأُرَوِّيَنَّكُمْ أَشْعَارِي



٢٠١

فابرزت ودّن درع دريس وبرزت برزة عجوز دردبيس

والنشات تقول

اشكو الى الله اشتكاء المريض	ريب الزمان المتعدي البغيض
يا قوم اني من اناس غنوا	دهراً وجفن الدهر عنهم غضيض
فخارهم ليس له دافع	وصيتهم بين الورى مستفيض
كانوا اذا ما نجعة اعوزت	في السنة الشهباء روضاً اريض
تشب للسارين نيرانهم	ويطعمون الضيف لحماً غريض



مَا بَاتَ جَارٌ لَهُمْ سَاغِبًا ... وَلَا لِرَبْعٍ قَالَ حَالَ الجَرِيضْ

فَغِيضَتْ مِنْهُمْ صُرُوفُ الرَّدَى ... بِحَارَ جُودٍ لَمْ تَخَلْهَا تَغِيضْ

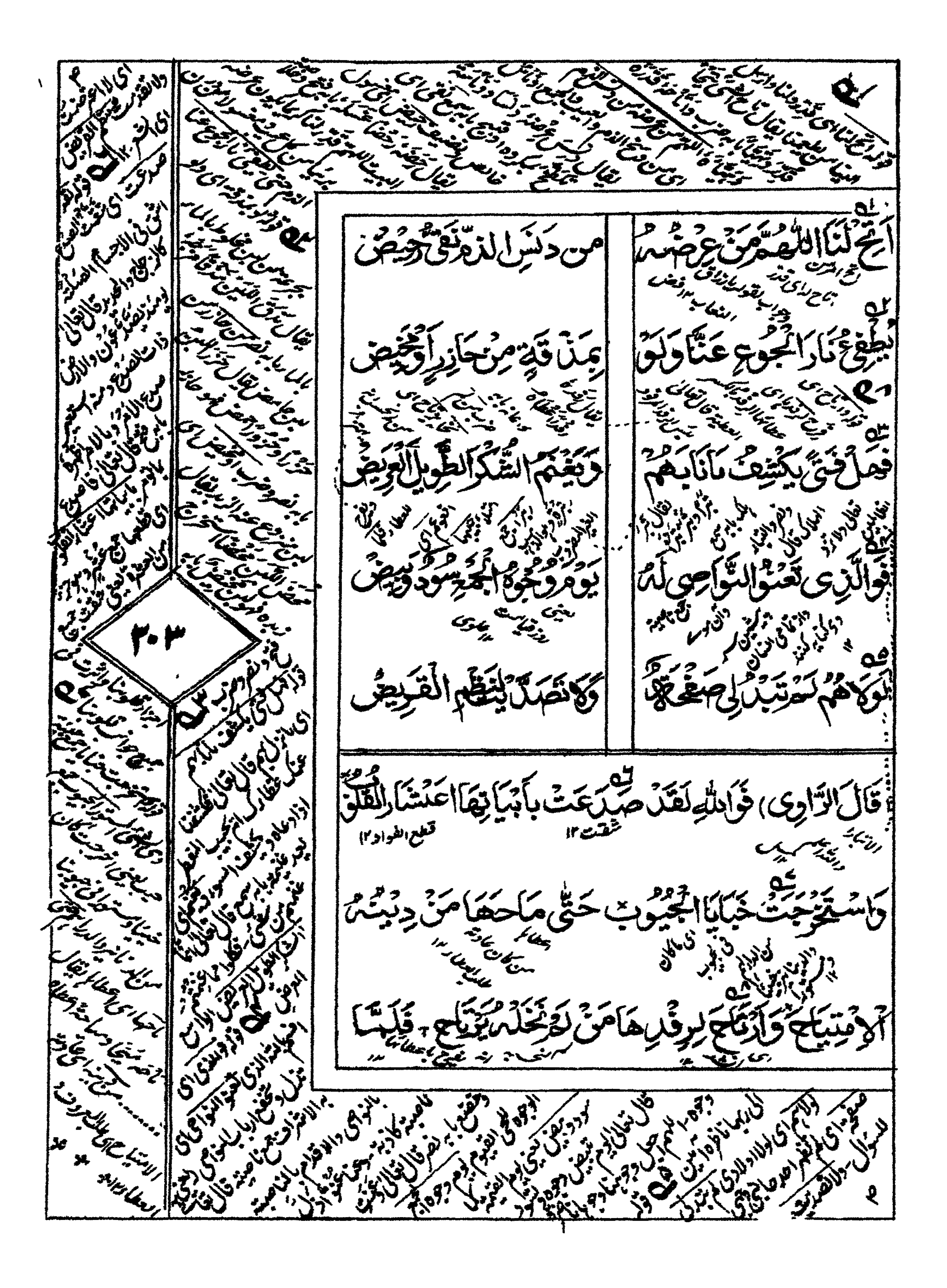
وَأَوْدَعَتْ مِنْهُمْ بُطُونَ الثَّرَى ... أُسْدَ التَّحَامِي وَأُسَاةَ المَرِيضْ

فَمَحْمِلِي بَعْدَ المَطَايَا المَطَا ... وَمَوْطِنِي بَعْدَ اليَفَاعِ الحَضِيضْ

وَأَفْرُخٌ مَا إِنْ تَنِي تَشْتَكِي ... بُؤْسًا لَهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَمِيضْ

إِذَا دَعَا القَانِتُ فِي لَيْلِهِ ... مَوْلَاهُ نَادَوْهُ بِدَمْعٍ يَفِيضْ

يَا رَازِقَ النَّعَّابِ فِي عُشِّهِ ... وَجَابِرَ العَظْمِ الكَسِيرِ المَهِيضْ



أَتِحْ لَنَا اللّٰهُمَّ مَنْ عِرْضُهُ ... مِنْ دَنَسِ الذَّمِّ نَقِيٌّ رَحِيضْ

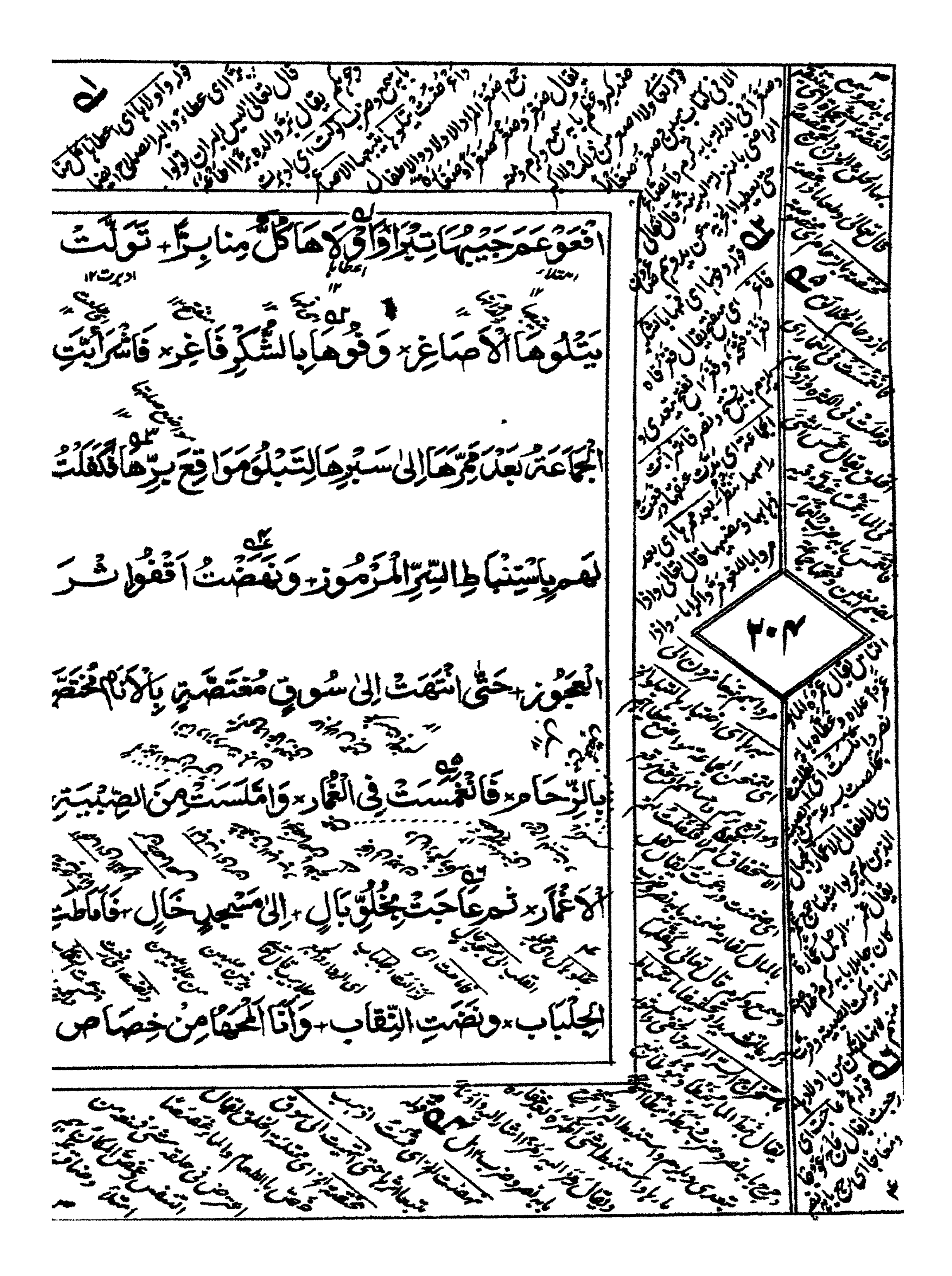
يُطْفِئُ نَارَ الْجُوعِ عَنَّا وَلَوْ ... بِمَذْقَةٍ مِنْ حَازِرٍ أَوْ مَخِيضْ

فَهَلْ فَتًى يَكْشِفُ مَا نَابَهُمْ ... وَيَغْنَمُ الشُّكْرَ الطَّوِيلَ الْعَرِيضْ

فَوَالَّذِي تَعْنُو النَّوَاصِي لَهُ ... يَوْمَ وُجُوهُ الْجَمْعِ سُودٌ وَبِيضْ

لَوْلَاهُمُ لَمْ تَبْدُ لِي صَفْحَةٌ ... وَلَا تَصَدَّيْتُ لِنَظْمِ الْقَرِيضْ

قَالَ الرَّاوِي: فَوَاللّٰهِ لَقَدْ صَدَعَتْ بِأَبْيَاتِهَا أَعْشَارَ الْقُلُوبِ، وَاسْتَخْرَجَتْ خَبَايَا الْجُيُوبِ، حَتَّى مَاحَهَا مَنْ دِينُهُ الْاِمْتِيَاحُ، وَارْتَاحَ لِرِفْدِهَا مَنْ لَمْ يُخَلْ يَرْتَاحُ، فَلَمَّا



اقعوعم جيبها تبرًا وأوكى لها كلُّ منابر برًّا + تولّت

يتلوها الأصاغر + وفوها بالشكر فاغر + فاشرأبّت

الجماعة بعد ممرها إلى سبرها لتبلو مواقع برّها فكفلت

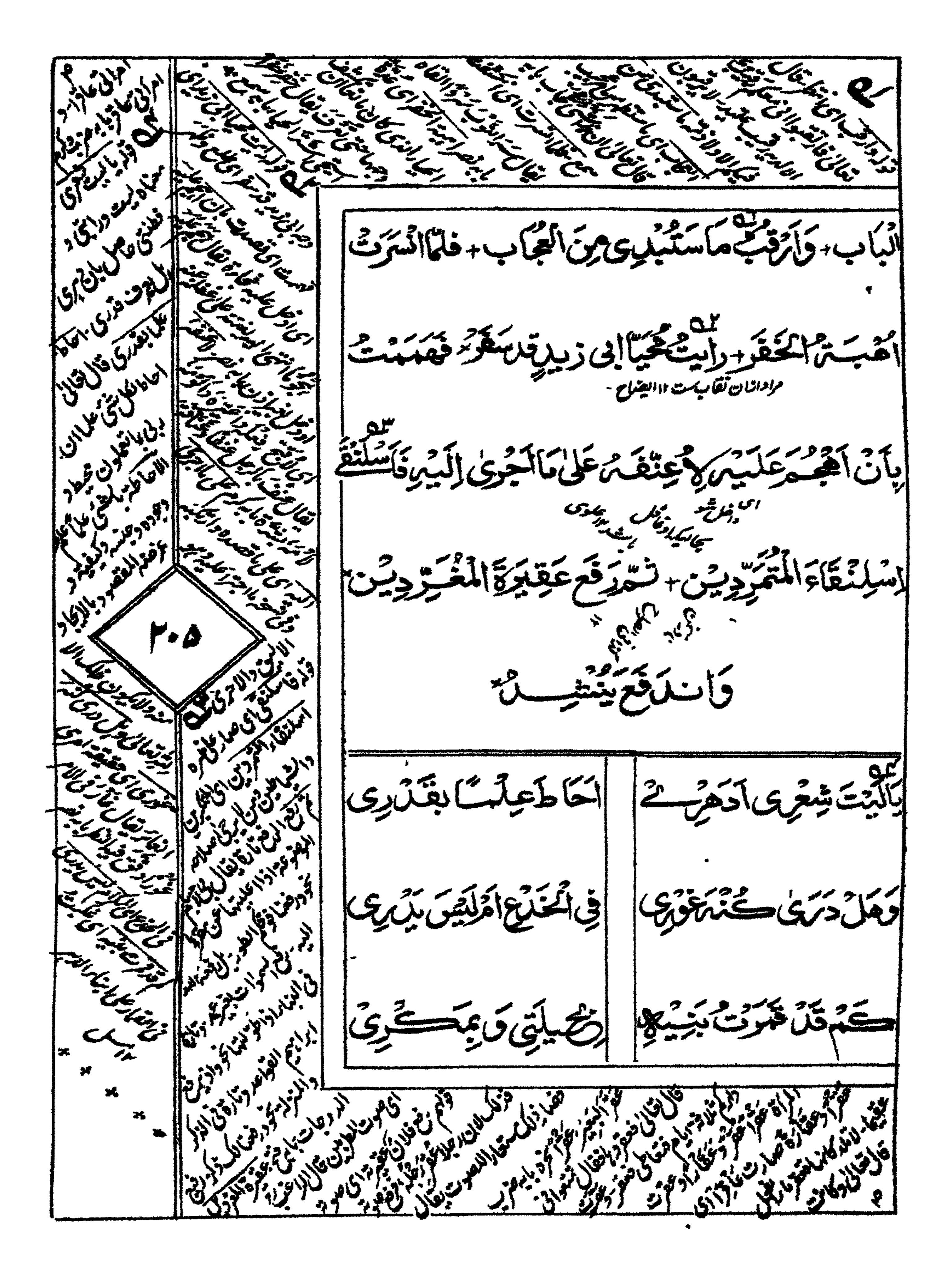
لهم باستنباط السرّ المرموز + ونهضت أقفو أثر

العجوز + حتّى انتهت إلى سوق مغتصّة بالأنام مختصّة

بالزحام + فانغمست في الغمار + وامّلست من الصبية

الأغمار + ثم عاجت بخلوّ بال + إلى مسجد خال + فأماطت

الجلباب + ونضت النقاب + وأنا ألمحها من خصاص



الباب + وارقب ما ستبدي من العجاب + فلما انسرت

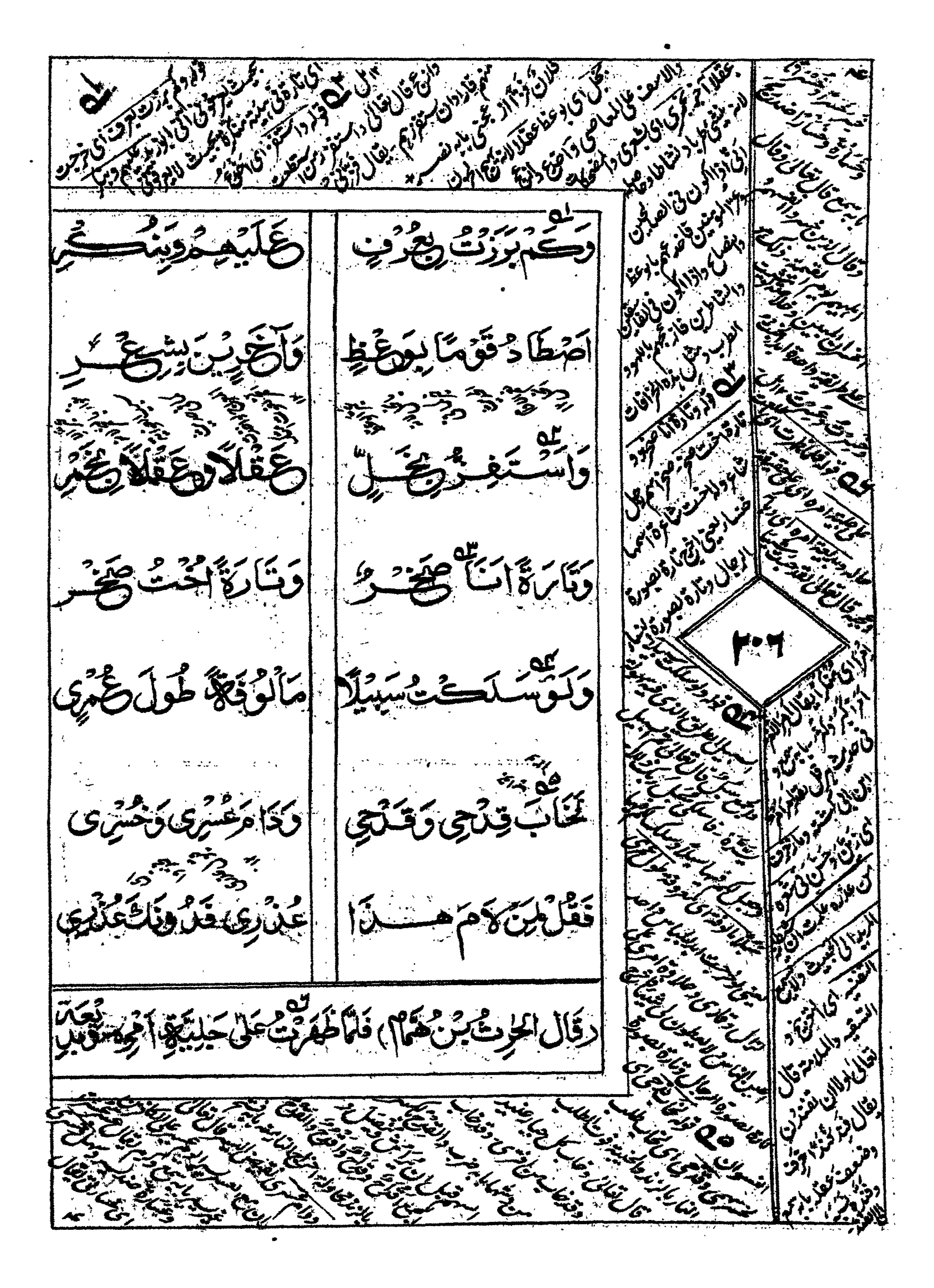
اهبة الحفر + رايت محيا ابي زيد قد سفر + فهممت

بان اهجم عليه لاعنفه على ما اجرى اليه فاسلنقى

اسلنقاء المتمردين + ثم رفع عقيرة المغردين

واندفع ينشد

يا ليت شعري ادهري	احاط علما بقدري
وهل درى كنه غوري	في الخدع ام ليس يدري
كم قد قمرت بنيه	بحيلتي وبمكري



وكم برزت بعرف ... عليهم وبنكر

اصطاد قوما بوعظ ... وآخرين بشعر

واستفز بخل ... عقلا وعقلا بخمر

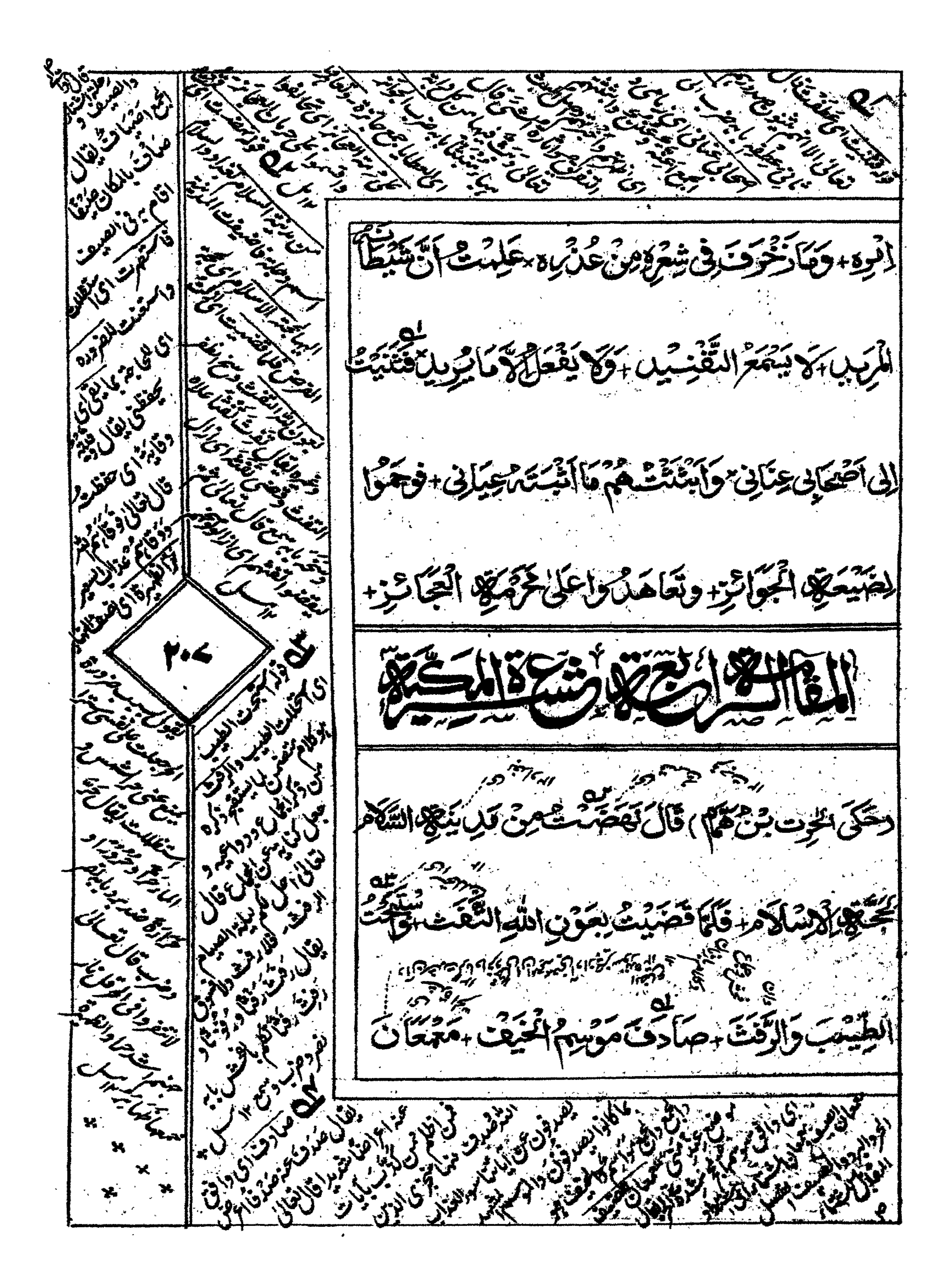
وتارة انا صخر ... وتارة اخت صخر

ولو سلكت سبيلا ... مألوفة طول عمري

لخاب قدحي وقدحي ... ودام عسري وخسري

فقل لمن لام هذا ... عذري فدونك عذري

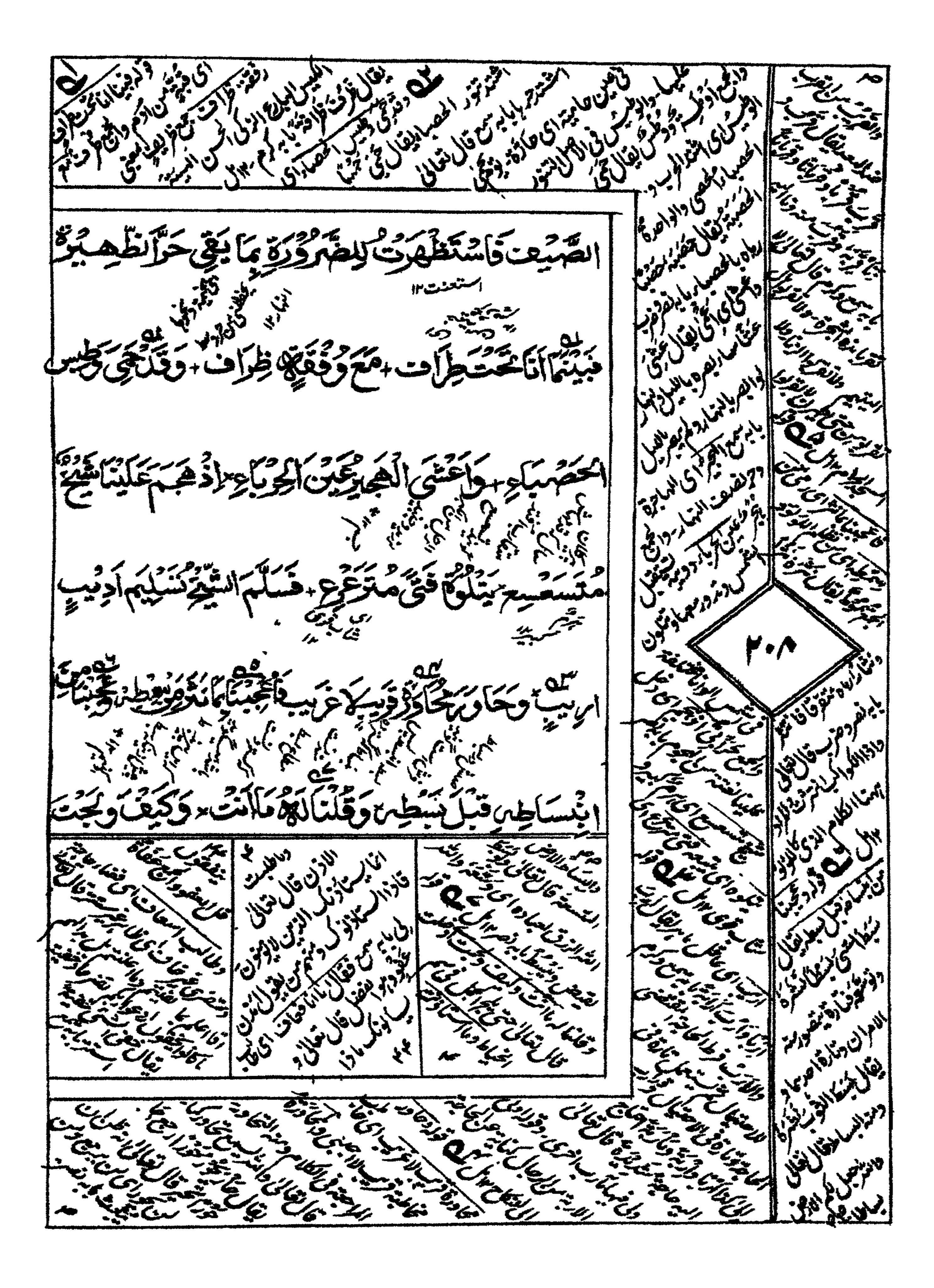
قال الحرث بن همام فلما ظهرت على جلية امره وسوء بدعه



اثره + وما ذخرت في شعره من عذره ، علمت ان شيطان
المريب + لا يسمع التفنيد + ولا يفعل الا ما يريد فثنيت
الى اصحابي عناني + وابثثتهم ما اثبته عياني + فوجموا
لضيعة الجوائز + وتعاهدوا على حرمة العجائز +

المقامة الرابعة عشرة المكية

وحكى الحرث بن همام ، قال نهضت من مدينة السلام
لحجة الاسلام + فلما قضيت بعون الله التفث + واستبحت
الطيب والرفث + صادف موسم الخيف + معمعان



الصيف فاستظهرت للضرورة بما يقي حر الظهيرة

فبينما انا تحت طراف، مع رفقة ظراف، وقد حمي وطيس

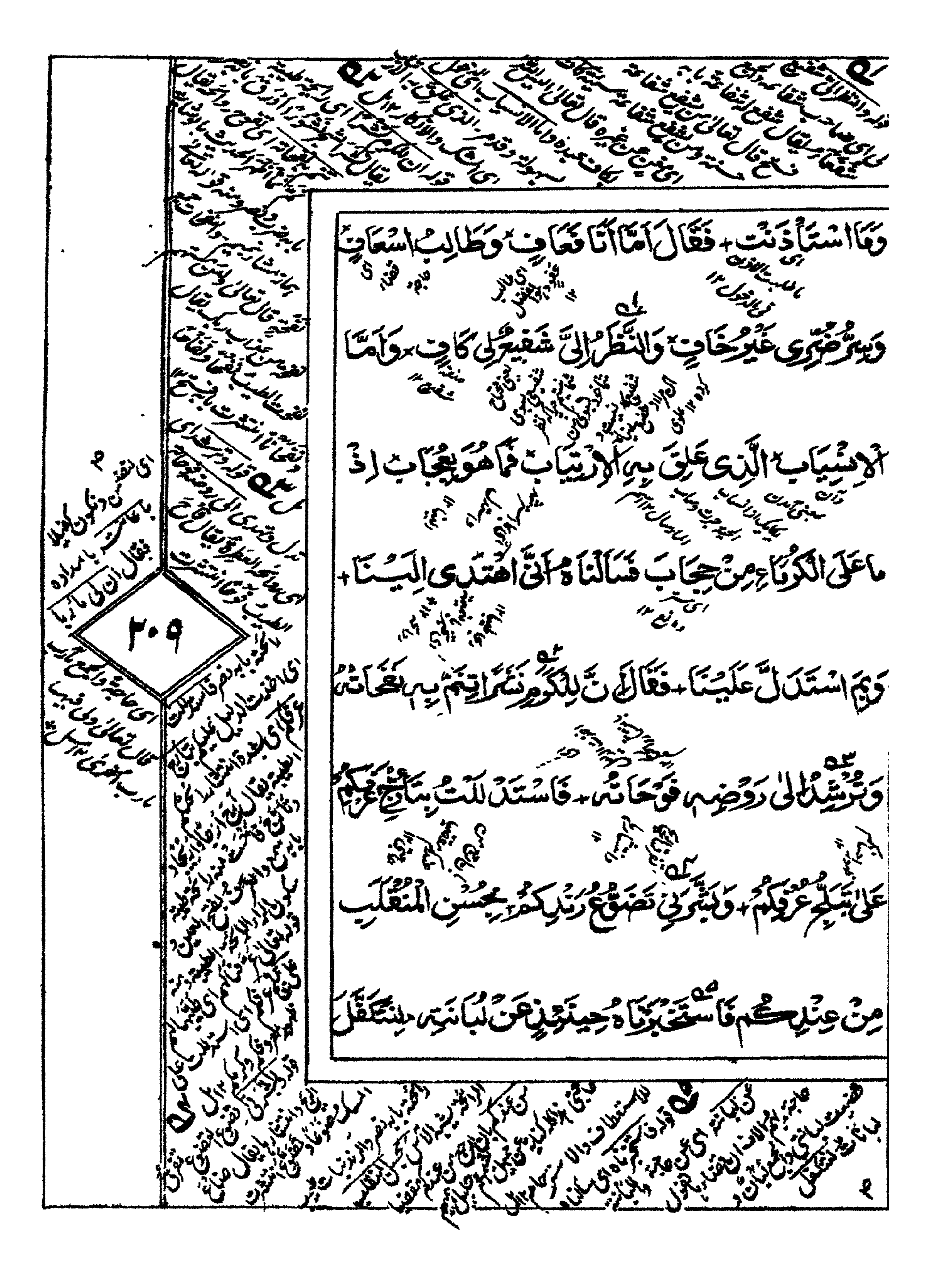
الحصباء، واعشى الهجير عين الحرباء، اذ هجم علينا شيخ

متسعسع يتلوه فتى مترعرع، فسلم الشيخ تسليم اديب

اريب، وحاور محاورة قريب لا غريب، فاعجبنا بما نثر من سقطه وعجبنا من

انبساطه قبل بسطه، وقلنا له ما انت، وكيف ولجت

٢٠٨



وَمَا اسْتَأْذَنْتَ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَعَافٍ وَطَالِبُ إِسْعَافٍ

وَسِرُّ ضُرِّي غَيْرُ خَافٍ وَالنَّظَرُ إِلَيَّ شَفِيعٌ لِي كَافٍ وَأَمَّا

الْأَسْبَابُ الَّذِي عَلِقَ بِهِ الْارْتِيَابُ فَمَا هُوَ بِحِجَابٍ إِذْ

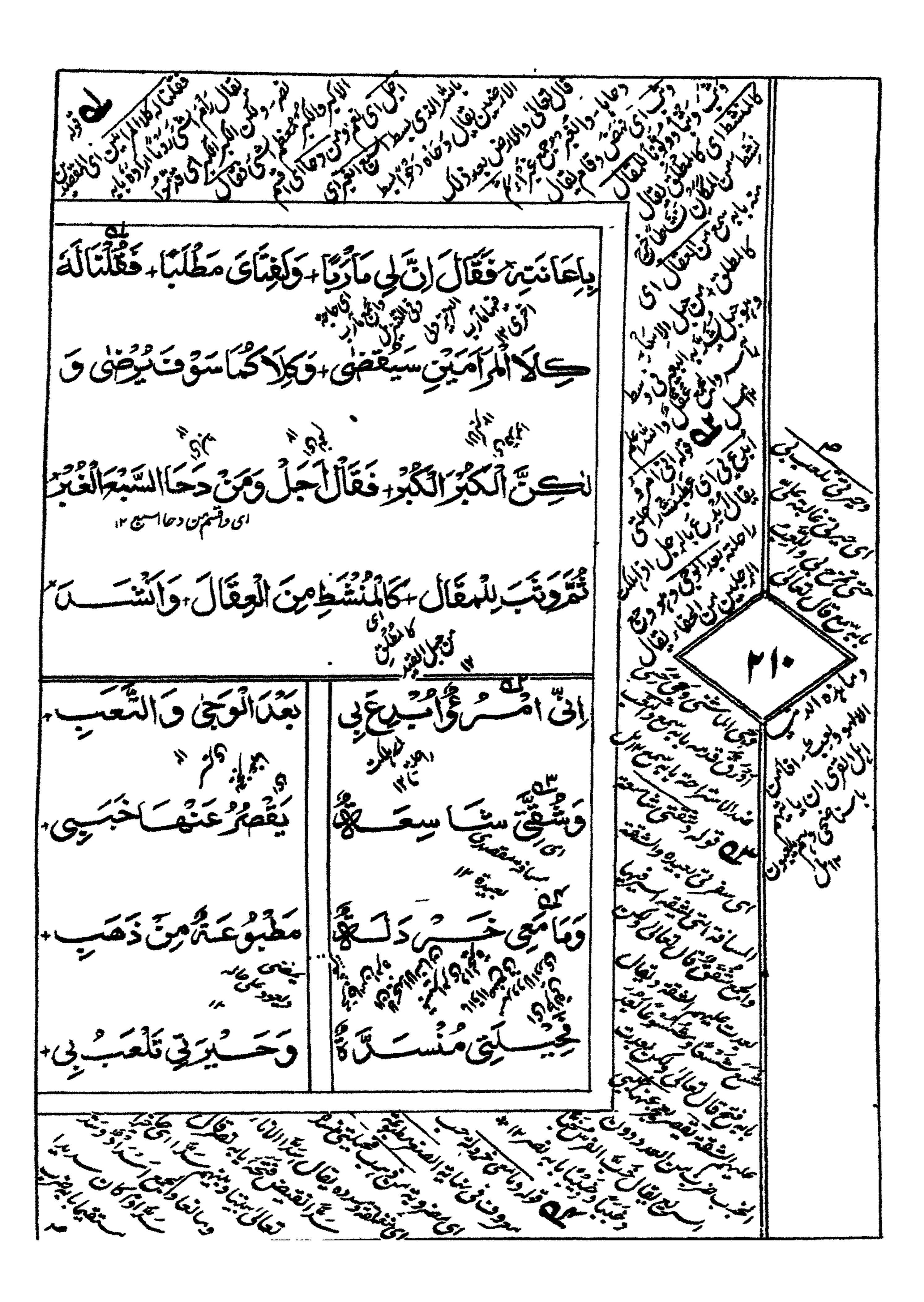
مَا عَلَى الْكُرَمَاءِ مِنْ حِجَابٍ فَسَأَلْنَاهُ أَنَّى اهْتَدَى إِلَيْنَا

وَبِمَ اسْتَدَلَّ عَلَيْنَا فَقَالَ إِنَّ لِلْكَرَمِ نَشْرًا تَنِمُّ بِهِ نَفَحَاتُهُ

وَتُرْشِدُ إِلَى رَوْضِهِ فَوَحَاتُهُ فَاسْتَدْلَلْتُ بِأَرَجِ كَرَمِكُمْ

عَلَى تَبَلُّجِ عُرْفِكُمْ وَبَشَّرَنِي تَضَوُّعُ رَنْدِكُمْ بِحُسْنِ الْمُنْقَلَبِ

مِنْ عِنْدِكُمْ فَاسْتَخْبَرْنَاهُ حِينَئِذٍ عَنْ لُبَانَتِهِ لِنَنْقَلِبَ



بِإِعَانَتِهِ فَقَالَ إِنَّ لِي مَأْرَبًا + وَلِغَنَائِي مَطْلَبًا + فَقُلْنَا لَهُ

كِلَا الْمَرَامَيْنِ سَيُقْضَى + وَكِلَاكُمَا سَوْفَ يُرْضَى

لَكِنَّ الْكُبْرَ الْكُبْرَ + فَقَالَ أَجَلْ وَمَنْ دَحَا السَّبْعَ الْغُبْرَ

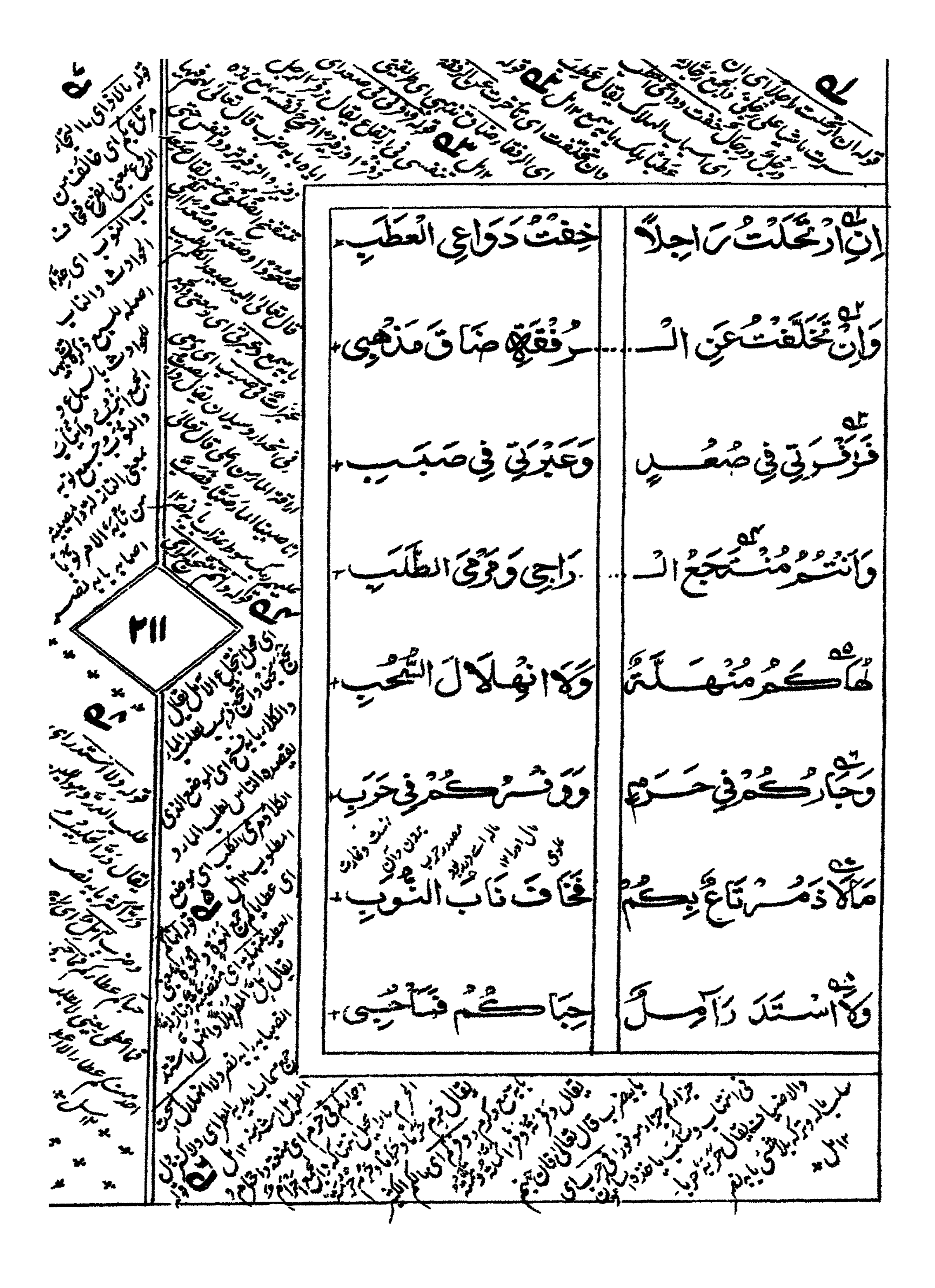
ثُمَّ وَثَبَ لِلْمَقَالِ + كَالْمُنْشَطِ مِنَ الْعِقَالِ + وَأَنْشَدَ

إِنِّي امْرُؤٌ مُبْدِعٌ بِي ... بَعْدَ الْوَجَى وَالتَّعَبِ +

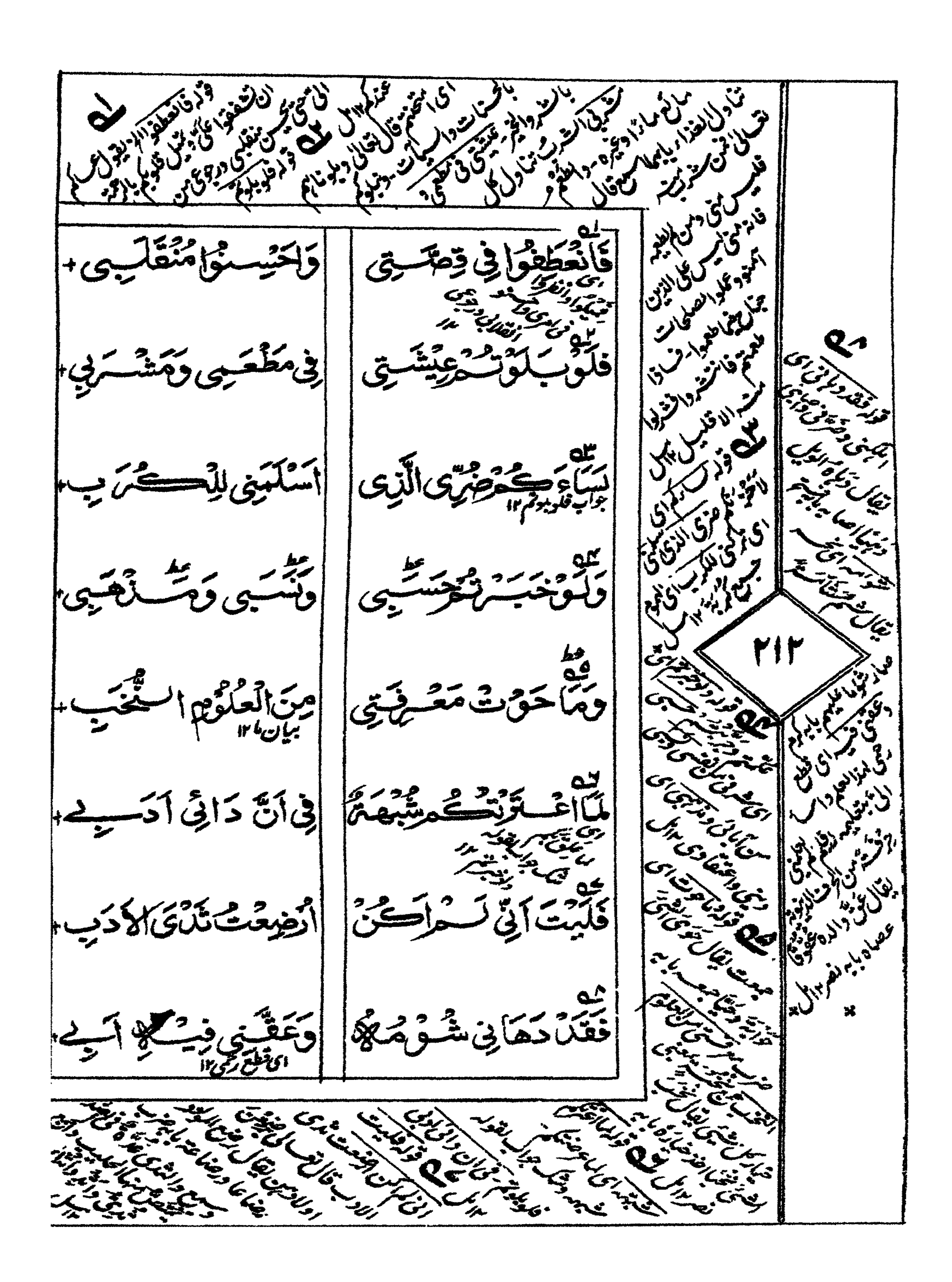
وَشُقَّتِي شَاسِعَةٌ ... يَقْصُرُ عَنْهَا خَبَبِي +

وَمَا مَعِي خَرْدَلَةٌ ... مَطْبُوعَةٌ مِنْ ذَهَبِ +

وَحِيلَتِي مُنْسَدَّةٌ ... وَحَيْرَتِي تَلْعَبُ بِي +



إن ارتحلت راجلاً	خفت دواعي العطب
وإن تخلفت عن الـ...	...رفقة ضاق مذهبي
فرقوني في صعد	وعبروني في صبب
وأنتم منتجع الـ...	...راجي ومرمى الطلب
لكم منهلة	ولا انهلال السحب
وجاركم في حرم	ووفركم في حرب
ما لاذ مرتاع بكم	فخاف ناب النوب
ولا استدر آمل	حباكم فما حبي



فَانْعَطِفُوا فِي قِصَّتِي ✧ وَاخْشَوْا مُنْقَلَبِي

فَلَوْ بَلَوْتُمْ عِيشَتِي ✧ فِي مَطْعَمِي وَمَشْرَبِي

لَسَاءَكُمْ ضُرِّيَ الَّذِي ✧ أَسْلَمَنِي لِلْكُرَبِ

وَلَوْ خَبَرْتُمْ حَسَبِي ✧ وَنَسَبِي وَمَذْهَبِي

وَمَا حَوَتْ مَعْرِفَتِي ✧ مِنَ الْعُلُومِ النُّخَبِ

لَمَا اعْتَرَتْكُمْ شُبْهَةٌ ✧ فِي أَنَّ دَائِي أَدَبِي

فَلَيْتَ أَنِّي لَمْ أَكُنْ ✧ أُرْضِعْتُ ثَدْيَ الْأَدَبِ

فَقَدْ دَهَانِي شُؤْمُهُ ✧ وَعَقَّنِي فِيهِ أَبِي



فقلنا له أمّا أنت فقد صرّحت أبياتك بفاقتك

وعطب ناقتك وسنعطيك ما يوصلك إلى بلدك

فأمّا ماربة ولدك فقال له قم يا بنيّ كما قام أبوك

وفُهْ بما في نفسك لا فُضّ فوك فنهض نهوض البطل

للبراز واصلت لسانا كالعضب الجراز وأنشأ يقول

يا سادةً في المعالي لهم مبانٍ مشيده ... ومن إذا ناب خطبٌ قاموا بدفع المكيده

ومن يهون عليهم بذل الكنوز العتيده ... أريد منكم شواءً وجردقاً وعصيده

فإن غلا فرقاقٌ به تُوارى الشهيده ... أو لم يكن ذا ولا ذا فشبعةٌ من ثريده



فإن تعدّ نزرًا فجعوة ونصيده ‖ فأحضر وأمّا تبسيء ولو شطّ مزقديده

وزوّجوا فنفسي لما يروح قريبه ‖ والزاد لا بدّ منه لرحلة إلى بعيده

وأنتم خير رهط تدعون عند الشدائد ‖ أياديكم كل كريم لها أيا جبيده

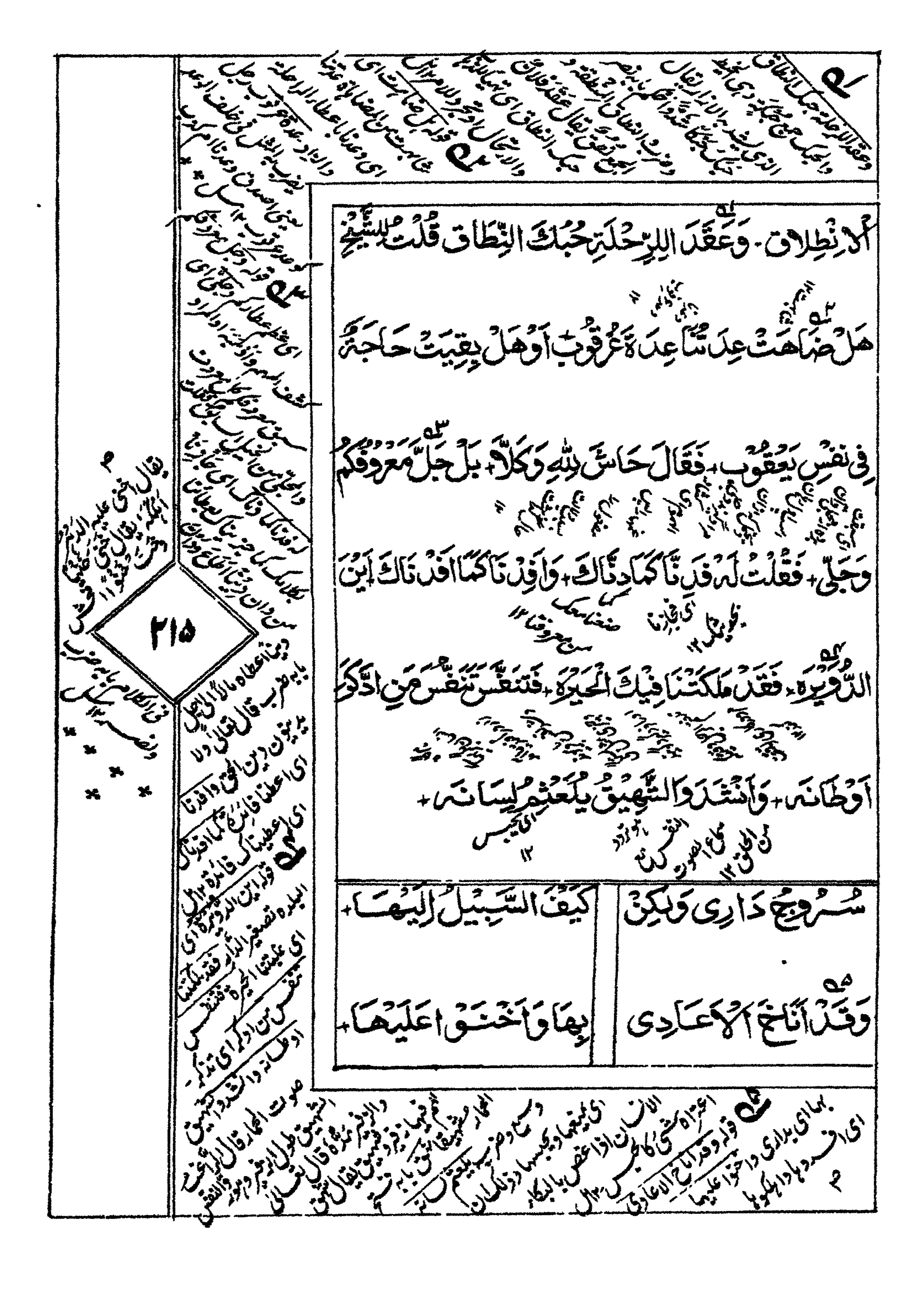
وراحكم واصلات شمل الصلة المقبل ‖ ويغيثني في مطاوي ما ترفد زهيده

وفي أجر وعقبى تنفيس كرب حميده ‖ ولي نتائج فكر يعضي كل قصيده

(قال الحارث بن همّام) فلمّا رأينا الشبل يشبه الأسد

أرحلنا الوالد وزوّدنا الولد ، فقابلا الصنع بشكر

نشرا رديئه ، وأدّيا دينه ، ولمّا عزما على



الانطلاق. وعقد الليّ حلبة حبك النطاق قلت للشيخ

هل ضاهت عدتنا عدة عرقوب او هل بقيت حاجة

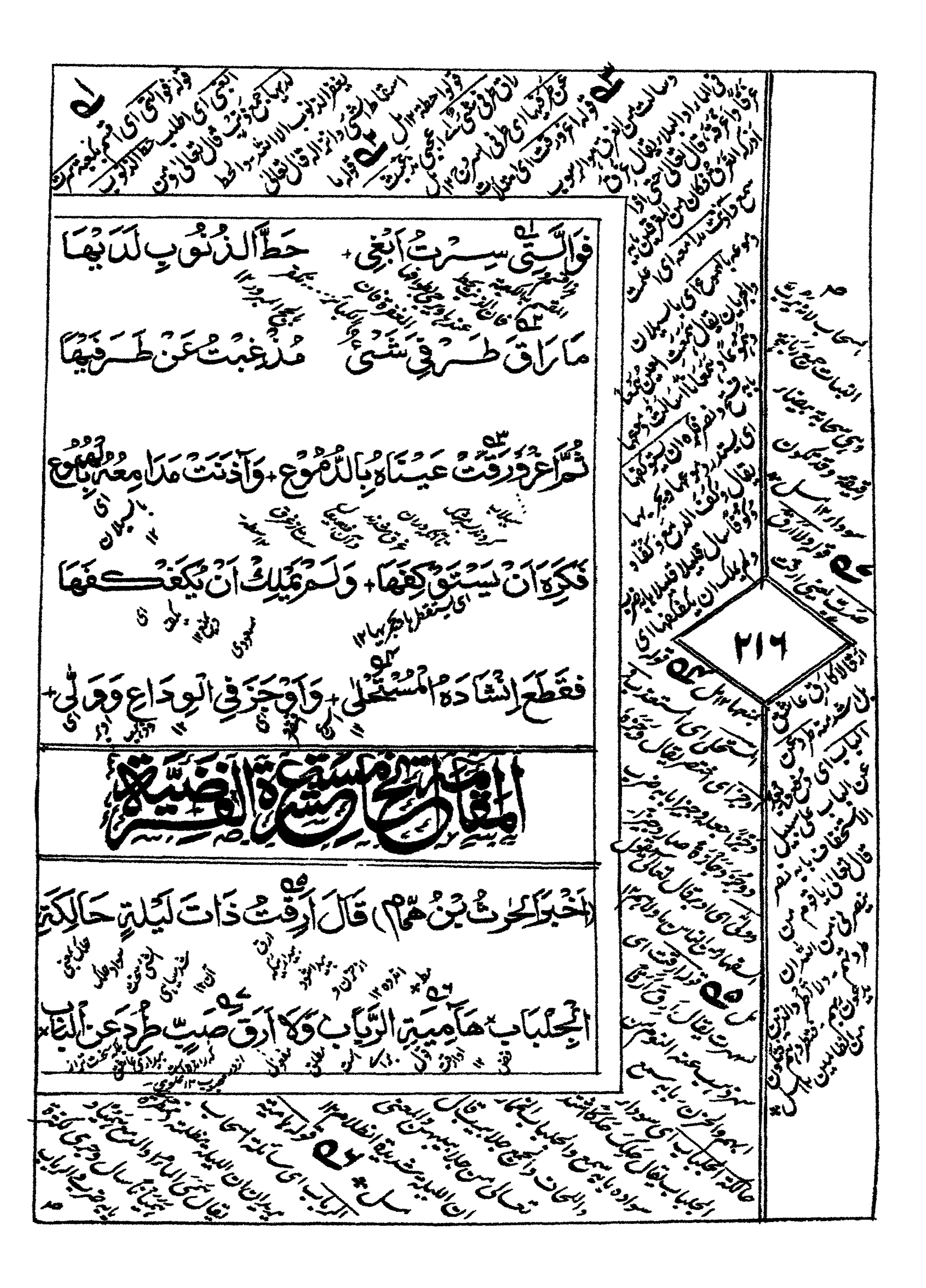
في نفس يعقوب. فقال حاش لله وكلا بل جلّ معروفكم

وجلّ. فقلت له زدنا كما زدناك. وافدنا كما افدناك. اين

الدويرة. فقد ملكتنا فيك الحيرة. فتنفس تنفس من ادّكر

اوطانه. وانشد والشهيق يلعثم لسانه.

سروج داري ولكن	كيف السبيل اليها
وقد اناخ الاعادي	بها واخنوا عليها



فَوَالَّتِي سِرْتُ أَبْغِي + حَطَّ الذُّنُوبِ لَدَيْهَا

مَا رَاقَ طَرْفِي شَيْءٌ + مُذْ غِبْتُ عَنْ طَرَفَيْهَا

ثُمَّ اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ بِالدُّمُوعِ + وَآذَنَتْ مَدَامِعُهُ بِالْهُمُوعِ

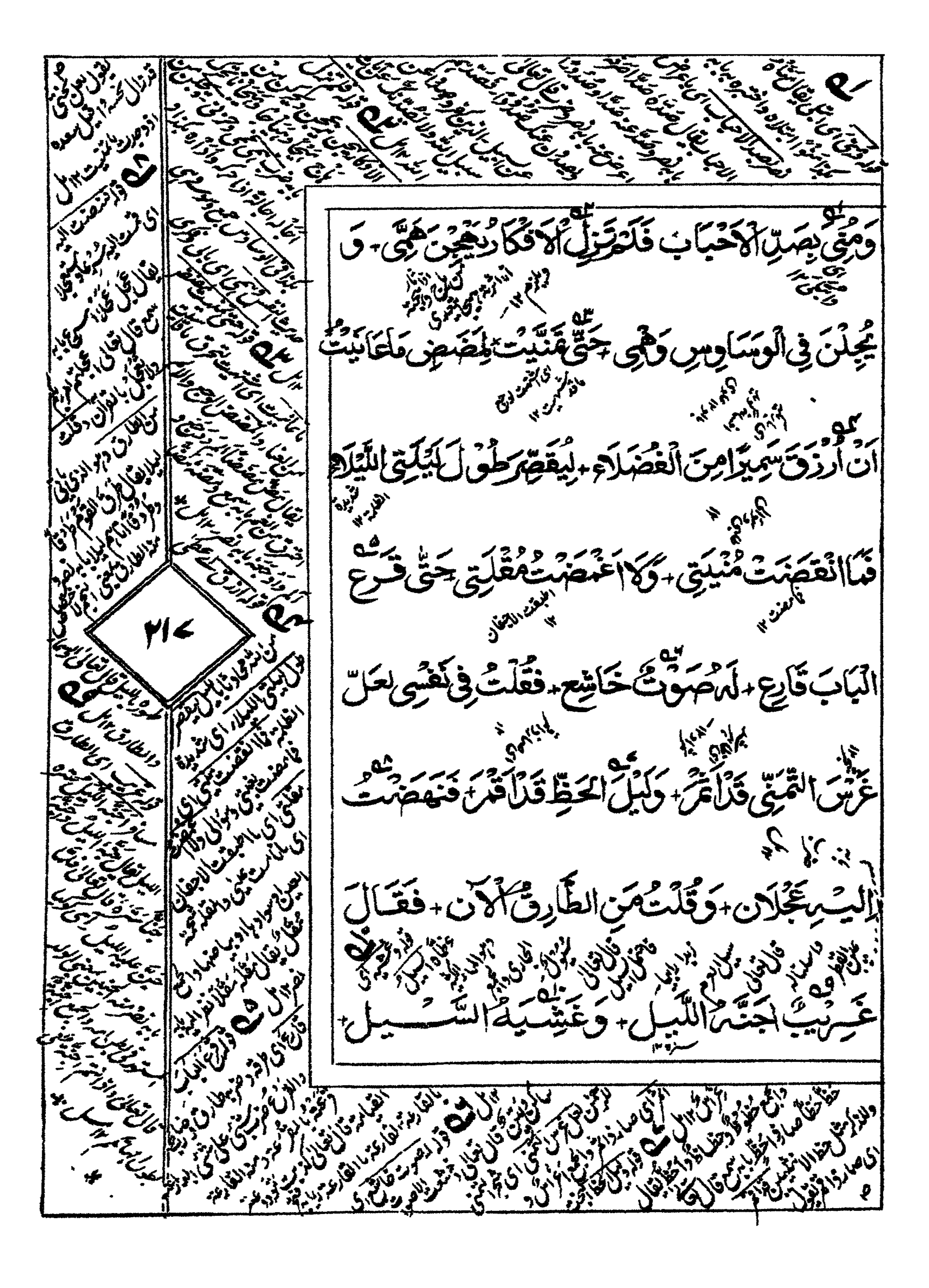
فَكَرِهَ أَنْ يَسْتَوْكِفَهَا + وَلَمْ يَمْلِكْ أَنْ يُكَفْكِفَهَا

فَقَطَعَ إِنْشَادَهُ الْمُسْتَحْلَى + وَأَوْجَزَ فِي الْوَدَاعِ وَوَلَّى +

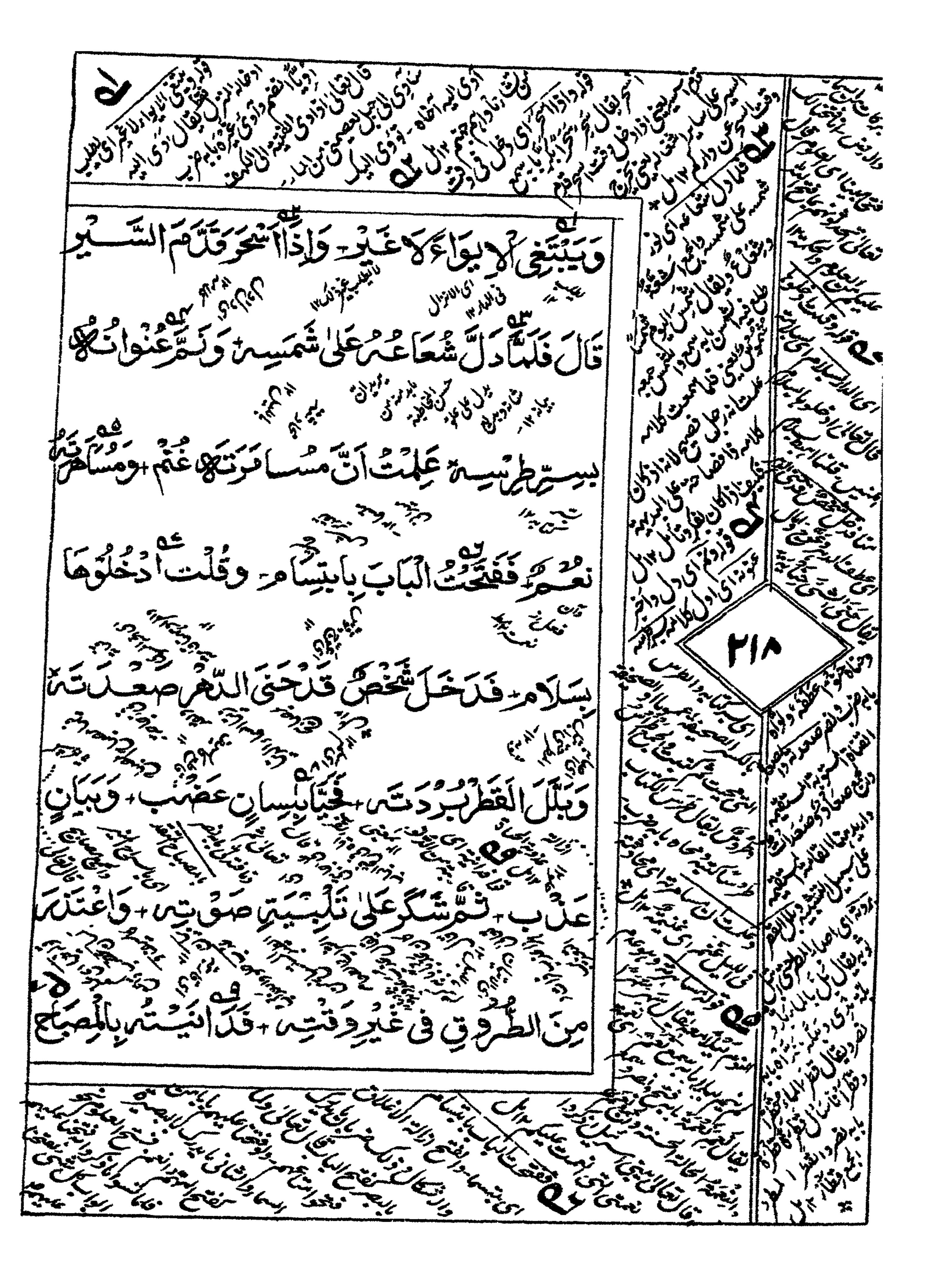
المقامة التاسعة عشرة النصيبية

(أَخْبَرَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ) قَالَ أَرِقْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَالِكَةِ

الْجِلْبَابِ + هَامِيَةِ الرَّبَابِ + وَلَا أَرَقَ صَبٍّ طُرِدَ عَنِ الْبَابِ +



وَمُنِيَ بِصَدِّ الأَحْبَابِ فَلَمْ تَزَلِ الأَفْكَارُ يُهِجْنَ هَمِّي وَ
يُجِلْنَ فِي الوَسَاوِسِ وَهْمِي حَتَّى تَمَنَّيْتُ لِمَضَضِ مَا عَانَيْتُ
أَنْ أُرْزَقَ سَمِيرًا مِنَ الفُضَلَاءِ لِيُقَصِّرَ طُولَ لَيْلَتِي اللَّيْلَاءِ
فَمَا انْقَضَتْ مُنْيَتِي وَلَا أُغْمِضَتْ مُقْلَتِي حَتَّى قَرَعَ
البَابَ قَارِعٌ لَهُ صَوْتُ خَاشِعٍ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي لَعَلَّ
غَرْسَ التَّمَنِّي قَدْ أَثْمَرَ وَلَيْلَ الحَظِّ قَدْ أَقْمَرَ فَنَهَضْتُ
إِلَيْهِ عَجْلَانَ وَقُلْتُ مَنِ الطَّارِقُ الآنَ فَقَالَ
غَرِيبٌ أَجَنَّهُ اللَّيْلُ وَغَشِيَهُ السَّيْلُ



وَيَبْتَغِي الإِيوَاءَ لَا غَيْر. وَإِذَا أَسْحَرَ قَدَّمَ السَّيْر

قَالَ فَلَمَّا دَلَّ شُعَاعُهُ عَلَى شَمْسِهِ. وَنَمَّ عُنْوَانُهُ

بِسِرِّ طِرْسِهِ. عَلِمْتُ أَنَّ مُسَافَرَتَهُ غُنْمٌ. وَمُسَامَرَتَهُ

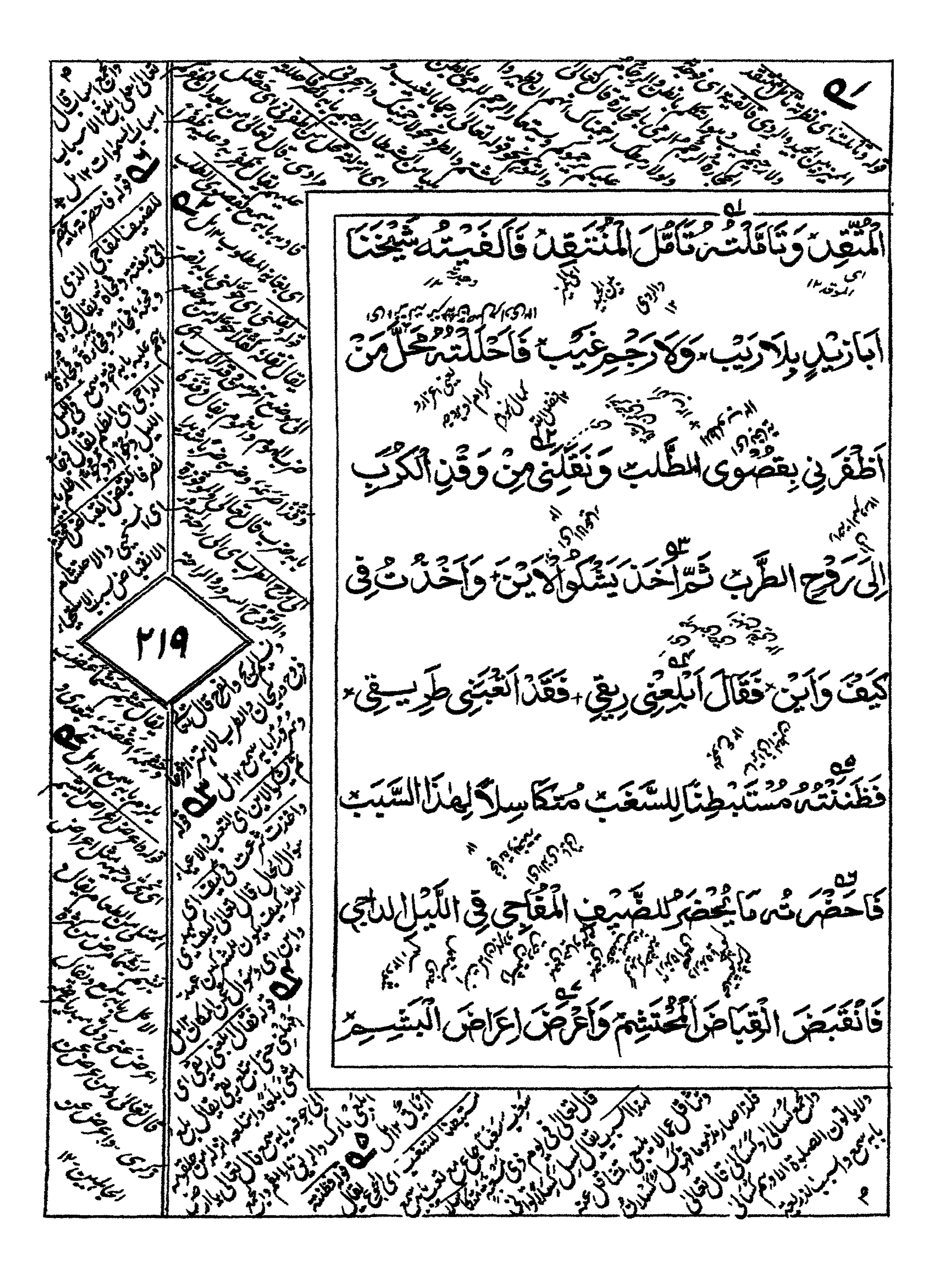
نُعْمٌ. فَفَتَحْتُ الْبَابَ بِابْتِسَام. وَقُلْتُ ادْخُلُوهَا

بِسَلَام. فَدَخَلَ شَخْصٌ قَدْ حَنَى الدَّهْرُ صَعْدَتَهُ.

وَبَلَّ الْقَطْرُ بُرْدَتَهُ. فَحَيَّا بِلِسَانٍ عَضْب. وَبَيَانٍ

عَذْب. ثُمَّ شَكَرَ عَلَى تَلْبِيَةِ صَوْتِهِ. وَاعْتَذَرَ

مِنَ الطُّرُوقِ فِي غَيْرِ وَقْتِهِ. فَدَانَيْتُهُ بِالْمِصْبَاحِ



المُتّقِد وتأمّلتُه تأمُّلَ المنتقِد فألفيتُه شيخَنا

أبا زيدٍ بلا ريبٍ ولا رجمِ غيبٍ فأحللتُه محلَّ من

أظفرني بقُصوى الطّلبِ ونقلني من وقْذِ الكُربِ

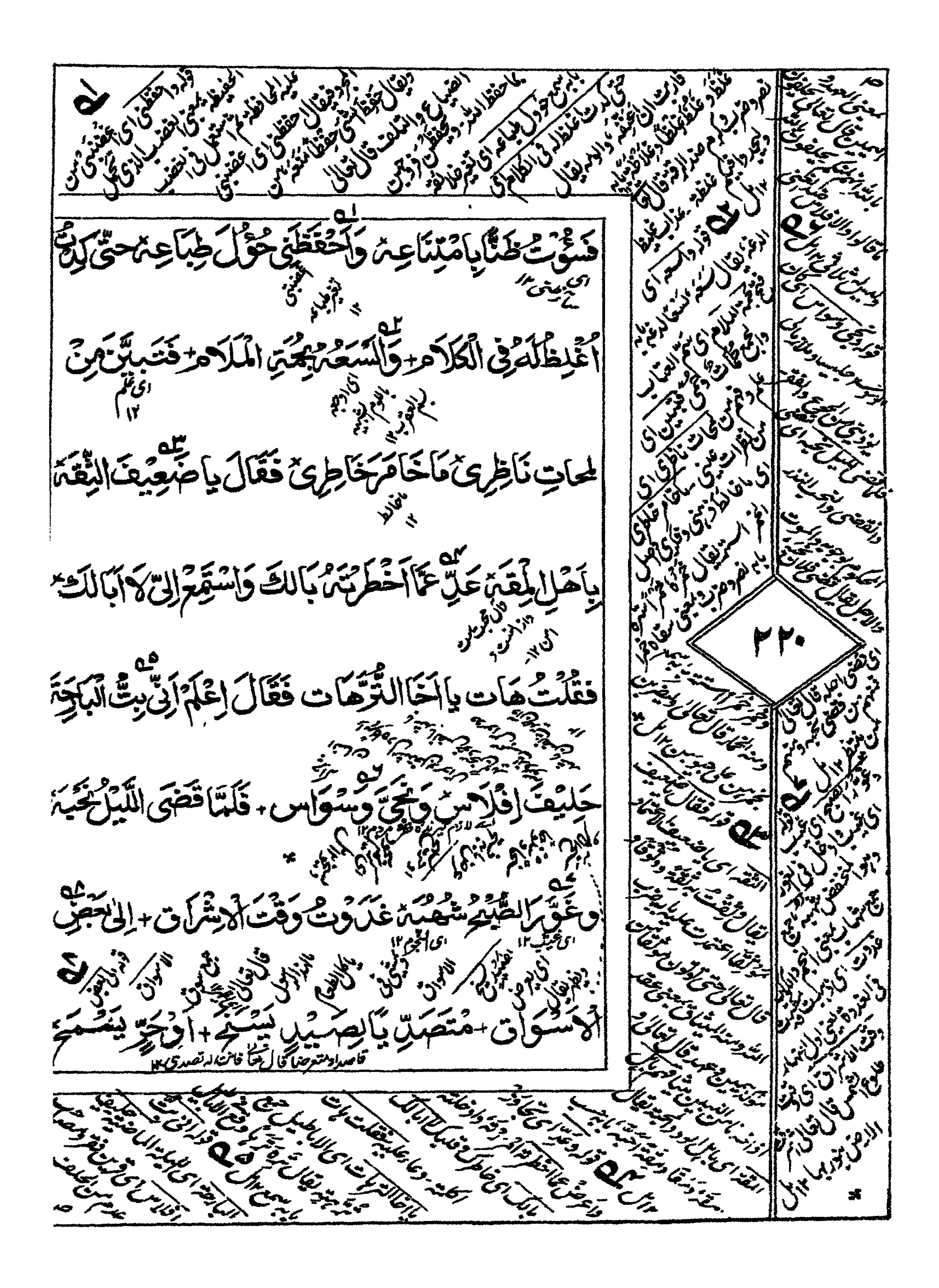
إلى روْحِ الطّربِ ثمّ أخذ يشكو الأينَ وأخذتُ في

كيفَ وأينَ فقال أبلِغْني ريقي فقد أتعبني طريقي

فظننتُه مستبطِناً للسّغَبِ متكاسلاً لهذا السّبب

فأحضرتُ ما يحضُر للضّيفِ المفاجي في اللّيلِ الدّاجي

فانقبضَ انقباضَ المحتشِم وأعرضَ إعراضَ البشِم



فَسُؤْتُ ظَنًّا بِامْتِنَاعِهِ وَأَحْفَظَنِي حَوْلُ طِبَاعِهِ حَتّٰى كِدْتُ

أُغْلِظُ لَهُ فِي الْكَلَامِ وَأَلْسَعُهُ بِحُمَةِ الْمَلَامِ فَتَبَيَّنَ مِنْ

لَمَحَاتِ نَاظِرِي مَا خَامَرَ خَاطِرِي فَقَالَ يَا ضَعِيفَ الثِّقَةِ

بِأَهْلِ الْمِقَةِ عَلِّ عَمَّا أَخْطَرْتَهُ بَالَكَ وَاسْتَمِعْ إِلَيَّ لَا أَبَا لَكَ

فَقُلْتُ هَاتِ يَا أَخَا التُّرَّهَاتِ فَقَالَ اعْلَمْ أَنِّي بِتُّ الْبَارِحَةَ

حَلِيفَ إِفْلَاسٍ وَنَجِيَّ وَسْوَاسٍ فَلَمَّا قَضَى اللَّيْلُ نَحْبَهُ

وَغَوَّرَ الصُّبْحُ شُهُبَهُ غَدَوْتُ وَقْتَ الْإِشْرَاقِ إِلَى بَعْضِ

الْأَسْوَاقِ مُتَصَدِّيًا لِصَيْدٍ يَسْنَحُ أَوْ حُرٍّ يَسْمَحُ

فَلَحَظْتُ بِهَا تَمْرًا قَدْ حَسُنَ تَصْفِيفُهُ وَاَحْسَنَ الْمَبِيعِهِ

مَصِيفُهُ يَجْمَعُ عَلَى التَّحْقِيقِ صَفَاءَ الرَّحِيقِ وَقُنُوءَ الْعَقِيقِ

وَقُبَالَتَهُ لِبَاءٌ قَدْ بَرَزَ كَالْإِبْرِيزِ الْاَصْفَرِ وَانْجَلَى فِي

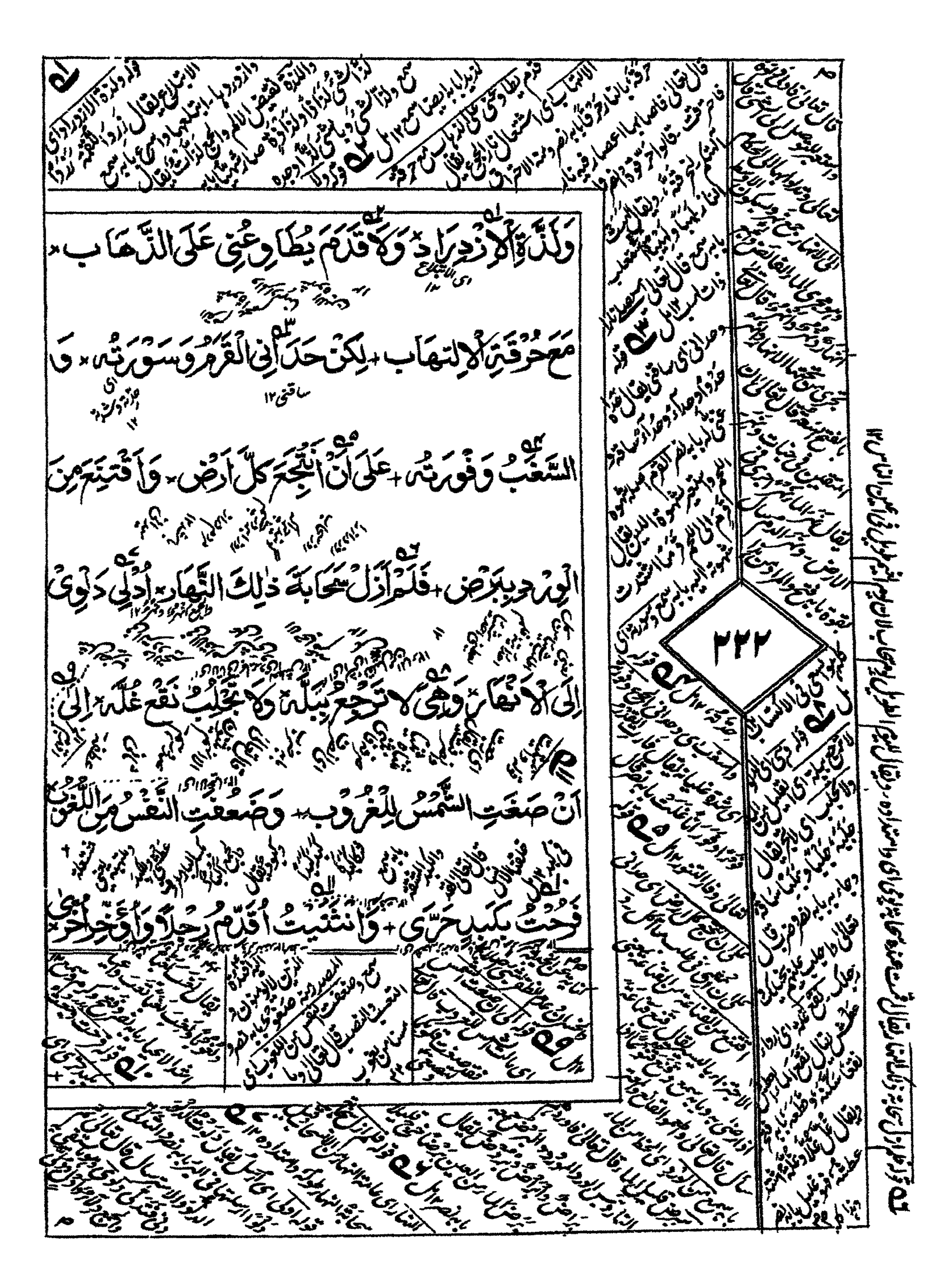
اللَّوْنِ الْمُزَعْفَرِ فَهُوَ يُثْنِي عَلَى طَاهِيهِ بِلِسَانِ تَنَاهِيهِ

وَيُصَوِّبُ رَأْيَ مُشْتَرِيهِ وَلَوْ نَقَدَ حَبَّةَ الْقَلْبِ فِيهِ

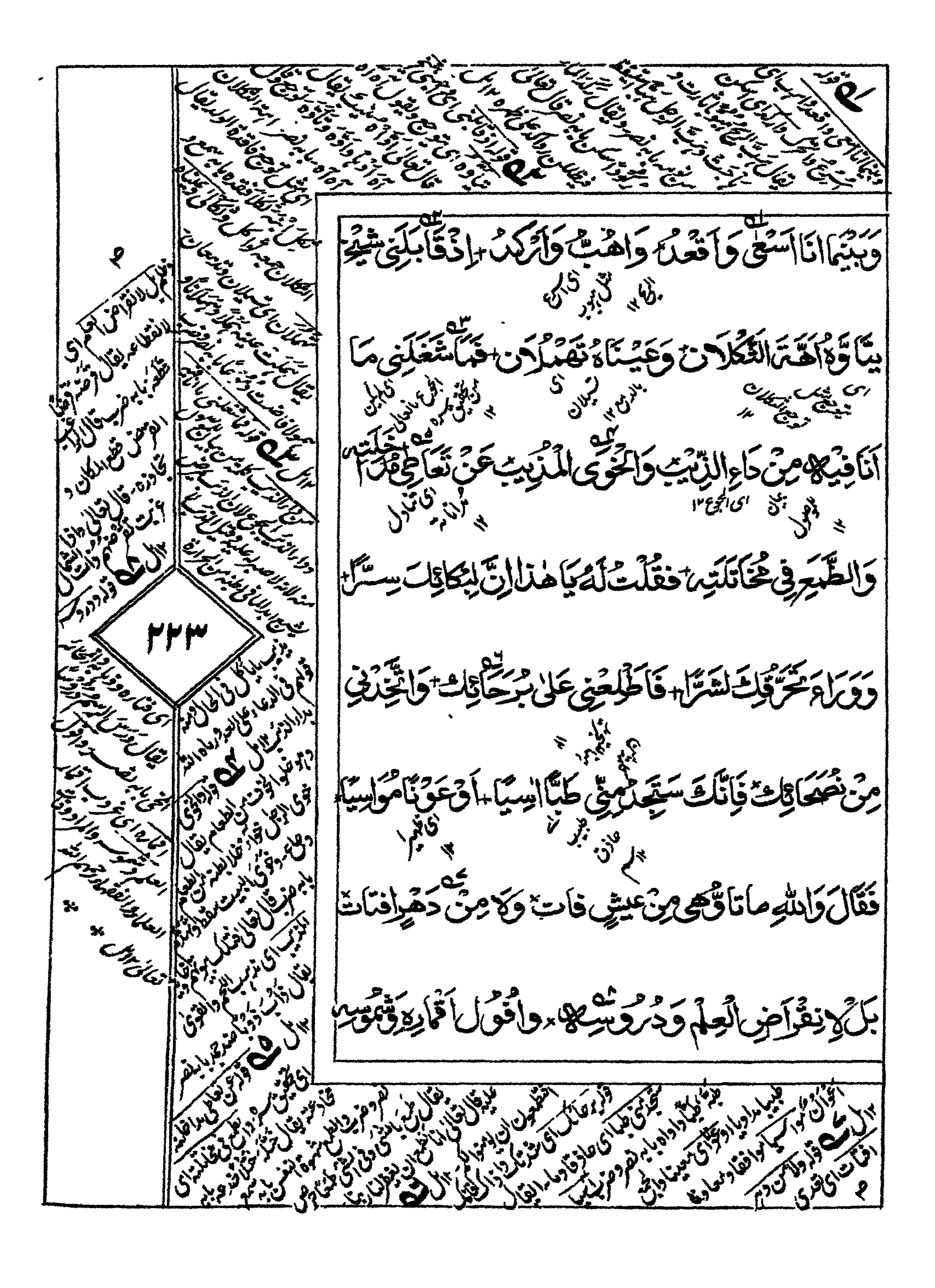
فَاَسَرَتْنِي الشَّهْوَةُ بِاَشْطَانِهَا وَاَسْلَمَتْنِي الْعَيْمَةُ اِلَى

سُلْطَانِهَا فَبَقِيتُ اَحْيَرَ مِنْ ضَبٍّ وَاَذْهَلَ

مِنْ صَبٍّ لَا وُجْدَ يُوصِلُنِي اِلَى نَيْلِ الْمُرَادِ



وَلَذَّةِ الْاِزْدِرَادِ، وَلَا قَدَمٍ يُطَاوِعُنِي عَلَى الذَّهَابِ،
مَعَ حُرْقَةِ الْاِلْتِهَابِ، لٰكِنْ حَدَانِي الْقَرَمُ وَسَوْرَتُهُ، وَ
السَّغَبُ وَفَوْرَتُهُ، عَلَى اَنْ اَنْتَجِعَ كُلَّ اَرْضٍ، وَاَقْتَنِعَ مِنَ
الْوِرْدِ بِبَرْضٍ، فَلَمْ اَزَلْ سَحَابَةَ ذٰلِكَ النَّهَارِ، اُدْلِي دَلْوِي
اِلَى الْاٰبَارِ، وَهِيَ لَا تَرْجِعُ بِبُلَّةٍ، وَلَا تَجْلُبُ نَقْعَ غُلَّةٍ، اِلٰى
اَنْ صَغَتِ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ، وَضَعُفَتِ النَّفْسُ مِنَ اللُّغُوبِ،
فَرُحْتُ بِكَبِدٍ حَرّٰى، وَانْثَنَيْتُ اُقَدِّمُ رِجْلًا وَاُؤَخِّرُ اُخْرٰى،



وبينما انا اسعى واقعد واهبّ واركد اذ قابلني شيخ

يتأوّه آهة الثكلان وعيناه تهملان فما شغلني ما

انا فيه من داء الذيب والخوى المذيب عن تعاطي قد خلته

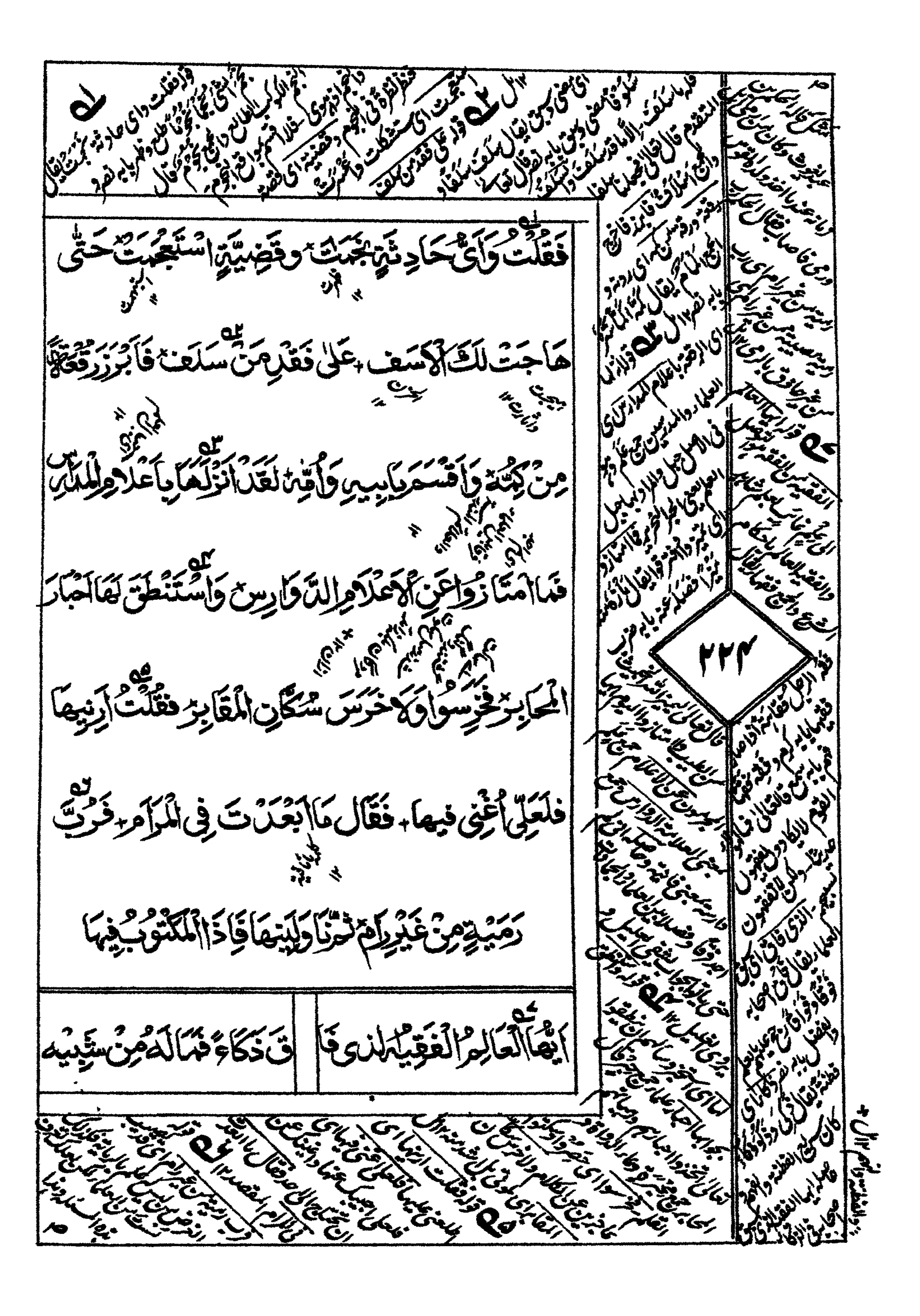
والطمع في مخاتلته فقلت له يا هذا انّ لبكائك سرّا

ووراء تحرّقك لشرّا فاطلعني على برحائك واتّخذني

من نصحائك فانّك ستجد منّي طبّا آسيا او عونا مواسيا

فقال والله ما تأوّهي من عيش فات ولا من دهر افتات

بل لانقراض العلم ودروسه وافول اقماره وشموسه



فقلت وأيُّ حادثةٍ نجمت وقضيّةٍ استعجمت حتّى

هاجت لك الأسف على فقد من سلف فأبرز رقعةً

من كمّه وأقسم بأبيه وأمّه لقد أنزلها بأعلام المدارس

فما امتازوا عن الأعلام الدّوارس واستنطق لها أحبار

المحابر فخرسوا وأخرس سكّان المقابر فقلت أرنيها

فلعلّي أُغني فيها فقال ما أبعدت في المرام فربّ

رميةٍ من غير رامٍ ثمّ ناولنيها فإذا المكتوب فيها

أيّها العالم الفقيه الّذي فا	ق ذكاءً فما له من شبيه



أفتنا في قضية حاد عنها ... كل قاض وحار كل فقيه

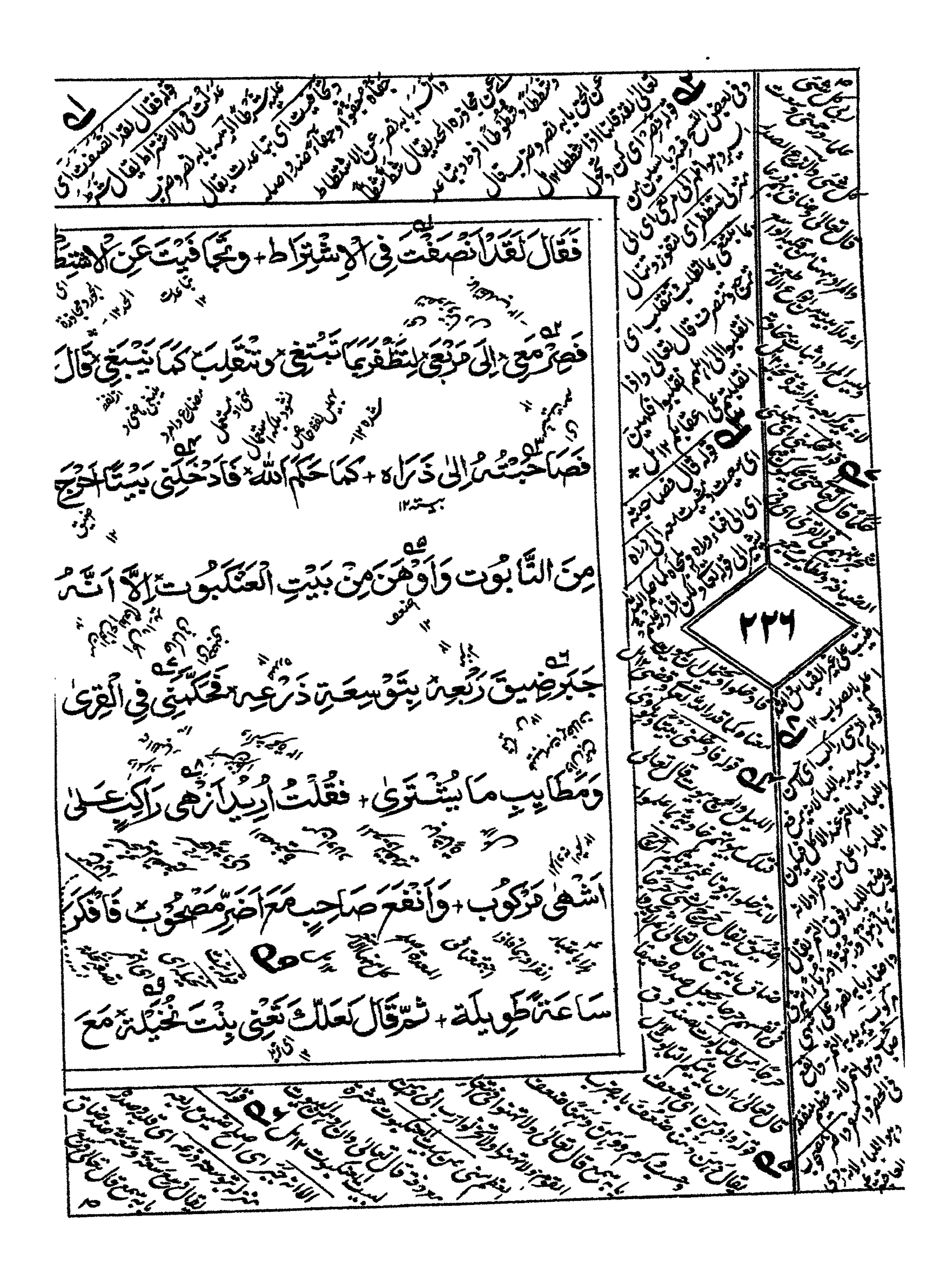
رجل مات عن أخ مسلم حر ... تقي من أمه وأبيه

وله زوجة لها أيها الحبر ... أخ خالص بلا تمويه

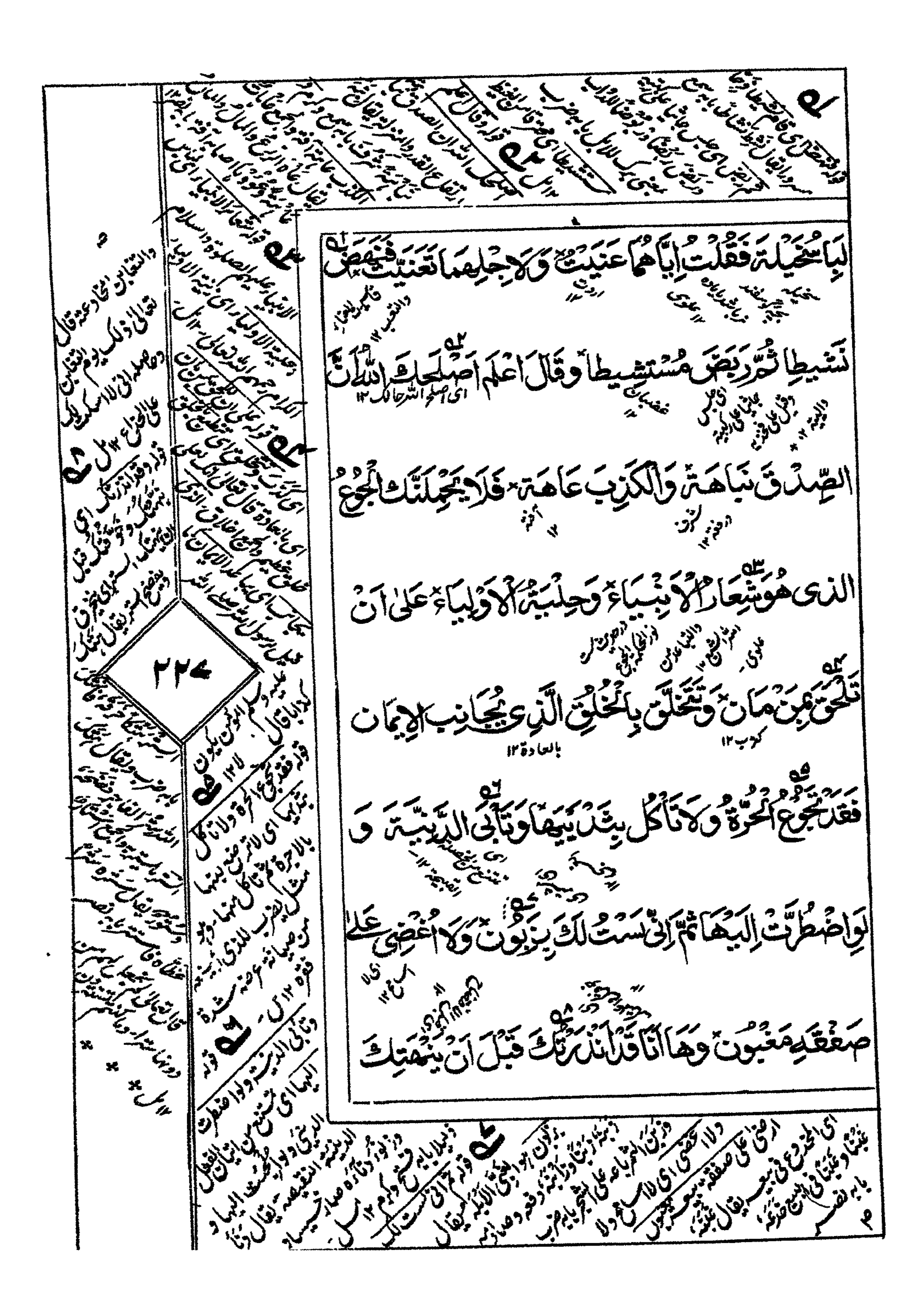
فحوت فرضها وحاز أخوها ... ما تبقى بالإرث دون أخيه

فاشفنا بالجواب عما سألنا ... فهو نص لا خلف يوجد فيه

فلما قرأت شعرها، وفهمت سرها، قلت له على الخبير بها سقطت وعند ابن بجدتها حططت إلا أني مضطرم الأحشاء مضطر إلى العشاء، فأكرم مثواي، ثم استمع فتواي



فَقَالَ لَقَدْ أَنْصَفْتَ فِي الاشْتِرَاطِ ، وَتَجَافَيْتَ عَنِ الاشْتِطَاطِ
فَصِرْ مَعِي إِلَى مَرْبَعِي لِتَظْفَرَ بِمَا تَبْتَغِي وَتَقَلَّبَ كَمَا يَنْبَغِي قَالَ
فَصَاحَبْتُهُ إِلَى ذَرَاهُ ، كَمَا حَكَمَ اللهُ فَأَدْخَلَنِي بَيْتًا أَحْرَجَ
مِنَ التَّابُوتِ وَأَوْهَنَ مِنْ بَيْتِ الْعَنْكَبُوتِ إِلَّا أَنَّهُ
جَبَرَ ضِيقَ رَبْعِهِ بِتَوْسِعَةِ ذَرْعِهِ فَحَكَّمَنِي فِي الْقِرَى
وَمُطَايِبِ مَا يُشْتَرَى ، فَقُلْتُ أُرِيدُ أَزْهَى رَاكِبٍ عَلَى
أَشْهَى مَرْكُوبٍ ، وَأَنْفَعَ صَاحِبٍ مَعَ أَضَرِّ مَصْحُوبٍ فَأَفْكَرَ
سَاعَةً طَوِيلَةً ، ثُمَّ قَالَ لَعَلَّكَ تَعْنِي بِنْتَ نُخَيْلَةٍ مَعَ



لبا سخيلة فقلت إياهما عنيت ولاجلهما تعنيت فنهض

نشيطا ثم ربض مستشيطا وقال اعلم اصلحك الله ان

الصدق نباهة والكذب عاهة فلا يحملنك الجوع

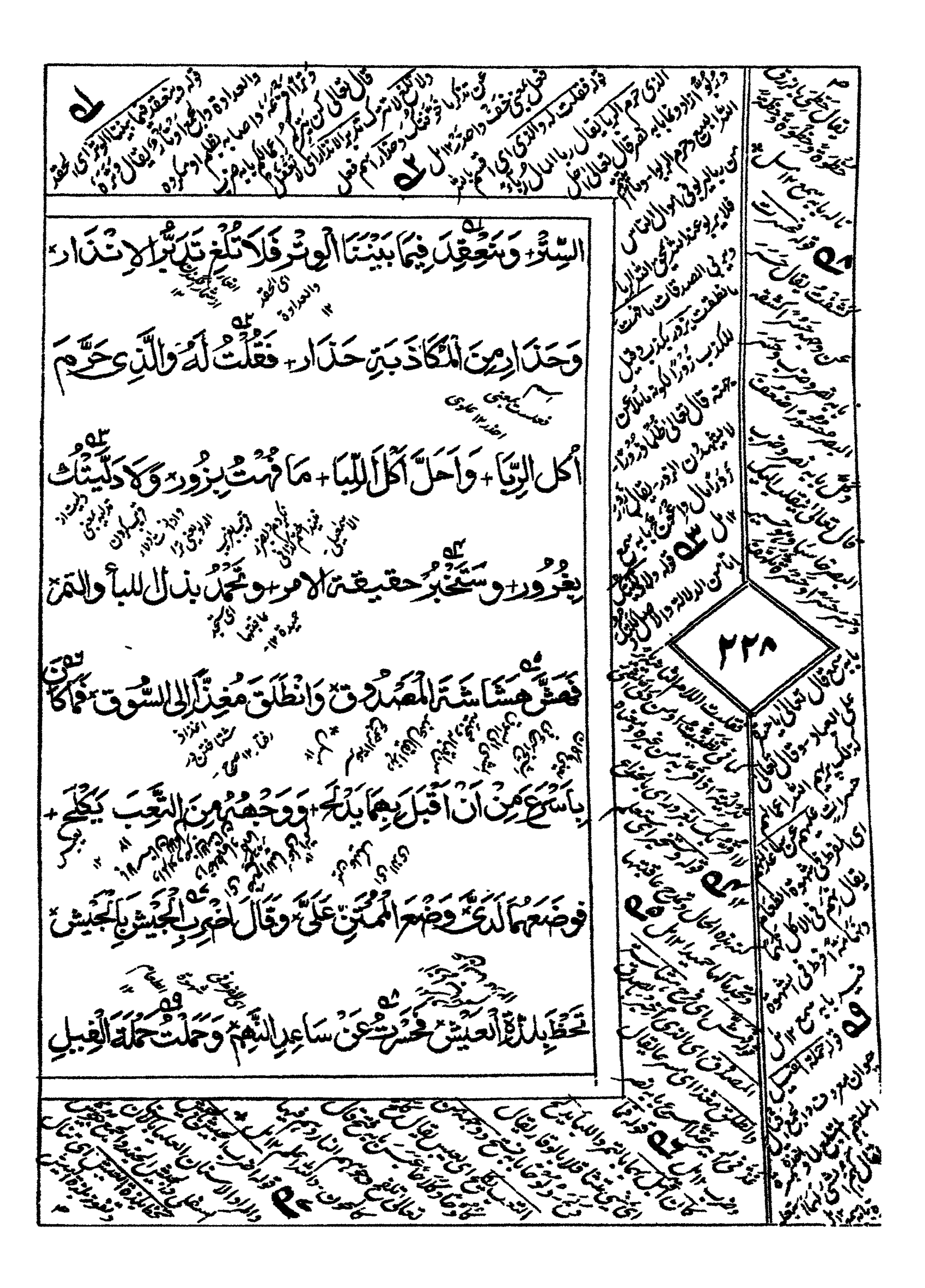
الذى هو شعار الانبياء وحلية الاولياء على ان

تلحق بمن مان وتتخلق بالخلق الذى يجانب الايمان

فقد تجوع الحرة ولا تأكل بثديها وتأبى الدنية و

لو اضطرت اليها ثم انى لست لك بزبون ولا اغضى على

صفقة مغبون وها انا قد انذرتك قبل ان ينهتك



السنّة، ونعقد فيما بيننا الوتر فلا تلغ تدبّر الإنذار

وحذار من المكاذبة حذار، فقلت له والذي حرّم

أكل الربا، وأحلّ أكل اللبا، ما فهت بزور، ولا دلّيتك

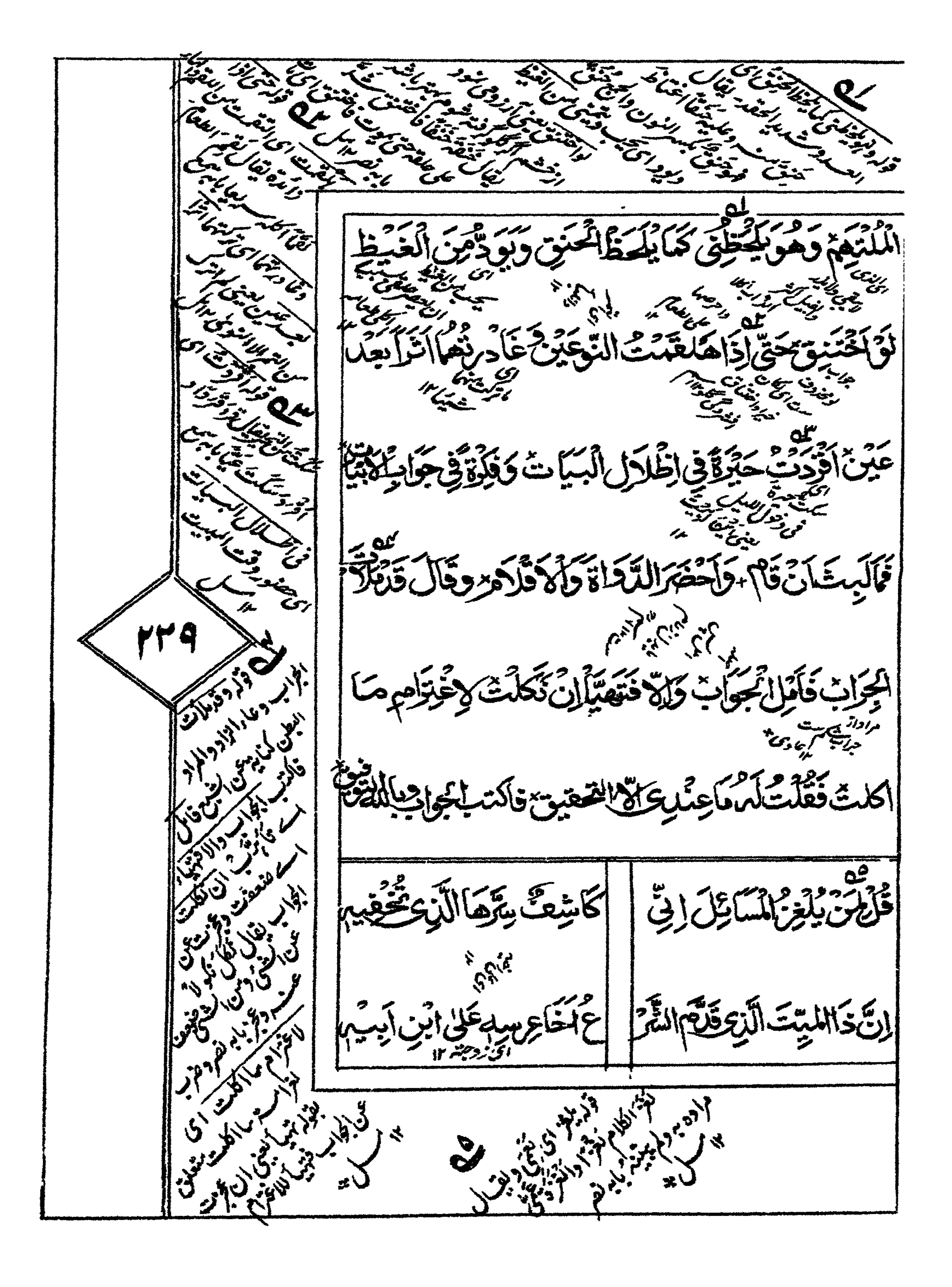
بغرور، وستخبر حقيقة الأمر، وتحمد بذل اللبأ والتمر

فهشّ هشاشة المصدوق وانطلق مغذّاً إلى السوق، فما كان

بأسرع من أن أقبل بهما يداه، ووجهه من التعب يكلح،

فوضعهما لديّ، ووضع الممتنّ عليّ، وقال اضرب الجيش بالجيش،

لتحظى بلذّة العيش، فحسرت عن ساعد النهم، وحملت حملة الفيل



الملتهم وهو يلحظني كما يلحظ الحنق ويود من الغيظ
لو اختنق حتى اذا التهمت اللونين وغادرتهما اثرا بعد
عين اقردت حيرة في اطلال البيات وفكرة في جواب الابيات
فلما البشان قام واحضر الدواة والاقلام وقال قد ملأت
الجراب فامل الجواب والا فتهيأ ان نكلت لاغترام ما
اكلت فقلت له ما عندي الا التحقيق فاكتب الجواب وبالله التوفيق

قل لمن يلغز المسائل اني	كاشف سرها الذي تخفيه
ان ذا الميت الذي قدم الشرع	اخا عرسه على ابن ابيه

رجلٌ زوّج ابنهُ عن رضاً | بجاريةٍ لهُ ولا غرورَ فيه

ثمّ ماتَ ابنهُ وقد علقت منـ | ـهُ فجاءت بابنٍ يسرُّ ذويه

فهو ابنُ ابنهِ بغيرِ مراءٍ | وأخو عرسهِ بلا تمويه

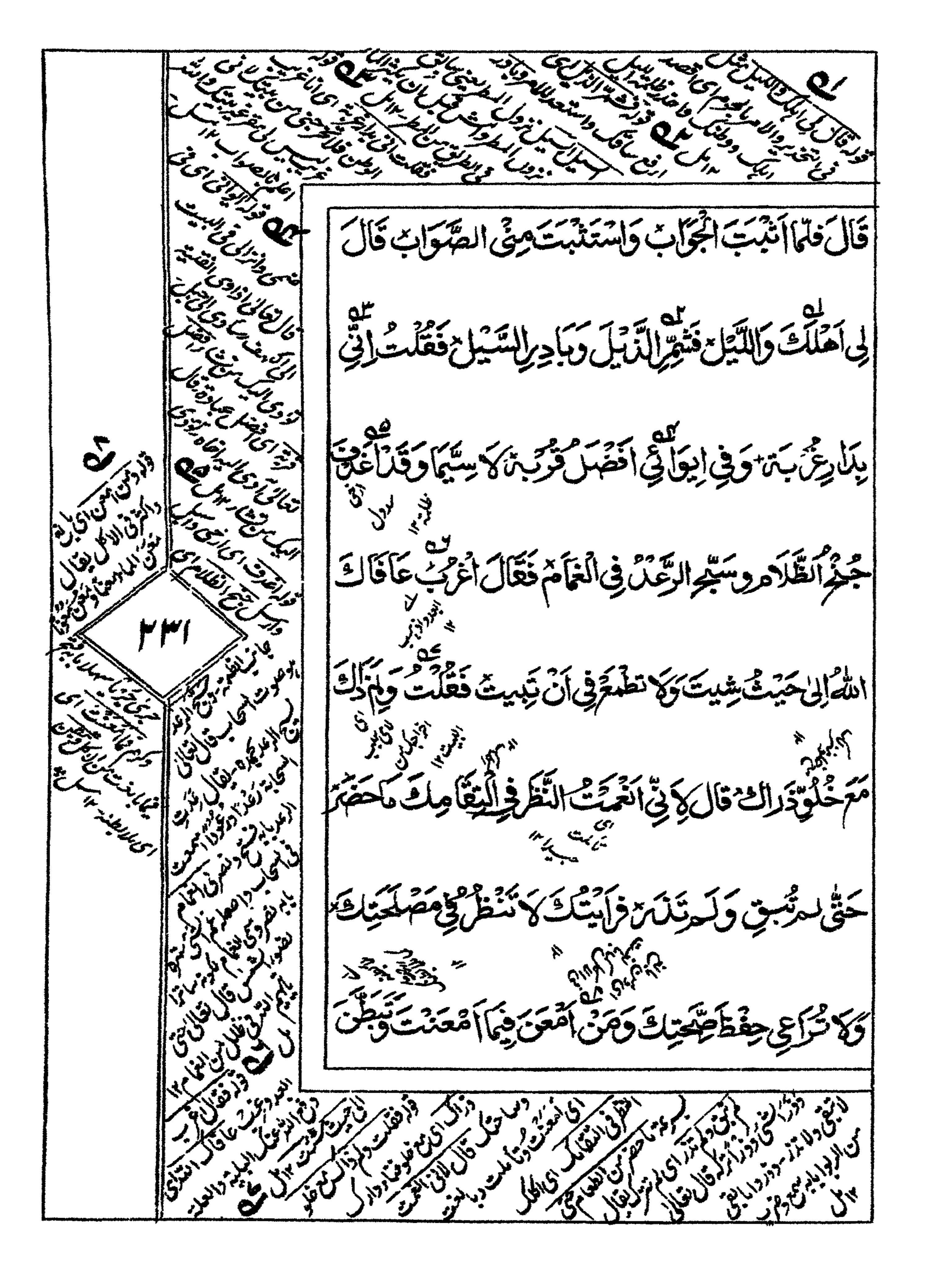
وابنُ الابنِ الصريحِ أدنى إلى الجـ | ـدِّ فأولى بإرثهِ من أخيه

فلذا حين ماتَ أوجبَ للزوجـ | ـةِ ثمنُ التراثِ تستوفيه

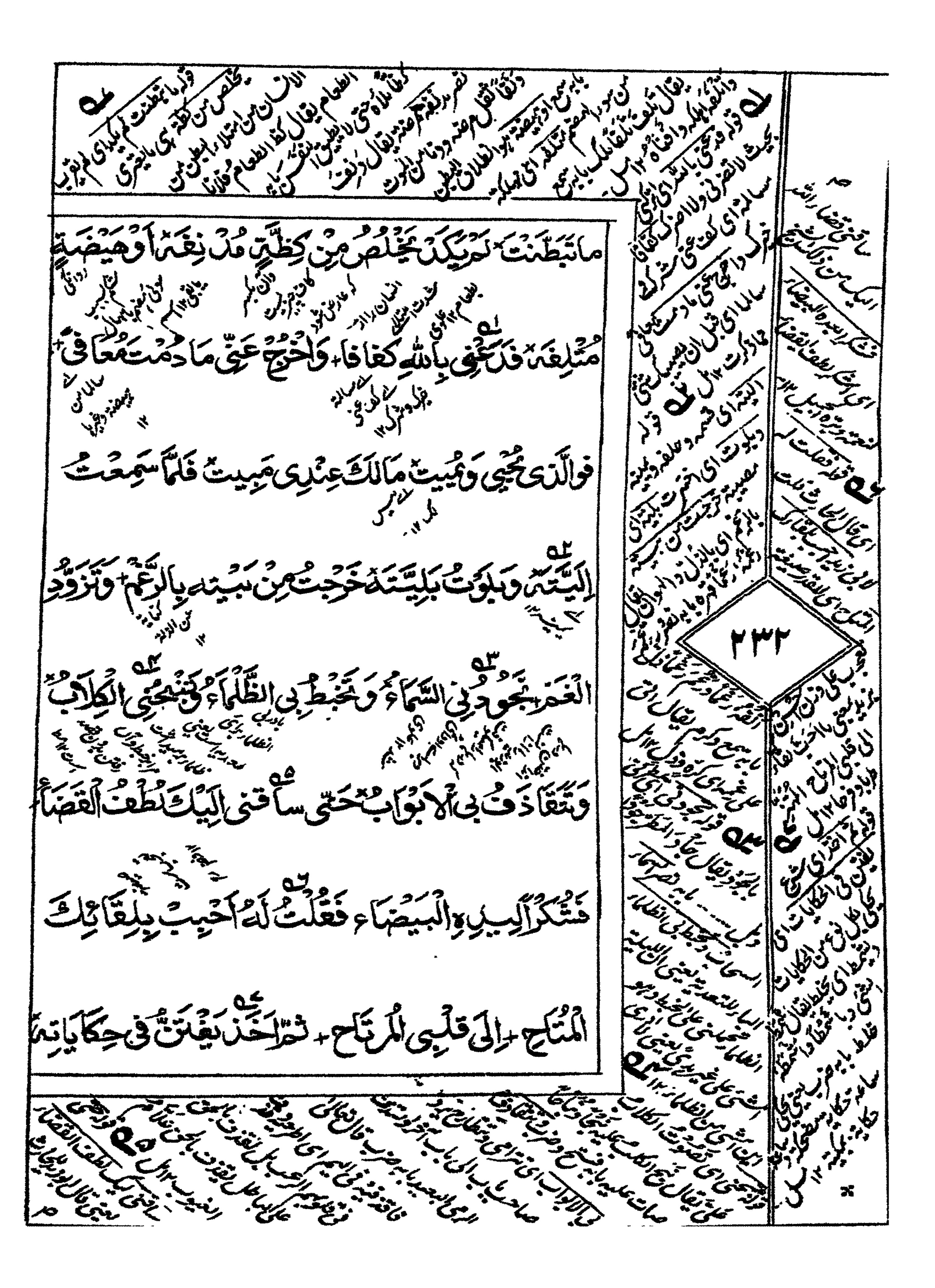
وحوى ابنُ ابنهِ الذي هو في الأصـ | ـلِ أخوها من أمّها باقيه

وتخلّى الأخُ الشقيقُ من الإر | ثِ وقلنا يكفيكَ أن تبكيه

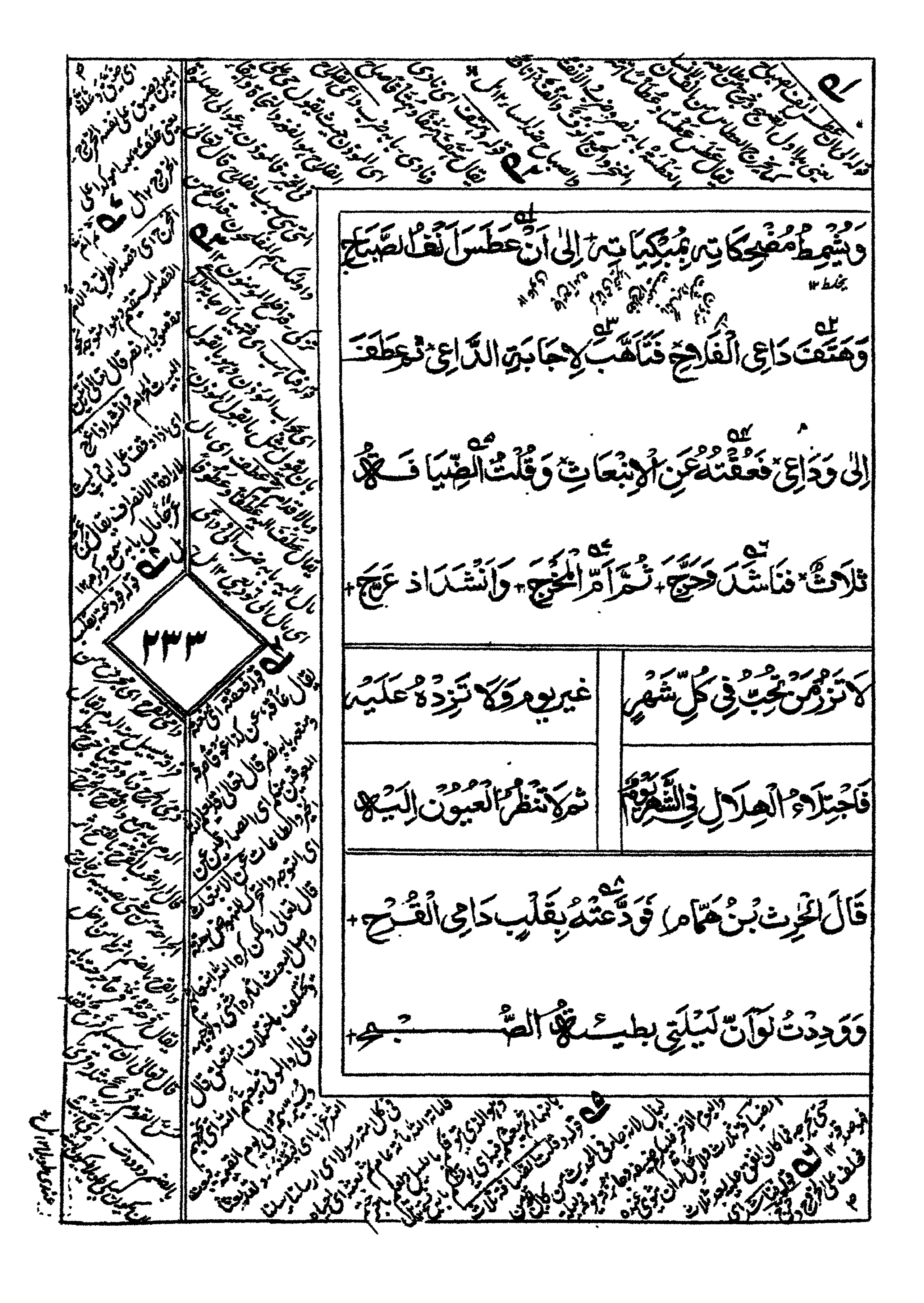
هاكَ منّي الفتيا التي يحتذيها | كلُّ قاضٍ يقضي وكلُّ فقيه



قَالَ فَلَمَّا أَثْبَتُّ الْجَوَابَ وَاسْتَثْبَتُّ مِنْهُ الصَّوَابَ قَالَ
لِي أَهْلُكَ وَاللَّيْلَ فَشَمِّرِ الذَّيْلَ وَبَادِرِ السَّيْلَ فَقُلْتُ إِنِّي
بِدَارِ غُرْبَةٍ وَفِي إِيوَائِي أَفْضَلُ قُرْبَةٍ لَا سِيَّمَا وَقَدْ أَغْدَفَ
جُنْحُ الظَّلَامِ وَسَبَّحَ الرَّعْدُ فِي الْغَمَامِ فَقَالَ اُغْرُبْ عَافَاكَ
اللهُ إِلَى حَيْثُ شِئْتَ وَلَا تَطْمَعْ فِي أَنْ تَبِيتَ فَقُلْتُ وَلِمَ ذَاكَ
مَعَ خُلُوِّ ذَرَاكَ قَالَ لِأَنِّي أَنْعَمْتُ النَّظَرَ فِي الْتِقَامِكَ مَا حَضَرَ
حَتَّى لَمْ تُبْقِ وَلَمْ تَذَرْ فَرَأَيْتُكَ لَا تَنْظُرُ فِي مَصْلَحَتِكَ
وَلَا تُرَاعِي حِفْظَ صِحَّتِكَ وَمَنْ أَمْعَنَ فِيمَا أَمْعَنْتَ وَتَبَطَّنَ



مَا تَبَطَّنْتُ لَمْ يَكَدْ يَخْلُصُ مِنْ كِظَّةٍ مُدْنِفَةٍ أَوْ هَيْضَةٍ
مُتْلِفَةٍ فَدَعْنِي بِاللّٰهِ كَفَافاً وَاخْرُجْ عَنِّي مَا دُمْتَ مُعَافًى
فَوَالَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ مَا لَكَ عِنْدِي مَبِيتٌ فَلَمَّا سَمِعْتُ
الْأَلِيَّةَ وَبَلَوْتُ بَلِيَّتَهُ خَرَجْتُ مِنْ بَيْتِهِ بِالرَّغْمِ وَتَزَوَّدْتُ
الْغَمَّ يَجُودُ بِي السَّمَاءُ وَتَخْبِطُ بِي الظَّلْمَاءُ وَتَنْبَحُنِي الْكِلَابُ
وَتَتَقَاذَفُ بِي الْأَبْوَابُ حَتَّى سَاقَنِي إِلَيْكَ لُطْفُ الْقَضَاءِ
فَشُكْراً لِلْيَدِ الْبَيْضَاءِ فَقُلْتُ لَهُ أَحْبِبْ بِلِقَائِكَ
الْمُتَاحِ إِلَى قَلْبِي الْمُرْتَاحِ ثُمَّ أَخَذَ يَفْتُقُ فِي حِكَايَاتِهِ



وَيُشَمِّطُ مُضْحِكَاتِهِ بِمُبْكِيَاتِهِ . إِلَى أَنْ عَطَسَ أَنْفُ الصَّبَاحِ

وَهَتَفَ دَاعِي الْفَلَاحِ فَتَأَهَّبَ لِإِجَابَةِ الدَّاعِي ثُمَّ عَطَفَ

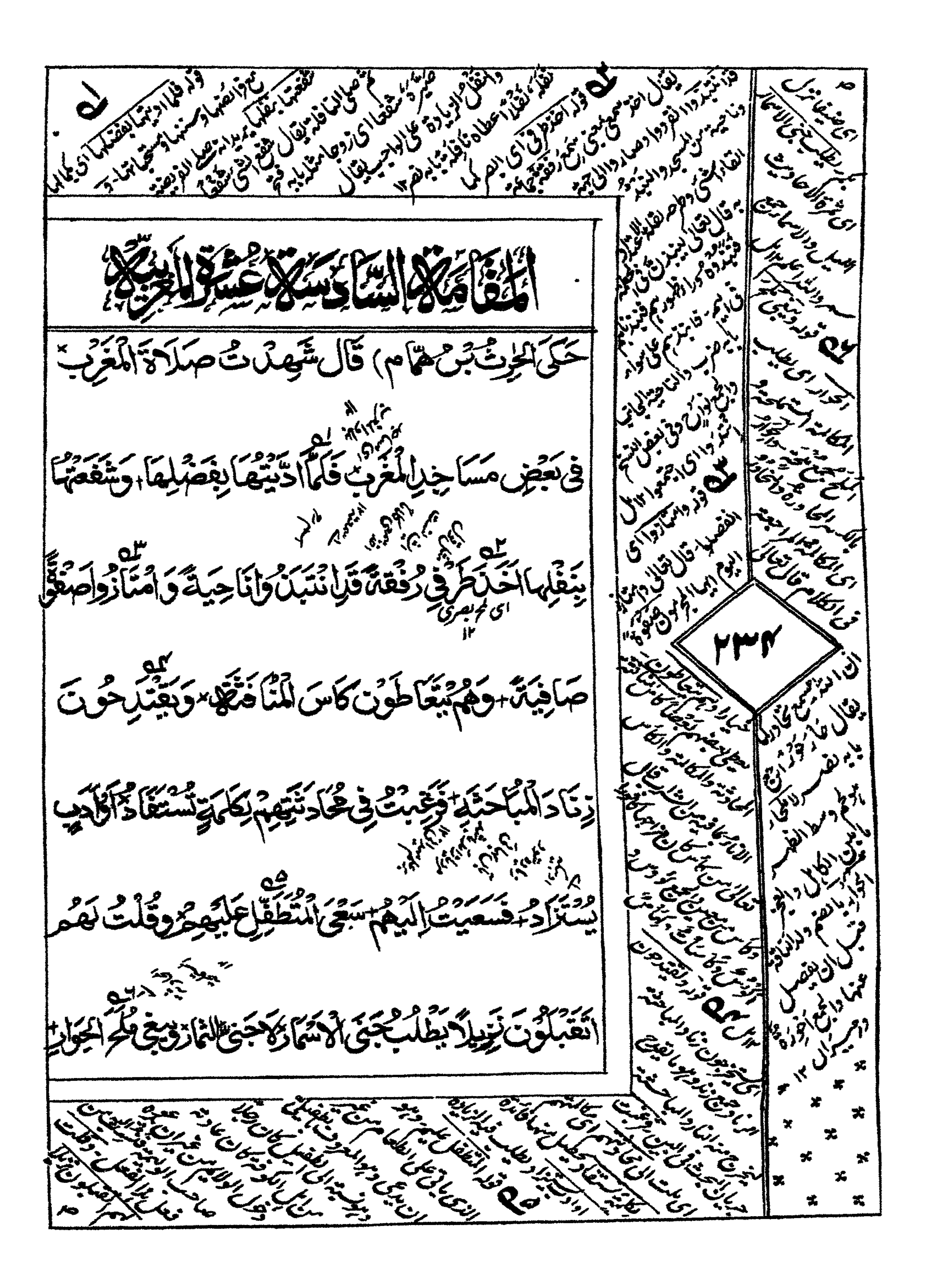
إِلَى وَدَاعِي فَعُقْتُهُ عَنِ الْإِنْبِعَاثِ وَقُلْتُ الضِّيَافَةُ

ثَلَاثٌ فَنَاشَدَ وَحَجَّ . ثُمَّ أَمَّ الْمَخْرَجَ . وَأَنْشَدَ إِذْ عَرَّجَ .

لَا تَزُرْ مَنْ تُحِبُّ فِي كُلِّ شَهْرٍ	غَيْرَ يَوْمٍ وَلَا تَزِدْهُ عَلَيْهِ
فَاجْتِلَاءُ الْهِلَالِ فِي الشَّهْرِ يَوْمٌ	ثُمَّ لَا تَنْظُرُ الْعُيُونُ إِلَيْهِ

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَوَدَّعْتُهُ بِقَلْبٍ دَامِي الْقَرْحِ .

وَوَدِدْتُ لَوْ أَنَّ لَيْلَتِي بَطِيئَةُ الصُّبْحِ .



المقامة السادسة عشرة المغربية

حكى الحرث بن همام قال شهدت صلاة المغرب

في بعض مساجد المغرب فلما أديتها بفضلها وشفعتها

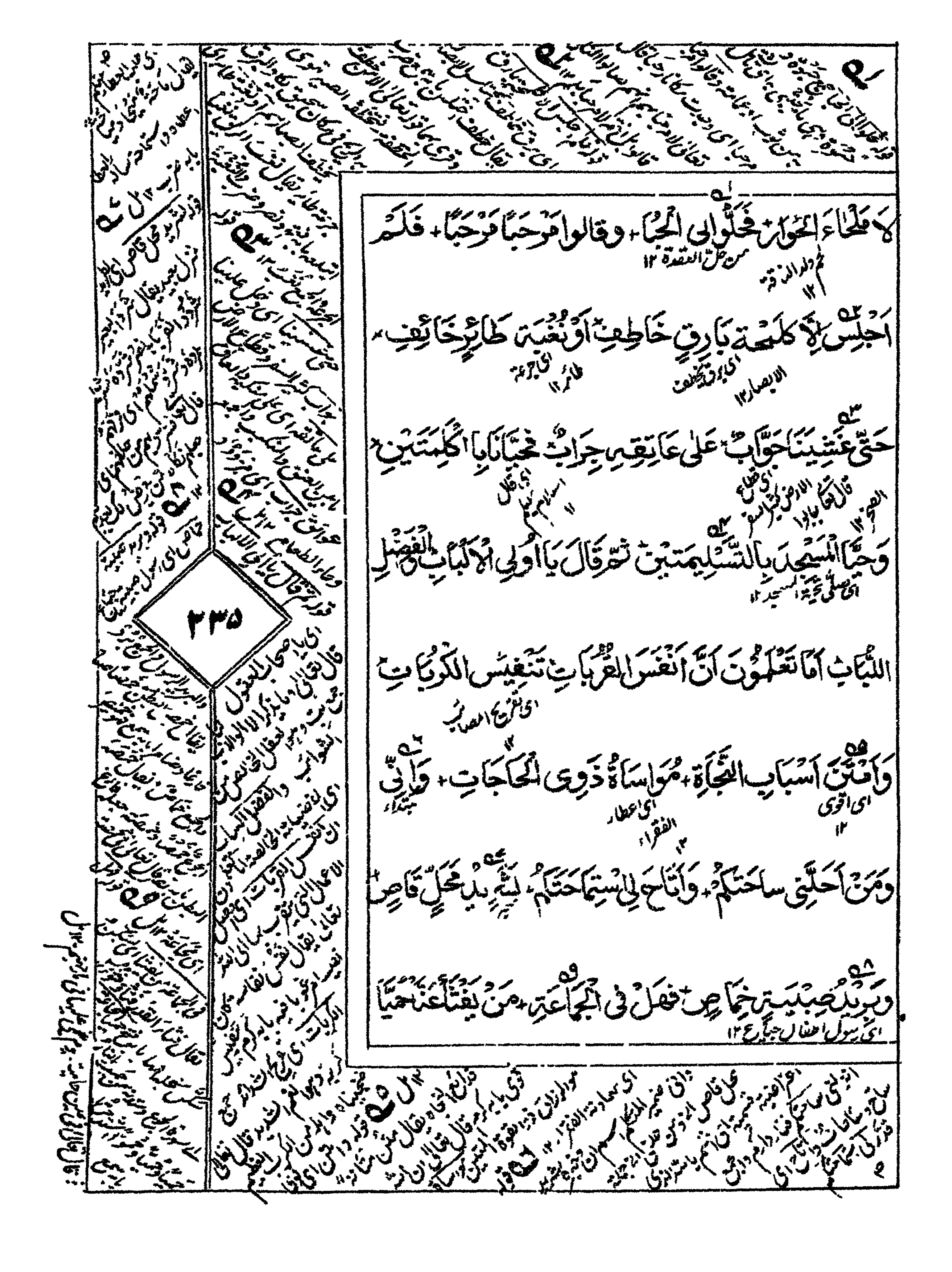
بنفلها أخذ طرفي رفقة قد انتبذوا ناحية وامتازوا

صافية وهم يتعاطون كأس المنافثة ويقتدحون

زناد المباحثة فرغبت في محادثتهم لكلمة تستفاد أو أدب

يستزاد فسعيت إليهم سعي المتطفل عليهم وقلت لهم

أتقبلون نزيلاً يطلب جنى الأسمار لا جنى الثمار ويبغي ملح الحوار


لا ملجاء الحوار فخلّوا لي الحُبا، وقالوا مرحباً مرحباً، فلم

أجلس الا كلمحة بارقٍ خاطفٍ، او نغبة طائرٍ خائفٍ،

حتى غشينا جوّابٌ على عاتقه جرابٌ فحيّانا باكلمتين

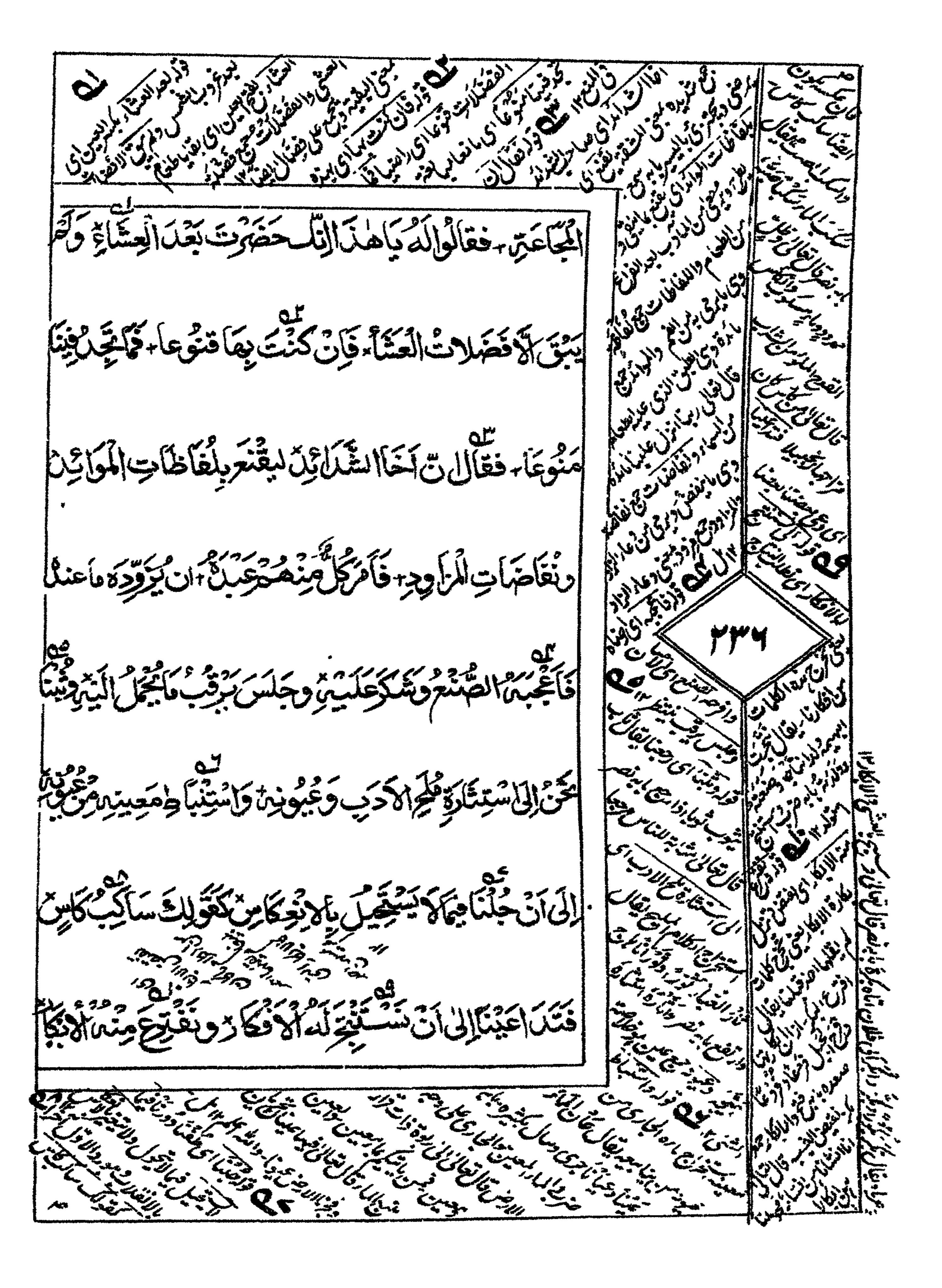
وحيّا المسجد بالتسليمتين ثم قال يا اولي الالباب الفضل

اللباب اما تعلمون ان انفس القربات تنفيس الكربات

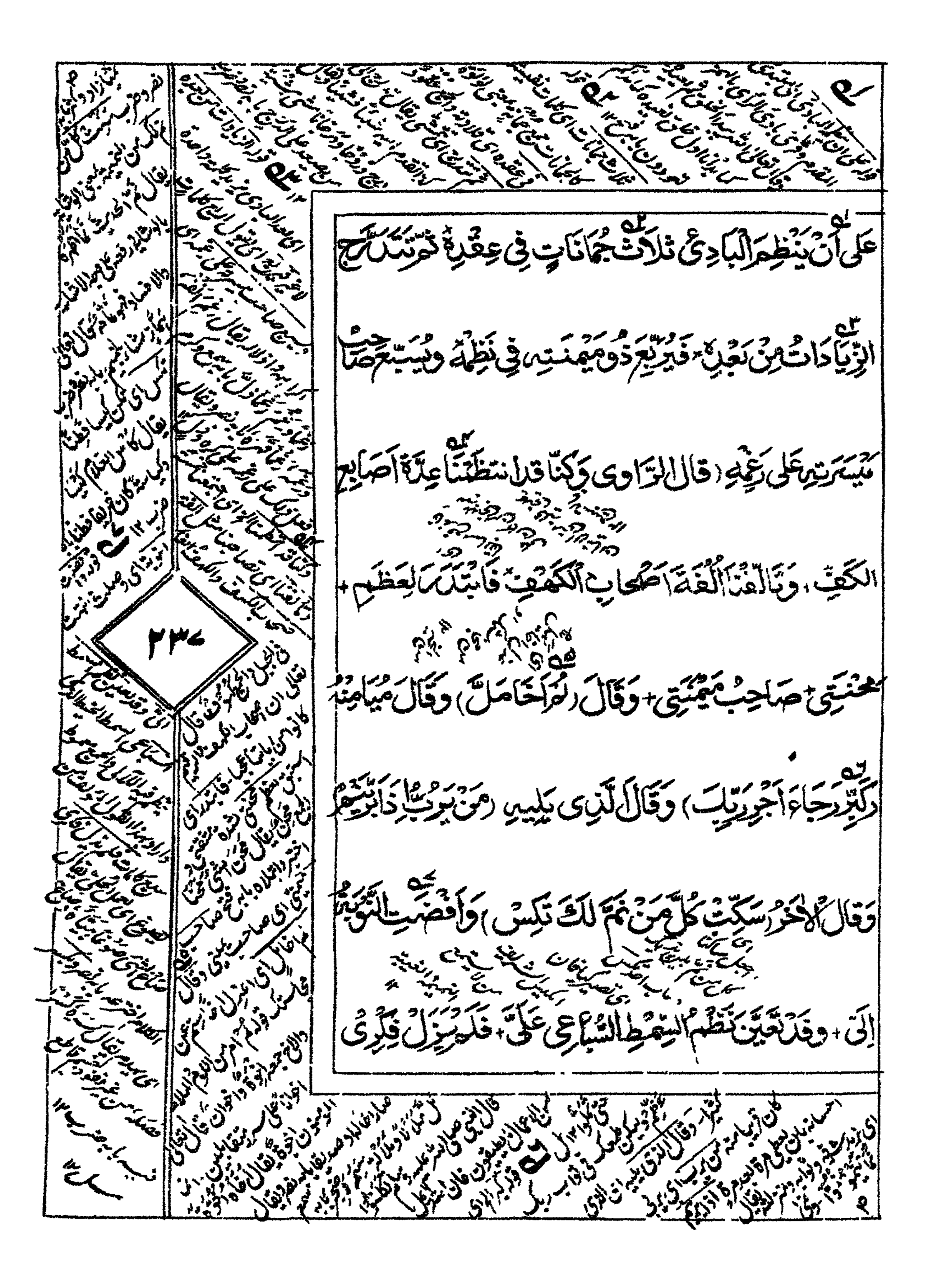
وان امتن اسباب النجاة، مواساة ذوي الحاجات، واني

ومن احلّني ساحتكم، واتاح لي استماحتكم، لبذي محلٍ قاصٍ

وبريد صبية خماصٍ فهل في الجماعة، من يفثأ عنا حميّا



الجماعة، فقالوا له يا هذا إنك حضرت بعد العشاء ولم
يبق إلا فضلات العشاء، فإن كنت بها قنوعا، فما تجد فينا
منوعا، فقال إن أخا الشدائد ليقنع بلفاظات الموائد
ونفاضات المزاود، فأمر كل منهم عبده، أن يزوده ما عنده
فأعجبه الصنع وشكر عليه، وجلس يرقب ما يحمل إليه، وثنينا
نحوه إلى استثارة ملح الأدب وعيونه، واستنباط معينه من عيونه
إلى أن جلنا فيما لا يستحيل بالانعكاس كقولك ساكب كاس
فتداعينا إلى أن نستنتج له الأفكار، ونفترع منه الأبكار



على أن ينظم البادئ ثلاث جمانات في عقدة ثم تسرح

الزيادات من بعده فيبرع ذو ميمنته في نظمه ويسبع صاحب

ميسرته على رغمه قال الراوي وكنا قد انتظمنا عدة أصابع

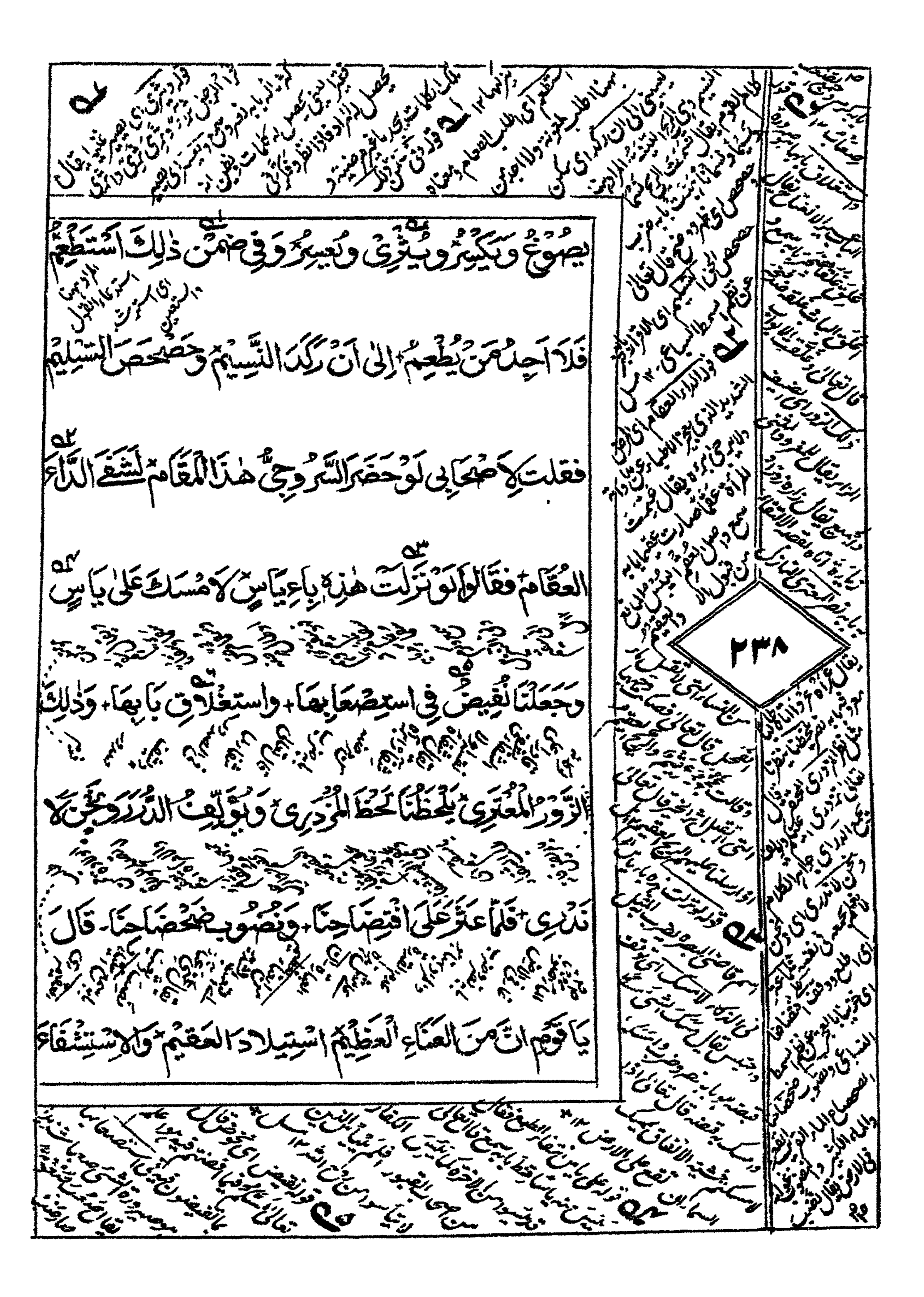
الكف وبالعدة ألفة أصحاب الكهف فابتدر لعظم

محنتي صاحب ميمنتي وقال (لم أخامل) وقال ميامنه

كبر رجاء أجر ربك) وقال الذي يليه (من يرب إذا برى نم

وقال الآخر (سكت كل من نم لك تكس) وأفضت النوبة

إلي وقد تعين نظم السمط السباعي علي فلم يزل فكري



يصوغ ويكيس ويثري ويعسر وفي ضمن ذلك استطعم

فلا احد من يطعم الى ان ركد النسيم وحصحص التسليم

فقلت لاصحابي لو حضر السروجي هذا المقام لشفى الداء

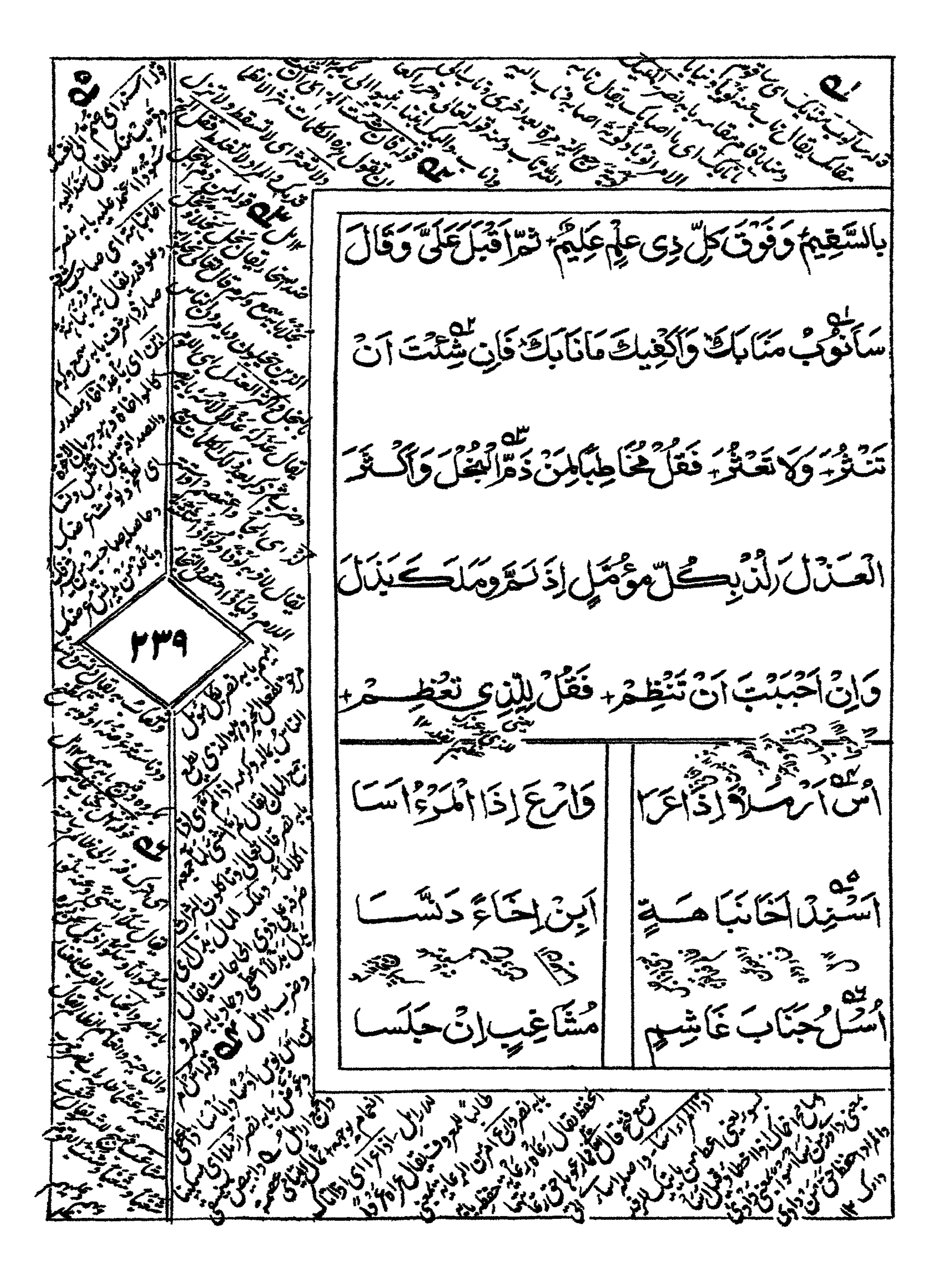
العقام فقالوا لو نزلت هذه باياس لامسك على ياس

وجعلنا نفيض في استصعابها واستغلاق بابها وذلك

الزور المعتري يلحظنا لحظ المزدري ويولف الدرر ونحن لا

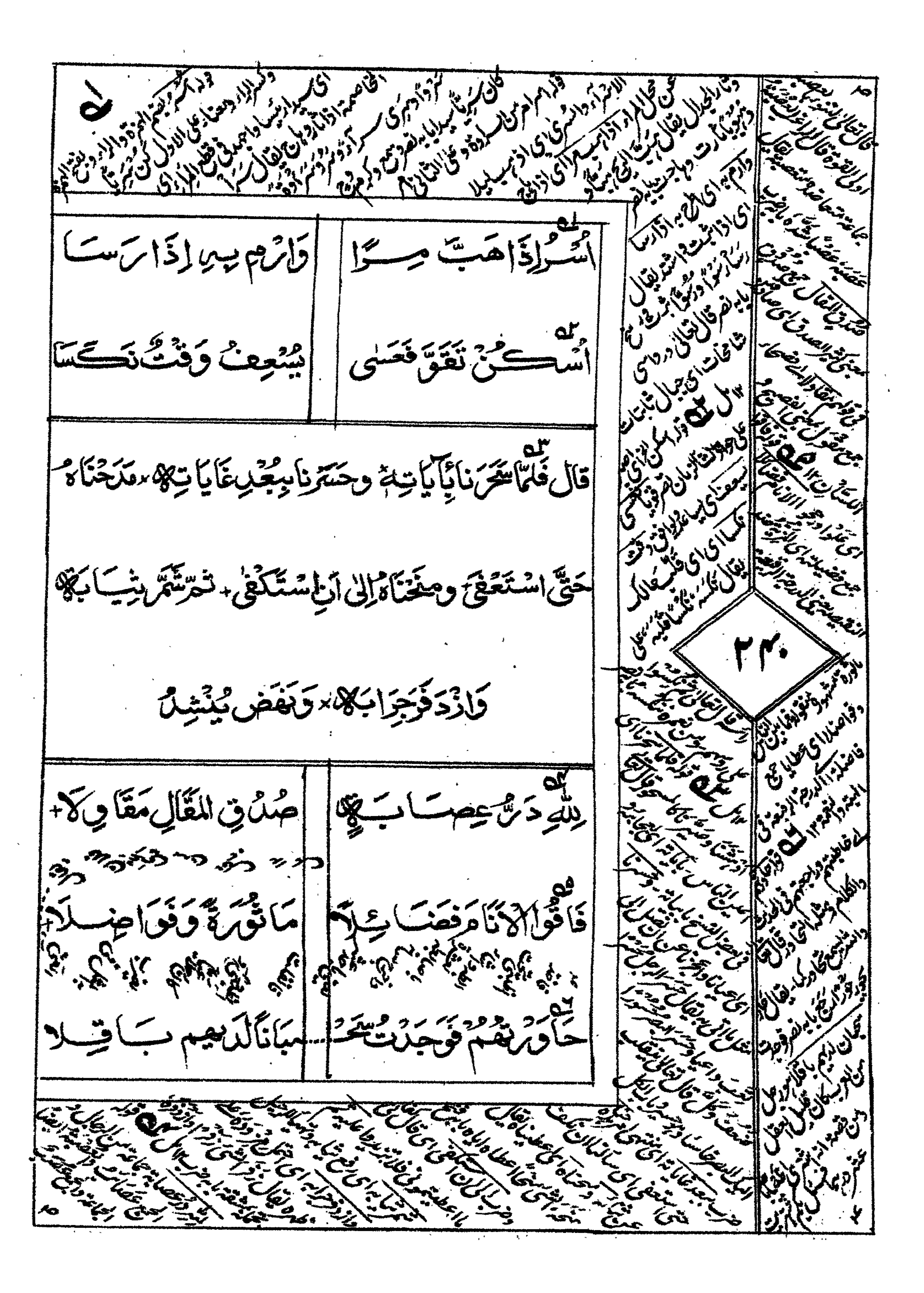
ندري فلما عثر على افتضاحنا ونضوب ضحضاحنا قال

يا قوم ان من العناء العظيم استيلاد العقيم والاستشفاء



بالسقيم وفوق كل ذي علم عليم ثم اقبل عليّ وقال
سأنوب منابك واكفيك ما نابك فان شئت ان
تنثر ولا تعثر فقل مخاطبا لمن ذم البخل واكثر
العذل الذ بكل مؤمل اذ نم وملك بذل
وان احببت ان تنظم فقل للذي تعظم

اس ارملا اذا عرا	وارع اذا المرء اسا
اسند اخا نباهة	ابن اخاء دنسا
اسل جناب غاشم	مشاغب ان جلسا



أُسْرِ إذا هبَّتْ مسوّا ... وارْمِ بهِ إذا أرسا

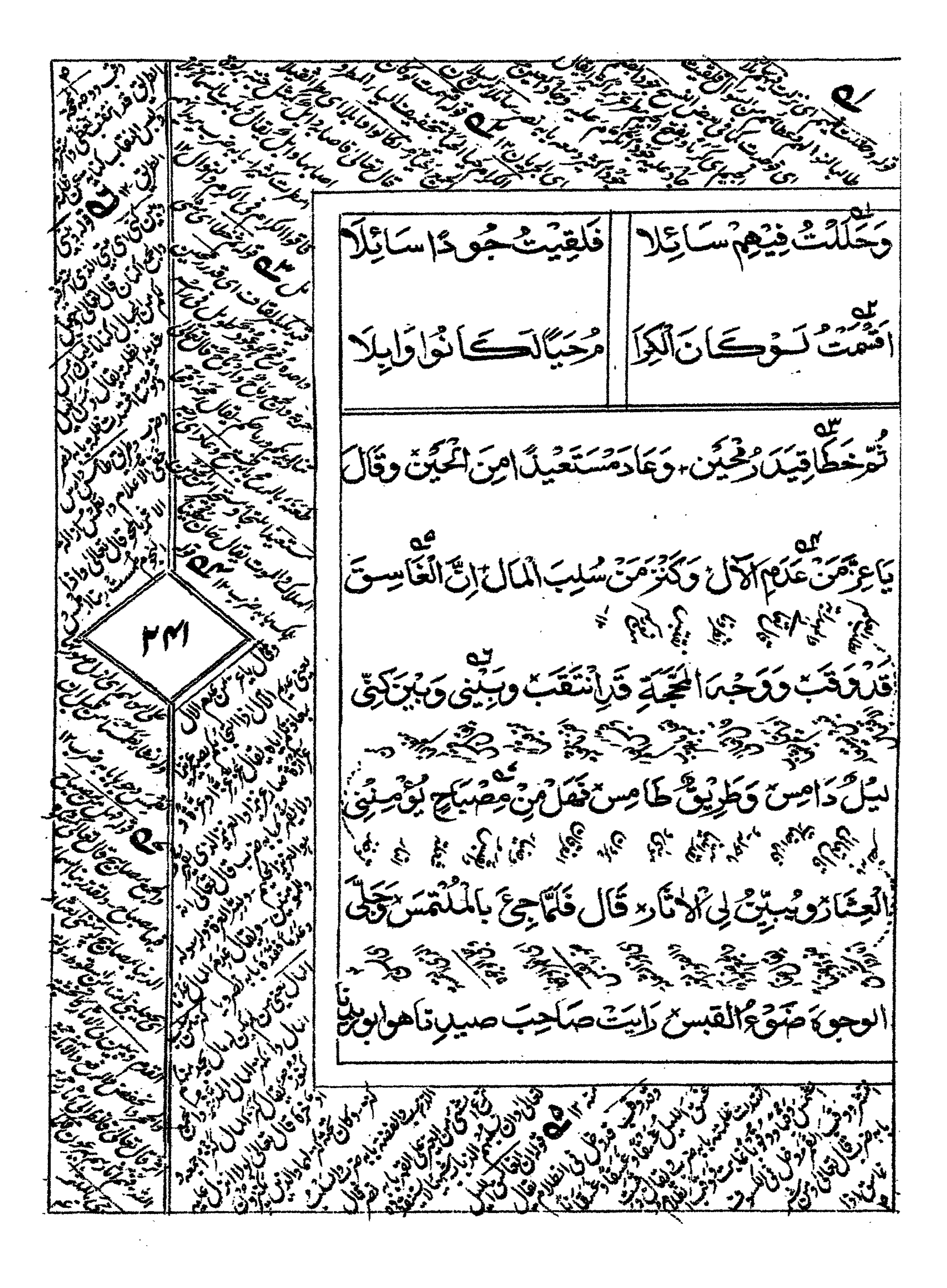
أُسْكُنْ تقوَّ فعسى ... يُسْعِفُ وقتٌ نكسا

قال فلمّا سحرنا بآياته وحسرنا بعدِ غاياته مدحناه حتّى استعفى ومنحناه إلى أن استكفى ثمّ شمّر ثيابه وازدفر جرابه ونفض ينشد

لِلّهِ درُّ عِصابةٍ ... صُدُقِ المقالِ مقاوِلا

فاقوا الأنامَ فضائلاً ... مأثورةً وفواضِلا

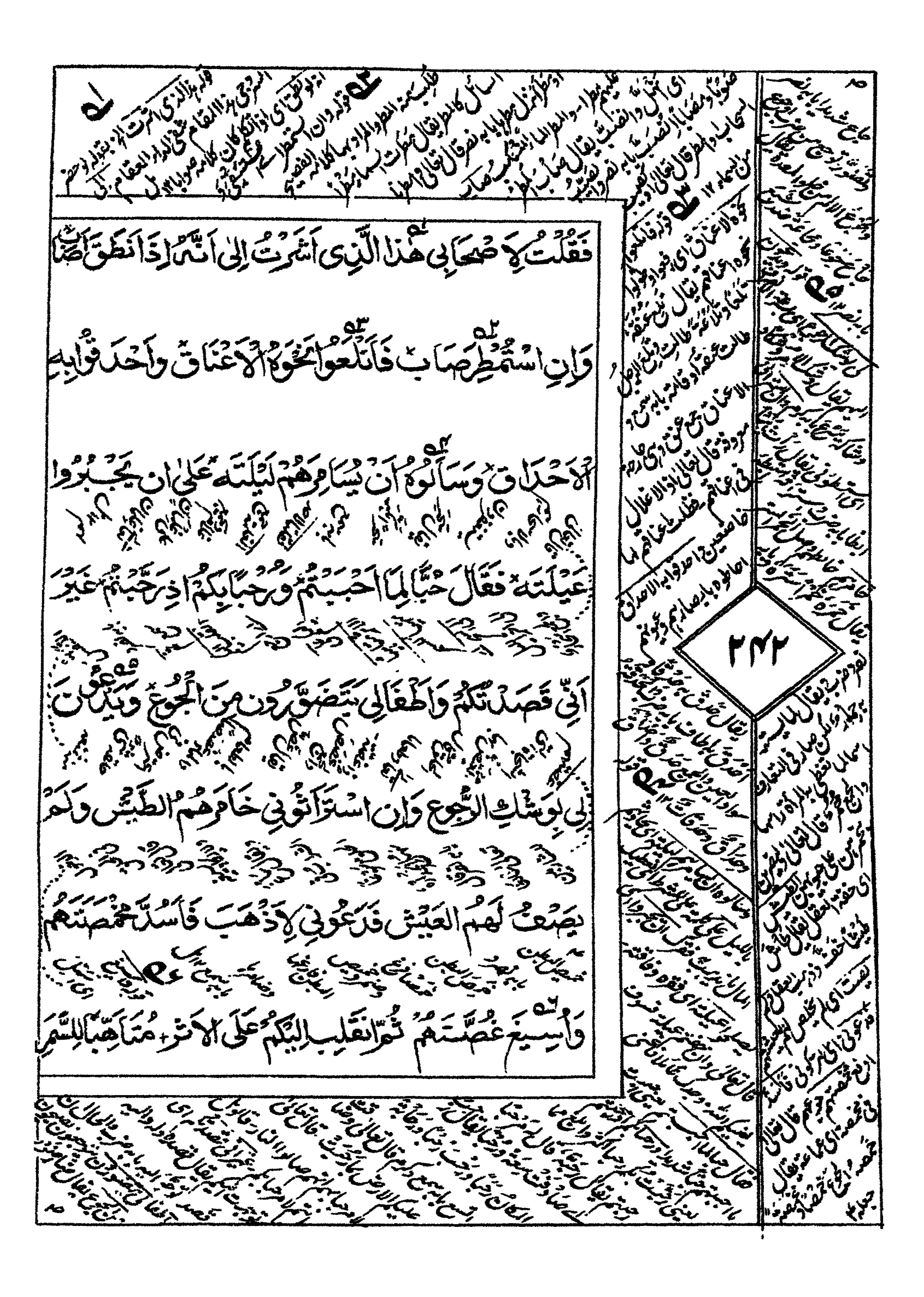
حاورتُهم فوجدتُ سحـ ... ـبانَ لديهم باقِلا



وَحَلَلْتُ فِيهِمْ سَائِلًا ... فَلَقِيتُ جُوداً سَائِلًا

أَقْسَمْتُ لَوْ كَانَ الْكِرَا ... مُ حَيًّا لَكَانُوا إِبِلًا

ثُمَّ خَطَا قَيْدَ رُمْحَيْنِ، وَعَادَ مُسْتَعِيذاً مِنَ الْحَيْنِ وَقَالَ يَا عِزَّ مَنْ عَدِمَ الْآلَ وَكَنْزَ مَنْ سُلِبَ الْمَالَ إِنَّ الْغَاسِقَ قَدْ وَقَبَ وَوَجْهَ الْمَحَجَّةِ قَدِ انْتَقَبَ وَبَيْنِي وَبَيْنَ كِنِّي لَيْلٌ دَامِسٌ وَطَرِيقٌ طَامِسٌ فَهَلْ مِنْ مِصْبَاحٍ يُؤْمِنُنِي الْعِثَارَ وَيُبَيِّنُ لِيَ الْآثَارَ، قَالَ فَلَمَّا جِيءَ بِالْمُلْتَمَسِ وَجُلِّيَ الْوَجْهُ ضَوْءَ الْقَبَسِ رَأَيْتُ صَاحِبَ صَيْدِنَا هُوَ أَبُو زَيْدٍ



فقلت لأصحابي هذا الذي أشرت إلى أنه إذا نطق أصاب

وإن استمطر صاب فاتلعوا نحوه الأعناق وأحدّوا إليه

الأحداق وسألوه أن يسامرهم ليلته على أن يجبروا

عيلته فقال حبًّا لما أحببتم ومرحبًا بكم إذ رحّبتم غير

أني قصدتكم وأطفالي يتضوّرون من الجوع ويدعون

لي بوشك الرجوع وإن استرثوني خامرهم الطيش ولم

يصف لهم العيش فدعوني لأذهب فأسدّ خصاصتهم

وأسيغ غصّتهم ثم أنقلب إليكم على الأثر متأهّبًا للسمر



٢٤٣

إلى السّحر فقلنا لأحد الغلمة اتبعه إلى فئة ليكون

أسرع لفيئته فانطلق معه مصطحباً جرابه ومحتثاً

إيابه فأبطأ إبطاءً جاوز حدّه ثم عاد الغلام وحده فقلنا

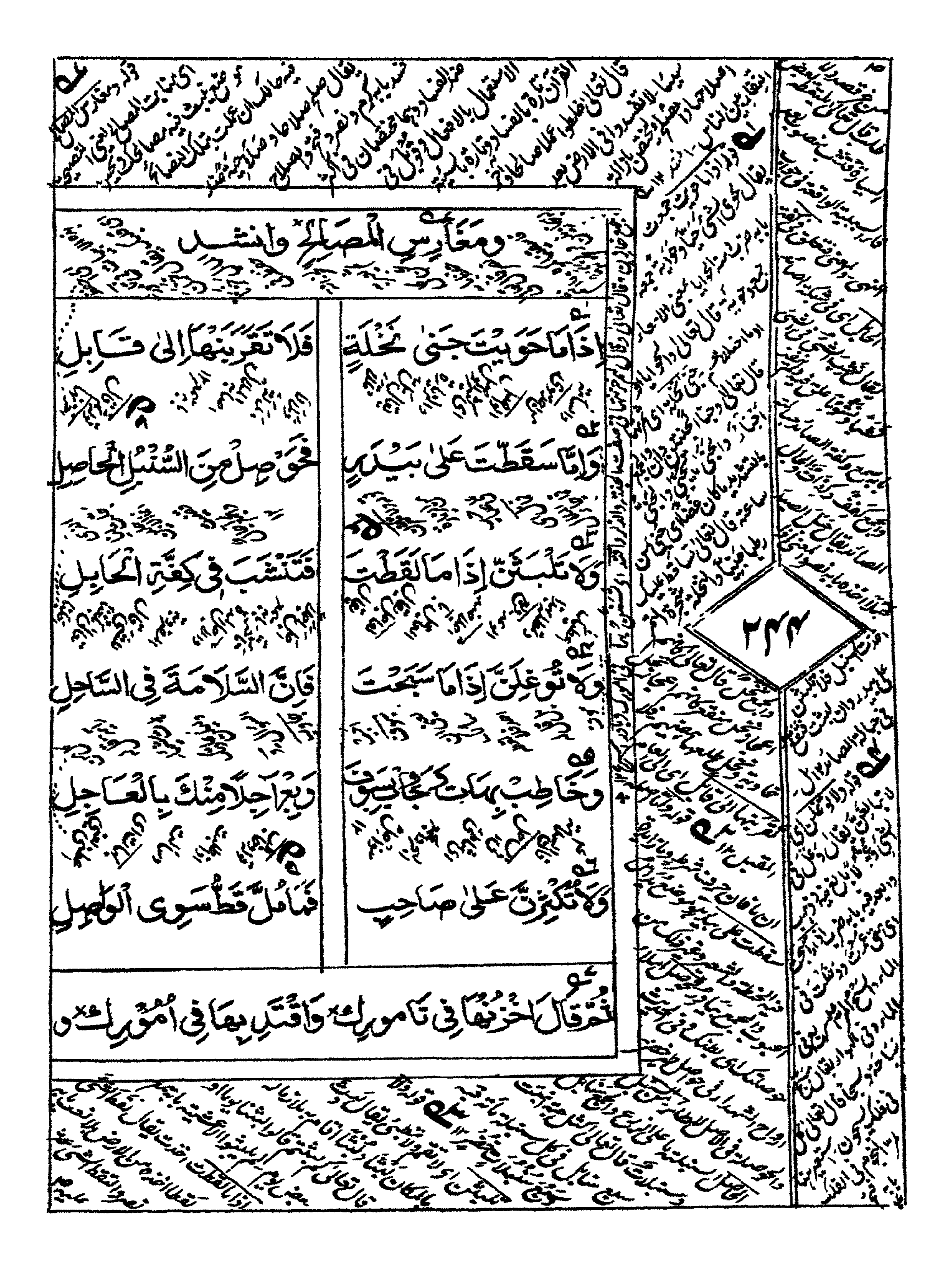
له ما عندك من الحديث عن الخبيث فقال أخذ بي

في طرق متعبة وسبل متشعّبة حتى أفضينا إلى دويرة

خربة فقال ههنا مناخي ووكر أفراخي ثم استفتح بابه

واختلج منّي جرابه وقال لعمري لقد خفّفت عنّي واستوجبت

الحسنى منّي فهاك نصيحة هي من نفائس النصائح



ومغارس المصالح وانشد

إذا ما حويت جنى نخلة — فلا تقربنها الى قابل

وإما سقطت على بيدر — فحوصل من السنبل الحاصل

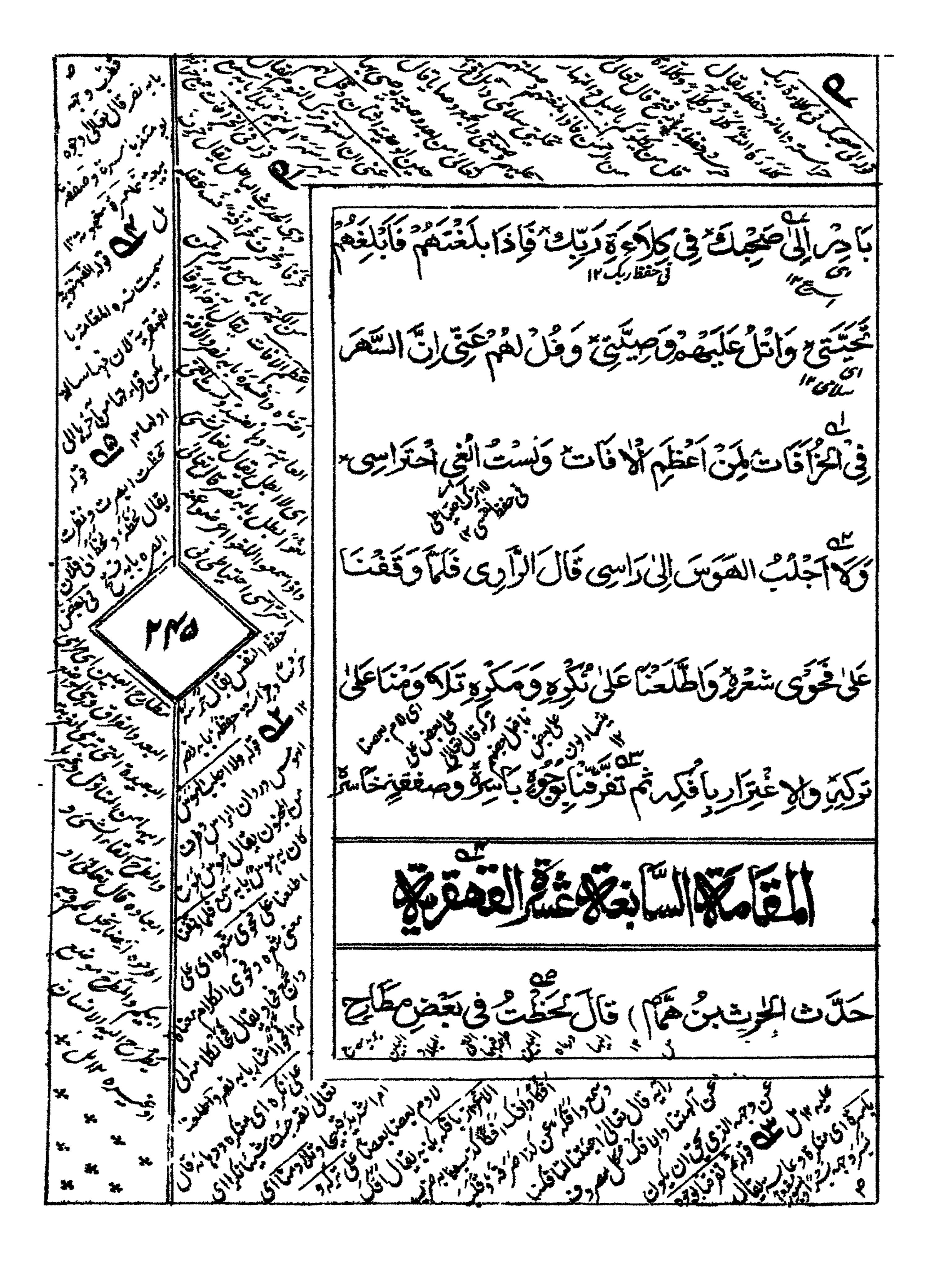
ولا تلبثن إذا ما لقطت — فتنشب في كفة الحابل

ولا توغلن إذا ما سبحت — فإن السلامة في الساحل

وخاطب بهاتك مجا يسوف — وبع آجلا منك بالعاجل

ولا تكثرن على صاحب — فما مل قط سوى الواصل

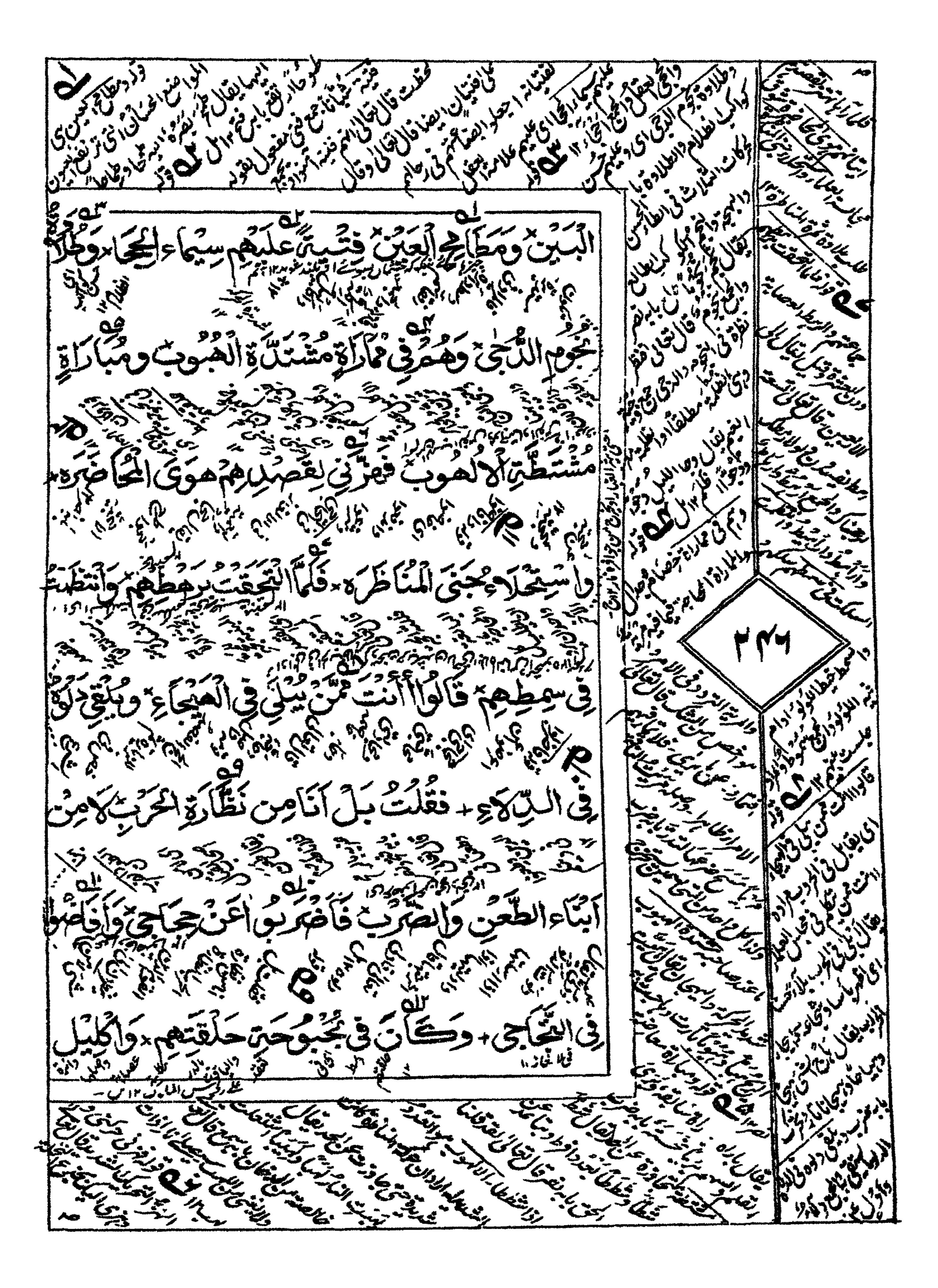
ثم قال اخزنها في تامورك واقتد بها في امورك و



بادر إلى صحبك في كلاءة ربك فإذا بلغتهم فأبلغهم
تحيتي واتل عليهم وصيتي وقل لهم عني إن السهر
في الخرافات لمن أعظم الآفات ولست ألغي احتراسي
ولا أجلب الهوس إلى راسي قال الراوي فلما وقفنا
على فحوى شعره واطلعنا على نكره ومكره تلاومنا على
تركه والاغترار بإفكه ثم تفرقنا بوجوه باسرة وصفقة خاسرة

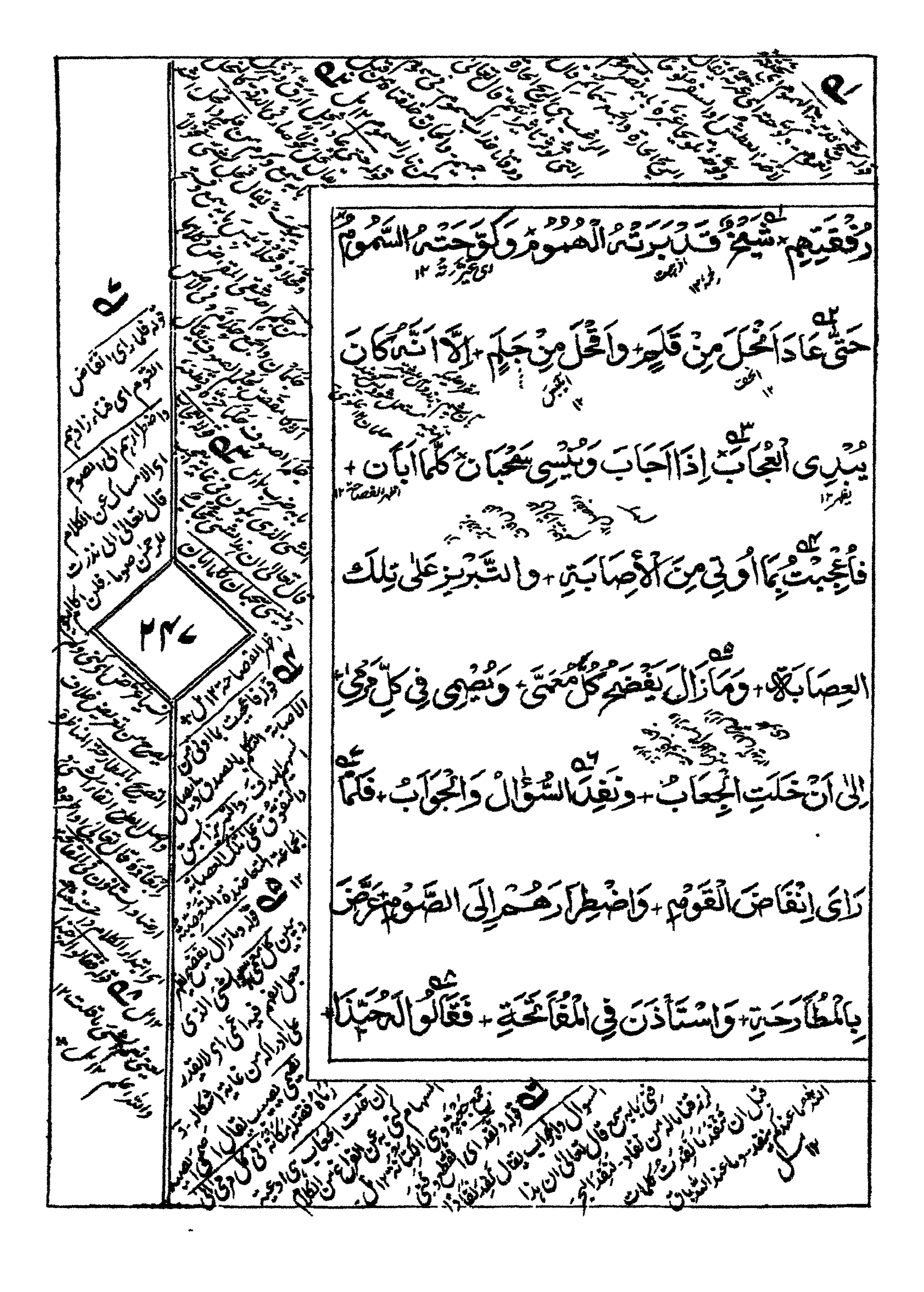
المقامة السابعة عشرة القهقرية

حدث الحارث بن همام قال لحظت في بعض مطارح



البين ومطارح العين فتية عليهم سيماء الحجا وطلاوة
نجوم الدجى وهم في مماراة مشتدة الهبوب ومباراة
مستشيطة الالهوب فهزني لقصدهم هوى المحاضرة
واستجلاء جنى المناظرة فلما التحقت برهطهم وانتظمت
في سمطهم قالوا أأنت ممن يلي في الهيجاء ويلقي دلوه
في الدلاء فقلت بل أنا من نظارة الحرب لا من
أبناء الطعن والضرب فاضربوا عن حاجي وافاضوا
في التحاجي وكان في جبوحة حلقتهم واكليل

٢٤٦



رُفقَتِهم شيخٌ قد بَرَتهُ الهُمومُ ولَوّحتهُ السَّمومُ

حتّى عادَ أنحَلَ مِنْ قَلَمٍ وأقحَلَ مِنْ جَلَمٍ إلّا أنّهُ كانَ

يُبدي العُجابَ إذا أجابَ ويُنسي سَحبانَ كلّما أبانَ

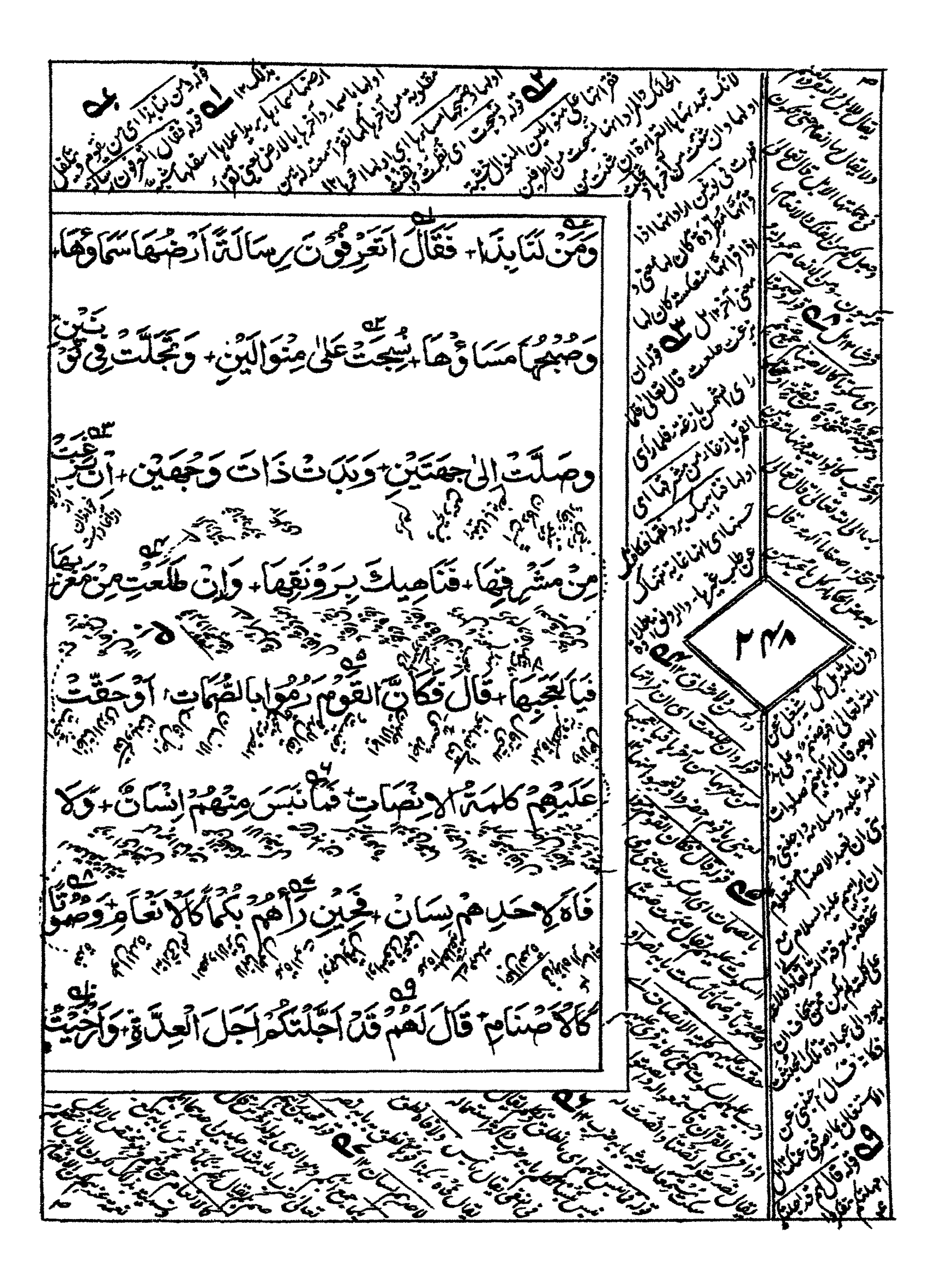
فأُعجِبتُ بما أوتيَ مِنَ الإصابةِ والتّبريزِ على تِلكَ

العِصابةِ وما زالَ يَفضَحُ كلَّ مُعمّىً ويُصمي في كلِّ مَرمىً

إلى أنْ خلَتِ الجِعابُ ونفِدَ السّؤالُ والجوابُ فلمّا

رأى انفِضاضَ القومِ واضطِرارَهم إلى الصّومِ عرّضَ

بالمُطارَحةِ واستأذنَ في المُفاتَحةِ فقالوا هذا



ومن لنا بذا؟ فقال: أتعرفون رسالة أرضها سماؤها

وصبحها مساؤها، نسجت على منوالين، وتجلت في ثوبين

وصلت إلى جهتين، وبدت ذات وجهين، إن جبت

من مشرقها، فناهيك برونقها، وإن طلعت من مغربها

فيا لعجبها، قال: فكأن القوم رموا بالصمات، أو حقت

عليهم كلمة الإنصات، فما نبس منهم إنسان، ولا

فاه لأحدهم لسان، فحين رآهم بكماً كالأنعام، وصموتاً

كالأصنام، قال لهم: قد أجلتكم أجل العدة، وأرخيت

٢٤٨

لكم طول المدة + ثم ههنا مجمع الشمل وموقف

الفصل (فان سمحت خواطركم مدحنا + وان صلدت

زنادكم قدحنا) فقالوا له والله ما لنا في لجة هذا

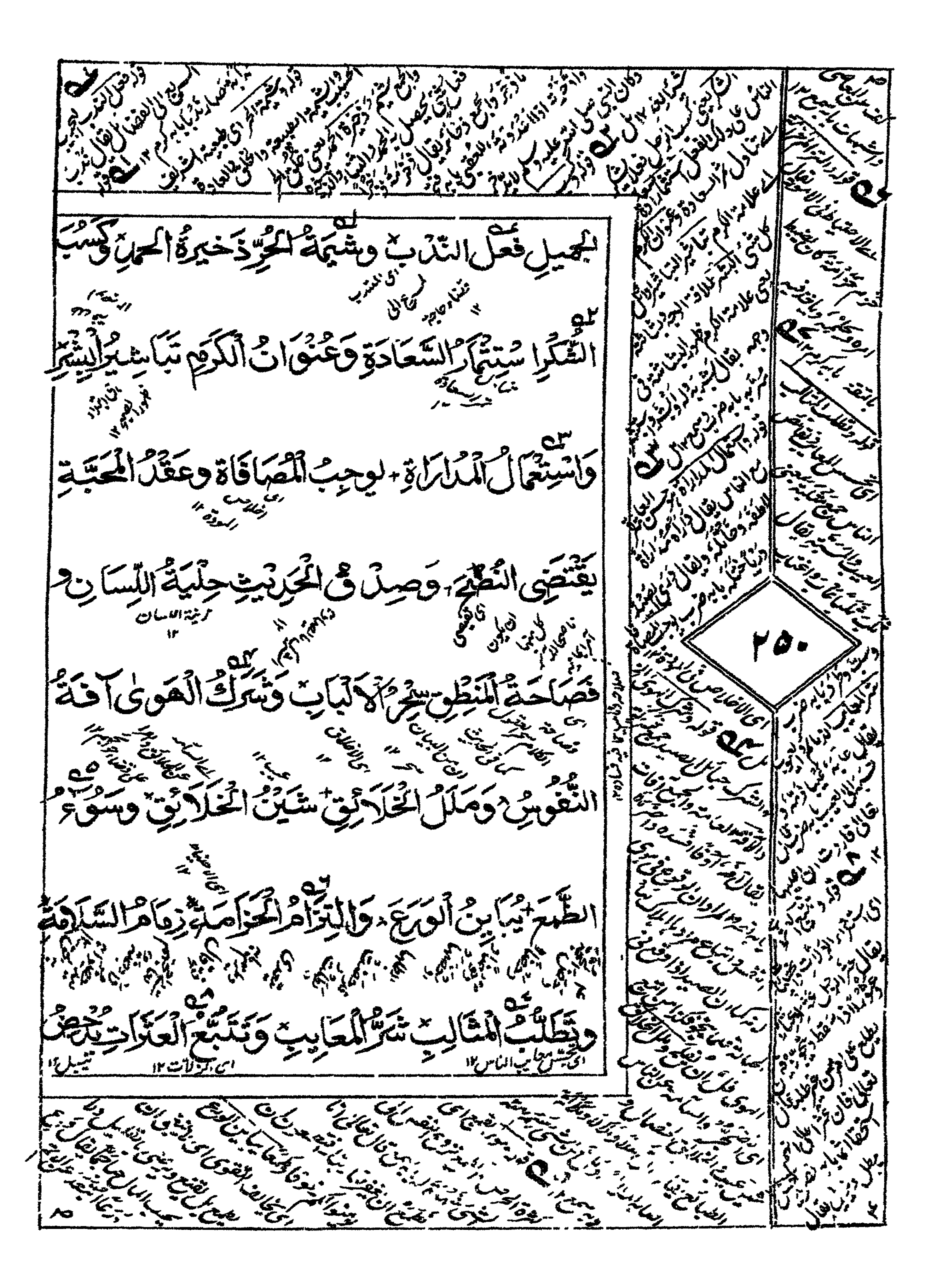
البحر مسبح + ولا في ساحله مسرح + فاسرح افكارنا

من الكد + وهبنا العطية بالنقد واتخذنا اخوانا

يثبون اذا وثبت + وينيبون متى استثبت +

فاطرق ساعة + ثم قال سمعا لكم وطاعة + فاستملوا

مني + وانقلوا عني + الانسان صنيعة الاحسان ورب



لجميلِ فعلُ النَّدْبِ وشِيمةُ الحُرِّ ذخيرةُ الحمدِ وكسبُ

الشُّكرِ استثمارُ السَّعادةِ وعُنوانُ الكرمِ تباشيرُ البِشرِ

واستعمالُ المداراةِ يوجبُ المصافاةَ وعقدُ المحبّةِ

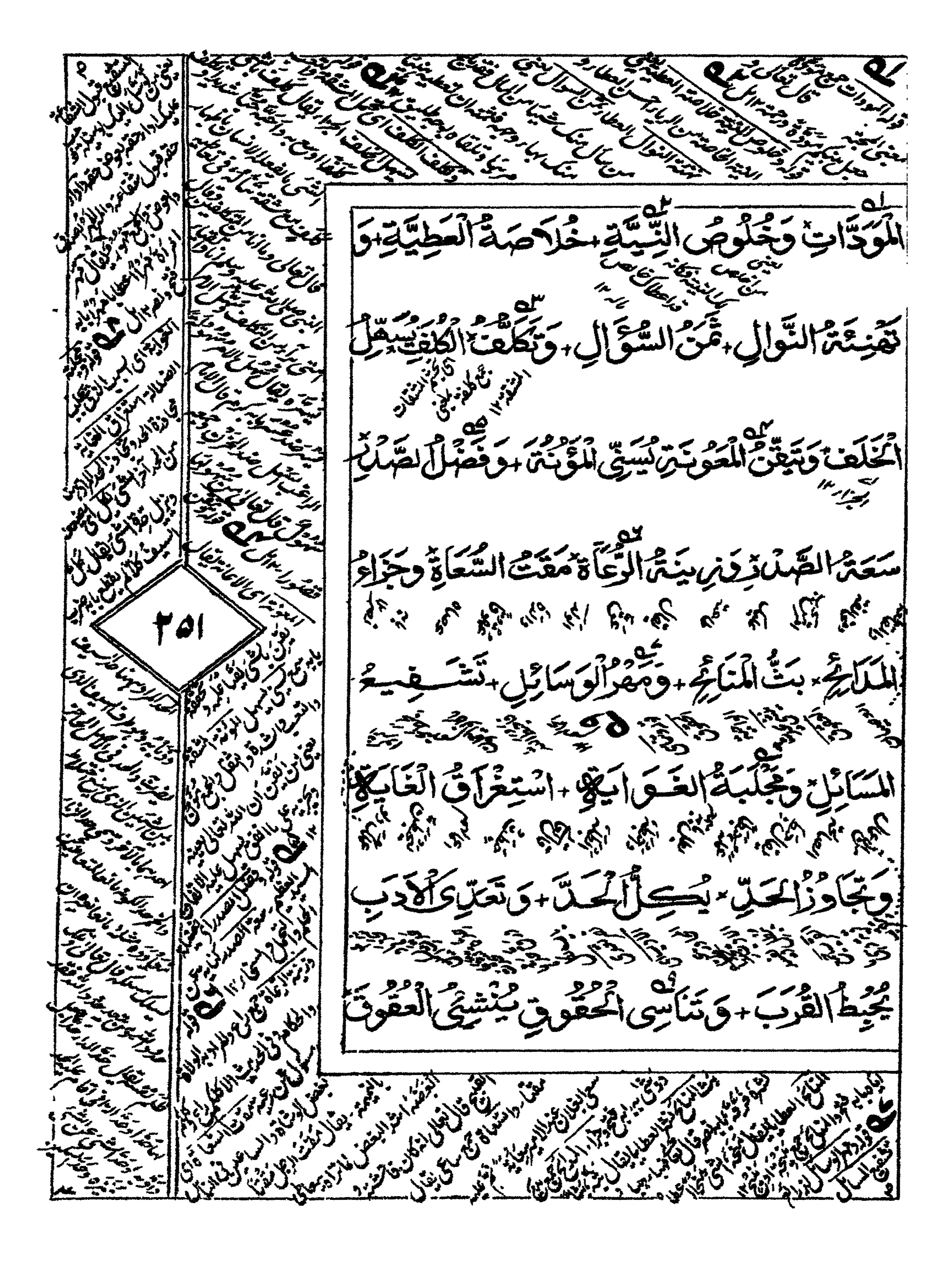
يقتضي النُّصحَ وصدقُ الحديثِ حِليةُ اللِّسانِ و

فصاحةُ المنطقِ سحرُ الألبابِ وشَرَكُ الهوى آفةُ

النُّفوسِ ومَلَلُ الخلائقِ شينُ الخلائقِ وسوءُ

الطَّمعِ يباينُ الورعَ والتزامُ الحزامةِ زِمامُ السَّلامةِ

وتطلُّبُ المثالبِ شرُّ المعايبِ وتتبُّعُ العثراتِ يدحضُ



المَوَدّاتِ وخُلوصُ النِّيَّةِ. خُلاصَةُ العَطِيَّةِ. وَ

تَهنِئَةُ النَّوالِ. ثَمَنُ السُّؤالِ. وتَكَلُّفُ الكُلَفِ يُسَهِّلُ

الخَلَفَ وتَيَقُّنُ المَعونَةِ يُسَنّي المَؤونَةَ. وفَضلُ الصَّدرِ

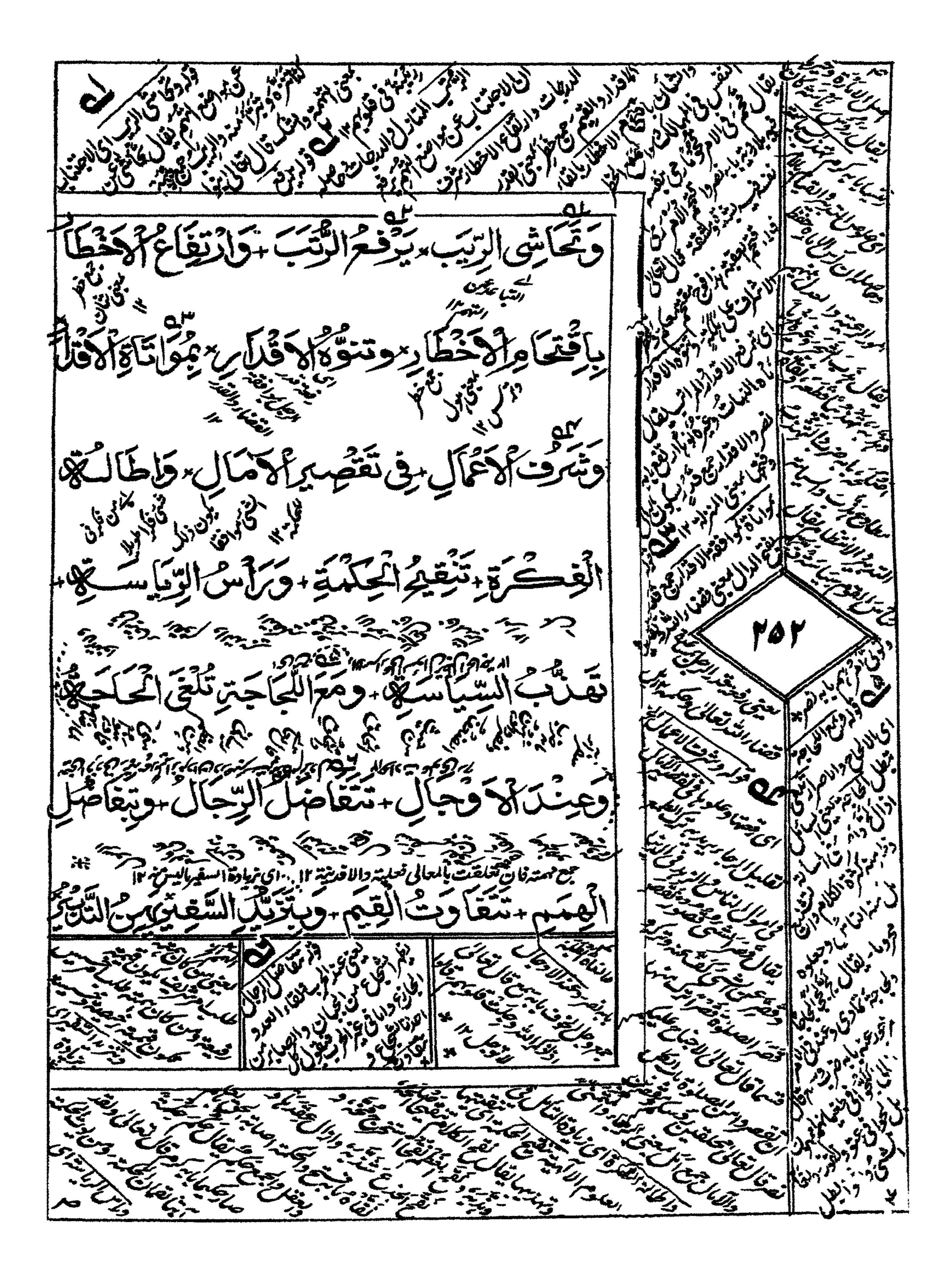
سَعَةُ الصَّدرِ. وزِينَةُ الرُّعاةِ مَقتُ السُّعاةِ. وجَزاءُ

المَدائِحِ بَثُّ المَنائِحِ. ومَهرُ الوَسائِلِ تَشفِيعُ

المَسائِلِ. ومَجلَبَةُ الغَوائِلِ استِغراقُ الغايَةِ.

وتَجاوُزُ الحَدِّ يُكِلُّ الحَدَّ. وتَعَدّي الأَدَبِ

يُحبِطُ القُرَبَ. وتَناسي الحُقوقِ يُنشي العُقوقَ



وتحاشي الريب، يرفع الرتب، وارتفاع الاخطار

باقتحام الاخطار، وتنوّه الاقدار، بمواتاة الاقدار

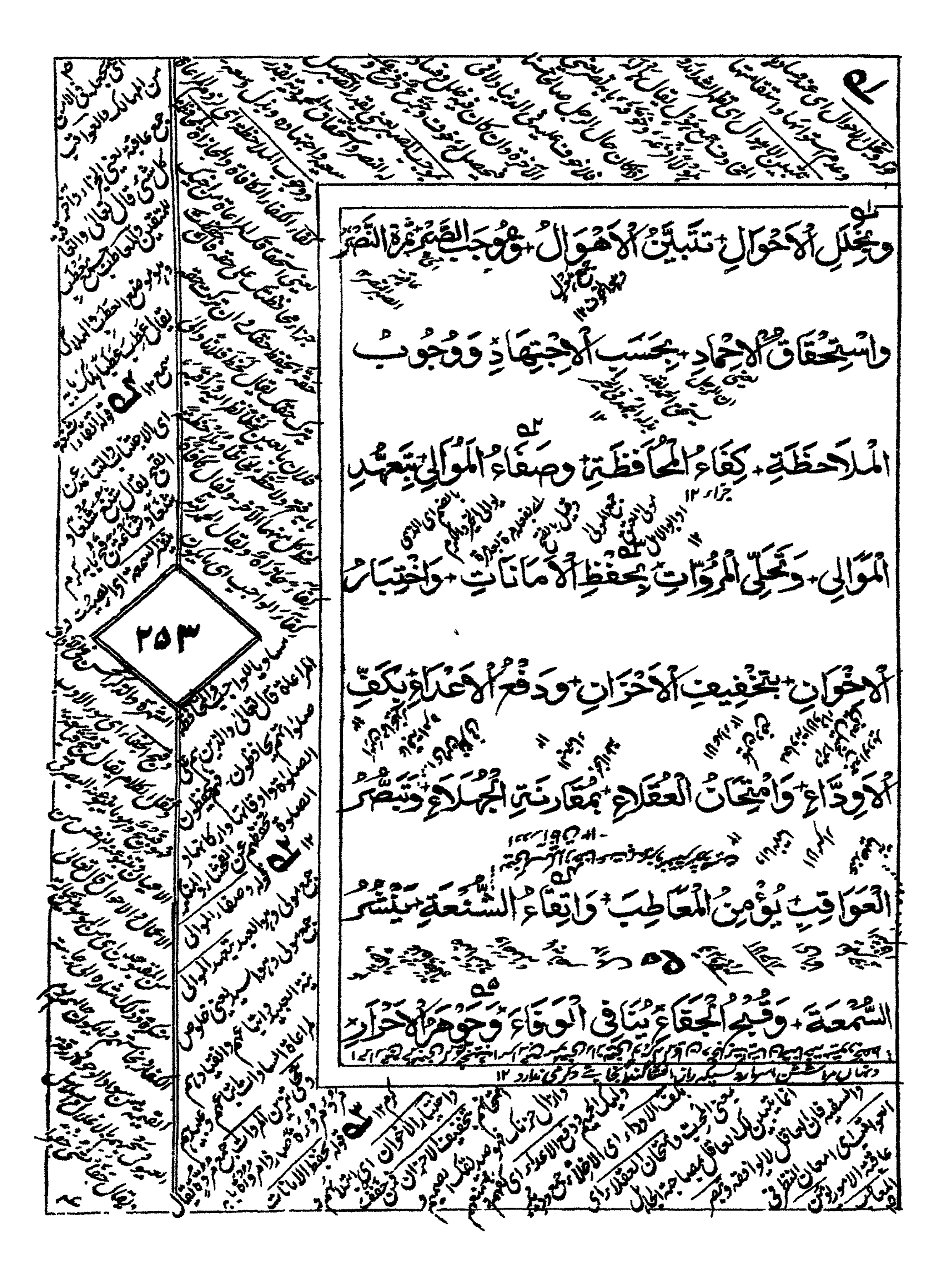
وشرف الاعمال، في تقصير الآمال، واطالة

الفكرة، تنقيح الحكمة، وراس الرياسة

تهذيب السياسة، ومع اللجاجة تلغى الحاجة

وعند الاوجال، تتفاضل الرجال، وبتفاضل

الهمم، تتفاوت القيم، وبتزيّد السقي من الندى



وتخلل الأحوال تتبين الأهوال وموجب الصبر ثمرة النصر

واستحقاق الأحماد بحسب الاجتهاد ووجوب

الملاحظة كفاء المحافظة وصفاء الموالي بتعهد

الموالي وتحلي المروات بحفظ الأمانات واختبار

الإخوان بتخفيف الأحزان ودفع الأعداء بكف

الأوداء وامتحان العقلاء بمقارنة الجهلاء وتبصر

العواقب يؤمن المعاطب واتقاء الشنعة بنشر

السمعة وقبح الجفاء ينافي الوفاء وجوهر الأحرار

عِندَ الأسرارِ، ثُمَّ قال هٰذِهِ مائَتا لفظةٍ تحتوي على

أدبٍ وعِظةٍ، فمن ساقها هٰذا المساقَ، فلا مِراءَ ولا شِقاقَ

ومن رامَ عكسَ قالبِها، وأن يردَّها على عقبِها، فليقل

الأسرارُ عندَ الأحرارِ، وجوهرُ الوفاءِ يُنافي الجفاءَ وقُبحُ

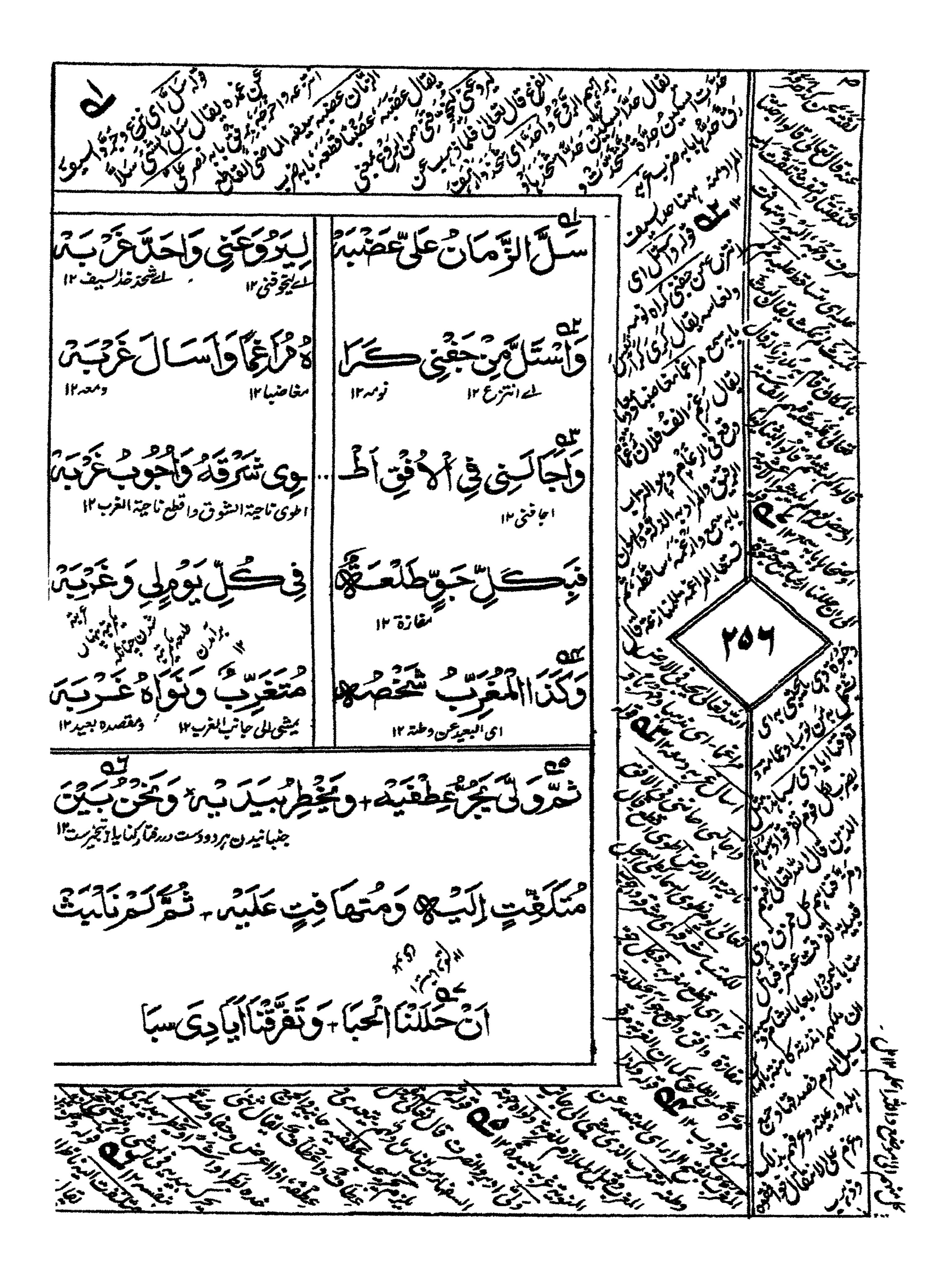
السُّمعةِ، ينشرُ الشُّنعةَ، ثم على هٰذا المَسحَبِ فليسحبْها

ولا يرهبْها، حتّى تكونَ خاتمةُ فِقَرِها وآخرةُ دُرَرِها

ورُبَّ الإحسانِ صنيعةُ الإنسانِ، قال الراوي

فلمّا صدعَ برسالتِهِ الفريدةِ، وأُملوحتِهِ المفيدةِ، علمنا

كيف يتفاضل الانشاء، وان الفضل بيد الله يؤتيه
من يشاء ثم اعتلق كل منا بذيله، وفلذ له فلذة
من نيله، فابى قبول فلذتي، وقال لست
ارزأ تلامذتي، فقلت له كن ابا زيد على شحوب
سحنتك، ونضوب ماء وجنتك، فقال انا هو
على تحولي وتحولي، وتشقف محولي، فاخذت في
تثريبه، على تشريقه وتغريبه، فحولق واسترجع
ثم انشد من قلب موجع



سلّ الزمان على عضبه ... ليروعني واحدّ غربه

(ليخوفني ١٢ — لـ شحذ حدّ السيف ١٢)

واستلّ من جفني كرا ... ه مراغما واسال غربه

(لـ انتزع ١٢ — نومه ١٢ — مغاضبا ١٢ — ودمعه ١٢)

واجالني في الافق اطـ ... ـوي شرقه واجوب غربه

(اجافني ١٢ — اطوي ناحية الشرق واقطع ناحية الغرب ١٢)

فبكل جوّ طلعة ... في كل يوم لي وغربه

(مفازة ١٢)

وكذا المغرّب شخصه ... متغرّب ونواه غربه

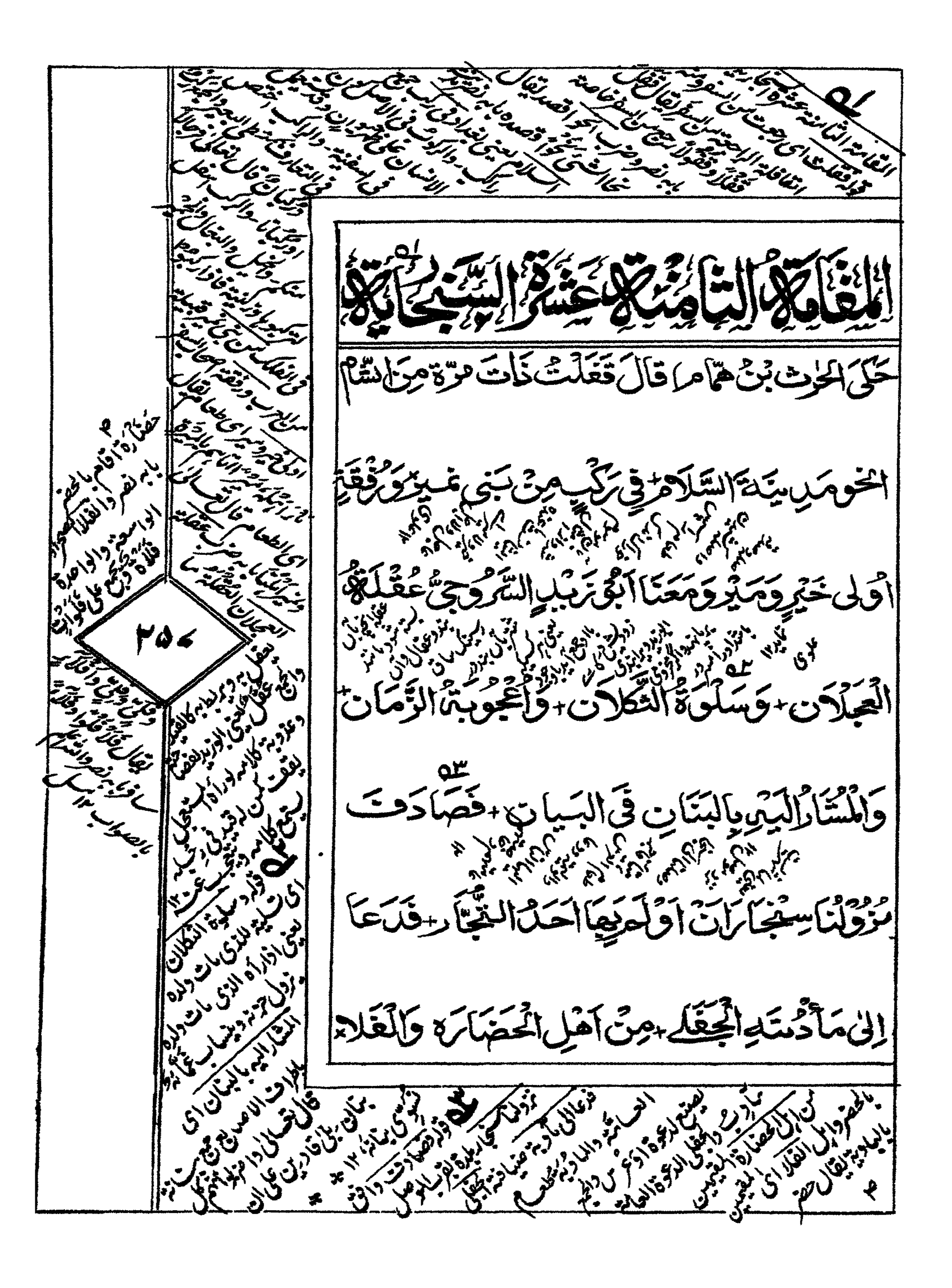
(اي البعيد عن وطنه ١٢ — يمشي الى جانب الغرب ١٢ — ومقصده بعيد ١٢)

ثم ولّى يجرّ عطفيه، ويخطر بيديه، ونحن بين

(جنبانيدن هردو دست در رفتار كنايه از تجبر است ١٢)

متلفّت اليه، ومتهافت عليه، ثم لم نلبث

ان حللنا الحبا، وتفرّقنا ايادي سبا



المقامة الثامنة عشرة السنجارية

حكى الحرث بن همام قال قفلت ذات مرة من الشام

الى مدينة السلام في ركب من بني نمير ورفقة

اولي خير ومير ومعنا ابو زيد السروجي عقلة

العجلان وسلوة الثكلان واعجوبة الزمان

والمشار اليه بالبنان في البيان فصادف

نزولنا سنجار اولم بها احد التجار فدعا

الى مأدبته الجفلى من اهل الحضارة والفلا



حتّى سرت دعوته إلى القافلة + وجمع فيها

بين الفريضة والنافلة + فلمّا أجبنا مناديه

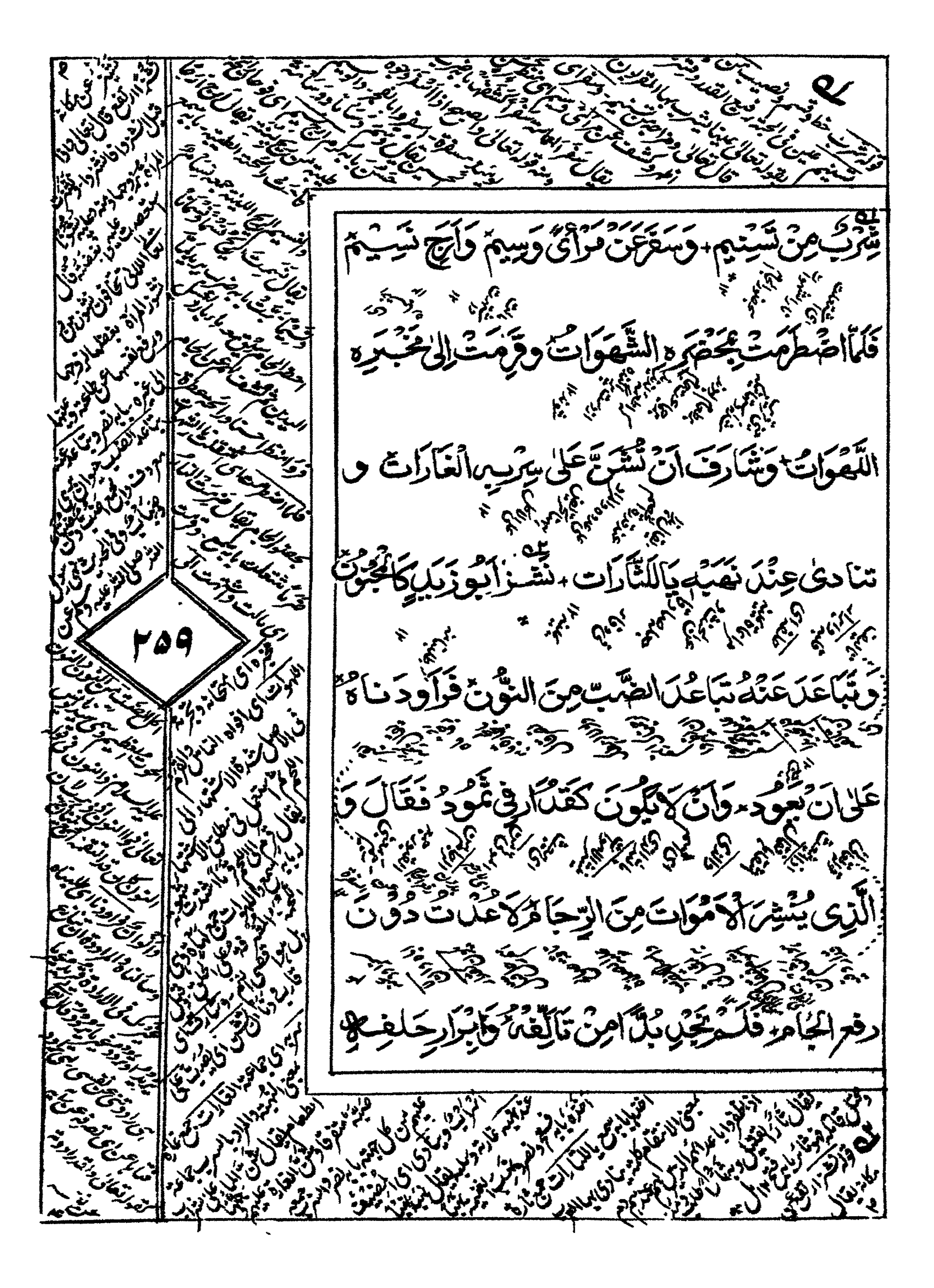
وحللنا ناديه + أحضر من أطعمة اليد واليدين

ما حلا في الفم وحلي بالعين + ثمّ قدّم جاماً كأنّما

جُمّد من الهواء + أو جُمع من الهباء + أو صيغ من نور

الفضاء + أو قُشر من الدرّة البيضاء + وقد أُودع

لطائف النعيم + وضُمّخ بالطيب العميم + وسيق إليه



شَرِبَ مِن تَسنيمٍ • وسَفَرَ عن مَرْأىً وَسيمٍ وأَرَجٍ نَسيمٍ

فلمّا اضْطَرَمَتْ بمَحضَرِه الشَّهَواتُ وقَرِمَتْ إلى مَخبَرِه

اللَّهَواتُ • وشارَفَ أن تُشَنَّ على سِرْبِه الغاراتُ و

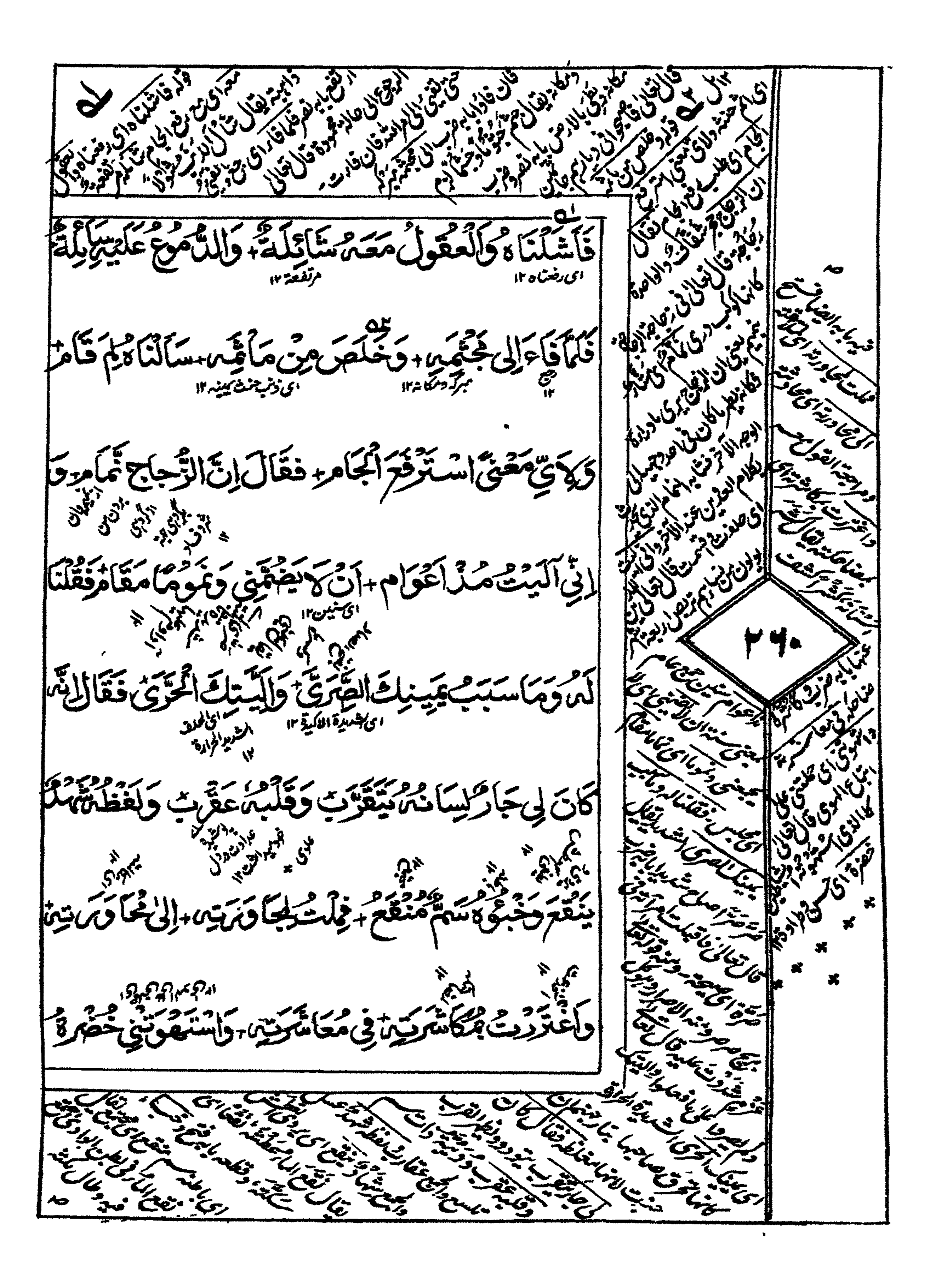
تُنادَى عِندَ نَهْبِه يا لَلثّاراتِ • نَشَزَ أبو زيدٍ كالمَجنونِ

وتَباعَدَ عنهُ تَباعُدَ الضَّبِّ مِنَ النُّونِ فراوَدْناهُ

على أن يَعودَ • وأن لا يَكونَ كقُدارٍ في ثَمودَ فقالَ وَ

الَّذي يُنشِرُ الأمواتَ مِنَ الرِّجامِ لا عُدْتُ دونَ

رفعِ الجامِ • فلم نَجِدْ بُدًّا مِن تألُّفِهِ وإبرارِ حَلْفِهِ



فَاَشْلَلْنَاهُ وَالْعُقُولُ مَعَهُ سَائِلَةٌ + وَالدُّمُوعُ عَلَيْهِ سَائِلَةٌ

فَلَمَّا فَاءَ اِلٰى مَجْثِمِهٖ + وَخَلَصَ مِنْ مَأْثَمِهٖ + سَأَلْنَاهُ لِمَ قَامَ

وَلِاَيِّ مَعْنًى اسْتَرْفَعَ الْجَامَ + فَقَالَ اِنَّ الزُّجَاجَ نَمَّامٌ وَ

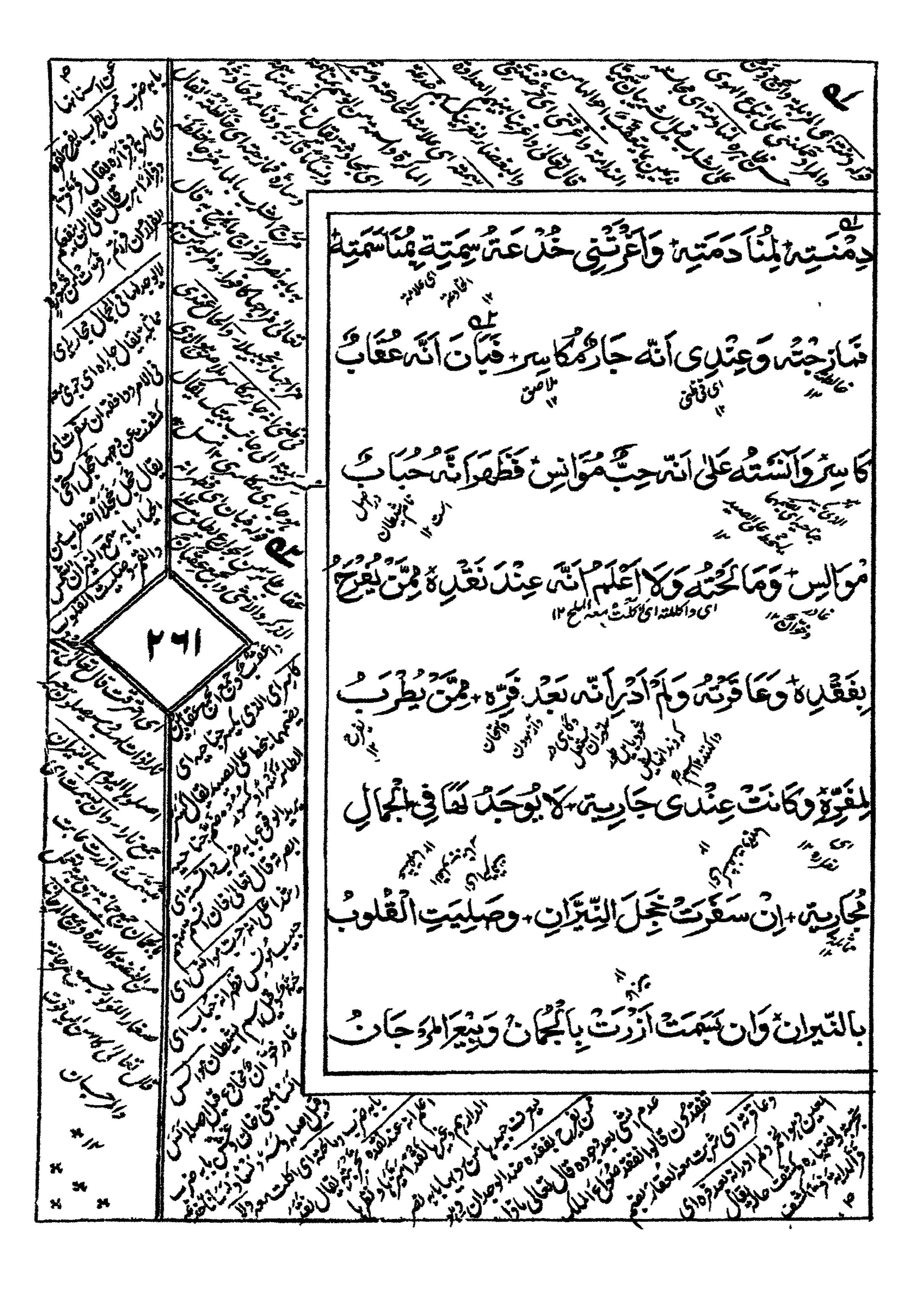
اِنِّي آلَيْتُ مُذْ اَعْوَامٍ + اَنْ لَا يَضُمَّنِي وَنَمُومًا مَقَامٌ فَقُلْنَا

لَهُ وَمَا سَبَبُ يَمِينِكَ الصَّرَّى + وَاَلِيَّتِكَ الْحَرَّى فَقَالَ اِنَّهُ

كَانَ لِي جَارٌ لِسَانُهُ يَتَقَرَّبُ وَقَلْبُهُ عَقْرَبٌ وَلَفْظُهُ شَهْدٌ

يَنْقَعُ وَخَبْؤُهُ سَمٌّ مُنْقَعٌ + فَمِلْتُ لِمُجَاوَرَتِهٖ + اِلٰى مُحَاوَرَتِهٖ

وَاغْتَرَرْتُ بِمُكَاشَرَتِهٖ + فِي مُعَاشَرَتِهٖ + وَاسْتَهْوَتْنِي خُضْرَةُ



دِمْنَتِهِ لِمُنَادَمَتِهِ، وَاَغْرَتْنِي خُدْعَةُ سِمَتِهِ بِمُنَاسَمَتِهِ

فَمَازَجْتُهُ وَعِنْدِي اَنَّهُ جَارٌ مُكَاسِرٌ، فَبَانَ اَنَّهُ عُقَابٌ

كَاسِرٌ، وَآنَسْتُهُ عَلَى اَنَّهُ حِبٌّ مُوَانِسٌ، فَظَهَرَ اَنَّهُ حُبَابٌ

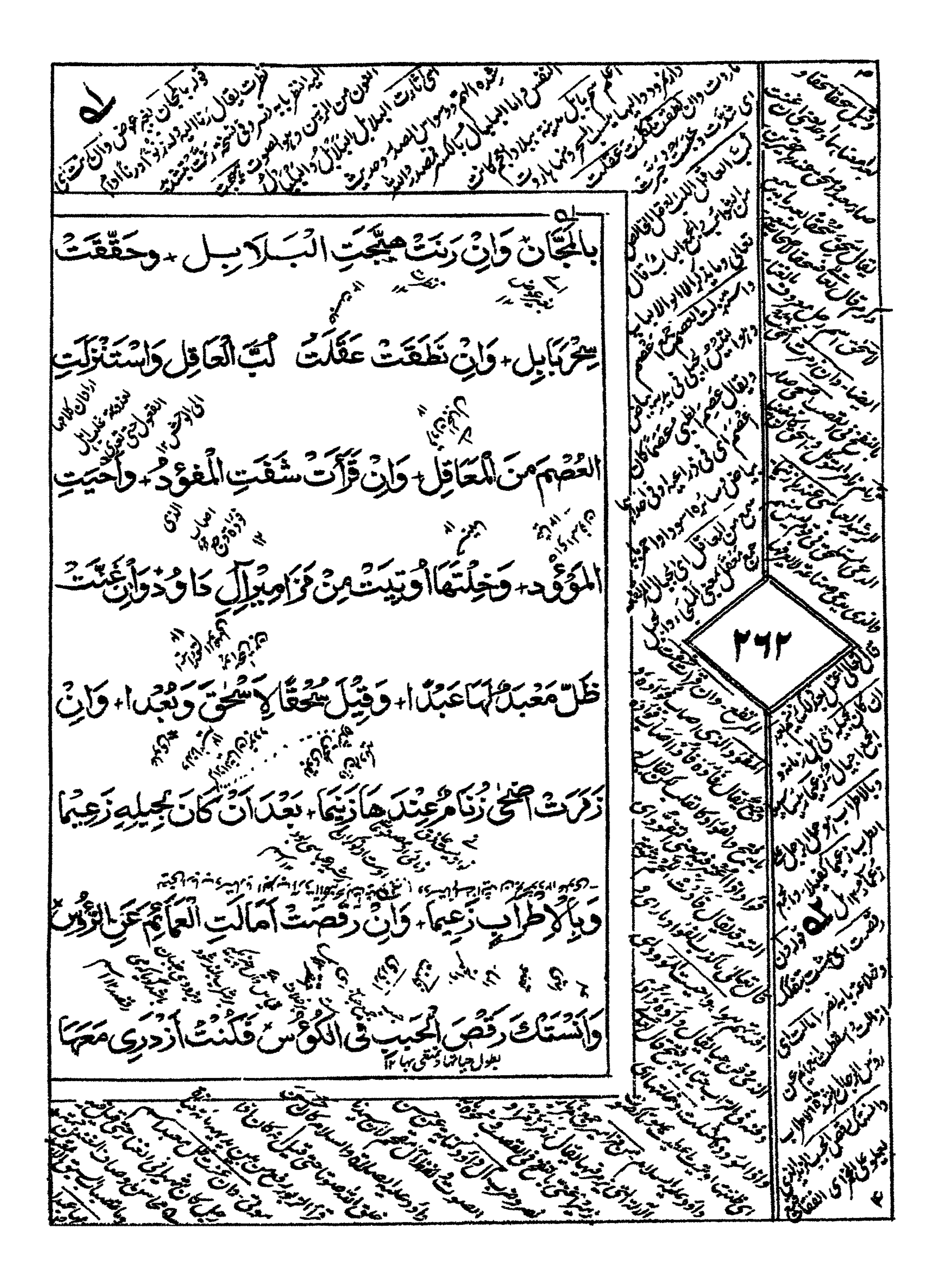
مُوَالِسٌ، وَمَالَحْتُهُ وَلَا اَعْلَمُ اَنَّهُ عِنْدَ نَقْدِهِ مِمَّنْ يَفْرَحُ

بِفَقْدِهِ، وَعَاقَرْتُهُ وَلَمْ اَدْرِ اَنَّهُ بَعْدَ قَرِّهِ مِمَّنْ يَطْرَبُ

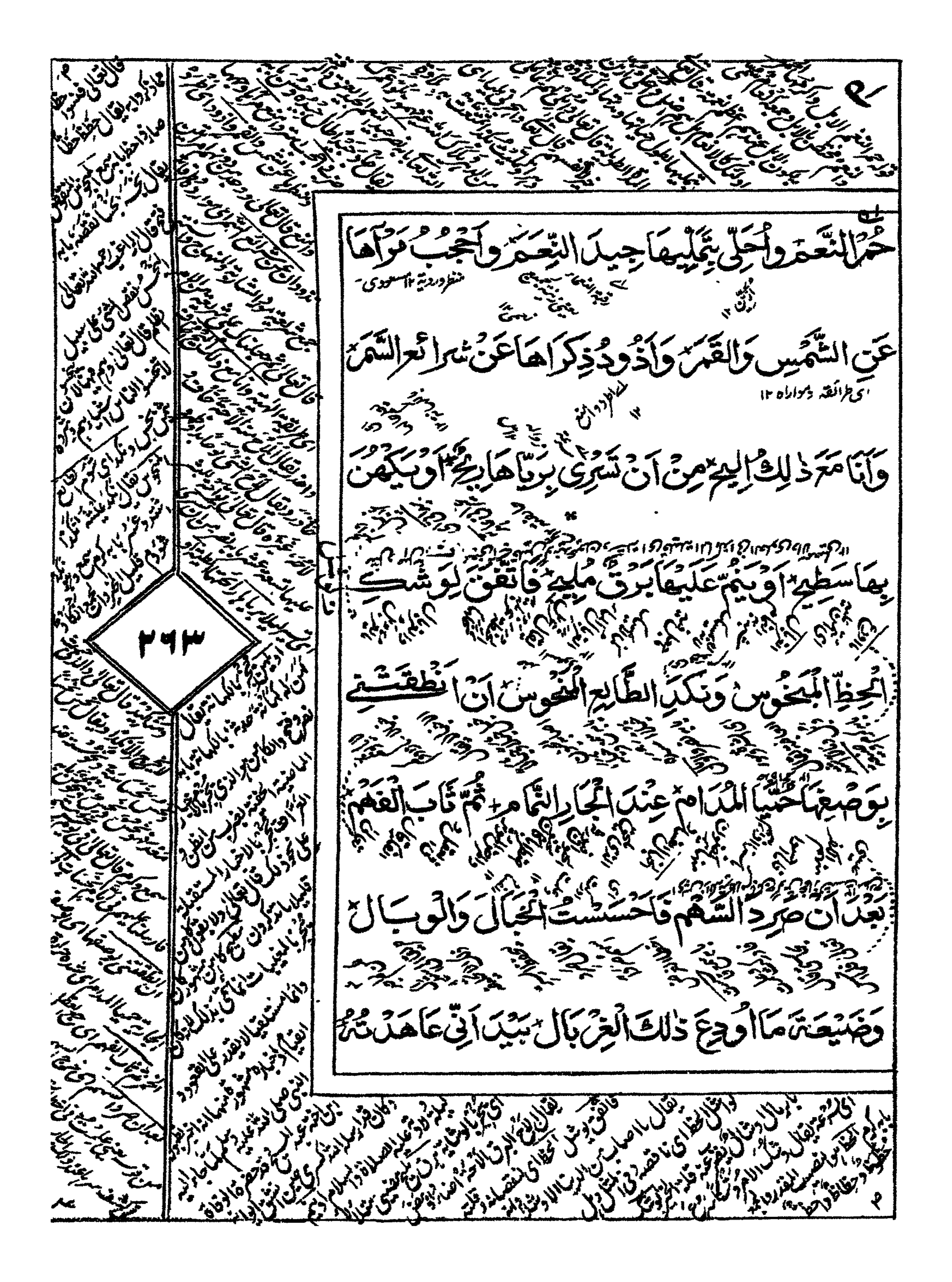
لِمَفَرِّهِ، وَكَانَتْ عِنْدِي جَارِيَةٌ، لَا يُوجَدُ لَهَا فِي الْجَمَالِ

مُجَارِيَةٌ، اِنْ سَفَرَتْ خَجِلَ النَّيِّرَانِ، وَصَلِيَتِ الْقُلُوبُ

بِالنِّيرَانِ، وَاِنْ بَسَمَتْ اَزْرَتْ بِالْجُمَانِ، وَبَيْعِ الْمَرْجَانِ



بالمجان وإن رنت هيجت البلابل + وحققت
سحر بابل + وإن نطقت عقلت لب العاقل واستنزلت
العصم من المعاقل + وإن قرأت شفت المفؤد + وأحيت
المؤود + وخلتها أوتيت من مزامير آل داود + وإن غنت
ظل معبد لها عبدا + وقيل سحقا لإسحق وبعدا + وإن
زمرت أضحى زنام عندها زنيما + بعد أن كان بجليه زعيما
وبالاطراب زعيما + وإن رقصت أمالت العمائم عن الرؤس
وأنستك رقص الحبب في الكؤس فكنت أزدري معها



حُمرُ النعم وأحلّي بتمليها جيد النعم وأحجب مرآها

عن الشمس والقمر وأذود ذكراها عن شرائع السمر

وأنا مع ذلك أليح من أن تسري بريّاها ريح أو يكهن

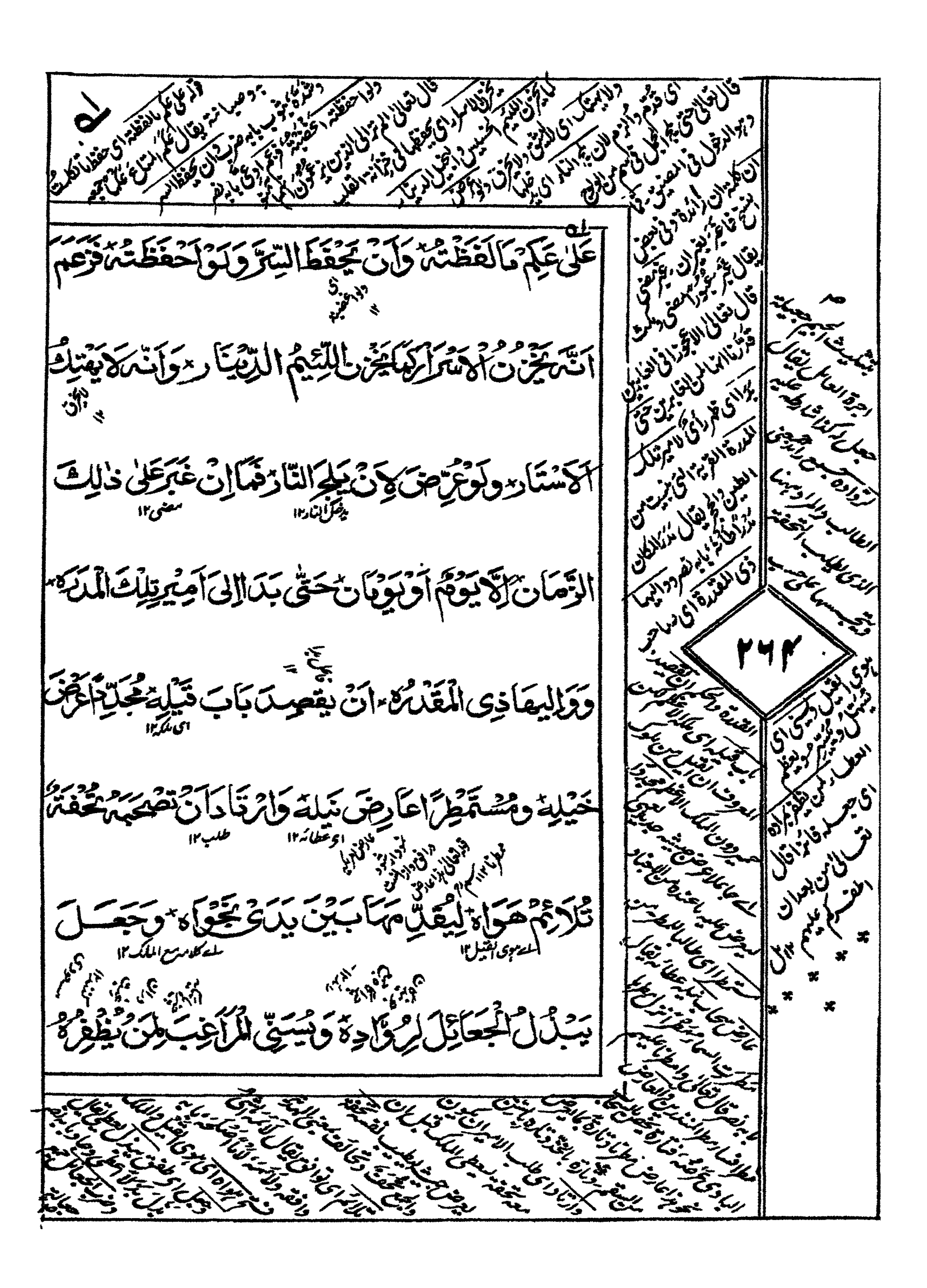
بها سطيح أو يشيم عليها برق مليح فاتفق لوشك

الحظ المبخوس ونكد الطالع المنحوس أن أنطقني

بوصفها حميّا المدام عند الجار التمام ثم ثاب الفهم

بعد أن صرد السهم فأحسست الخبال والوبال

وضيعة ما أودع ذلك الغربال بيد أني عاهدته



عَلَى عِلْمِ مَا لَفَظَهُ وَأَنْ يَحْفَظَ السِّرَّ وَلَوْ أَحْفَظَهُ فَزَعَمَ

أَنَّهُ يَخْزُنُ الْأَسْرَارَ كَمَا يَخْزُنُ اللَّئِيمُ الدِّينَارَ وَأَنَّهُ لَا يَهْتِكُ

الْأَسْتَارَ وَلَوْ عُرِضَ لِأَنْ يَلِجَ النَّارَ فَمَا إِنْ غَبَرَ عَلَى ذَلِكَ

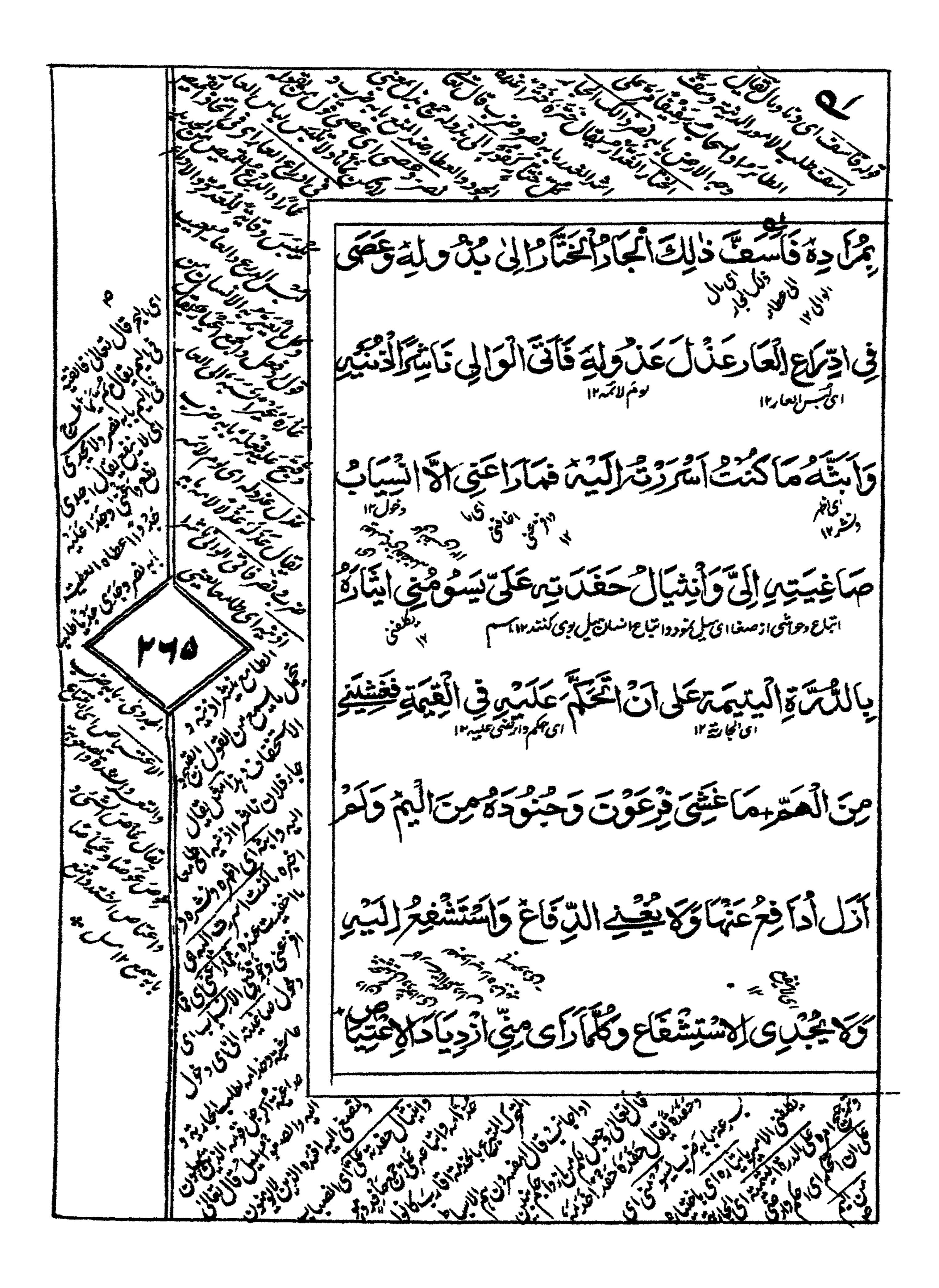
الزَّمَانُ إِلَّا يَوْمٌ أَوْ يَوْمَانِ حَتَّى بَدَا لِأَمِيرِ تِلْكَ الْمَدَرَةِ

وَوَالِيهَا ذِي الْمَقْدُرَةِ أَنْ يَقْصِدَ بَابَ قَيْلِهِ مُجِدًّا أَعْرَاضَ

خَيْلِهِ وَمُسْتَمْطِرًا عَارِضَ نَيْلِهِ وَارْتَادَ أَنْ تَصْحَبَهُ تُحْفَةٌ

تُلَائِمُ هَوَاهُ لِيُقَدِّمَهَا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاهُ وَجَعَلَ

يَبْذُلُ الْجَعَائِلَ لِرُوَّادِهِ وَيُسَنِّي الرَّغَائِبَ لِمَنْ يُظْفِرُهُ



بمرادِهِ فأسعفَ ذلك الجارُ المختارُ إلى بذولِهِ وعصى

في ادّراعِ العارِ عذلَ عذولِهِ فأتى الوالي ناشرًا أذنيهِ

وأبثّهُ ما كنتُ أسررتُهُ إليهِ فما راعني إلّا انسيابُ

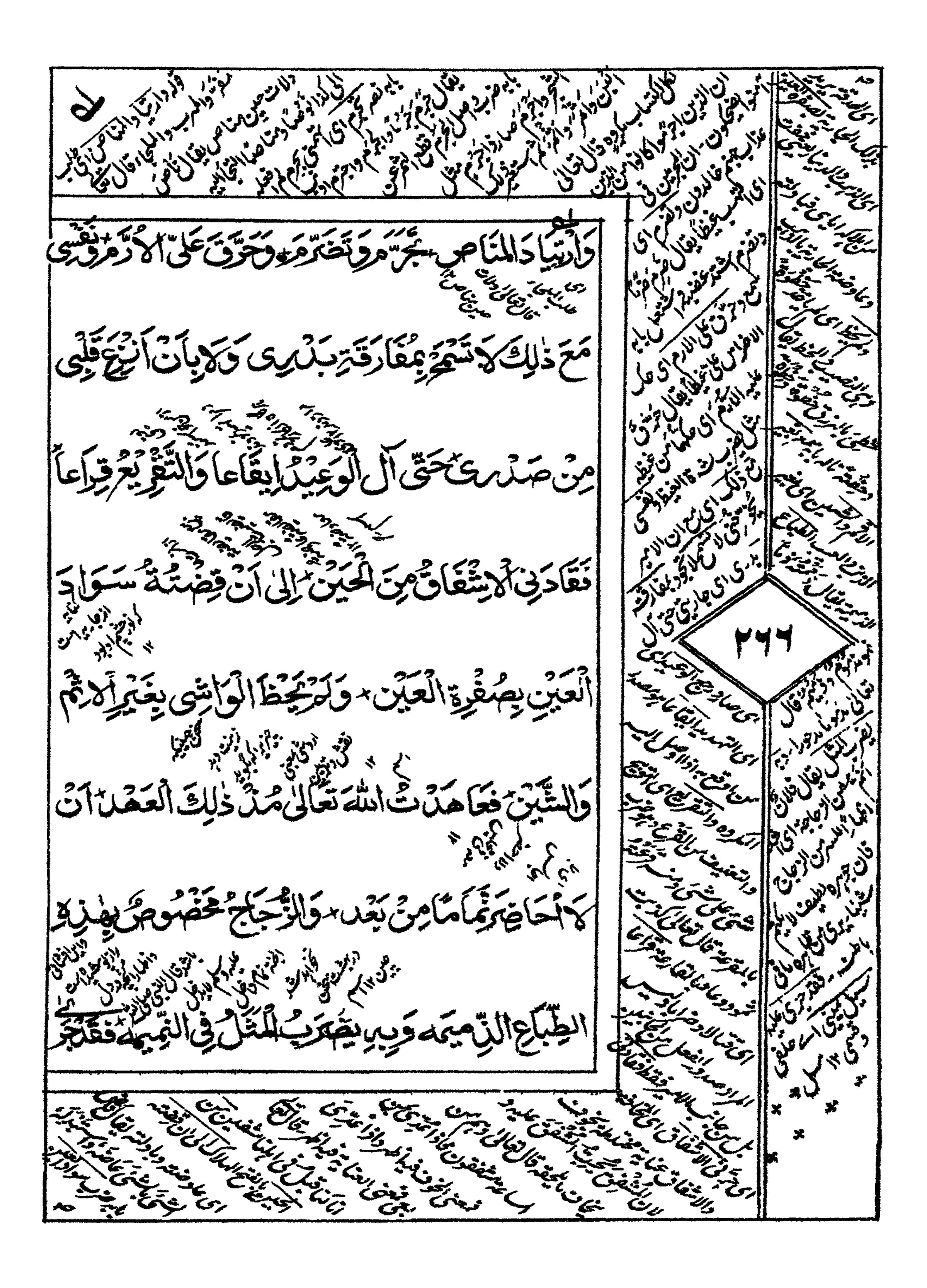
صاغيتِهِ إليّ وانثيالُ حفدتِهِ عليّ يسومُني إشارةً

بالدرّةِ اليتيمةِ على أن أتحكّمَ عليهِ في القيمةِ فغشيني

من الهمّ ما غشي فرعونَ وجنودَهُ من اليمّ ولم

أزل أدافعُ عنها ولا يغني الدفاعُ وأستشفعُ إليهِ

ولا يجدي الاستشفاعُ ولمّا رأى مني ازديادَ الاعتياصِ



وارتياد المناص بجرم وتضرم وحرق على الأرم ونفسي

مع ذلك لا تسمح بمفارقة بدري ولا بأن أنزع قلبي

من صدري حتى آل الوعيد إيقاعا والتقريع قراعا

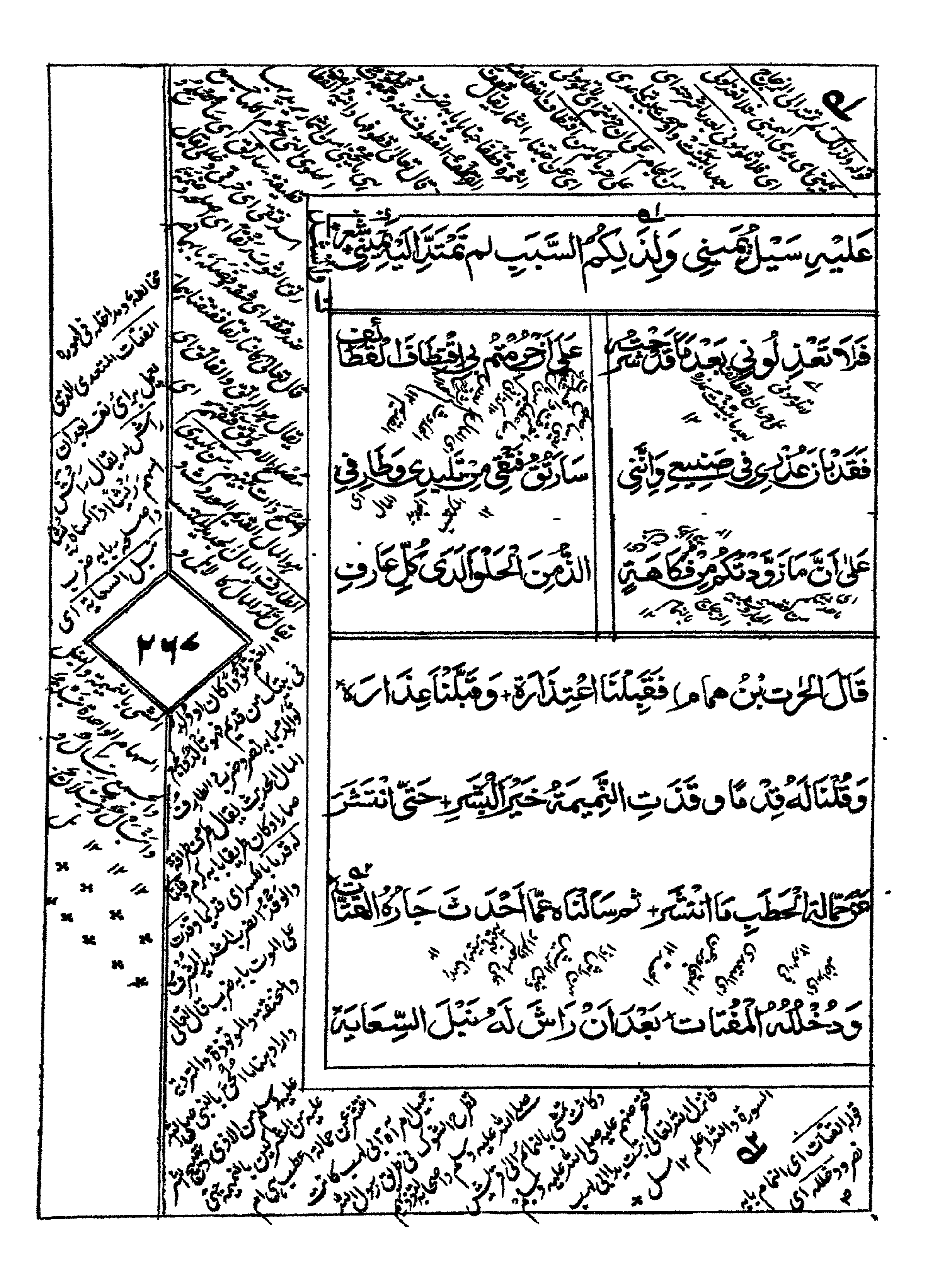
فقادني الإشفاق من الحين إلى أن فضضت سواد

العين بصفرة العين ولم يحظ الواشي بغير الإثم

والشين فعاهدت الله تعالى مذ ذلك العهد أن

لا أحاضر تماما من بعد والزجاج مخصوص بهذه

الطباع الذميمة وبه يضرب المثل في النميمة فقد جرى



عَلَيْهِ سَبِيلٌ يُمْنَى وَلِذَلِكُمُ السَّبَبِ لَمْ تَمْتَدَّ إِلَيْهِ يُمْنَى شعر

فَلَا تَعْذِلُونِي بَعْدَ مَا قَدْ شَرَحْتُهُ ... عَلَى حُرْمَتِي مِنِ اقْتِطَافِ الْقَطَائِفِ

فَقَدْ بَانَ عُذْرِي فِي صَنِيعِي وَإِنَّنِي ... سَأَرْتُقُ فَتْقِي مِنْ تَلِيدِي وَطَارِفِي

عَلَى أَنَّ مَا زَوَّدْتُكُمْ مِنْ فُكَاهَةٍ ... أَلَذُّ مِنَ الْحَلْوَا لَدَى كُلِّ عَارِفِ

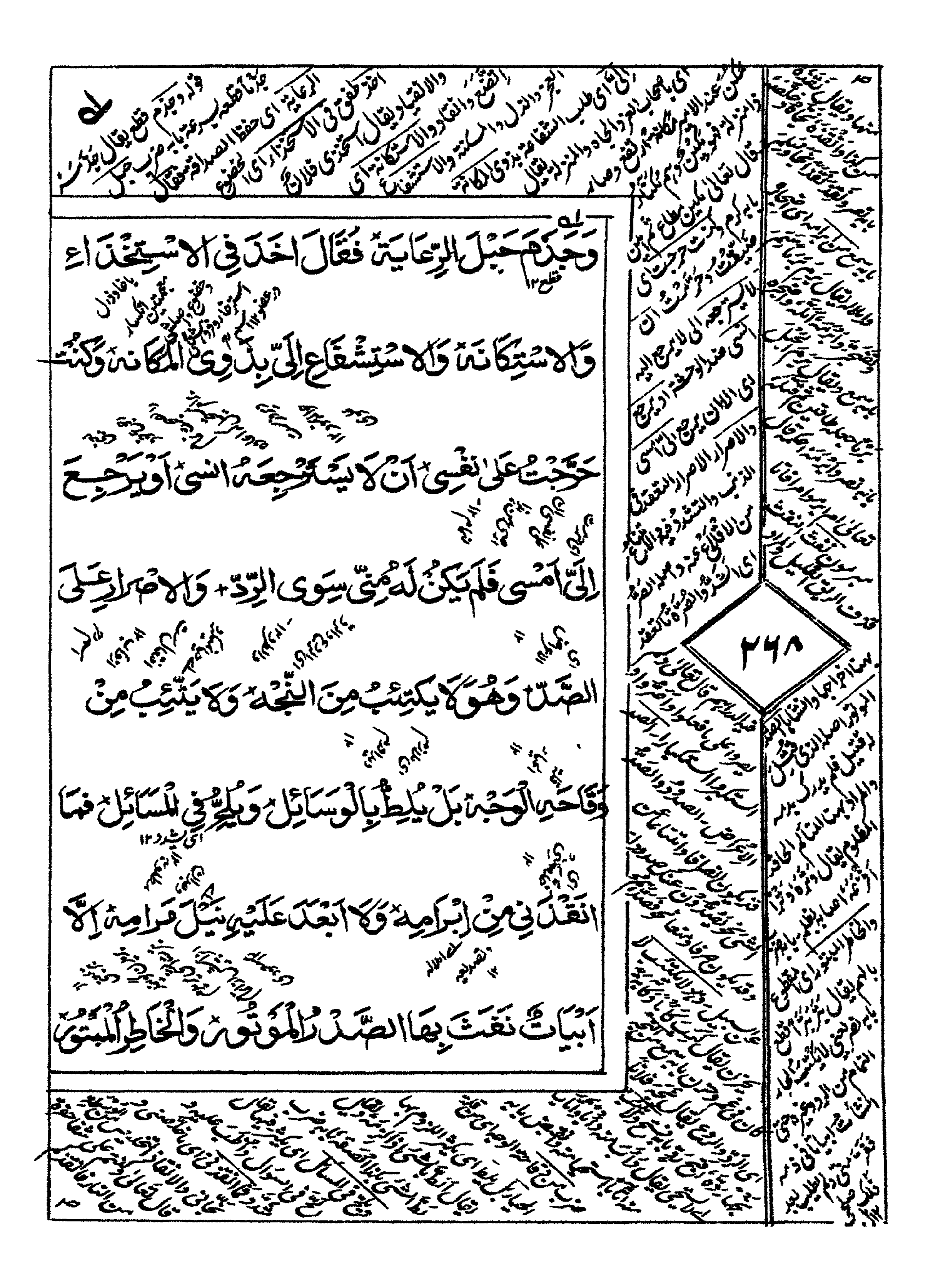
قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَقَبِلْنَا اعْتِذَارَهُ وَقَبَّلْنَا عِذَارَهُ

وَقُلْنَا لَهُ قِدْمًا وَقَدَتِ النَّمِيمَةُ خَيْرَ الْبَشَرِ حَتَّى انْتَشَرَ

عَنْ حَمَّالَةِ الْحَطَبِ مَا انْتَشَرَ ثُمَّ سَأَلْنَاهُ عَمَّا أَحْدَثَتْ جَارَةُ الْقَتَّاتِ

وَدَخَلَتْهُ الْمُقْتَاتُ بَعْدَ أَنْ رَاشَ لَهُ نَبْلَ السِّعَايَةِ

٢٦٧



وَجَذَمَ حَبْلَ الرِّعَايَةِ فَقَالَ اَخَذَ فِي الاِسْتِخْذَاءِ

وَالاِسْتِكَانَةِ وَالاِسْتِشْفَاعِ اِلَيَّ بِذَوِي الْمَكَانَةِ وَكُنْتُ

حَرَّجْتُ عَلَى نَفْسِي اَنْ لَا يَسْتَرْجِعَهُ اَسًى اَوْ يَرْجِعَ

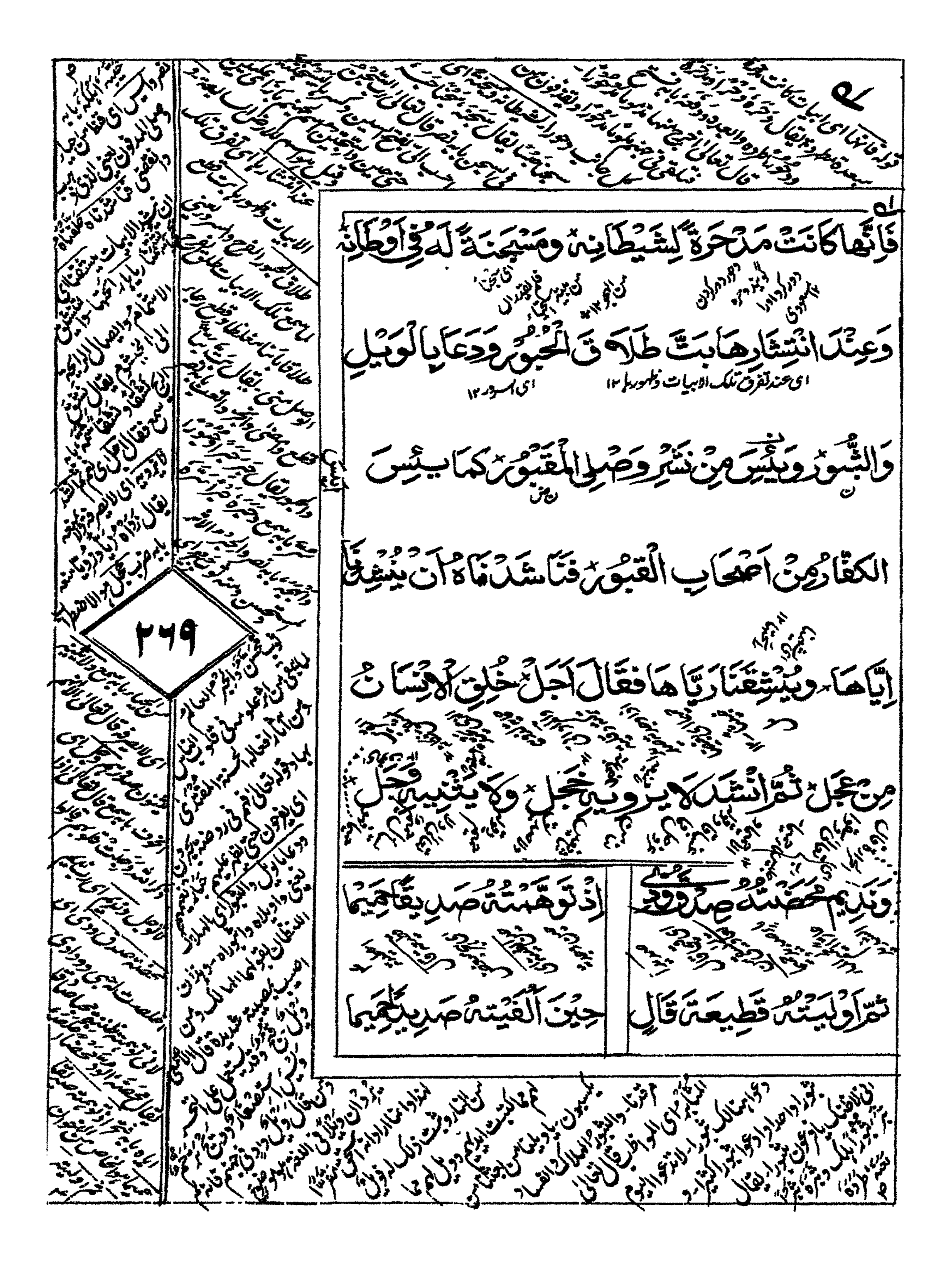
اِلَيَّ آسِي فَلَمْ يَكُنْ لَهُ مِنِّي سِوَى الرَّدِّ وَالاِصْرَارِ عَلَى

الصَّدِّ وَهُوَ لَا يَكْتَئِبُ مِنَ النَّجْهِ وَلَا يَتَّئِبُ مِنْ

وَقَاحَةِ الْوَجْهِ بَلْ يُلِطُّ بِالْوَسَائِلِ وَيُلِحُّ فِي الْمَسَائِلِ فَمَا

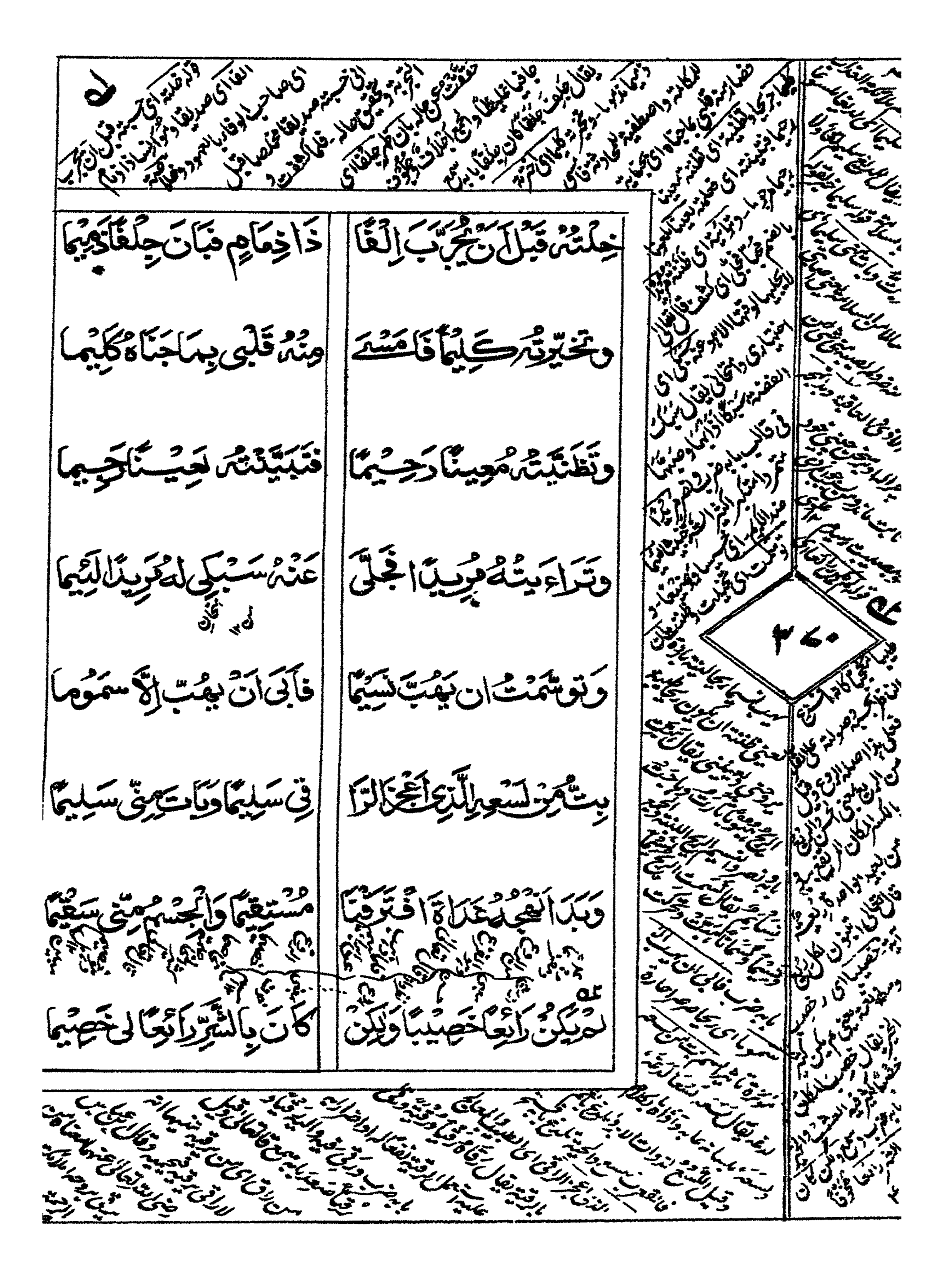
اَنْقَذَنِي مِنْ اِبْرَامِهِ وَلَا اَبْعَدَنِي عَلَيْهِ نَيْلَ مَرَامِهِ اِلَّا

اَبْيَاتٌ نَفَثَ بِهَا الصَّدْرُ الْمَوْتُورُ وَالْخَاطِرُ الْمَبْتُورُ



فإنها كانت مدحرة لشيطانه ومسجنة له في أوطانه
وعند انتشارها بانت طلاق الحبور ودعا بالويل
والثبور ويئس من نشر وصل المقبور كما يئس
الكفار من أصحاب القبور فناشدناه أن ينشدنا
إياها ويستغنا رياها فقال أجل خلق الإنسان
من عجل ثم أنشد لا يرويه خجل ولا يثنيه وجل

ونديم محضته صدق ودي ... إذ توهمته صديقاً حميما
ثم أوليته قطيعة قال ... حين ألفيته صديقاً حميما



خِلتُهُ قبلَ أن يُجرِّبَ إلفاً ذا ذِمامٍ فبانَ خِلفاً ذَميما

وتخيّرتُه كَليماً فأمسى منه قلبي بما جناه كَليما

وتظنّيتُه مُعيناً رحيماً فتبيّنتُه لعيناً رجيما

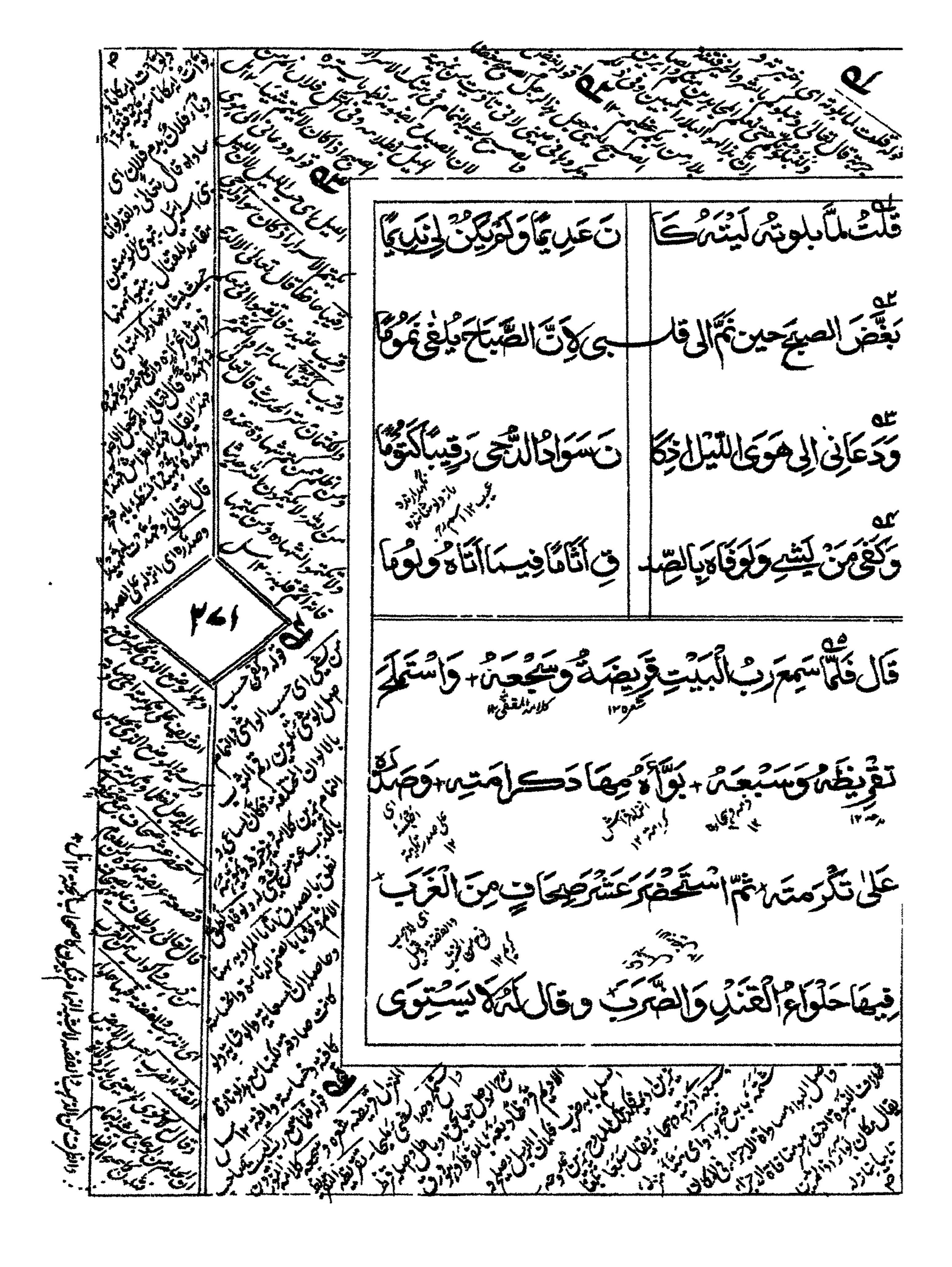
وتراءيتُه مُريداً فخلّى عنه سبكي له مَريداً لئيما

وتوسّمتُ أن يهبّ نسيماً فأبى أن يهبّ إلا سَموما

بتُّ ممّن لسعه الذي أعجز الرا قي سليماً وبات منّي سليما

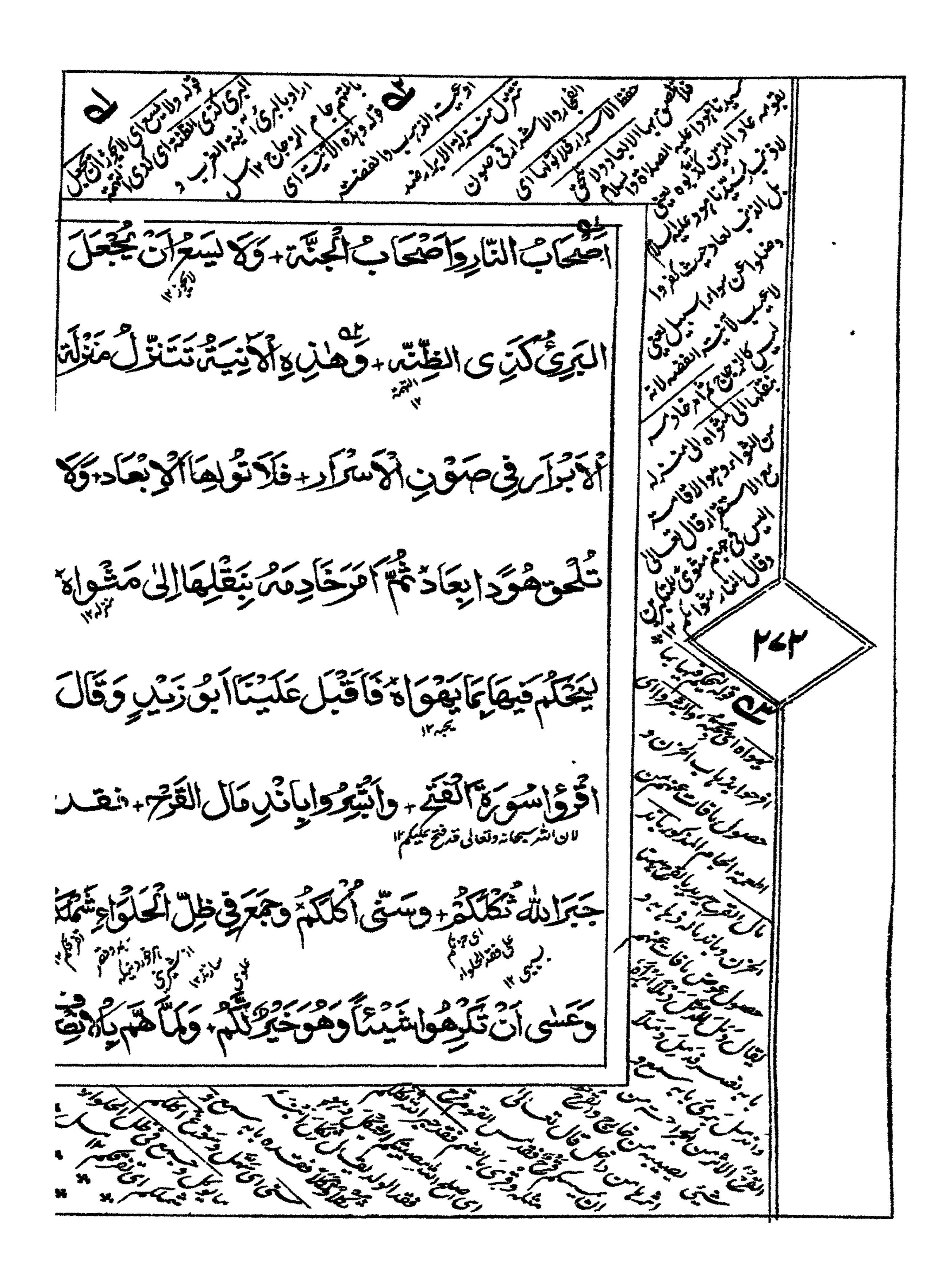
وبدا الجِدّ غداةَ افترقنا مُستقيماً والجسمُ منّي سقيما

لم يكن رابعاً خصيباً ولكن كان بالشرّ رابعاً لا خصيما

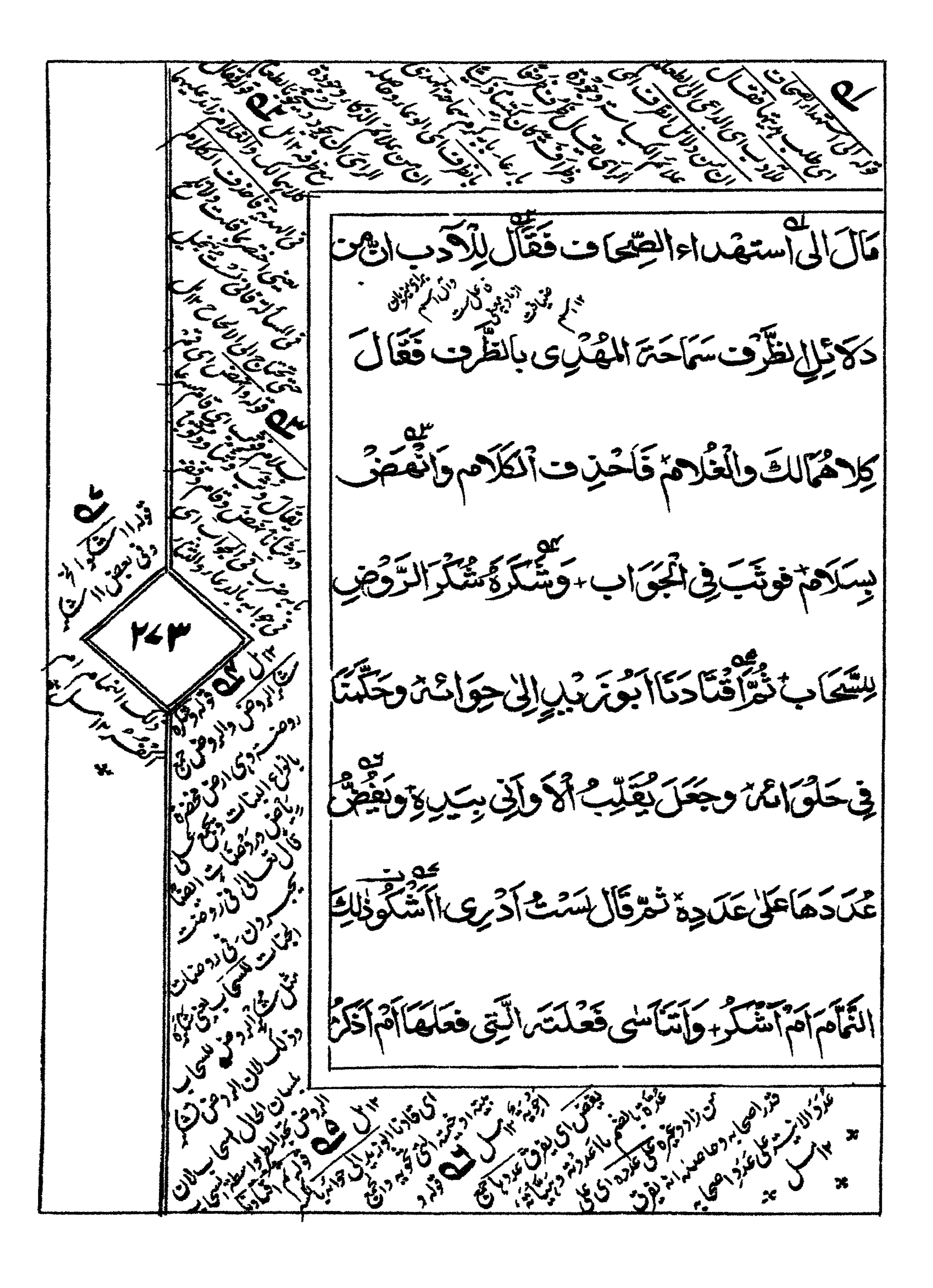


قلت لما بلوته ليته كا | ن عديما ولم يكن لي نديما
بغض الصبح حين نم الى قلـ | ـبي لان الصباح يلفي نموما
ودعاني الى هوى الليل اذ كا | ن سواد الدجى رقيبا كتوما
وكفى من لشيء ولو فاه بالصد | ق اثاما فيما اتاه ولوما

قال فلما سمع رب البيت قريضه وسجعه واستملح تقريظه وسبعه بوأه مهاد كرامته ووصله على تكرمته ثم استحضر عشر صحاف من الغرب فيها حلواء القند والضرب وقال له لا يستوى



أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ + وَلَا يَسَعُ أَنْ يُجْعَلَ
الْبَرِيُّ كَذِي الظِّنَّةِ + وَهٰذِهِ الْآنِيَةُ تَتَنَزَّلُ مَنْزِلَةَ
الْأَبْرَارِ فِي صَوْنِ الْأَسْرَارِ + فَلَا تُولِهَا إِلَّا الْأَبْعَادَ + وَلَا
تُلْحِقْ هُودًا بِعَادٍ + ثُمَّ أَمَرَ خَادِمَهُ بِنَقْلِهَا إِلَى مَثْوَاهُ
لِيَحْكُمَ فِيهَا بِمَا يَهْوَاهُ + فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا أَبُو زَيْدٍ وَقَالَ
اقْرَؤُوا سُورَةَ الْفَتْحِ + وَابْشِرُوا بِانْدِمَالِ الْقَرْحِ + فَقَدْ
جَبَرَ اللهُ ثُكْلَكُمْ + وَسَنَّى أُكْلَكُمْ + وَجَمَعَ فِي ظِلِّ الْحَلْوَاءِ شَمْلَكُمْ
وَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ + وَلَمَّا هَمَّ بِالْانْفِ



مَالَ اِلَى اسْتِهْدَاءِ الصِّحَافِ فَقَالَ لِلاَدَبِ اِنَّ مِنْ

دَلَائِلِ الظَّرْفِ سَمَاحَةَ الْمُهْدِي بِالظَّرْفِ فَقَالَ

كِلَاهُمَا لَكَ وَالْغُلَامُ فَاحْذِفِ الْكَلَامَ وَانْهَضْ

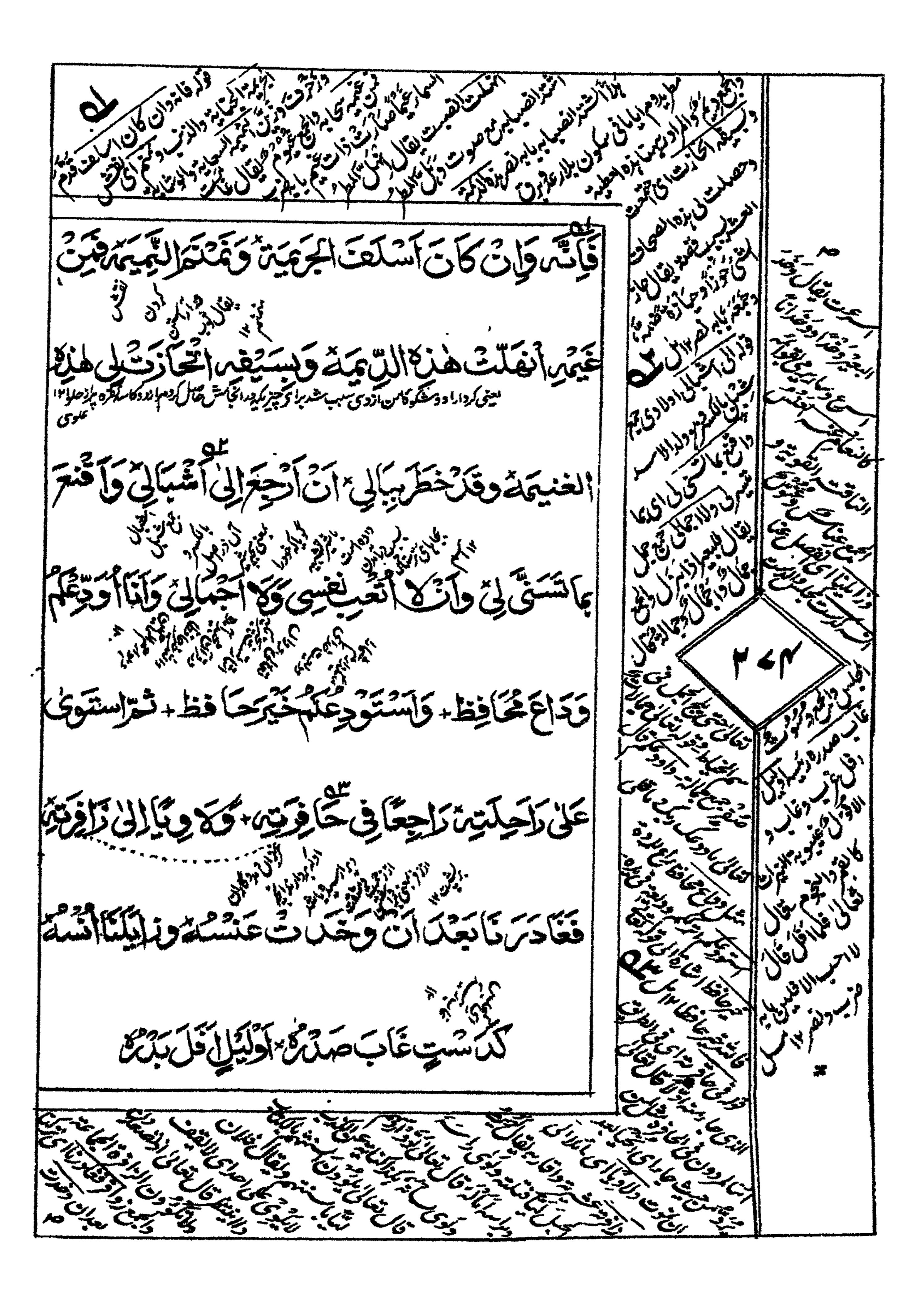
بِسَلَامٍ فَوَثَبَ فِي الْجَوَابِ وَشَكَرَهُ شُكْرَ الرَّوْضِ

لِلسَّحَابِ ثُمَّ اقْتَادَنَا اَبُوزَيْدٍ اِلَى حَوَانَةٍ وَحَكَّمَنَا

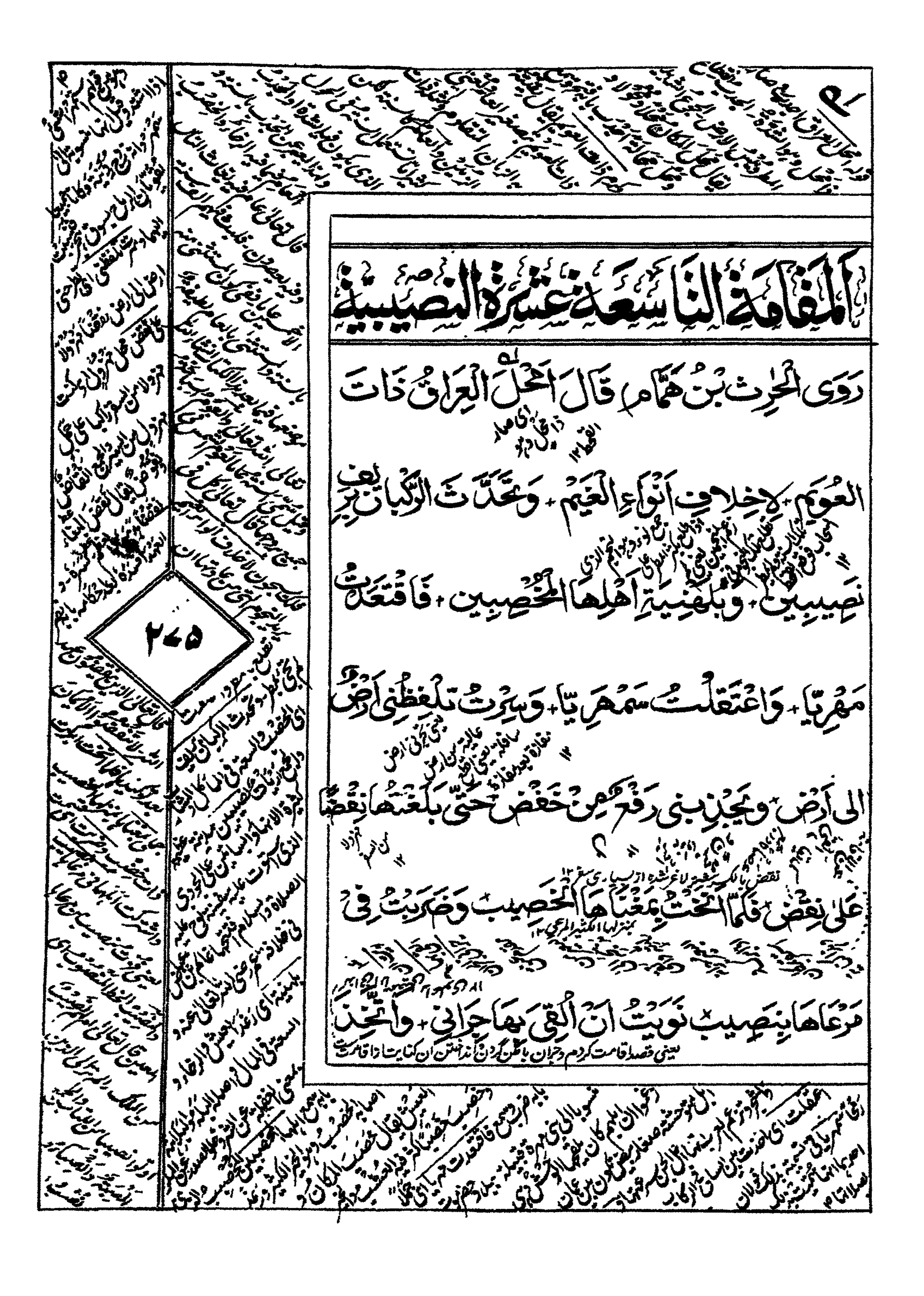
فِي حَلْوَائِهِ وَجَعَلَ يُقَلِّبُ الْاَوَانِيَ بِيَدِهِ وَيَغُضُّ

عَدَدَهَا عَلَى عَدَدِهِ ثُمَّ قَالَ لَسْتُ اَدْرِي أَأَشْكُو ذٰلِكَ

التَّمَامَ اَمْ اَشْكُرُ وَاَتَنَاسَى فَعْلَتَهُ الَّتِي فَعَلَهَا اَمْ اَذْكُرُ

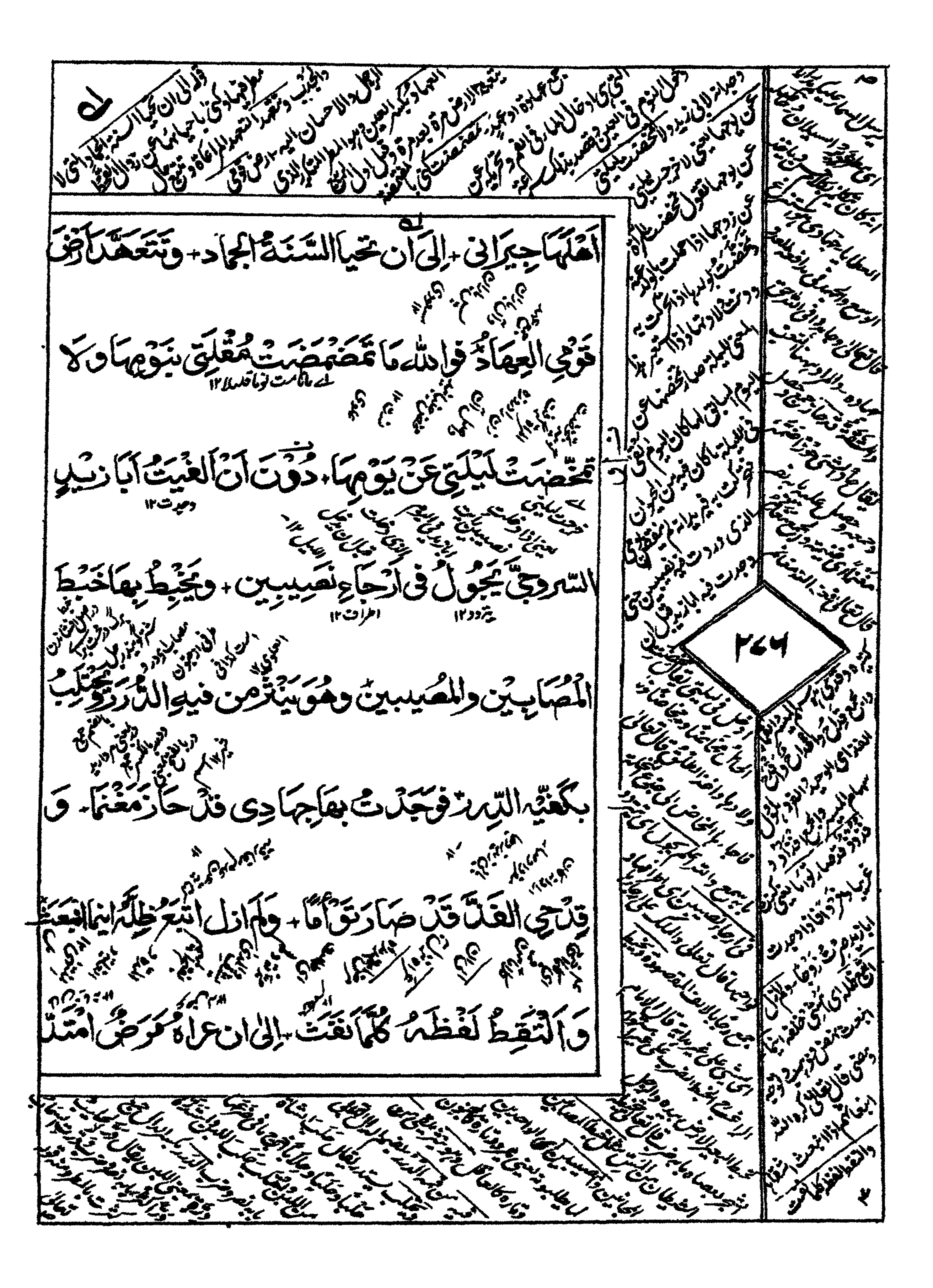


فَإِنَّهُ وَإِنْ كَانَ أَسْلَفَ الْجَرِيمَةَ وَتَمَّمَ النَّمِيمَةَ فَمِنْ
غَيْمِهِ انْهَلَّتْ هٰذِهِ الدِّيمَةُ وَبِسَيْفِهِ احْتَازَتْ لِي هٰذِهِ
الْغَنِيمَةُ وَقَدْ خَطَرَ بِبَالِي أَنْ أَرْجِعَ إِلَى أَشْبَالِي وَأَقْنَعَ
بِمَا تَسَنَّى لِي وَأَنْ لَا أُتْعِبَ نَفْسِي وَلَا أَجْمَالِي وَأَنَا أُوَدِّعُكُمْ
وَدَاعَ مُحَافِظٍ + وَأَسْتَوْدِعُكُمْ خَيْرَ حَافِظٍ + ثُمَّ اسْتَوَى
عَلَى رَاحِلَتِهِ رَاجِعًا فِي حَافِرَتِهِ + وَلَاوِيًا إِلَى زَافِرَتِهِ
فَغَادَرَنَا بَعْدَ أَنْ وَخَدَتْ عَنْسُهُ وَنَأَيْنَا أُنْسَهُ
كَدَسْتٍ غَابَ صَدْرُهُ أَوْ لَيْلٍ أَفَلَ بَدْرُهُ



المقامة التاسعة عشرة النصيبية

روى الحرث بن همام قال أمحل العراق ذات العوم، لاختلاف أنواع الغيم، وتحدث الركبان بريف نصيبين، وبلهنية أهلها المخصبين، فاقتعدت مهريا، واعتقلت سمهريا، وسرت تلفظني أرض إلى أرض، ويجذبني رفع من خفض حتى بلغتها نقضا على نقض، فلما ألفيت بمغناها الخصيب، وضربت في مرعاها بنصيب، نويت أن ألقي بها جراني، واتخذ



٢٧٦

اهلها جيراني + الى ان تحيا السنة الجماد + وتتعهد ارض

قومي العهاد فوالله ما تمضمضت مقلتي بنومها ولا

تمخضت ليلتي عن يومها دون ان الفيت ابا زيد

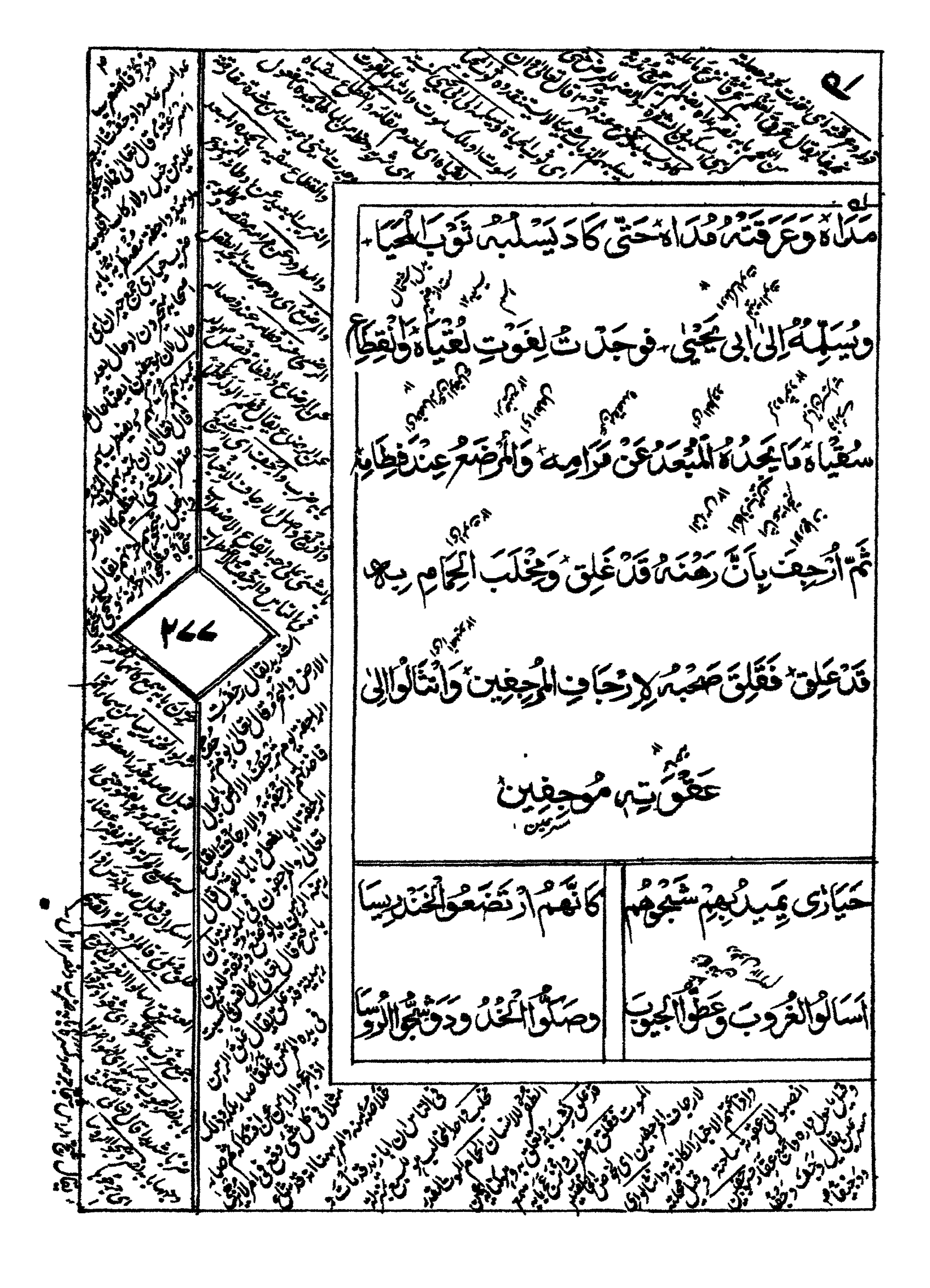
السروجي يجول في ارجاء نصيبين + ويخبط بها خبط

المصابين والمصيبين وهو يتزمن فيه الدرر ويحتلب

بكفيه الدرر فوجدت بها جادي قد حاز مغنما + و

قدحي الفذ قد صار توأما + ولم ازل اتبع ظله اينما انبعث

والتقط لفظه كلما نفث الى ان عراه مرض امتد



277

مُدَاهُ وَعَرَقَتْهُ مُدَاهُ حَتَّى كَادَ يَسْلُبُهُ ثَوْبَ الْمَحْيَا

وَيُسْلِمُهُ إِلَى أَبِي يَحْيَى فَوَجَدْتُ لِفَوْتِ لُقْيَاهُ وَانْقِطَاعِ

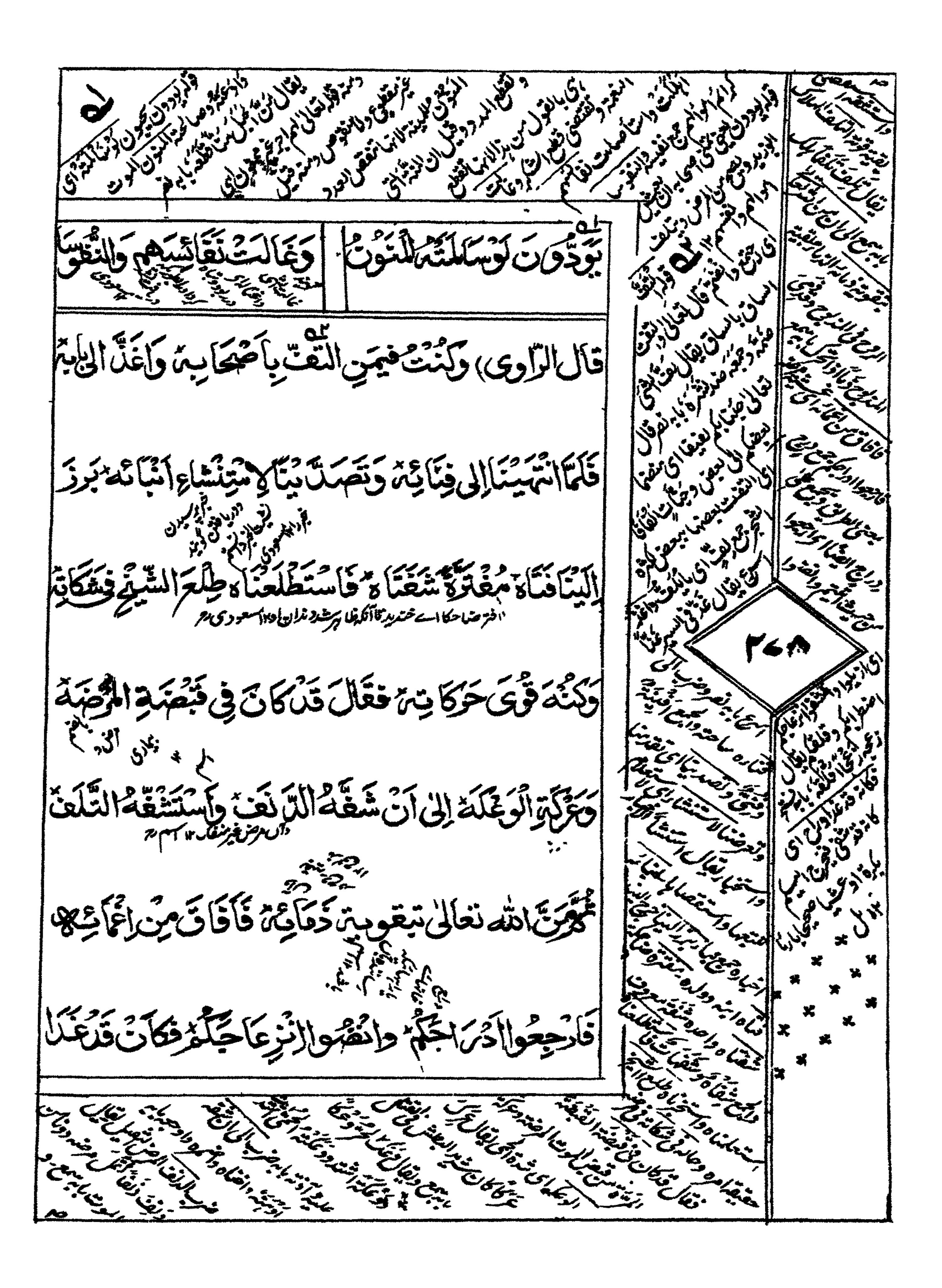
سُقْيَاهُ مَا يَجِدُهُ الْمُبْعَدُ عَنْ مَرَامِهِ وَالْمُرْضَعُ عِنْدَ فِطَامِهِ

ثُمَّ أُرْجِفَ بِأَنَّ رَهْنَهُ قَدْ غَلِقَ وَمِخْلَبَ الْحِمَامِ بِهِ

قَدْ عَلِقَ فَقَلِقَ صَحْبُهُ لِإِرْجَافِ الْمُرْجِفِينَ وَانْثَالُوا إِلَى

عَقْوَتِهِ مُوجِفِينَ

حَيَارَى يَمِيدُ بِهِمْ شَجْوُهُمْ	كَأَنَّهُمُ ارْتَضَعُوا الْخَنْدَرِيسَا
أَسَالُوا الْغُرُوبَ وَعَطُّوا الْجُيُوبَ	وَصَكُّوا الْخُدُودَ وَدَقُّوا الرُّؤُوسَا



يَوَدُّونَ لَوْ سَالَمَتْهُ الْمَنُونُ ... وَغَالَتْ نَفَائِسَهُمْ وَالنُّفُوسَا

قَالَ الرَّاوِي) وَكُنْتُ فِيمَنِ الْتَفَّ بِأَصْحَابِهِ وَأَغَذَّ إِلَى بَابِهِ

فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى فِنَائِهِ وَتَصَدَّيْنَا لِاسْتِنْشَاءِ أَنْبَائِهِ بَرَزَ

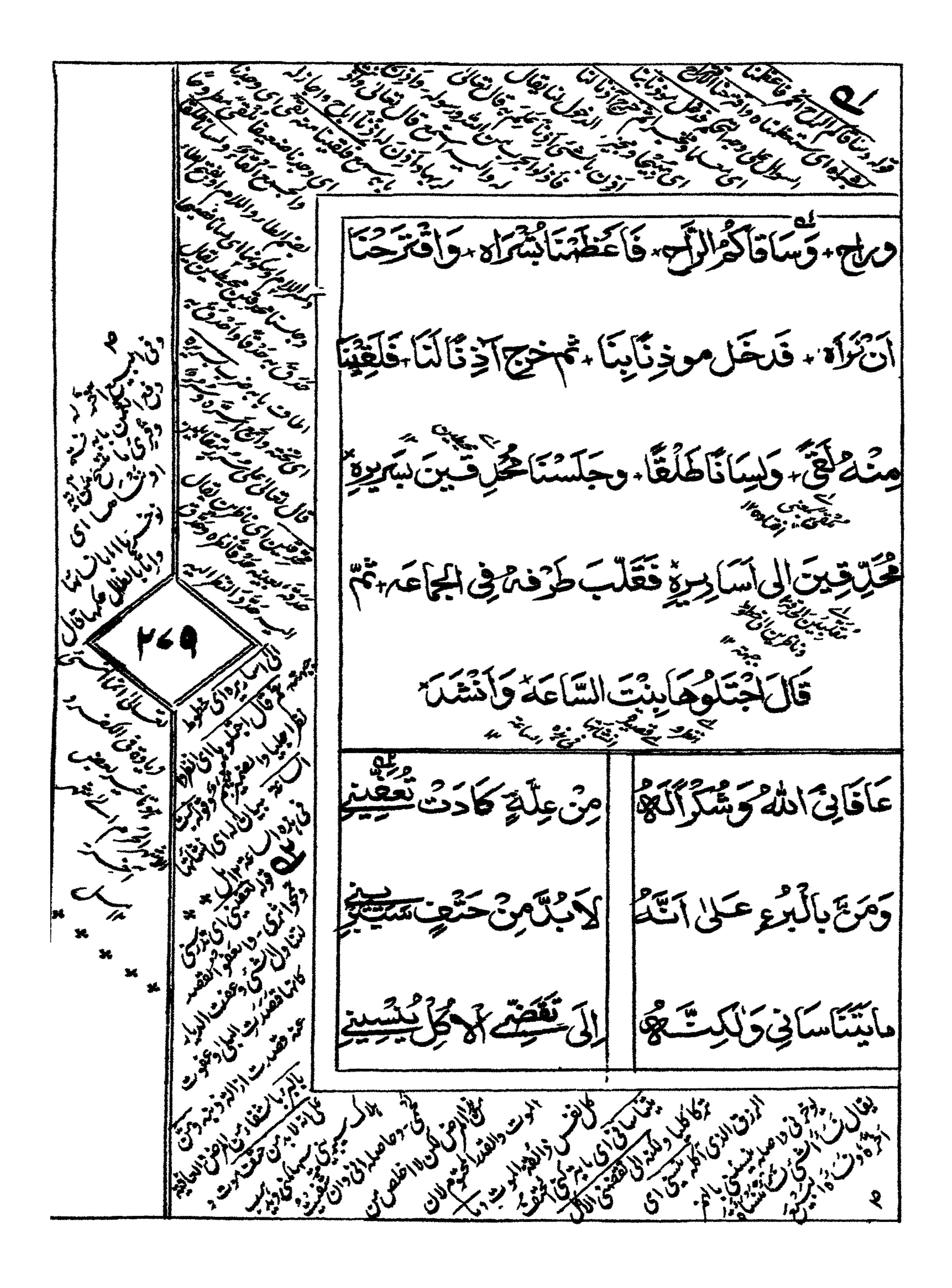
إِلَيْنَا فَتَاهُ مُفْتَرَّةً شَفَتَاهُ فَاسْتَطْلَعْنَاهُ طِلْعَ الشَّيْخِ فِي شَكَاتِهِ

وَكُنْهَ قُوَى حَرَكَاتِهِ فَقَالَ قَدْ كَانَ فِي قَبْضَةِ الْمَرْضَةِ

وَعَرْكَةِ الْوَعْكَةِ إِلَى أَنْ شَفَّهُ الدَّنَفُ وَاسْتَشَفَّهُ التَّلَفُ

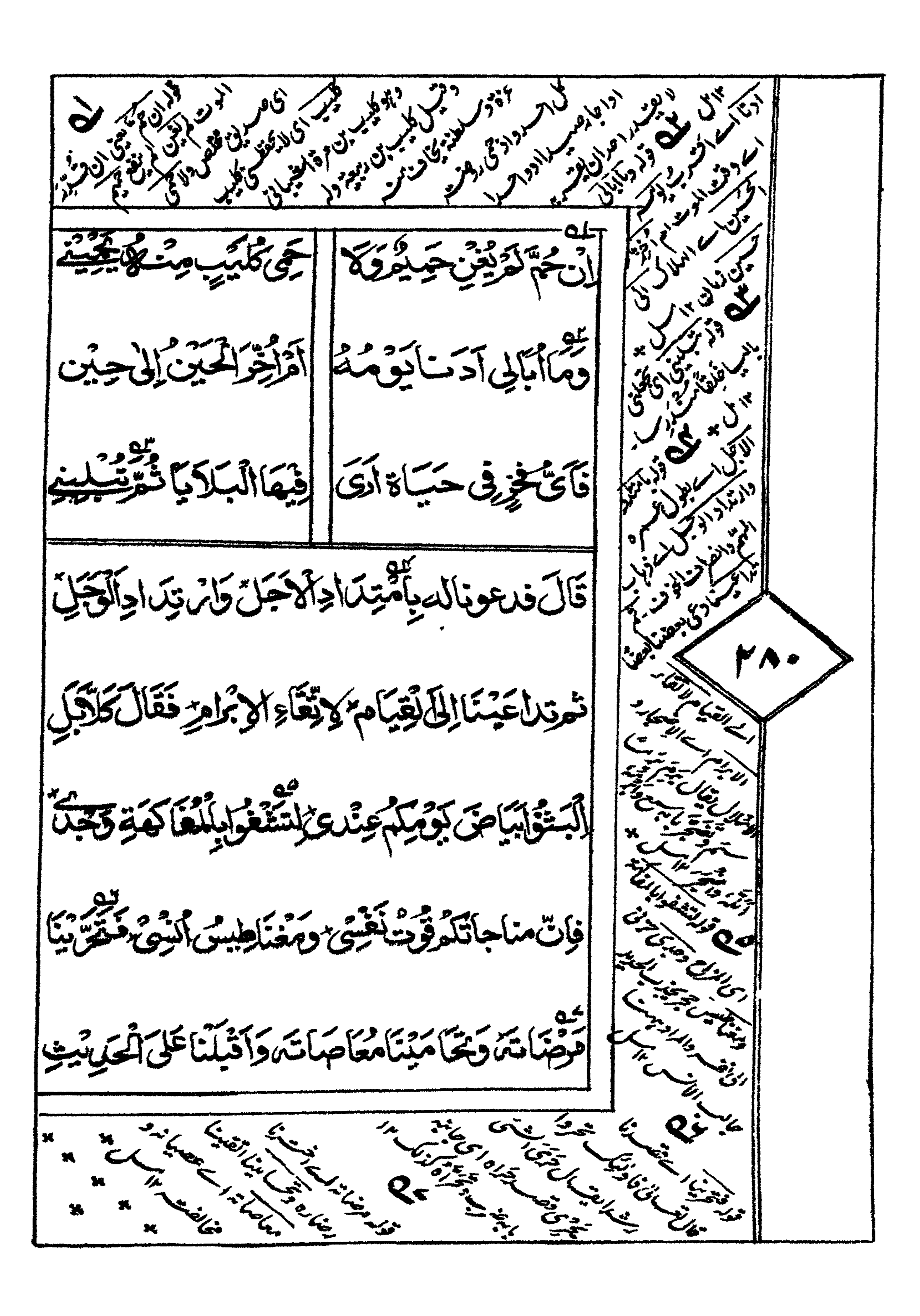
ثُمَّ مَنَّ اللّٰهُ تَعَالَى بِتَقْوِيَةِ ذَمَائِهِ فَأَفَاقَ مِنْ إِغْمَائِهِ

فَارْجِعُوا أَدْرَاجَكُمْ وَانْضُوا انْزِعَاجَكُمْ فَكَأَنْ قَدْ غَدَا



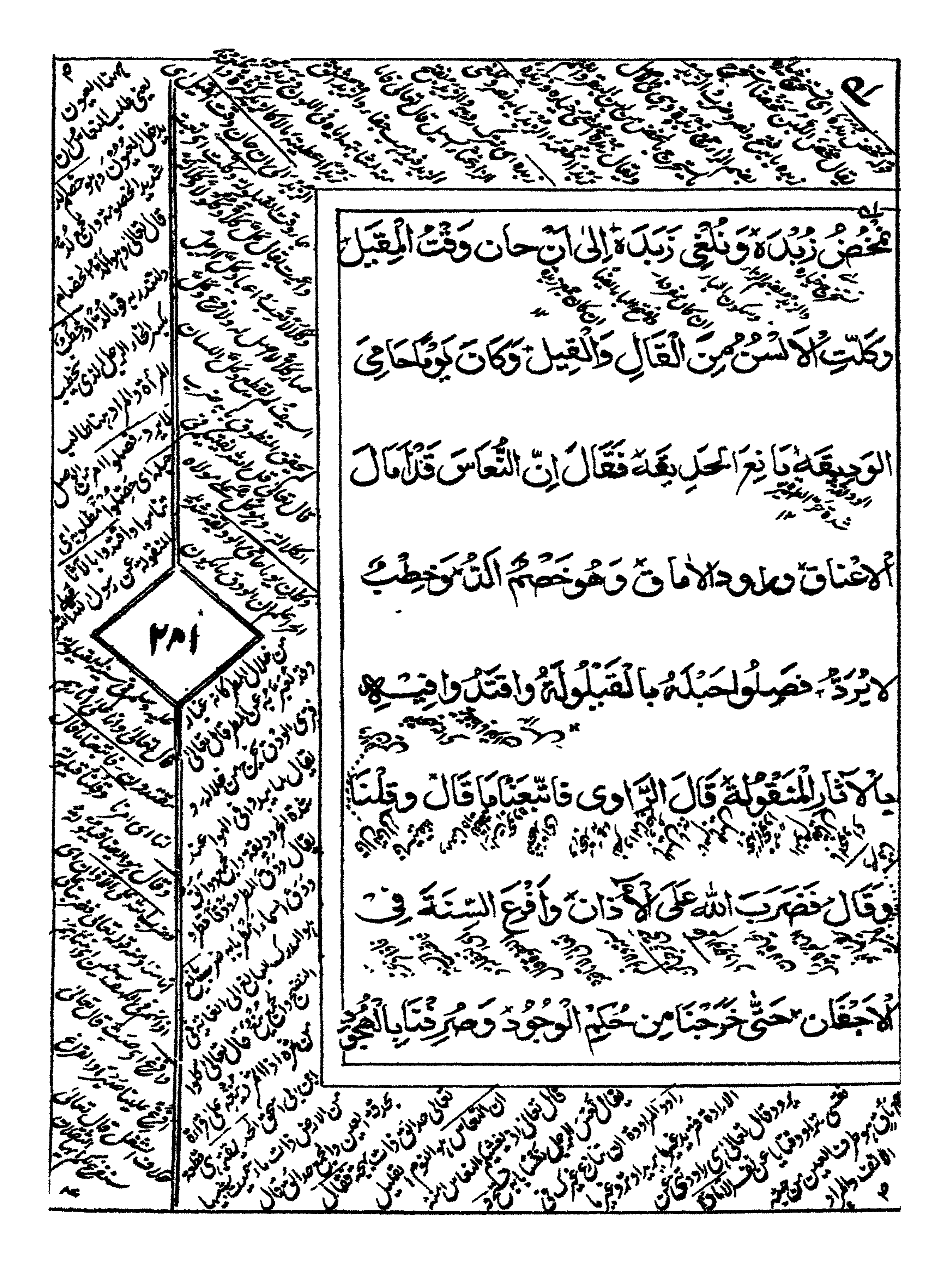
وراح، وساقاكم الراح، فاعظمنا بشراه، واقترحنا ان نراه، فدخل موذنا بنا، ثم خرج آذنا لنا، فلقينا منه ملقى، ولسانا طلقا، وجلسنا محدقين بسريره، محدقين الى اساريره، فقلب طرفه في الجماعة، ثم قال اجتلوها بنت الساعة، وانشد

عافاني الله وشكرا له	من علة كادت تعفيني
ومن بالبرء على انه	لا بد من حتف سيأتيني
ماينتا ساني ولكنه	الى تقضي الاكل يسنيني



إنْ حُمَّ لم يُغنِ حميمٌ ولا	حِمى كُلَيبٍ مِنهُ يَحميني
وما أُبالي إذ دنا يومُهُ	أمْ أخَّرَ الحَينُ إلى حِينِ
فأيُّ فخرٍ في حياةٍ أرى	فيها البلايا ثُمَّ تُبليني

قالَ فدعونا لهُ بامتدادِ الأجلِ وارتدادِ الوجَلِ ثمّ تداعينا إلى القيامِ لاتّقاءِ الإبرامِ فقالَ كلّا بلِ البثوا بياضَ يومِكم عندي لتشفوا بالمفاكهةِ وجدي فإنّ مناجاتَكم قوتُ نفسي ومغناطيسُ أُنسي فتحرّينا مرضاتَهُ وتحامينا معاصاتَهُ وأقبلنا على الحديثِ



نمحض زبده ونلغي زبده إلى أن حان وقت المقيل

وكلّت الألسن من القال والقيل وكان يوماً حامي

الوديقة يانع الحلبة فقال إن النعاس قد أمال

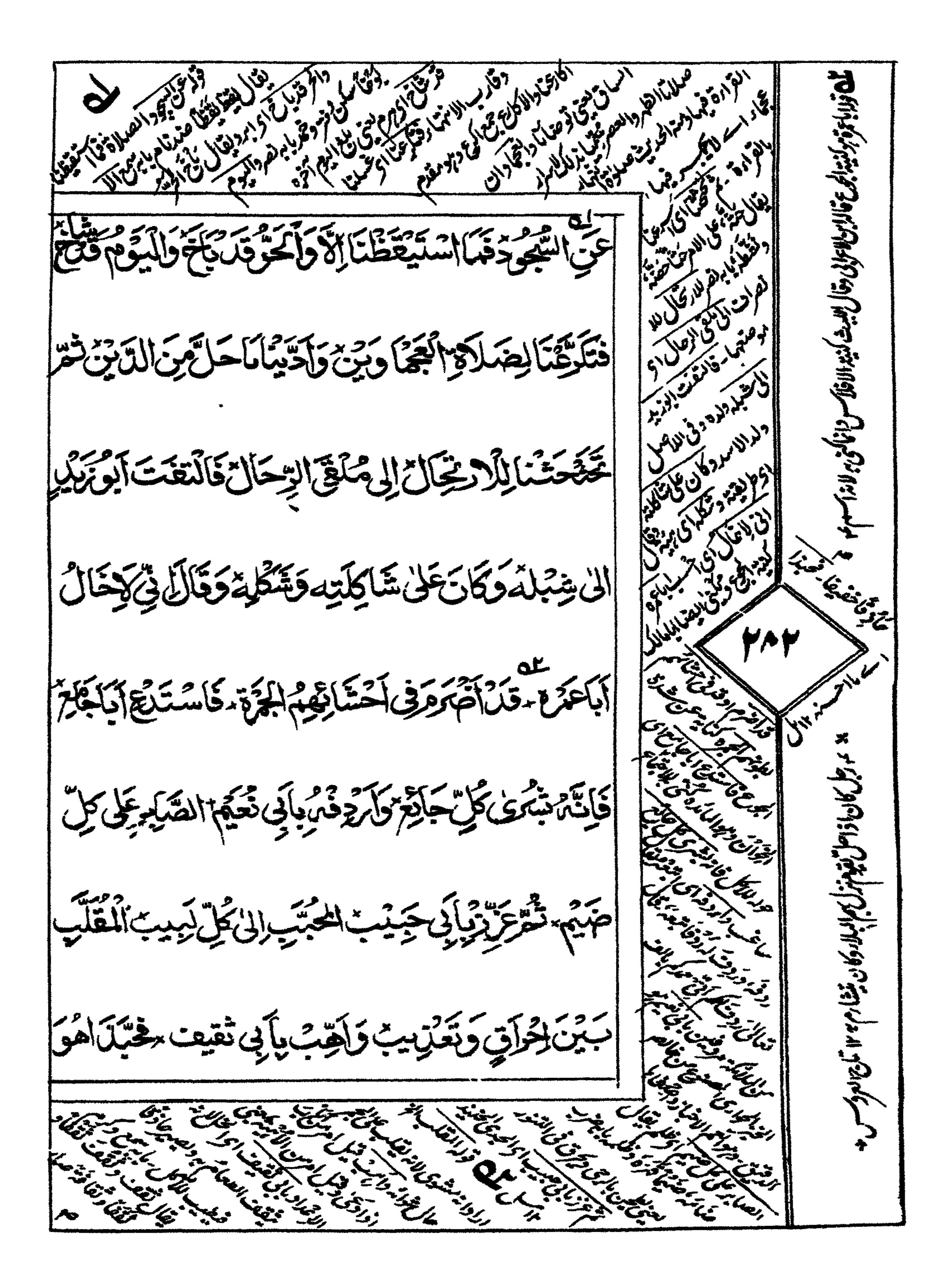
الأعناق وسوّد الآماق وهو خصم ألدّ وخطب

لا يُردّ فصلوا حبله بالقيلولة واقتدوا فيه

بالآثار المنقولة قال الراوي فاتبعنا ما قال وتقيلنا

وقال فضرب الله على الآذان وأقرع السنة في

الأجفان حتى خرجنا من حكم الوجود وصرنا بالهجود



عن السجود فما استطعنا الا والضحو قد باخ واليوم قد شاخ

فتكرعنا لصلاة العجماوين وادينا ما حل من الدين ثم

تحرحشنا للارتحال الى ملقى الرحال فالتفت ابو زيد

الى شبله وكان على شاكلته وشكله وقال اني لاخال

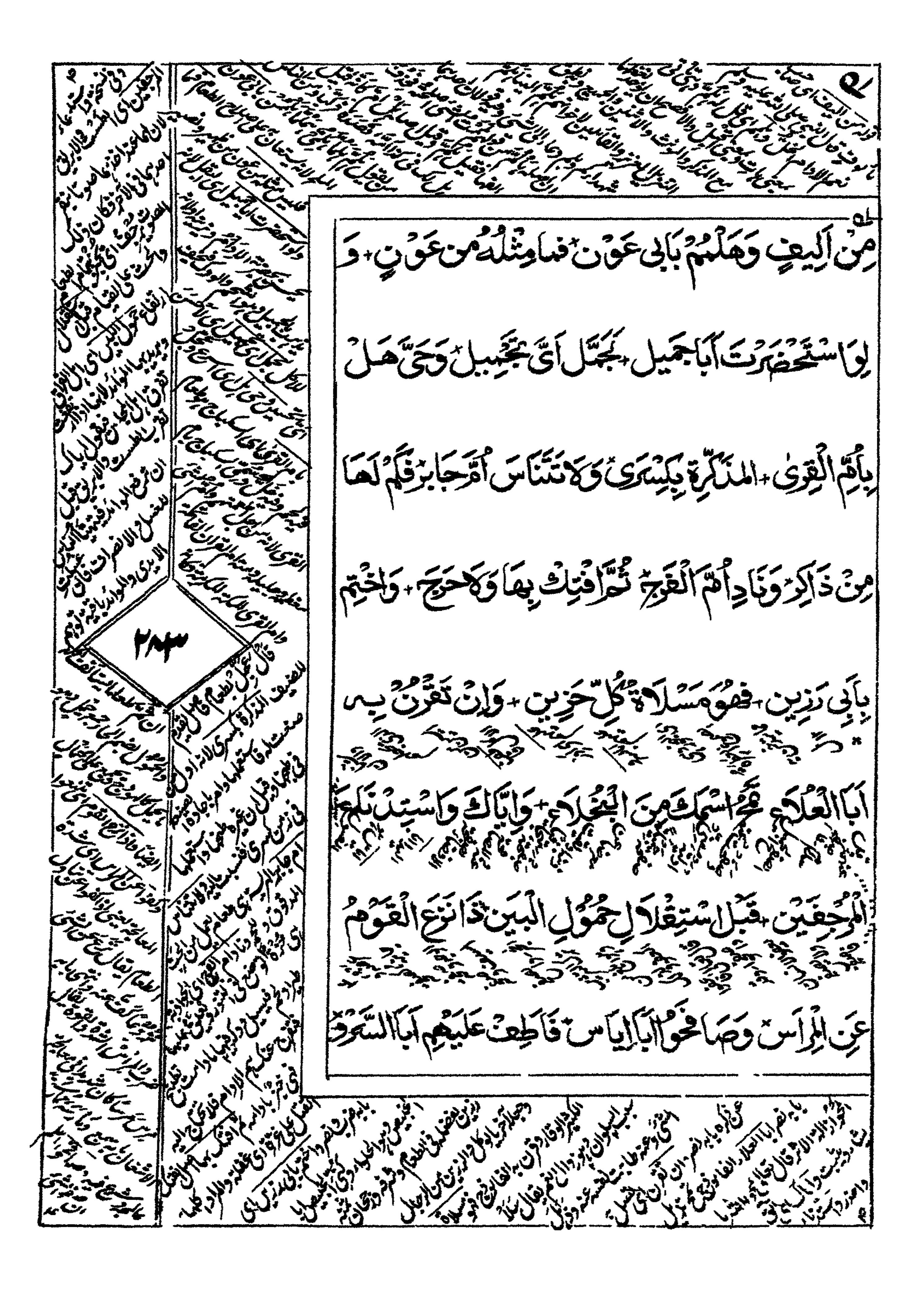
اباعمرة ٥٤ قد اضرم في احشائهم الجمرة فاستدع اباجابر

فانه بشرى كل جائع واردفه بابي نعيم الصابر على كل

ضيم ثم عززه بابي حبيب المحبب الى كل لبيب المقلب

بين احراق وتعذيب واهبب بابي ثقيف فحبذا هو

٢٨٢



مِنْ أَلِيفٍ وَهَلُمَّ بِأَبِي عَوْنٍ فَمَا مِثْلُهُ مِنْ عَوْنٍ وَ

لَوِ اسْتَحْضَرْتَ أَبَا جَمِيلٍ لَجَمَّلَ أَيَّ تَجْمِيلٍ وَحَيَّ هَلْ

بِأُمِّ الْقِرَى الْمُذَكِّرَةِ بِكِسْرَى وَلَا تَتَنَاسَ أُمَّ جَابِرٍ فَكَمْ لَهَا

مِنْ ذَاكِرٍ وَنَادِ أُمَّ الْفَرَجِ ثُمَّ افْتِكْ بِهَا وَلَا حَرَجَ وَاخْتِمْ

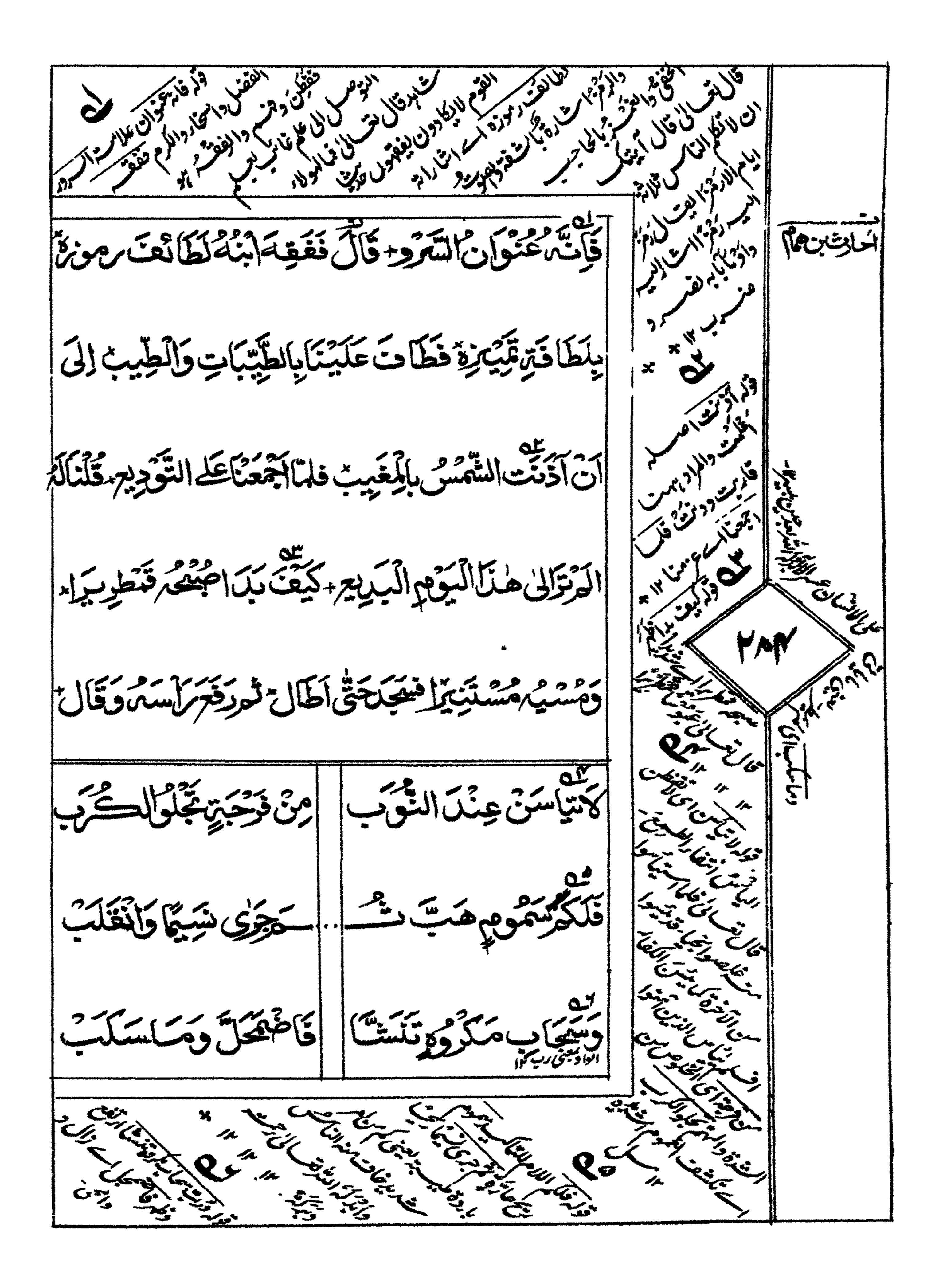
بِأَبِي زَيْنٍ فَهُوَ مَسْلَاةُ كُلِّ حَزِينٍ وَإِنْ تَقْرِنْ بِهِ

أَبَا الْعَلَاءِ فَمُحِيَ اسْمُكَ مِنَ الْبُخَلَاءِ وَإِيَّاكَ وَاسْتِبْدَ نَلَمِ

الْمُرْجِفِينَ قَبْلَ اسْتِقْلَالِ حُمُولِ الْبَيْنِ ذَا نَزَعَ الْقَوْمُ

عَنِ الْمِرَاسِ وَصَافَحُوا أَبَا إِيَاسٍ فَاطِّفْ عَلَيْهِمْ أَبَا السُّرُورِ

٢٨٣



الحارث بن همام

فَإِنَّهُ عُنْوَانُ السُّرُورِ + قَالَ فَنَفَقَهُ ابْنُهُ لَطَائِفَ رُمُوزِهِ

بِلَطَافَةِ تَمْيِيزِهِ فَطَافَ عَلَيْنَا بِالطَّيِّبَاتِ وَالطِّيبِ إِلَى

أَنْ آذَنَتِ الشَّمْسُ بِالْمَغِيبِ فَلَمَّا أَجْمَعْنَا عَلَى التَّوْدِيعِ قُلْنَا لَهُ

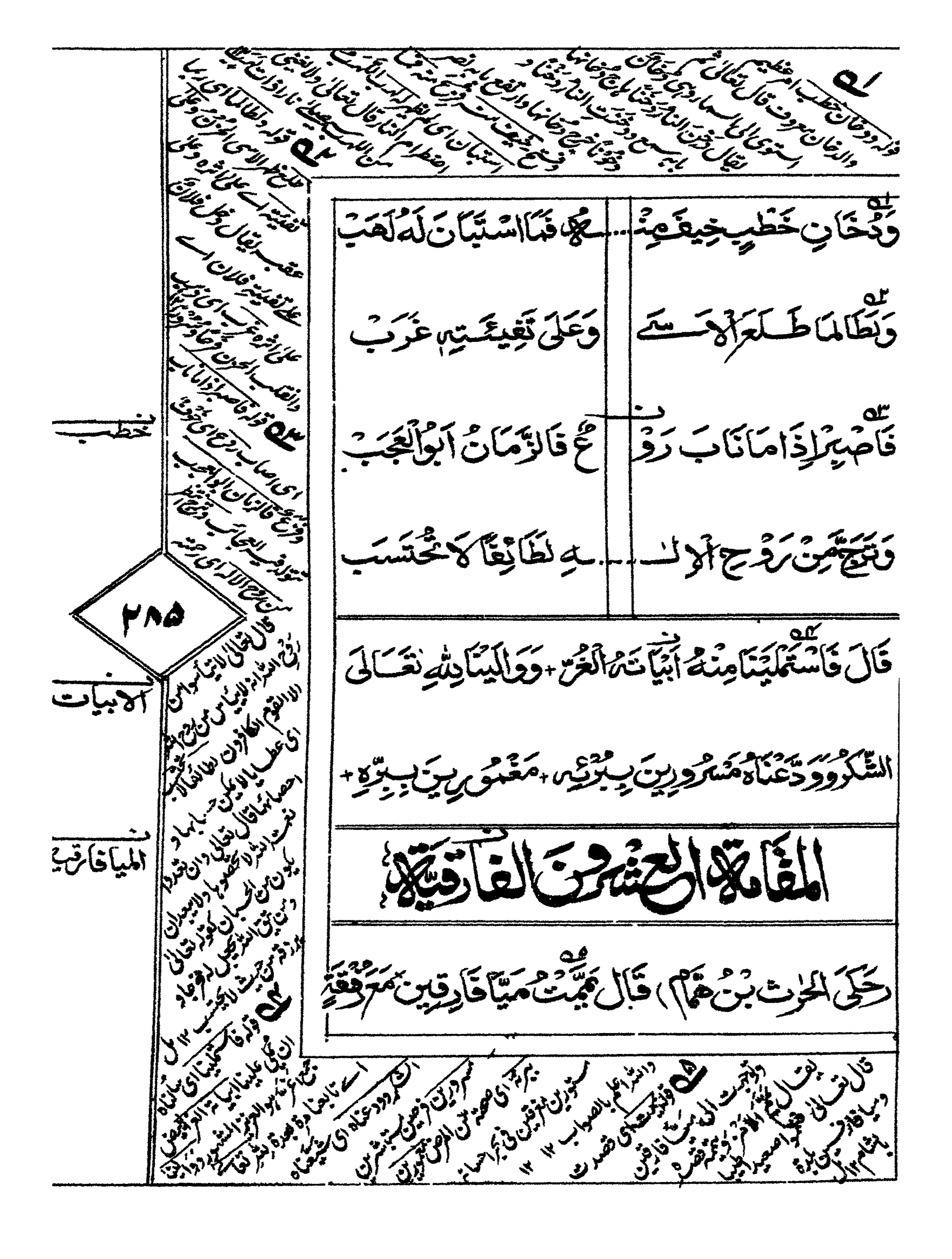
أَلَمْ تَرَ إِلَى هٰذَا الْيَوْمِ الْبَدِيعِ + كَيْفَ بَدَا أَصْبُحُهُ قَمْطَرِيرًا

وَمُسْيُهُ مُسْتَنِيرًا فَسَجَدَ حَتَّى أَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَقَالَ

لَا تَيْأَسَنَّ عِنْدَ النُّوَبِ ... مِنْ فَرْجَةٍ تَجْلُو الْكُرَبِ

فَلَكَمْ سُمُومٍ هَبَّتْ ... ثُمَّ جَرَتْ نَسِيمًا وَانْقَلَبَ

وَسَحَابِ مَكْرُوهٍ تَنَشَّا ... فَاضْمَحَلَّ وَمَا سَكَبَ



وَدُخَانِ خَطْبٍ خِيفَ مِنْـ ... ـهُ فَمَا اسْتَبَانَ لَهُ لَهَبْ

وَلَطَالَمَا طَلَعَ الأَسَى ... وَعَلَى تَغَيُّبِهِ غَرَبْ

فَاصْبِرْ إِذَا مَا نَابَ رَوْ ... عٌ فَالزَّمَانُ أَبُو الْعَجَبْ

وَتَرَجَّ مِنْ رَوْحِ الإِلَـ ... ـهِ لَطَائِفاً لَا تُحْتَسَبْ

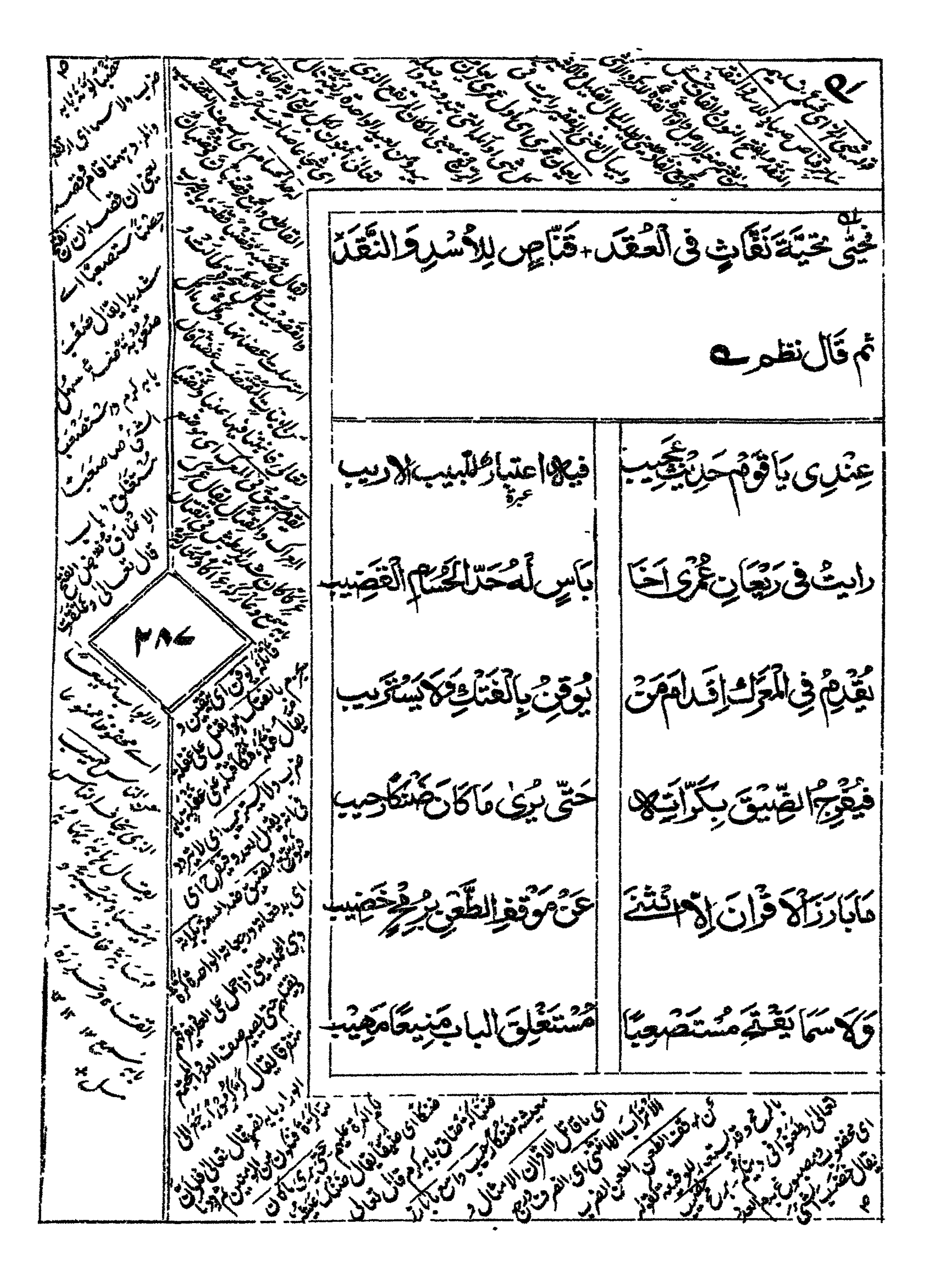
قَالَ فَاسْتَمْلَيْنَا مِنْهُ أَبْيَاتَهُ الْغُرَّ، وَوَالَيْنَا لِلّٰهِ تَعَالَى الشُّكْرَ، وَوَدَّعْنَاهُ مَسْرُورِينَ بِبُرْئِهِ، مَغْمُورِينَ بِبِرِّهِ

المقامة العشرون الفارقية

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ، قَالَ يَمَّمْتُ مَيَّافَارِقِينَ مَعَ رُفْقَةٍ



مُوافِقِينَ لا يُمارُونَ في المُناجاة • ولا يَدْرُونَ ما
طَعْمُ المُداجاة • فَلُنْتُ بِهِمْ كَمَنْ لَمْ يَرِمْ عَنْ وَجارِهِ •
وَلا ظَعَنَ عَنْ أَلِيفِهِ وَجارِهِ • فَلَمَّا أَنَخْنا بِها مَطايا التَّسْيار •
وَانْتَقَلْنا عَنِ الأَكْوارِ إِلى الأَوْكار • تَواصَيْنا بِتَذْكارِ
الصُّحْبَة • وَتَناهَيْنا عَنِ التَّقاطُعِ في الغُرْبَة • وَاتَّخَذْنا
نادِيًا نَعْمُرُهُ طَرَفَيِ النَّهار • وَنَتَهادى فِيهِ طُرَفَ الأَخْبار •
فَبَيْنا نَحْنُ بِهِ في بَعْضِ الأَيّام • وَقَدِ انْتَظَمْنا في سِلْكِ
الالْتِئام • وَقَفَ عَلَيْنا ذُو مِقْوَلٍ جَرِيّ • وَجَرْسٍ جَهْوَرِيّ •



تُحَيّي تحيّةَ نعّاثٍ في العقد، قنّاصٍ للأُسدِ والنقد

ثمّ قال نظم

عندي يا قوم حديثٌ عجيب ... فيهِ اعتبارٌ للّبيبِ الأريب

عبرة

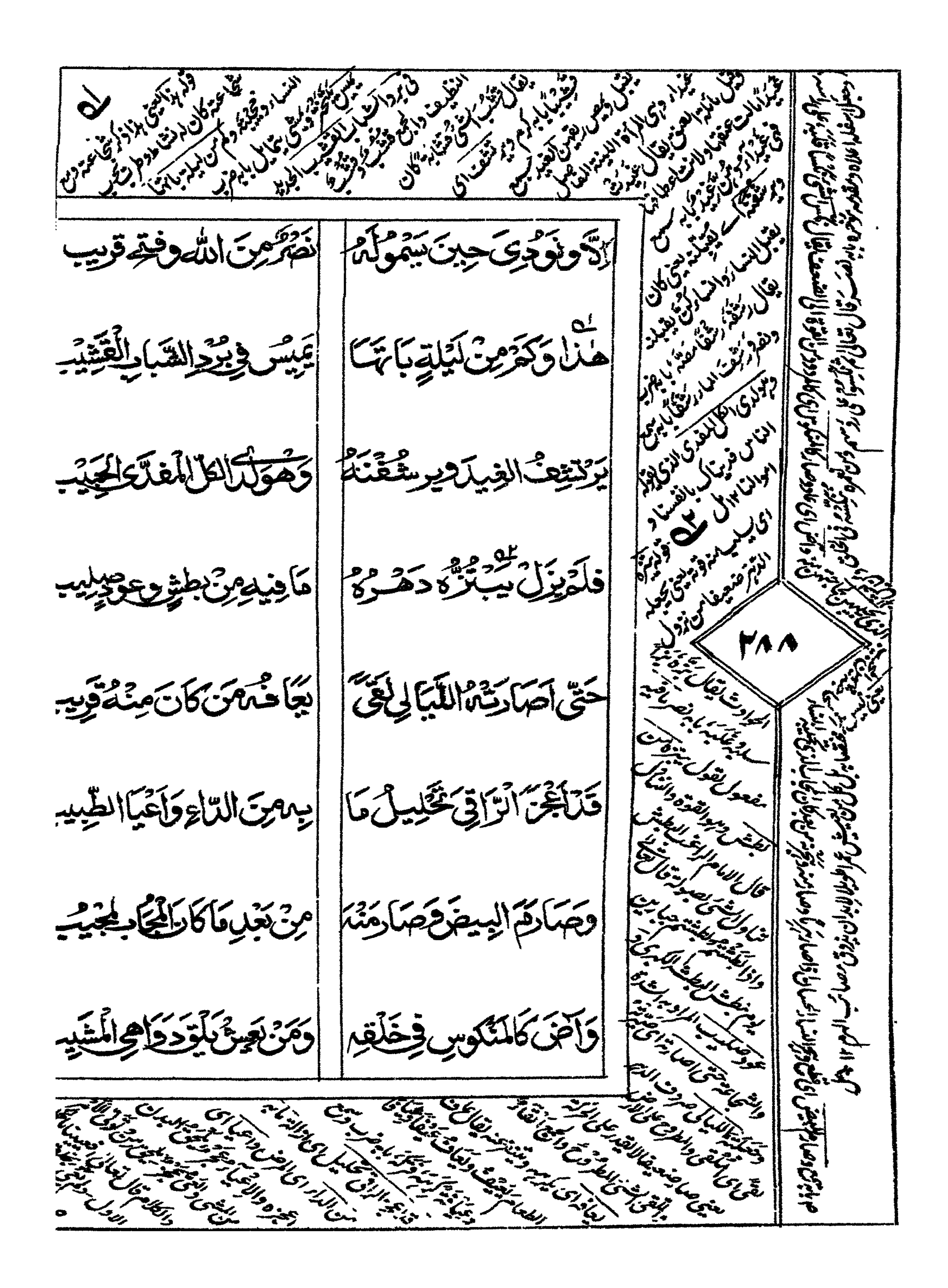
رأيتُ في ريعانِ عُمري أخا ... بأسٍ لهُ حدُّ الحسامِ القضيب

يُقدِمُ في المعركِ إقدامَ مَن ... يوقنُ بالفتكِ ولا يستريب

فيفرجُ الضيقَ بكرّاتهِ ... حتّى يُرى ما كانَ ضنكًا رحيب

ما بارزَ الأقرانَ إلّا انثنى ... عن موقفِ الطعنِ برمحٍ خضيب

ولا سما يقتحمُ مستصعبًا ... مستغلقَ البابِ منيعًا مهيب



إلّا ونودي حين يسمو له ... نصرٌ من الله وفتحٌ قريب

هذا وكم من ليلةٍ باتها ... يميس في بُردِ الشباب القشيب

يرتشفُ الغيدَ ويرشفنه ... وهو لدى الكلّ المفدّى الحبيب

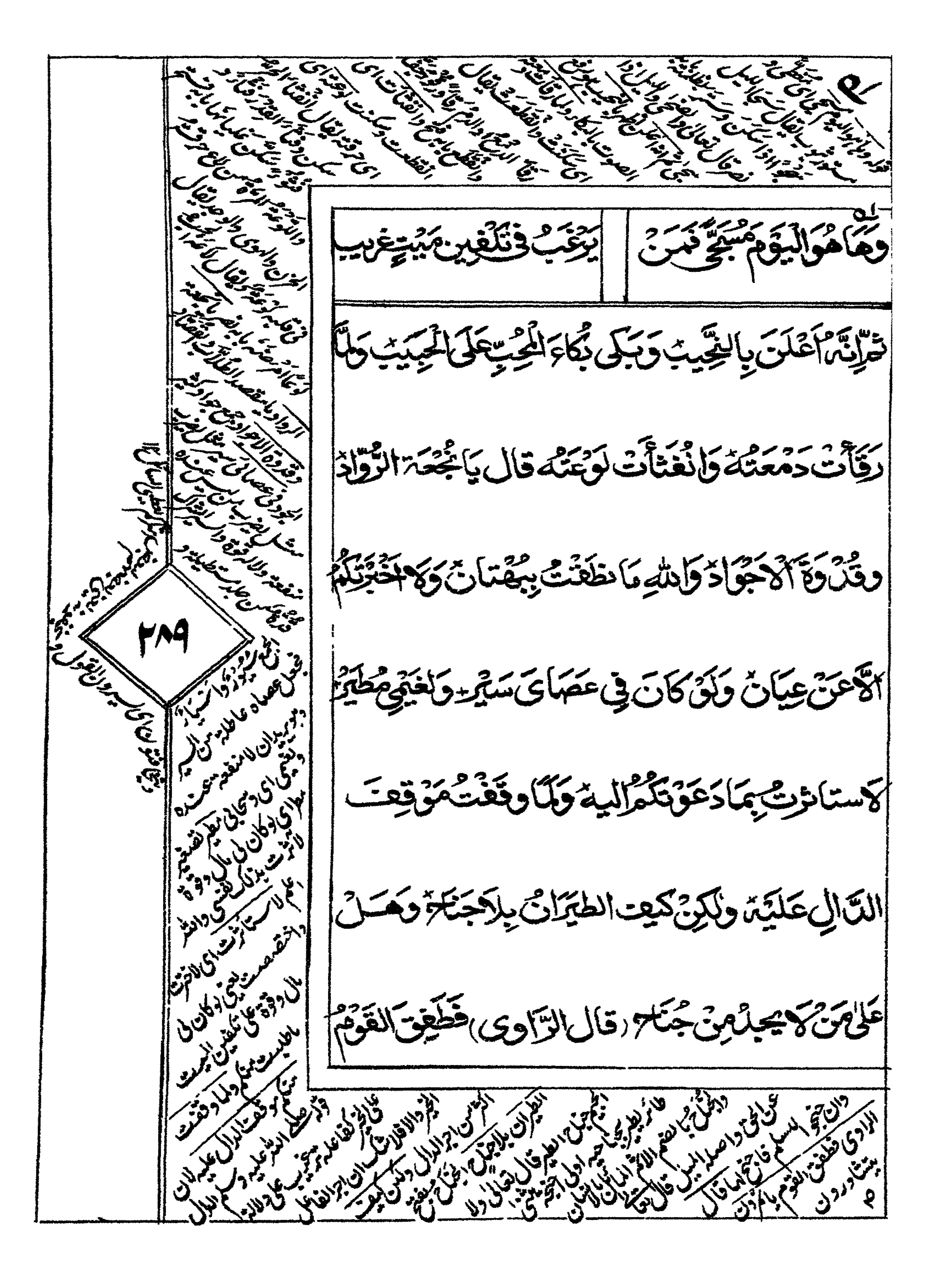
فلم يزل يبتزّه دهره ... ما فيه من بطشٍ وعودٍ صليب

حتّى أصارته اللّيالي لقىً ... يجافه من كان منه قريب

قد أعجز الرّاقي تحليل ما ... به من الدّاء وأعيا الطّبيب

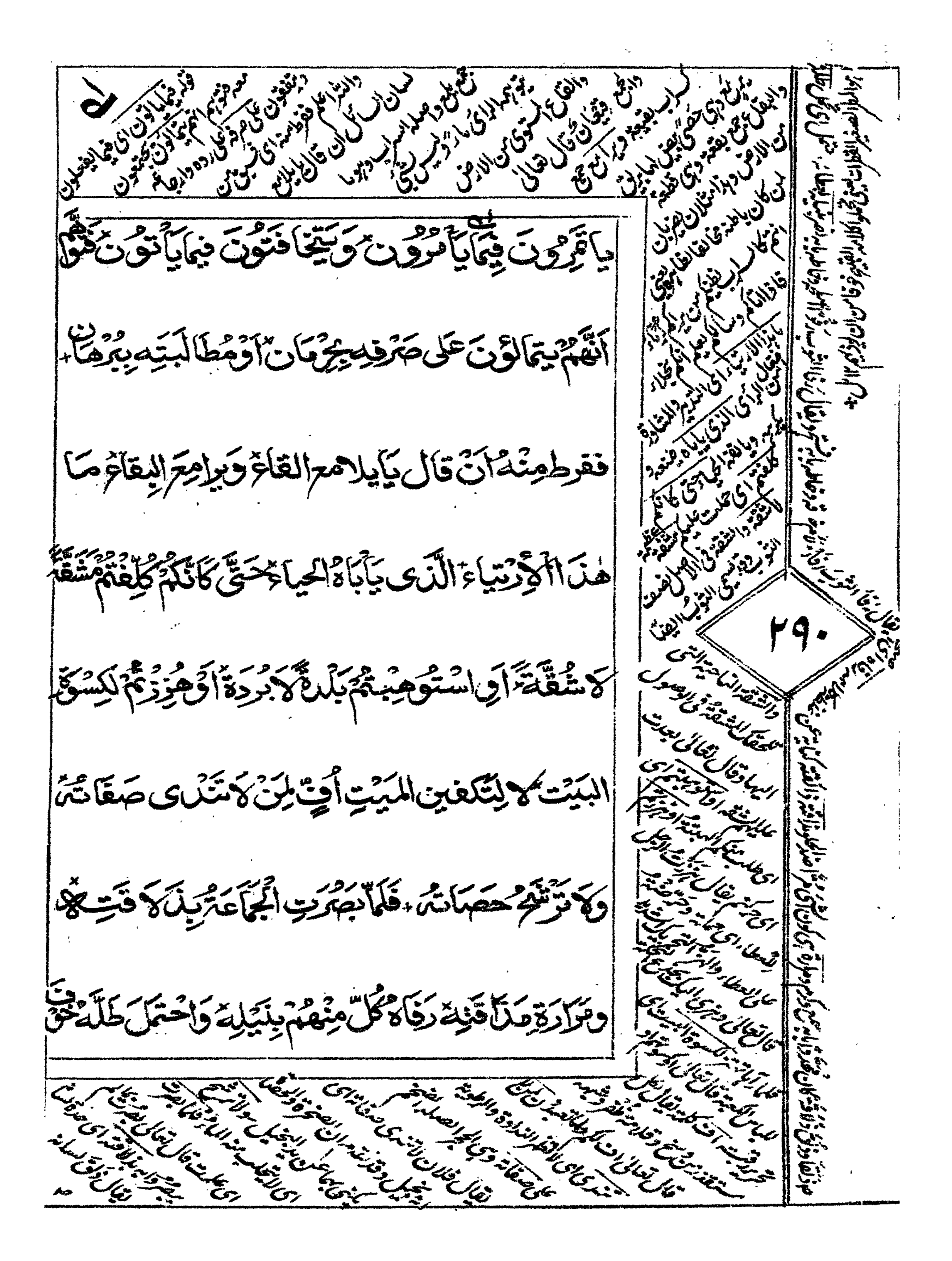
وصارمَ البيضَ وصارمنه ... من بعد ما كان المجابَ المجيب

وآض كالمنكوس في خلقه ... ومن يعش يلقَ دواهي المشيب



يرغب في تلقين ميت غريب	وها هو اليوم مسجى ثمن

ثم إنه أعلن بالنحيب وبكى بكاء المحب على الحبيب ولما
رقأت دمعته وانفثأت لوعته قال يا نجعة الرواد
وقدوة الأجواد والله ما نطقت ببهتان ولا أخبرتكم
إلا عن عيان ولو كان في عصاي سير ولغيني مطير
لاستأثرت بما دعوتكم إليه ولما وقفت موقف
الدال عليه ولكن كيف الطيران بلا جناح وهل
على من لا يجد من جناح (قال الراوي) فطفق القوم



يأتَمِرُونَ فِيمَا يَأْمُرُونَ وَيَتَجَافَوْنَ فِيمَا يَأْتُونَ فَوَهَّمَ

أَنَّهُمْ يُمَالِؤُنَ عَلَى صَرْفِهِ بِحِرْمَانٍ أَوْ مُطَالَبَتِهِ بِبُرْهَانٍ

فَفَرَطَ مِنْهُ أَنْ قَالَ يَا يَلَامِعَ الْقَاعِ وَيَرَامِعَ الْبِقَاعِ مَا

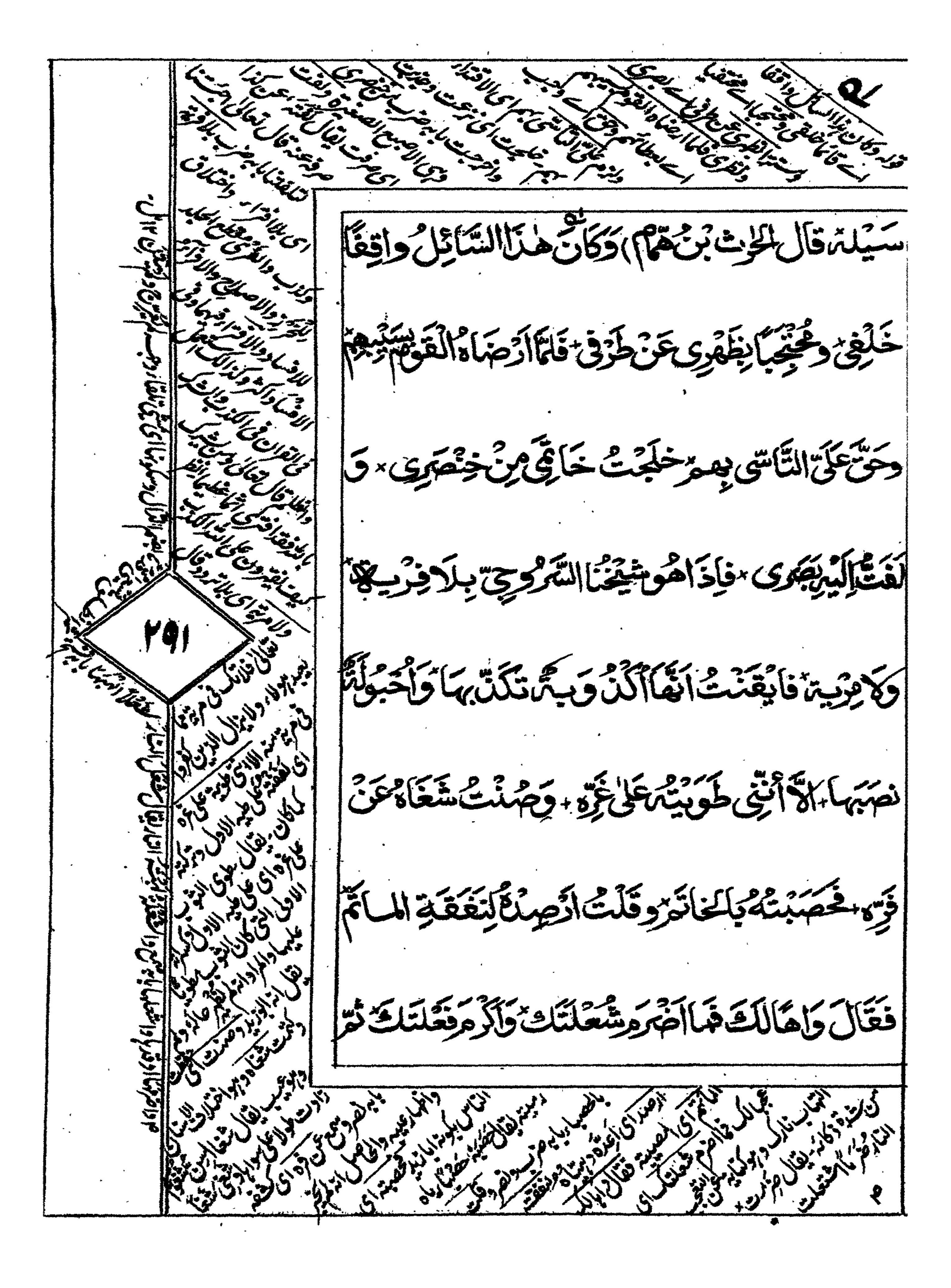
هٰذَا الْإِرْتِيَاءُ الَّذِي يَأْبَاهُ الْحَيَاءُ حَتَّى كَأَنَّكُمْ كُلِّفْتُمْ مَشَقَّةً

لَا شُقَّةً أَوِ اسْتُوهِبْتُمْ بَلْدَةً لَا بُرْدَةً أَوْ هُزِزْتُمْ لِكِسْوَةِ

الْبَيْتِ لَا لِتَكْفِينِ الْمَيِّتِ أُفٍّ لِمَنْ لَا تَنْدَى صَفَاتُهُ

وَلَا تَرْشَحُ حَصَاتُهُ فَلَمَّا أَبْصَرَتِ الْجَمَاعَةُ بَذَاءَ فِيهِ

وَمَرَارَةَ مَذَاقَتِهِ رَفَاهُ كُلٌّ مِنْهُمْ بِنَيْلِهِ وَاحْتَمَلَ ظِلَّهُ خَوْفَ



سيلة قال الحرث بن همام) وكان هذا السائل واقفا

خلفي ومحتجبا بظهري عن طرفي فلما ارضاه القوم بسيبهم

وحق على التأسي بهم خلجت خاتمي من خنصري و

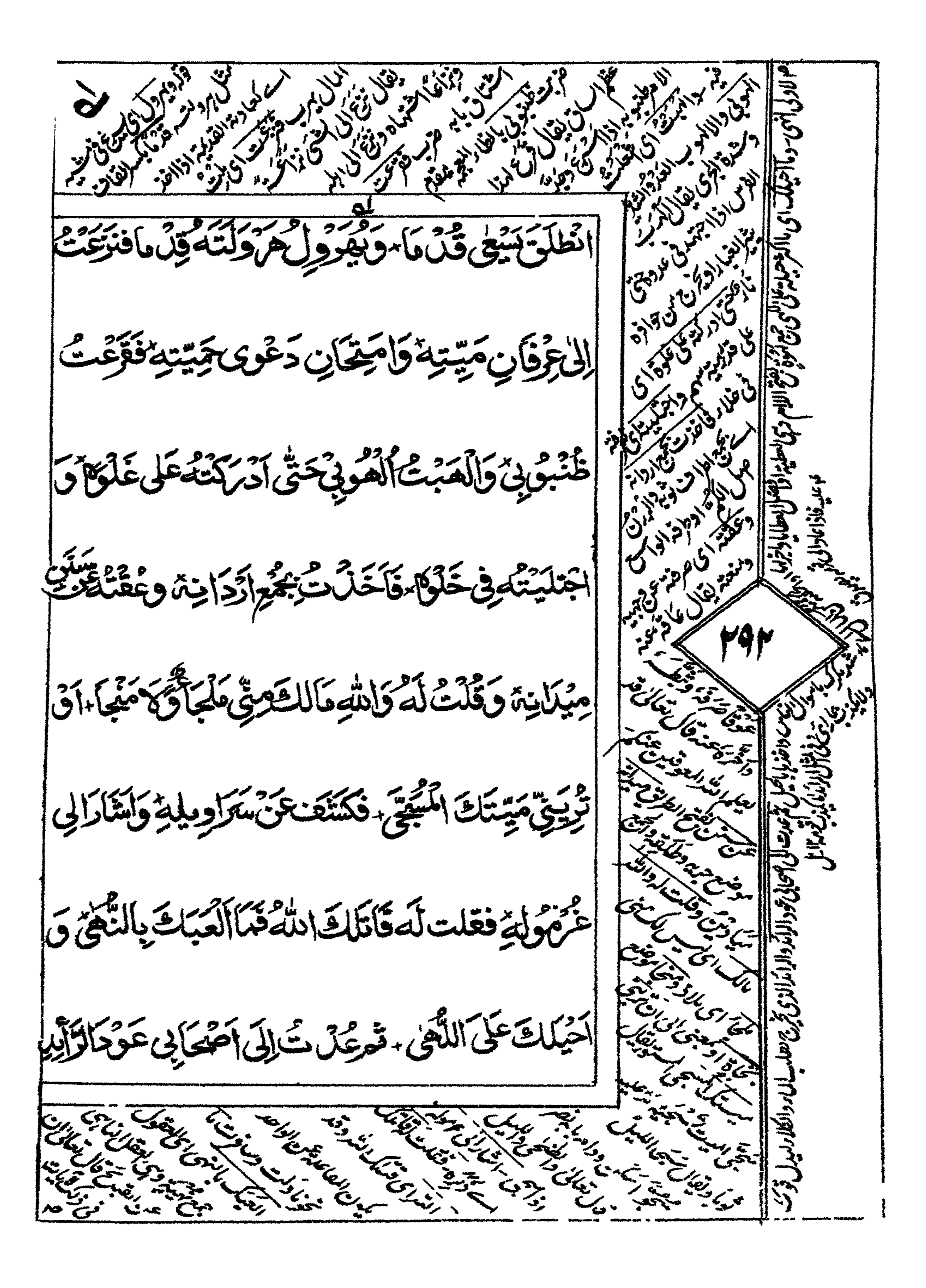
لفتّ اليه بصري فاذا هو شيخنا السروجي بلا فرية

ولا مرية فايقنت انها اكذوبة تكذّ بها واحبولة

نصبها الا انني طويته على غرّه وصنت شغاه عن

فرّه فحصبته بالخاتم وقلت ارصده لنفقة المأتم

فقال واها لك فما اضرم شعلتك واكرم فعلتك ثم



انطلق يسعى قُدُماً ويُهرول هرولته قِدْماً فنزعتُ

إلى عرفان ميّتهِ وامتحان دعوى حميّتهِ فقرعتُ

ظُنبوبي وألهبتُ ألهوبي حتّى أدركته على غلوةٍ و

اجتليته في خلوةٍ فأخذتُ بمجامع أردانهِ وعقته عن سنن

ميدانهِ وقلتُ له واللهِ ما لك منّي ملجأٌ ولا منجأٌ أو

تُريني ميّتك المسجّى فكشف عن سراويله وأشار إلى

غُرموله فقلت له قاتلك الله فما أعبثك بالنُّهى و

أحيلك على اللُّهى ثمّ عدتُ إلى أصحابي عودَ الرائد

الَّذِی لَا یَکْذِبُ اَهْلَهٗ وَلَا یُبَرْقِشُ قَوْلَهٗ فَاَخْبَرْتُهُمْ

بِالَّذِی رَاَیْتُ وَمَا وَرَّیْتُ وَلَا رَاءَیْتُ فَقَهْقَهُوْا مِنْ

کَیْتَ وَکَیْتَ وَلَعَنُوْا ذٰلِكَ الْمَیْتَ

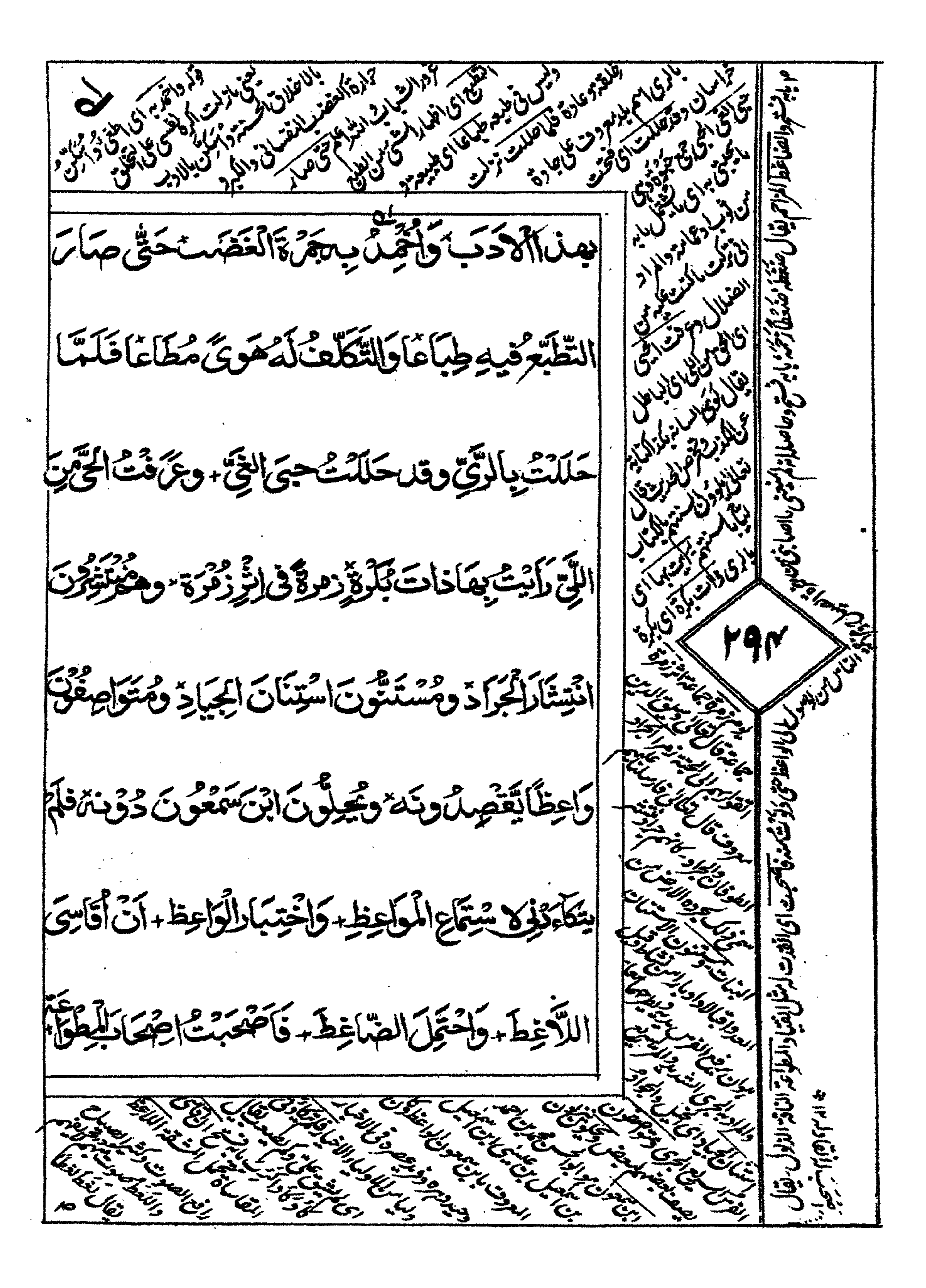
المقامة الحادیة والعشرون الرازیة

حَکَی الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ عُنِیْتُ مُذْ اَحْکَمْتُ تَدْبِیْرِیْ

وَعَرَفْتُ قَبِیْلِیْ مِنْ دَبِیْرِیْ بِاَنْ اُصْغِیَ اِلَی الْعِظَاتِ

وَاُلْغِیَ الْکَلِمَ الْمُحْفِظَاتِ لِاَتَحَلّٰی بِمَحَاسِنِ الْاَخْلَاقِ

وَاَتَخَلّٰی مِمَّا یَسِمُ بِالْاِخْلَاقِ وَمَا زِلْتُ اٰخُذُ نَفْسِیْ



بِهذَا الأَدَبِ وَأَخْمَدُ بِهِ جَمْرَةَ الغَضَبِ حَتَّى صَارَ

التَّطَبُّعُ فِيهِ طِبَاعًا وَالتَّكَلُّفُ لَهُ هَوًى مُطَاعًا فَلَمَّا

حَلَلْتُ بِالرَّيِّ وَقَدْ حَلَلْتُ حُبَى الغَيِّ وَعَرَفْتُ الحَيَّ مِنَ

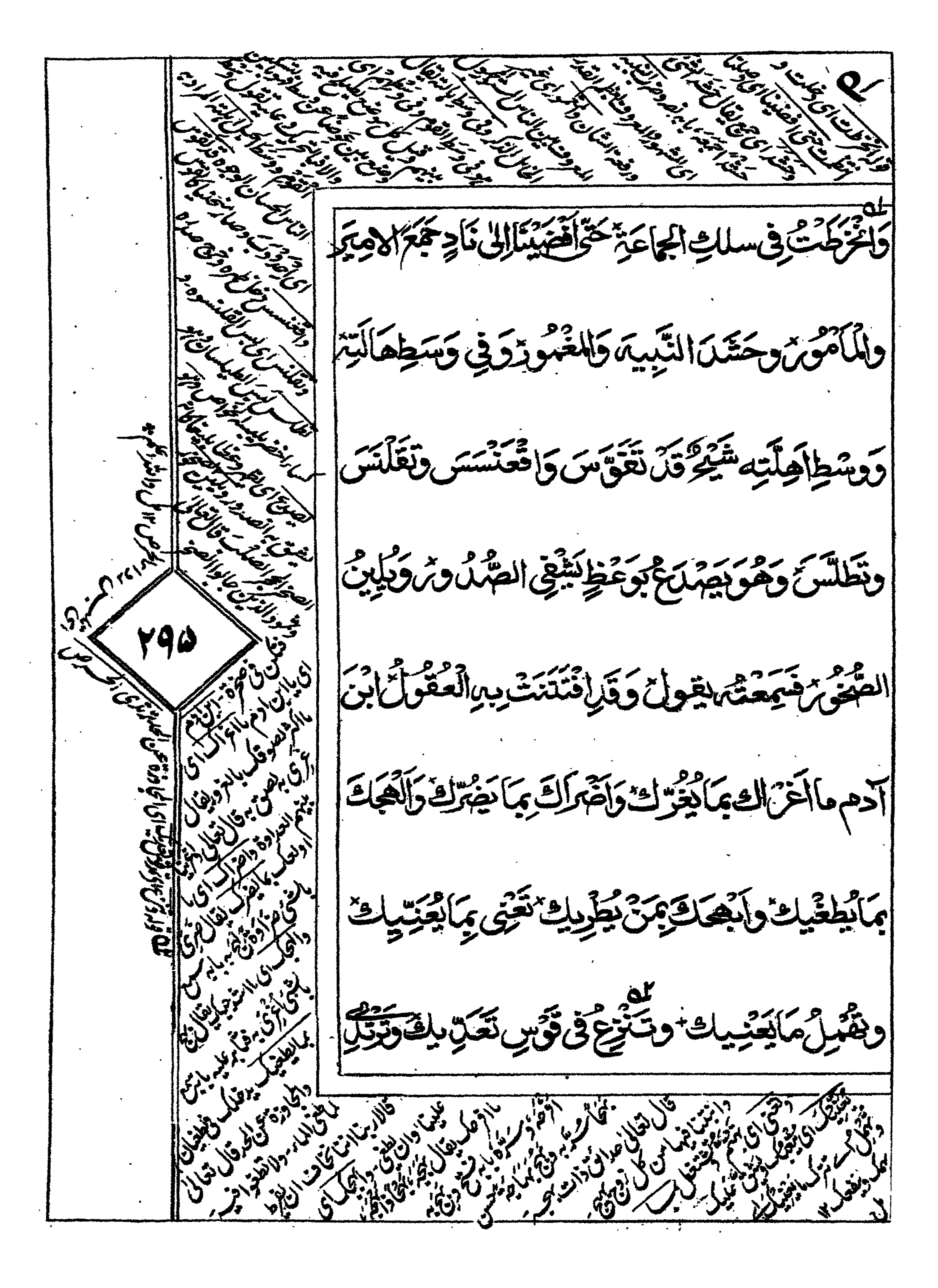
اللَّيِّ رَأَيْتُ بِهَا ذَاتَ بُكْرَةٍ زُمْرَةً فِي إِثْرِ زُمْرَةٍ وَهُمْ مُنْتَشِرُونَ

انْتِشَارَ الجَرَادِ وَمُسْتَنُّونَ اسْتِنَانَ الجِيَادِ وَمُتَوَاصِفُونَ

وَاعِظًا يَقْصِدُونَهُ وَيُحِلُّونَ ابْنَ سَمْعُونَ دُونَهُ فَلَمْ

يَتَأَتَّ لِي لِاسْتِمَاعِ المَوَاعِظِ وَاخْتِبَارِ الوَاعِظِ أَنْ أُقَاسِيَ

اللَّاغِطَ وَاحْتَمِلَ الضَّاغِطَ فَأَصْحَبْتُ إِصْحَابَ المُطَاوَعَةِ



وانخرطتُ في سلكِ الجماعةِ حتى افضينا الى نادٍ جمعَ الاميرَ

والمأمورَ وحشدَ النبيهَ والمغمورَ وفي وسطِ هالتهِ

ووسطِ اهلّتهِ شيخٌ قد تقوّسَ واقعنسسَ وتقلنسَ

وتطلّسَ وهو يصدعُ بوعظٍ يشفي الصدورَ ويلينُ

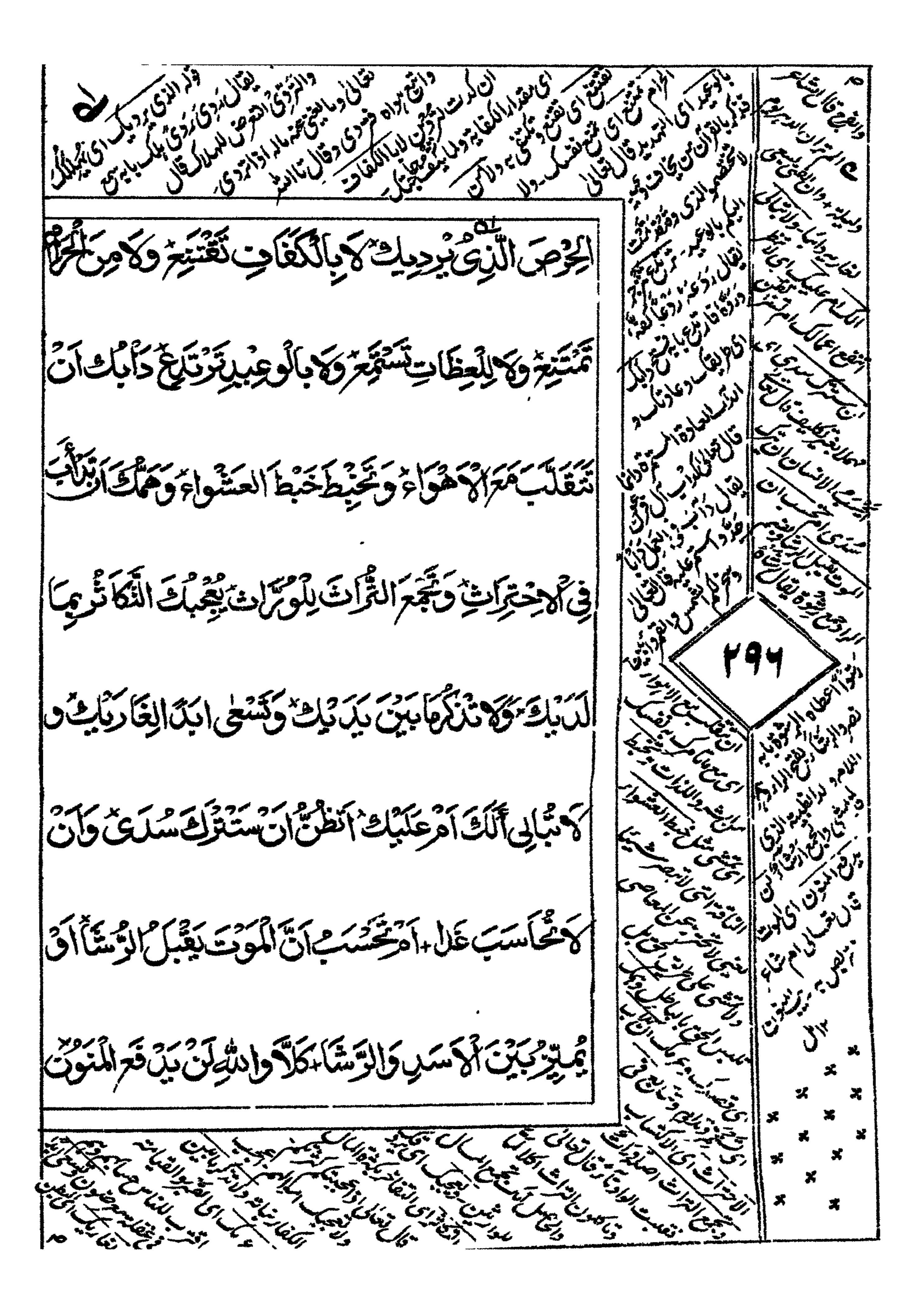
الصخورَ فسمعتُه يقولُ وقد افتتنت بهِ العقولُ ابنَ

آدم ما اغرّكَ بما يغرّكَ واضرّاكَ بما يضرّكَ والهجكَ

بما يطغيكَ وابهجكَ بمن يطريكَ تعنى بما يعنيكَ

وتهملُ ما يعنيكَ وتنزعُ في قوسِ تعدّيكَ وترتدي

٢٩٥



الحرص الذي يرديك، لا بالكفاف تقتنع، ولا من الحرام

تمتنع، ولا للعظات تستمع، ولا بالوعيد ترتدع، دأبك أن

تتقلب مع الأهواء، وتخبط خبط العشواء، وهمك أن تثري

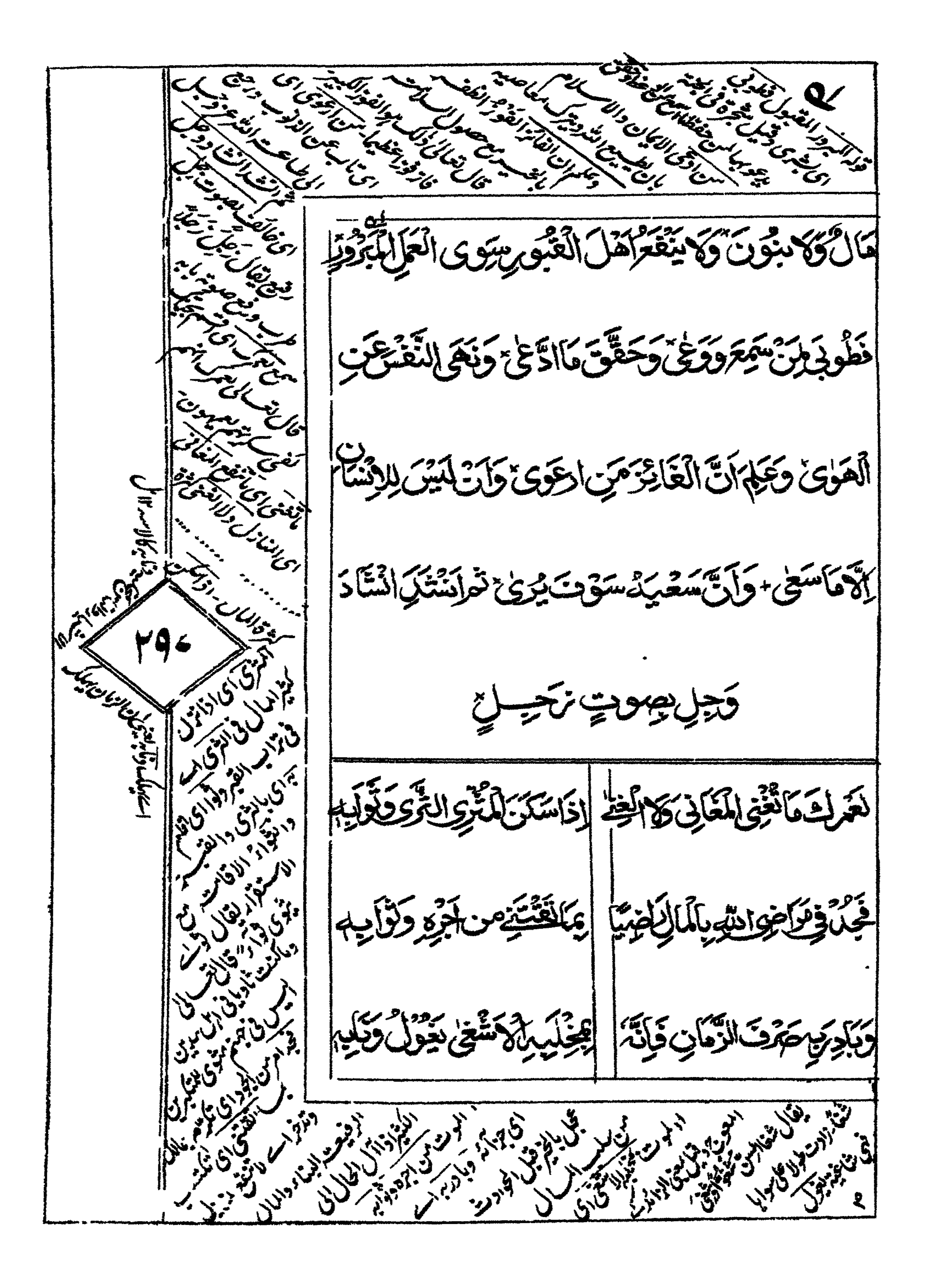
في الاحتراث، وتجمع التراث للوراث، يعجبك التكاثر بما

لديك، ولا تذكر ما بين يديك، وتسعى أبدًا لغاربك، و

لا تبالي ألك أم عليك، أتظن أن ستترك سدى، وأن

لا تحاسب غدًا، أم تحسب أن الموت يقبل الرشا، أو

يميز بين الأسد والرشا، كلا والله لن يدفع المنون



قَالَ وَلَا بَنُونَ وَلَا يَنفَعُ أَهْلَ الْقُبُورِ سِوَى الْعَمَلِ الْمَبْرُورِ

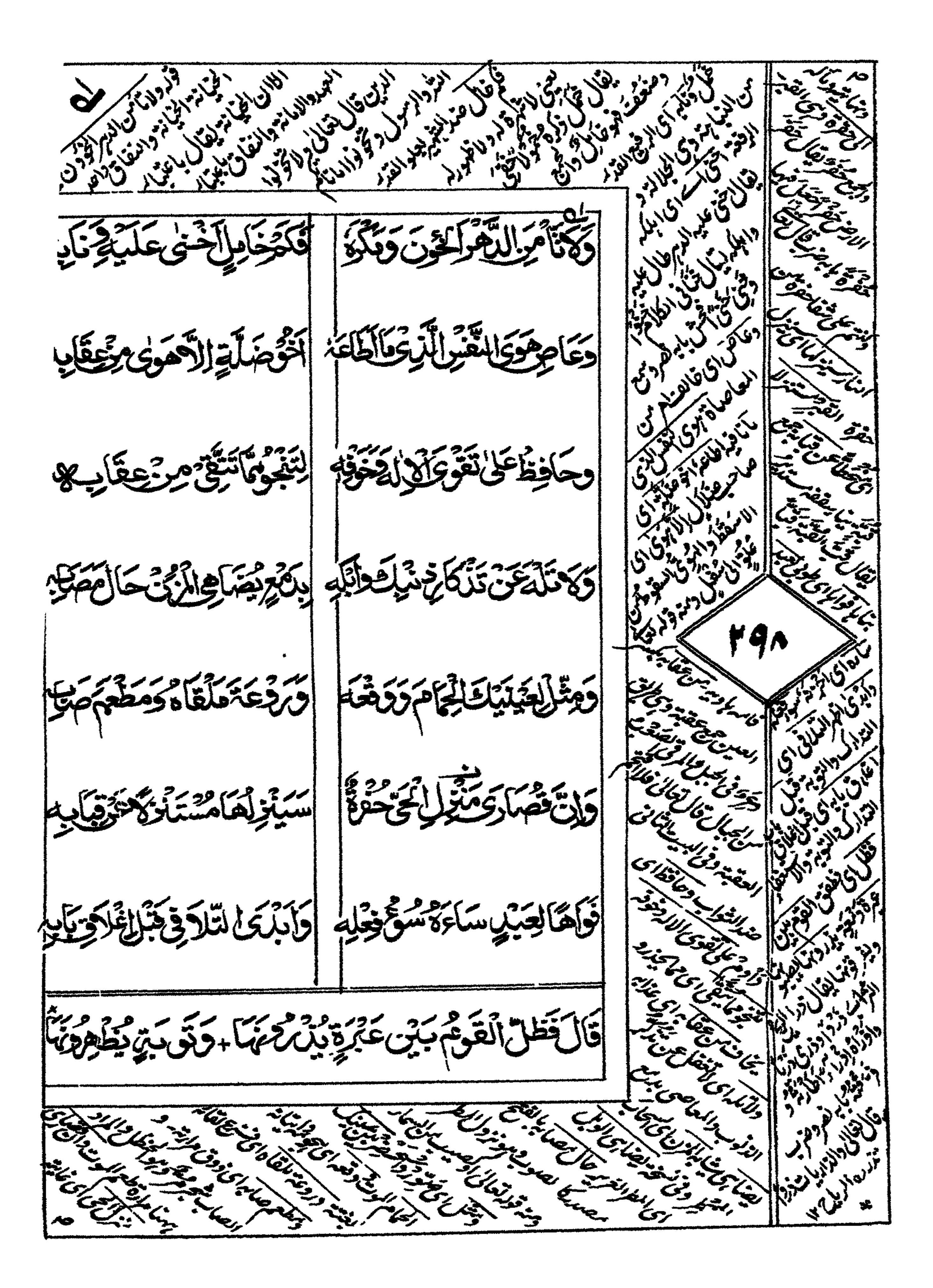
فَطُوبَى لِمَنْ سَمِعَ وَوَعَى وَحَقَّقَ مَا ادَّعَى وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ

الْهَوَى وَعَلِمَ أَنَّ الْفَائِزَ مَنِ ارْعَوَى وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ

إِلَّا مَا سَعَى وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَى ثُمَّ أَنْشَدَ إِنْشَادَ

وَجِلٍ بِصَوْتٍ زَجِلٍ

لَعَمْرُكَ مَا تُغْنِي الْمَغَانِي وَلَا الْغِنَى	إِذَا سَكَنَ الْمُثْرِي الثَّرَى وَثَوَى بِهِ
فَجُدْ فِي مَرَاضِي اللهِ بِالْمَالِ رَاضِيًا	بِمَا تَقْتَنِي مِنْ أَجْرِهِ وَثَوَابِهِ
وَبَادِرْ بِهِ صَرْفَ الزَّمَانِ فَإِنَّهُ	بِمِخْلَبِهِ الْأَشْغَى يَغُولُ وَنَابِهِ



٢٩٨

وَلَا تَأْمَنِ الدَّهْرَ الخَؤُونَ وَمَكْرَهُ ... فَكَمْ خَامِلٍ أَخْنَى عَلَيْهِ وَنَابِ

وَعَاصِ هَوَى النَّفْسِ الَّذِي مَا أَطَاعَهُ ... أَخُو ضَلَّةٍ إِلَّا هَوَى مِنْ عِقَابِ

وَحَافِظْ عَلَى تَقْوَى الإِلَهِ وَخَوْفِهِ ... لِتَنْجُوَ مِمَّا تَتَّقِي مِنْ عِقَابِهِ

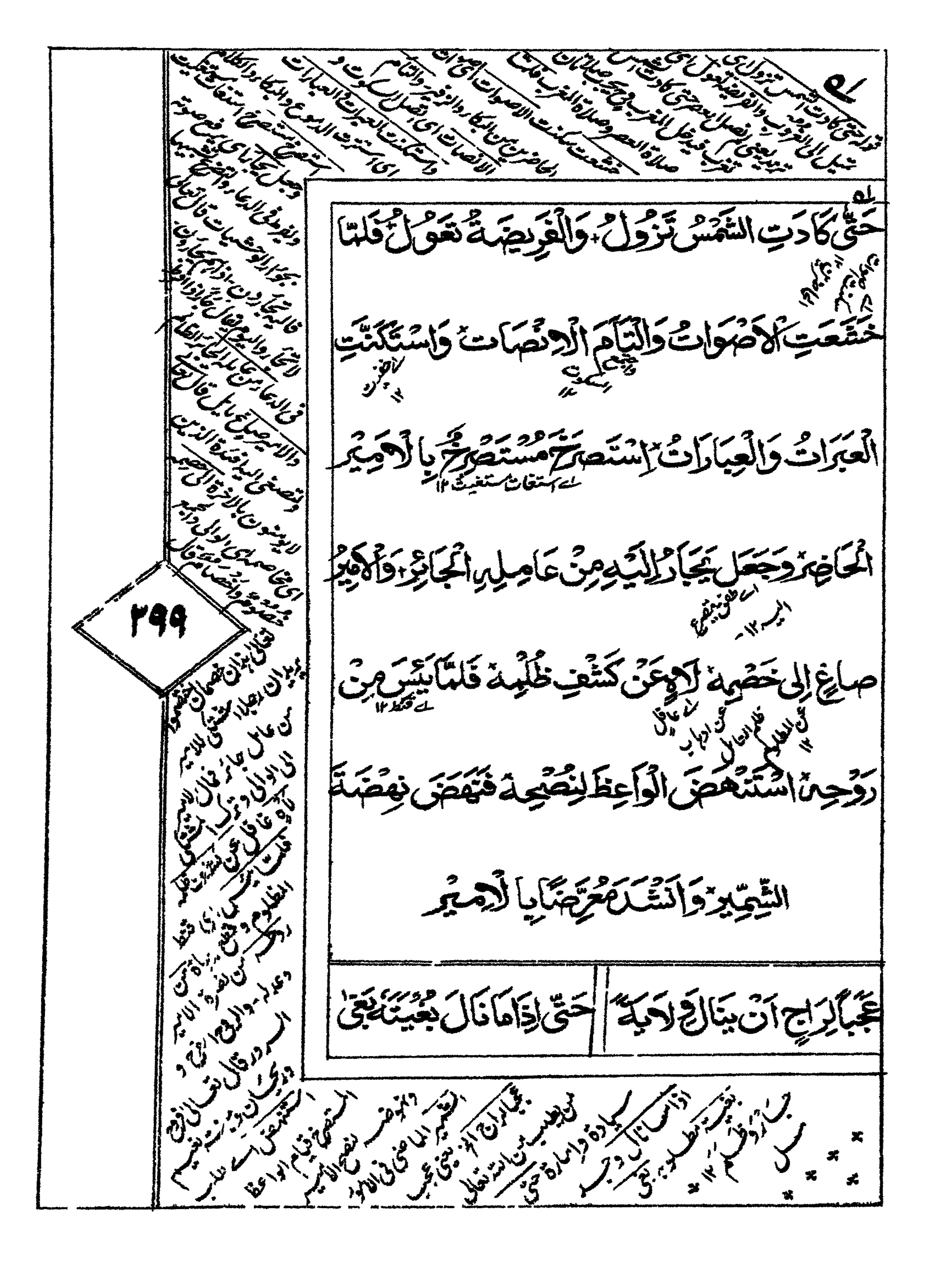
وَلَا تَلْهُ عَنْ تَذْكَارِ ذَنْبِكَ وَابْكِهِ ... بِدَمْعٍ يُضَاهِي المُزْنَ حَالَ مَصَابِهِ

وَمَثِّلْ لِعَيْنَيْكَ الحِمَامَ وَوَقْعَهُ ... وَرَوْعَةَ مَلْقَاهُ وَمَطْعَمَ صَابِهِ

وَأَنَّ قُصَارَى مَنْزِلِ الحَيِّ حُفْرَةٌ ... سَيَنْزِلُهَا مُسْتَنْزَلًا عَنْ قِبَابِهِ

فَوَاهًا لِعَبْدٍ سَاءَهُ سُوءُ فِعْلِهِ ... وَأَبْدَى التَّلَافِي قَبْلَ إِغْلَاقِ بَابِهِ

قَالَ فَظَلَّ القَوْمُ بَيْنَ عَبْرَةٍ يُذْرُونَهَا + وَتَوْبَةٍ يُظْهِرُونَهَا



حَتّٰى كَادَتِ الشَّمْسُ تَزُوْلُ وَالْفَرِيْضَةُ تَعُوْلُ فَلَمَّا

خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ وَالْتَأَمَ الْاِنْصَاتُ وَاسْتَكَنَّتِ

الْعَبَرَاتُ وَالْعِبَارَاتُ اِسْتَصْرَخَ مُسْتَصْرِخٌ بِالْاَمِيْرِ

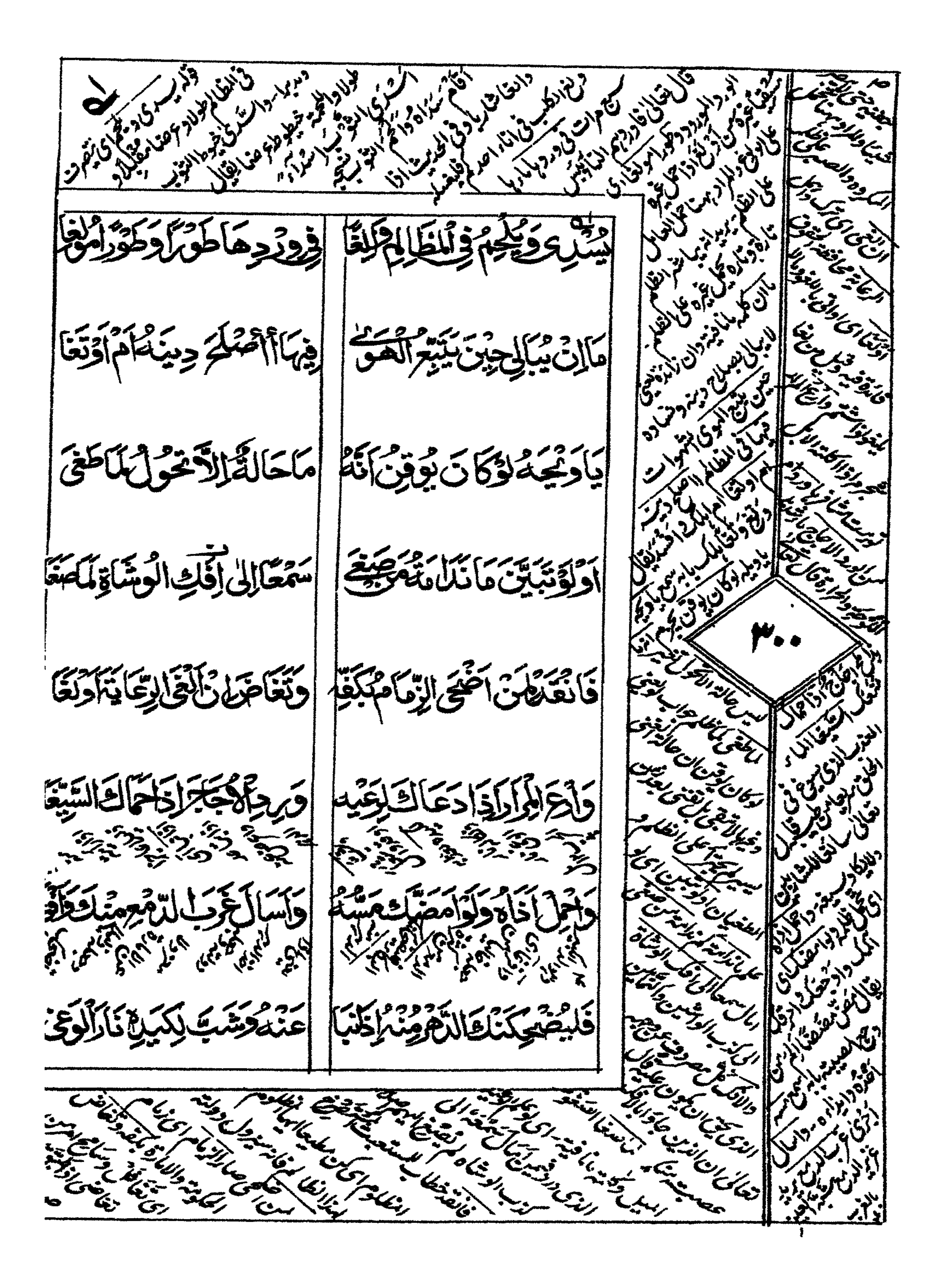
الْحَاضِرِ وَجَعَلَ يَجْأَرُ اِلَيْهِ مِنْ عَامِلِهِ الْجَائِرِ وَالْاَمِيْرُ

صَاغٍ اِلٰى خَصْمِهِ لَاهٍ عَنْ كَشْفِ ظُلْمِهِ فَلَمَّا يَئِسَ مِنْ

رَوْحِهِ اسْتَنْهَضَ الْوَاعِظَ لِنُصْحِهِ فَنَهَضَ نَهْضَةَ

الشَّهْمِ وَاَنْشَدَ مُعَرِّضًا بِالْاَمِيْرِ

عَجَبًا لِرَاجٍ اَنْ يَنَالَ وِلَايَةً	حَتّٰى اِذَا مَا نَالَ بُغْيَتَهُ بَغٰى



٣٠٠

يُسدي ويُلحِمُ في المظالمِ والِغًا | فيُورِدُها طورًا وطورًا مُولِغا

ما إن يُبالي حينَ يتبعُ الهوى | فيها أأصلحَ دينَه أم أوتغا

يا ويحَهُ لو كانَ يوقنُ أنّهُ | ما حالةٌ إلّا تحولُ لما طغى

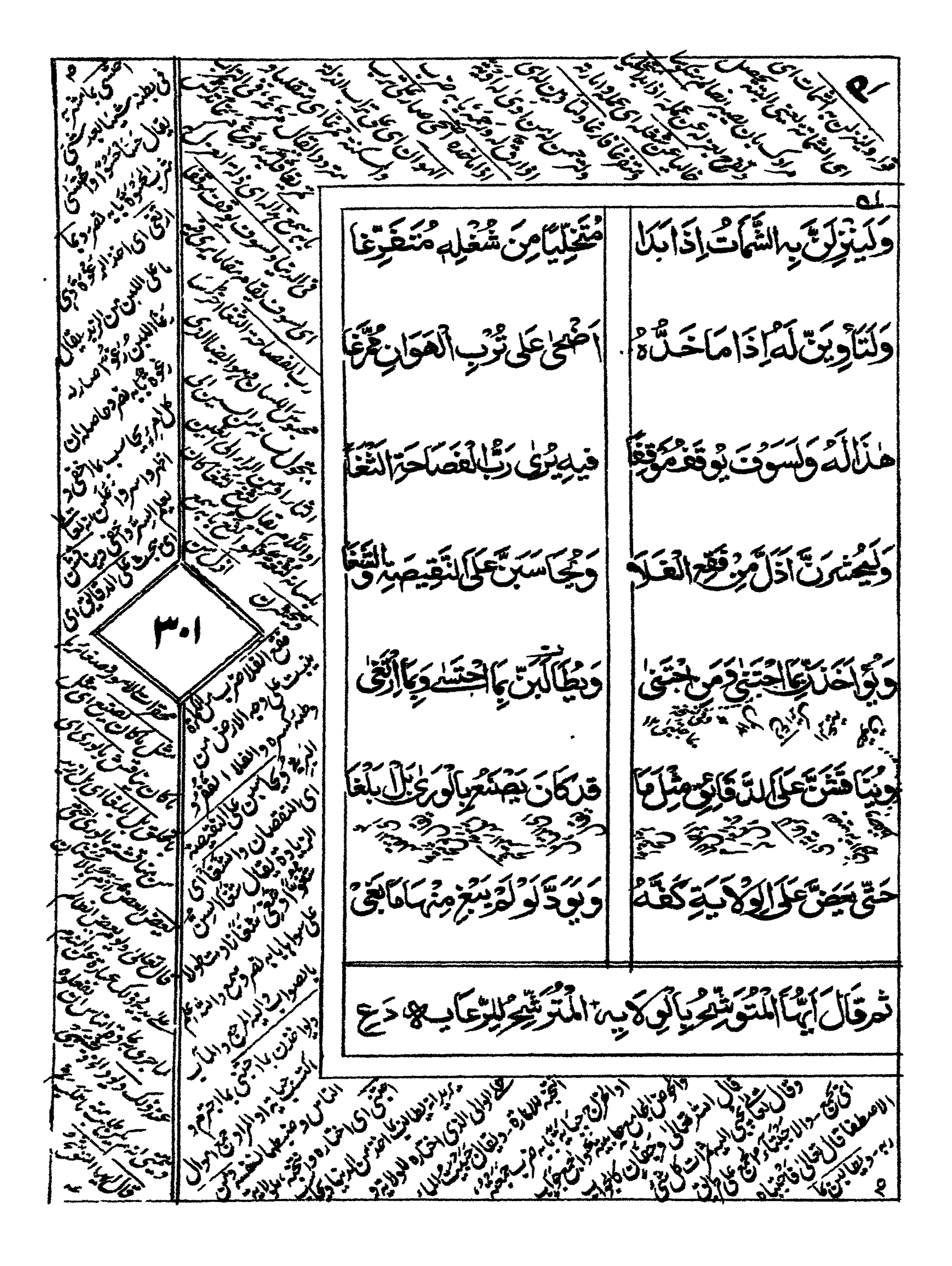
أو لو تبيّنَ ما ندامةُ من صغى | سمعًا إلى إفكِ الوشاةِ لما صغا

فانعَدْ لمن أضحى الزمامُ بكفّهِ | وتغاضَ إن ألغى الرعايةَ أو لغا

وادعِ المِراءَ إذا دعاكَ لغيّهِ | وردِ الأجاجَ إذا أحالكَ السيّغا

واحمِلْ أذاهُ ولو أمضّكَ مسُّهُ | وأسالَ غربَ الدمعِ منكَ وأ

فليُضحكنّكَ الدهرُ منهُ إذ نبا | عنهُ وشبَّ بكيدِهِ نارَ الوغى



وَلَيَنزِلَنَّ بِهِ الشَّمَاتُ إِذَا بَدَا ... مُتَخَلِّيًا مِن شُغلِهِ مُتَفَرِّغَا

وَلَتَأوِيَنَّ لَهُ إِذَا مَا خَدُّهُ ... أَضحَى عَلَى تُربِ الهَوَانِ مُمَرَّغَا

هٰذَا لَهُ وَلَسَوفَ يُوقَعُ مَوقِعًا ... فِيهِ يُرَى رَبُّ الفَصَاحَةِ أَلثَغَا

وَلَيُحشَرَنَّ أَذَلَّ مِن فَقعِ الفَلَا ... وَيُحَاسَبَنَّ عَلَى النَّقِيصَةِ وَالشَّغَا

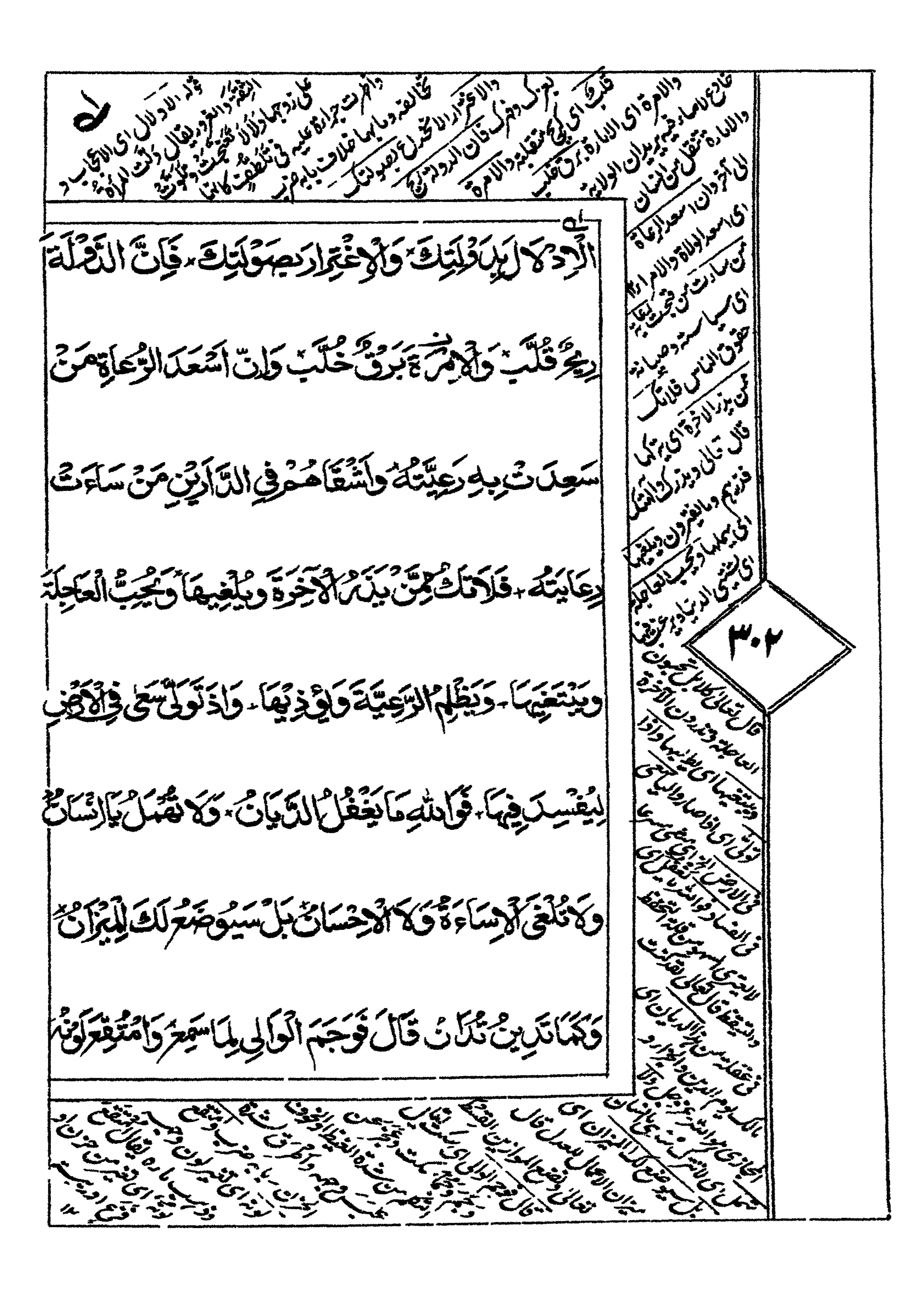
وَيُؤَاخَذَنَّ بِمَا جَنَى وَمَنِ اجتَنَى ... وَيُطَالَبَنَّ بِمَا احتَسَى وَبِمَا ارتَغَى

وَيُنَاقَشَنَّ عَلَى الدَّقَائِقِ مِثلَ مَا ... قَد كَانَ يَصنَعُ بِالوَرَى إِذ بَلَغَا

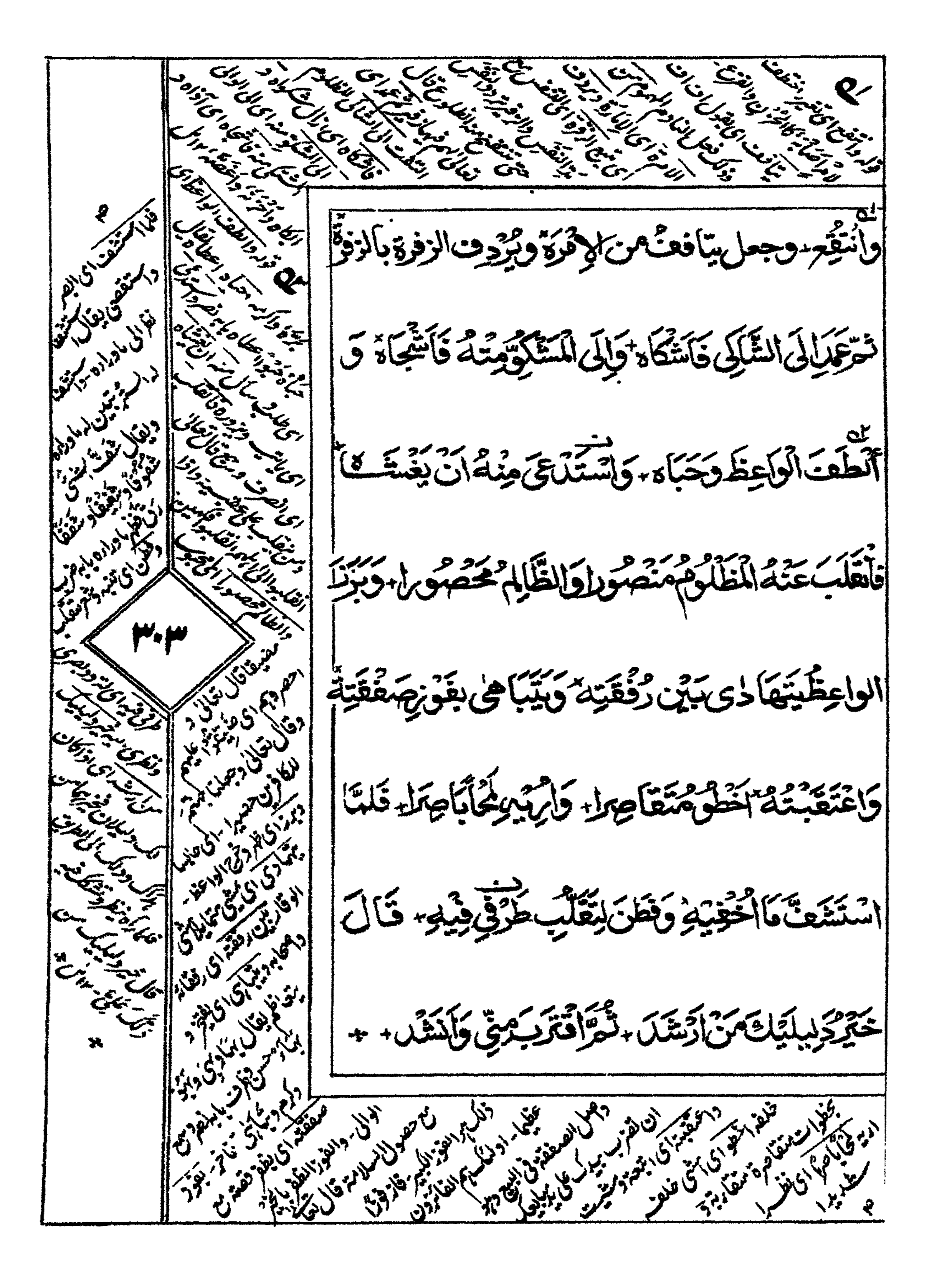
حَتَّى يَعَضَّ عَلَى الوِلَايَةِ كَفَّهُ ... وَيَوَدَّ لَو لَم يَبغِ مِنهَا مَا بَغَى

ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا المُتَوَشِّحُ بِالوِلَايَةِ المُتَرَشِّحُ لِلرِّعَايَةِ دَع

٣٠١



الإدلال بدولتك والاغترار بصولتك فإنّ الدولة
ريحٌ قُلَّب والإمرة برقٌ خُلَّب وإنّ أسعد الرعاة من
سعدت به رعيّته وأشقاهم في الدارين من ساءت
رعايته فلا تكُ ممّن يذرُ الآخرة ويُلغيها ويحبّ العاجلة
ويبتغيها ويظلم الرعيّة ويؤذيها وإذا تولّى سعى في الأرض
ليفسد فيها فوالله ما يغفل الديّان ولا يُهمل يا إنسان
ولا تُلغى الإساءة ولا الإحسان بل سيوضع لك الميزان
وكما تَدين تُدان قال فوجم الوالي لما سمع وامتقع لونه



وانْتَقَعَ، وجعل يتأفَّفُ من الإمْرة ويُرْدِفُ الزفرة بالزفرة

ثمّ عمَد إلى الشاكي فأشكاه، وإلى المشكوِّ منه فأشجاه و

ألطفَ الواعظ وحَباه، واستدعى منه أن يغشاه

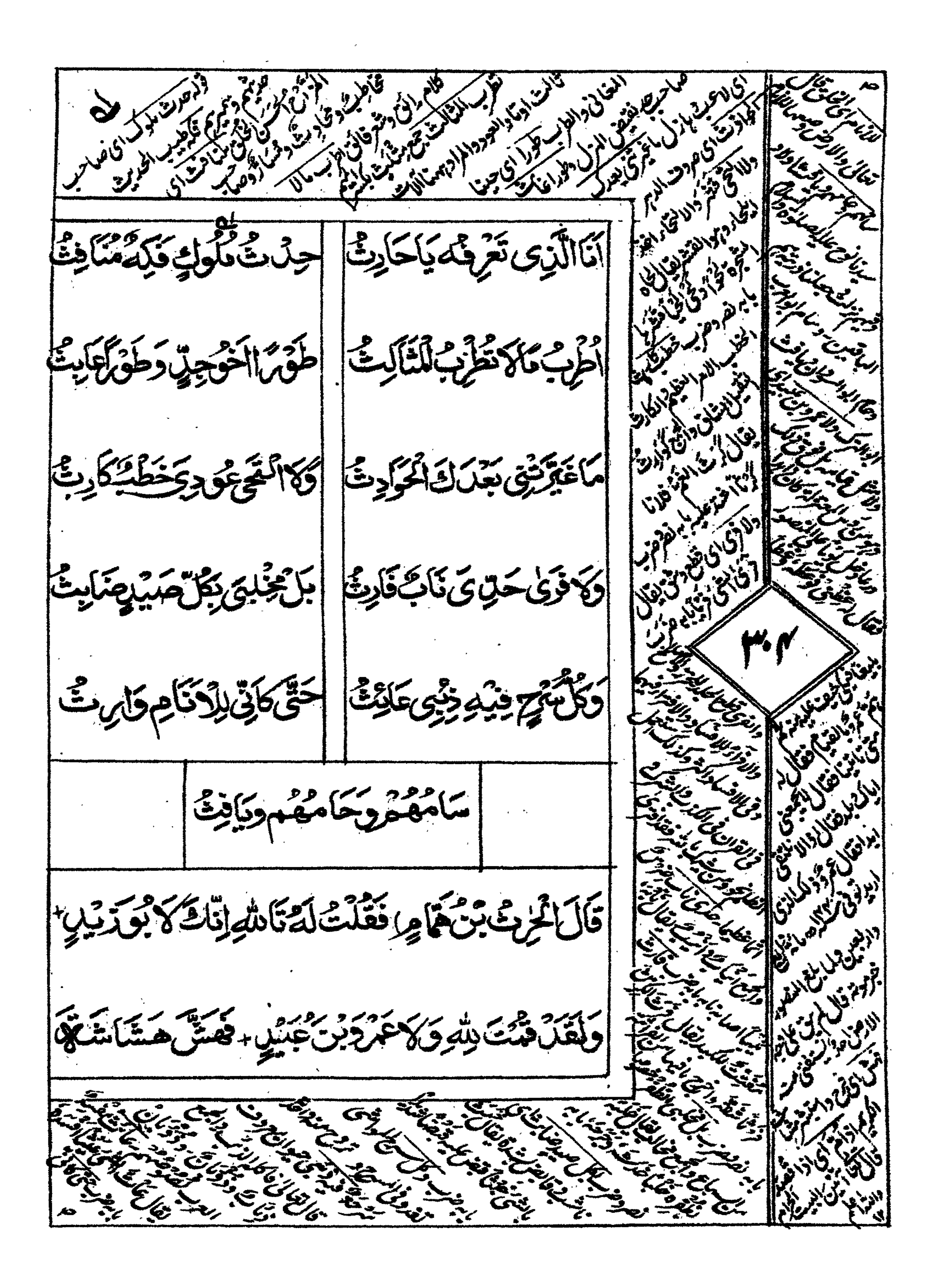
فانقلب عنه المظلوم منصورا والظالم محصورا، وبرز

الواعظ يتهادى بين رُفقته، ويتباهى بفوز صفقته

واعتقبتُه أخطو متقاصرا، وأريه لمحا باصرا، فلمّا

استشفّ ما أُخفيه، وفطِن لتقلّب طرْفي فيه، قال

خير دليليك من أرشد، ثمّ اقترب منّي وأنشد،

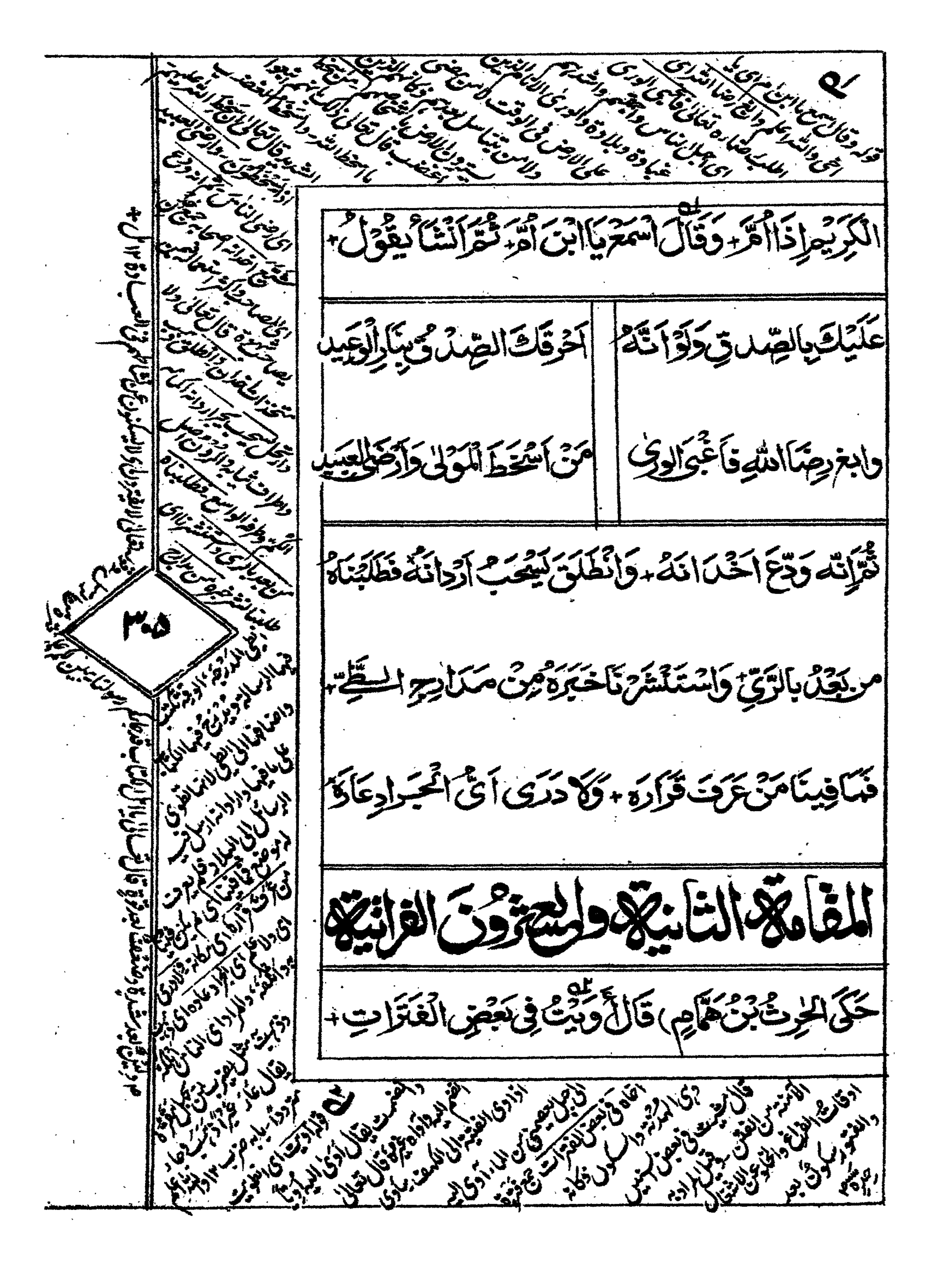


أنا الذي تعرفه يا حارث	حدث ملوك فكه منافث
أطرب ما لا تطرب المثالث	طورا أخو جد وطورا عابث
ما غيرتني بعدك الحوادث	ولا التحى عودي خطب كارث
ولا فرى حدي ناب فارث	بل مخلبي بكل صيد ضابث
وكل سرح فيه ذئبي عائث	حتى كأني للأنام وارث

سامهم وحامهم ويافث

قال الحرث بن همام فقلت له تالله إنك لأبو زيد

ولقد قمت لله ولا عمرو بن عبيد فهش هشاشة



الكَرِيمِ إِذَا أُمَّ + وَقَالَ اسْمَعْ يَا ابْنَ أُمَّ + ثُمَّ أَنْشَأَ يَقُولُ +

عَلَيْكَ بِالصِّدْقِ وَلَوْ أَنَّهُ	أَحْرَقَكَ الصِّدْقُ بِنَارِ الْوَعِيدِ
وَابْغِ رِضَا اللهِ فَأَغْبَى الْوَرَى	مَنْ أَسْخَطَ الْمَوْلَى وَأَرْضَى الْعَبِيدِ

ثُمَّ إِنَّهُ وَدَّعَ أَخْدَانَهُ + وَانْطَلَقَ يَسْحَبُ أَرْدَانَهُ فَطَلَبْنَاهُ

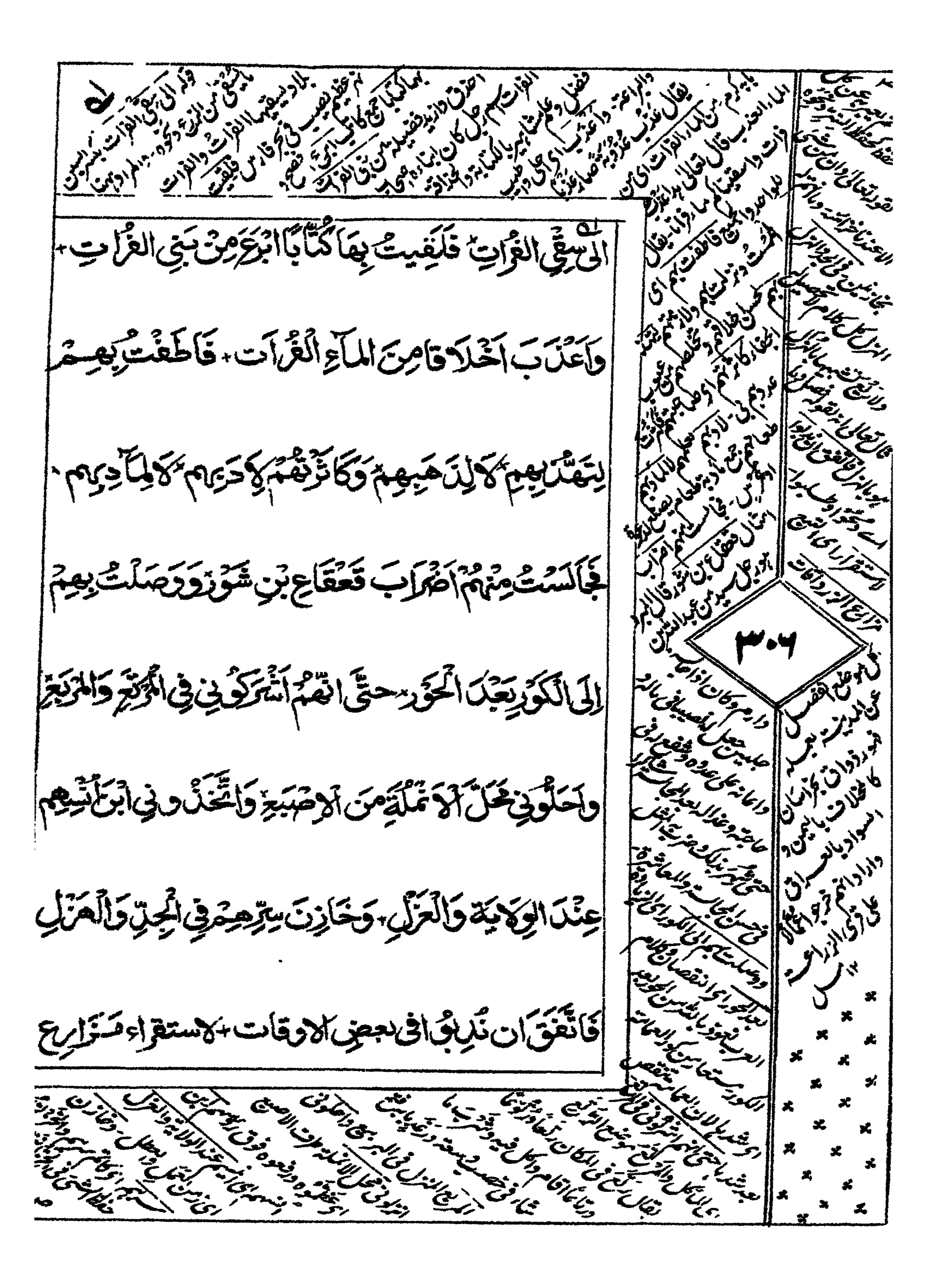
مِنْ بَعْدُ بِالرَّيِّ + وَاسْتَنْشَرْنَا خَبَرَهُ مِنْ مَدَارِجِ السَّطْيِ +

فَمَا فِينَا مَنْ عَرَفَ قَرَارَهُ + وَلَا دَرَى أَيُّ الْجَرَادِ عَارَهُ +

الْمَقَامَةُ الثَّانِيَةُ وَالْعِشْرُونَ الْفُرَاتِيَّةُ

حَكَى الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) قَالَ أَوَيْتُ فِي بَعْضِ الْفَتَرَاتِ +

٣٠٥



الى سقي الفرات فلقيت بها كتابا ابرع من بني الفرات

واعذب اخلاقا من ماء الفرات فاطفت بهم

لتهذيبهم لا لذهبهم وكاثرتهم لادبهم لا لمآدبهم

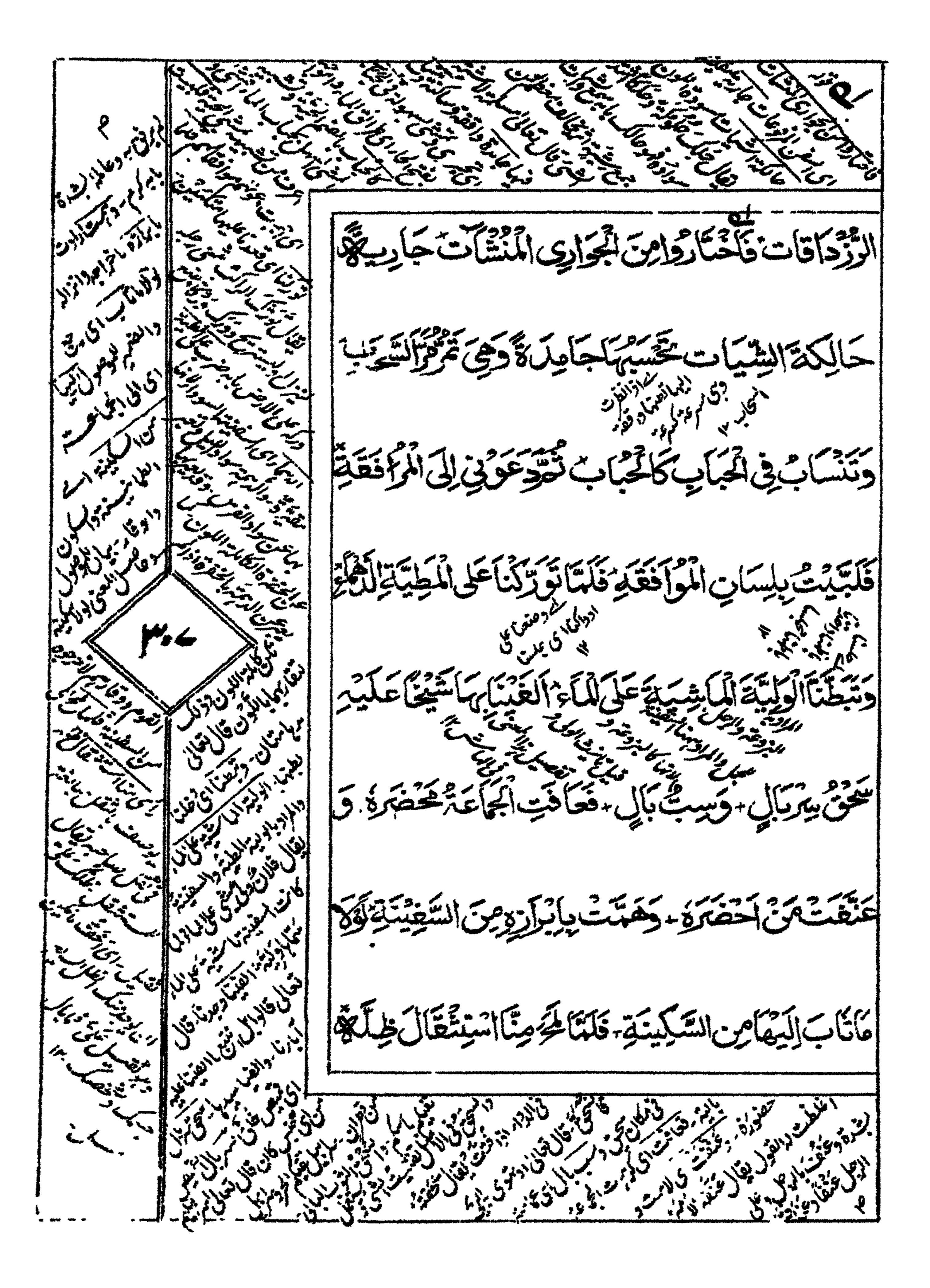
فجالست منهم اضراب قعقاع بن شور ووصلت بهم

الى الكور بعد الحور حتى انهم اشركوني في المرتع والمربع

واحلوني محل الانملة من الاصبع واتخذوني ابن انسهم

عند الولاية والعزل وخازن سرهم في الجد والهزل

فاتفق ان ندبوا في بعض الاوقات لاستقراء مزارع



الرِّفاقات فاختاروا من الجواري المنشآت جارية

حالكة الشيات تحسبها جامدة وهي تمرّ مرّ السحاب

وتنساب في الحباب كالحباب ثم دعوني إلى المرافقة

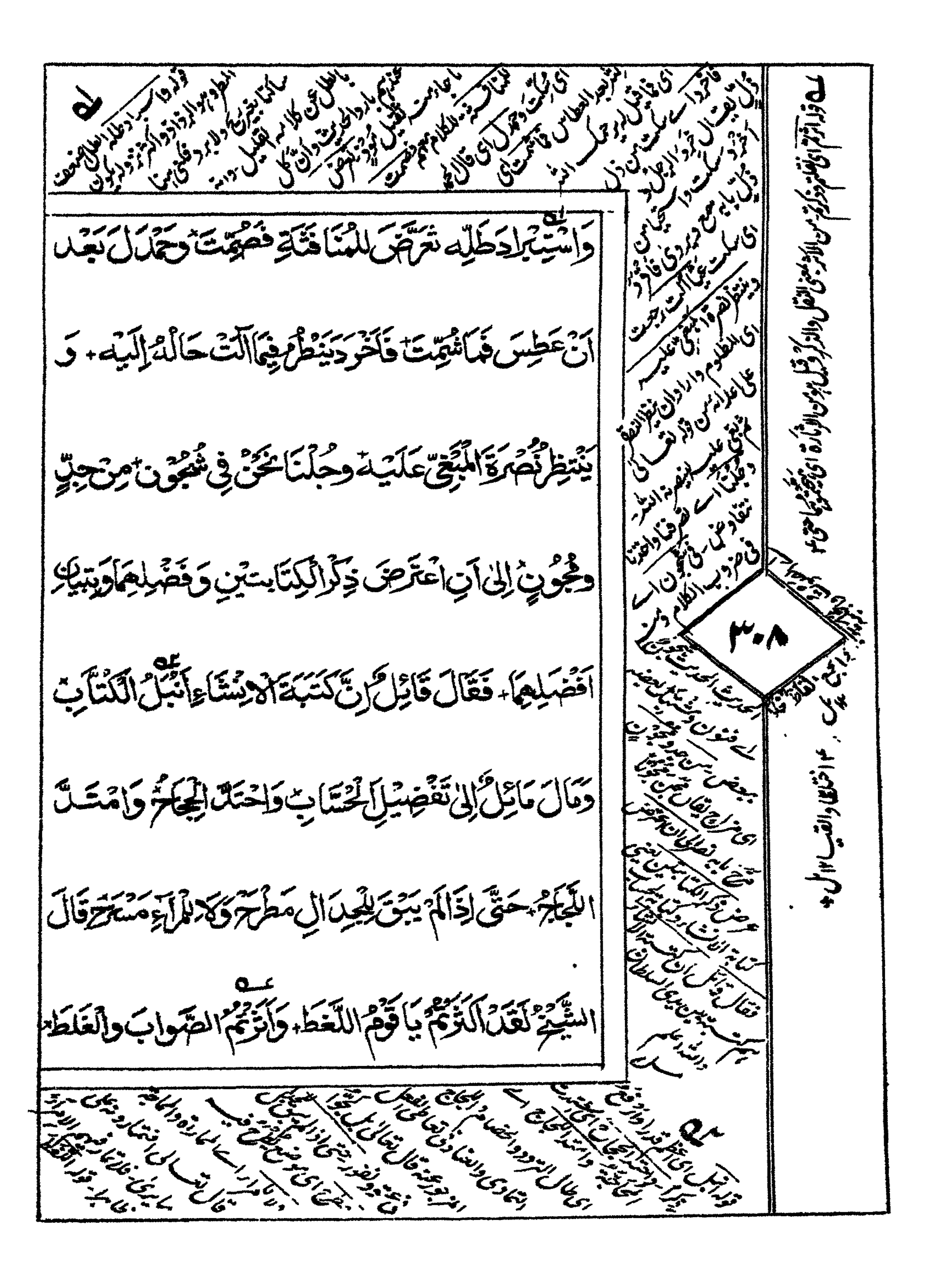
فلبّيت بلسان الموافقة فلما توركنا على المطية الدهماء

وتبطّنّا الوليّة الماشية على الماء ألفينا بها شيخاً عليه

سحق سربال وسبّ بال فعافت الجماعة محضره و

عنّفت من أحضره وهمّت بإبرازه من السفينة لولا

ما ثاب إليها من السكينة فلما لمح منّا استثقال ظله



وَاسْتَبْرَدَ طَلِبَهُ تَعَرُّضَ لِلْمُنَاقَشَةِ فَصَمَتَ وَحَمْدَلَ بَعْدَ

اَنْ عَطِسَ فَمَا شُمِّتَ فَاَخْرَدَ يَنْظُرُ فِيمَا آلَتْ حَالُهُ اِلَيْهِ وَ

يَنْتَظِرُ نُصْرَةَ الْمُبْتَغَى عَلَيْهِ وَجُلْنَا نَحْنُ فِي شُجُونٍ مِنْ جِدٍّ

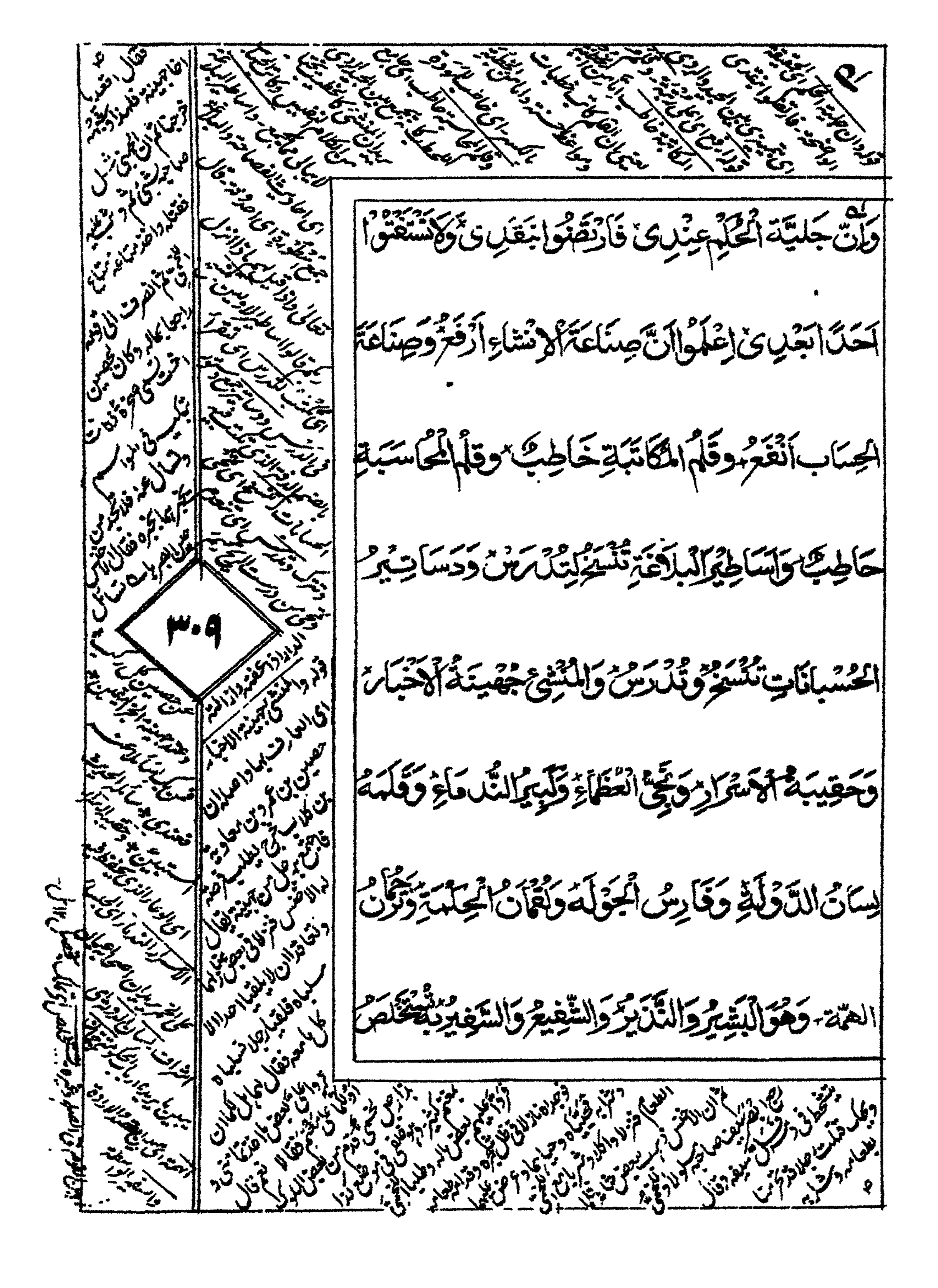
وَمُجُونٍ اِلَى اَنِ اعْتَرَضَ ذِكْرُ الْكِتَابَتَيْنِ وَفَضْلِهِمَا وَتِبْيَانُ

اَفْضَلِهِمَا فَقَالَ قَائِلٌ اِنَّ كَتَبَةَ الْاِنْشَاءِ اَنْبَلُ الْكُتَّابِ

وَمَالَ مَائِلٌ اِلَى تَفْضِيلِ الْحُسَّابِ وَاحْتَدَّ الْحِجَاجُ وَامْتَدَّ

اللَّجَاجُ حَتَّى اِذَا لَمْ يَبْقَ لِلْجِدَالِ مَطْرَحٌ وَلَا لِلْمِرَاءِ مَسْرَحٌ قَالَ

الشَّيْخُ لَقَدْ اَكْثَرْتُمْ يَا قَوْمُ اللَّغَطَ وَاَبْرَزْتُمُ الصَّوَابَ وَالْغَلَطَ



وإنّ جليّةَ الحُكمِ عِندي فارتضوا بنقلي ولا تستفتوا

أحدًا بعدي اعلموا أنّ صناعةَ الإنشاءِ أرفعُ وصناعةَ

الحسابِ أنفعُ وقلمَ المكاتبةِ خاطبٌ وقلمَ المحاسبةِ

حاطبٌ وأساطيرَ البلاغةِ تُنسخُ لتُدرسَ ودساتيرُ

الحسباناتِ تُنسخُ وتُدرسُ والمنشئُ جهينةُ الأخبارِ

وحقيبةُ الأسرارِ ونجيُّ العظماءِ وكبيرُ الندماءِ وقلمُهُ

لسانُ الدولةِ وفارسُ الجولةِ ولقمانُ الحكمةِ وترجمانُ

الهمّةِ وهو البشيرُ والنذيرُ والشفيعُ والسفيرُ به تُستخلصُ



الصَّيَاصِي وَتُمْلَكُ النَّوَاصِي وَيُقْتَادُ الْعَاصِي وَيُسْتَدْنَى

الْقَاصِي وَصَاحِبُهُ بَرِيءٌ مِنَ التَّبِعَاتِ آمِنٌ كَيْدَ السُّعَاةِ

مُقَرَّظٌ بَيْنَ الْجَمَاعَاتِ غَيْرُ مُعَرَّضٍ لِنَظْمِ الْجَمَاعَاتِ فَلَمَّا انْتَهَى

فِي الْفَصْلِ إِلَى هٰذَا الْفَصْلِ لَحَظَ مِنْ لَحَظَاتِ الْقَوْمِ أَنَّهُ

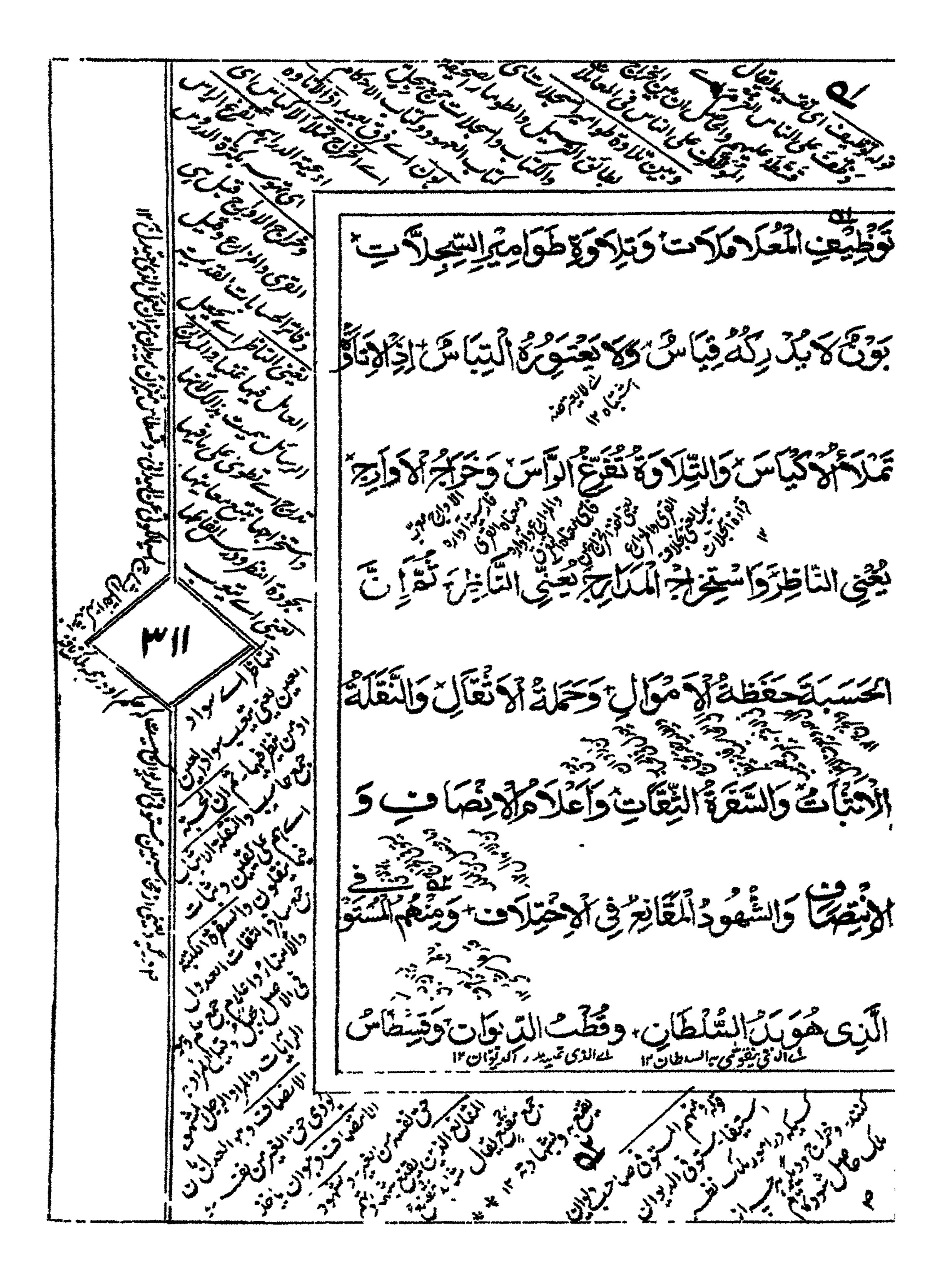
ازْدَرَعَ حُبًّا وَبُغْضًا وَأَرْضَى بَعْضًا وَأَحْفَظَ بَعْضًا فَعَقَّبَ

كَلَامَهُ بِأَنْ قَالَ إِلَّا أَنَّ صِنَاعَةَ الْحِسَابِ مَوْضُوعَةٌ عَلَى

التَّحْقِيقِ وَصِنَاعَةَ الْإِنْشَاءِ مَبْنِيَّةٌ عَلَى التَّلْفِيقِ وَقَلَمُ

الْحَاسِبِ ضَابِطٌ وَقَلَمُ الْمُنْشِئِ خَابِطٌ وَبَيْنَ إِتَاوَةِ

٣١٠



تَوظِيفِ المُعامَلاتِ وتِلاوَةِ طَوامِيرِ السِّجِلّاتِ

بَوْنٌ لا يُدرِكُهُ قِياسٌ ولا يَعتَوِرُهُ التِباسٌ إذِ الإنآءُ

تَملأُ الأكياسَ والتِّلاوَةُ تُفرِغُ الرّأسَ وخَراجُ الأوارِجِ

يُحيِي النّاظِرَ واستِخراجُ المَدارِجِ يُعَنِّي النّاظِرَ ثُمَّ إنَّ

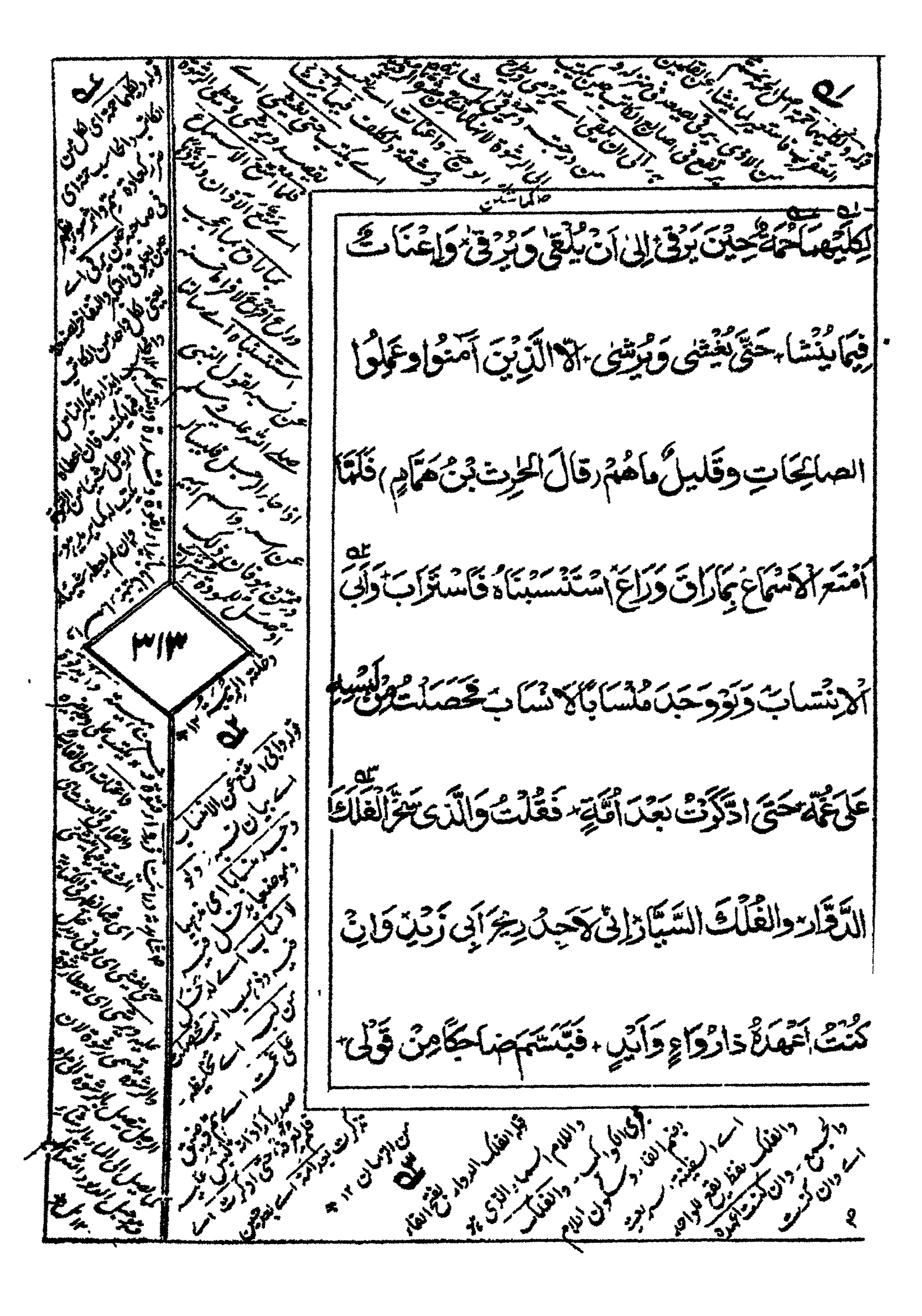
الحَسَبَةَ حَفَظَةُ الأموالِ وحَمَلَةُ الأثقالِ والنَّقَلَةُ

الأثباتُ والسَّفَرَةُ الثِّقاتُ وأعلامُ الإنصافِ و

الانتِصافِ والشُّهُودُ المَقانِعُ في الاختِلافِ ومِنهُمُ المُستَوفِي

الّذِي هُوَ يَدُ السُّلطانِ وقُطبُ الدِّيوانِ وقِسطاسُ

الاعمال والمهيمن على العمال واليه المآب في السلم و
الهرج وعليه المدار في الدخل والخرج وبه مناط الضر
والنفع وفي يده رباط الاعطاء والمنع ولولا قلم الحساب
لاودت ثمرة الاكتساب ولاتصل التغابن الى يوم الحساب
ولكان نظام المعاملات محلولا وجرح الظلامات
مطلولا وجيد التناصف مغلولا وسيف التظالم
مسلولا على ان يراع الانشاء متقول ويراع الحساب
متأول والمحاسب مناقش والمنشي ابو براقش و



لِكِلَيْهِمَا حُمَّةٌ حِينَ يَرْقَى إِلَى أَنْ يُلْقَى وَيُرْقَى وَاعْنَاتٌ

فِيمَا يُنْشَا حَتَّى يُغْشَى وَيُرْشَى إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ (قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَلَمَّا

أَمْتَعَ الْأَسْمَاعَ بِمَا رَاقَ وَرَاعَ اسْتَنْسَبْنَاهُ فَاسْتَرَابَ وَأَبَى

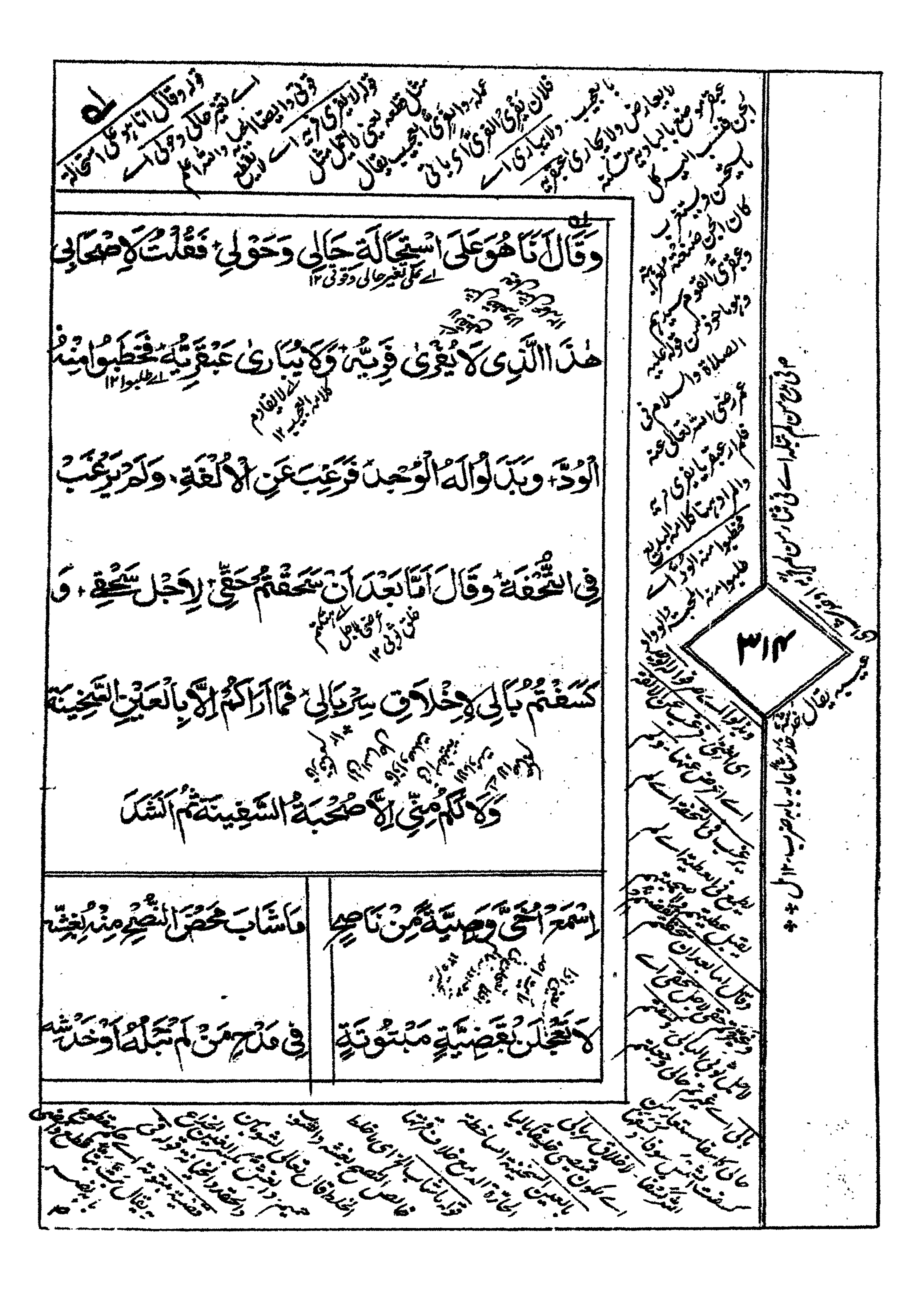
الْاِنْتِسَابَ وَلَوْ وَجَدَ مُلْتَسًا بِالْأَنْسَابِ فَحَصَلْتُ مِنْ لَبْسِهِ

عَلَى غُمَّةٍ حَتَّى ادَّكَرْتُ بَعْدَ أُمَّةٍ فَقُلْتُ وَالَّذِي سَخَّرَ الْفَلَكَ

الدَّوَّارَ وَالْفُلْكَ السَّيَّارَ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ أَبِي زَيْدٍ وَإِنْ

كُنْتُ أَعْهَدُهُ ذَا رُوَاءٍ وَأَيْدٍ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِي

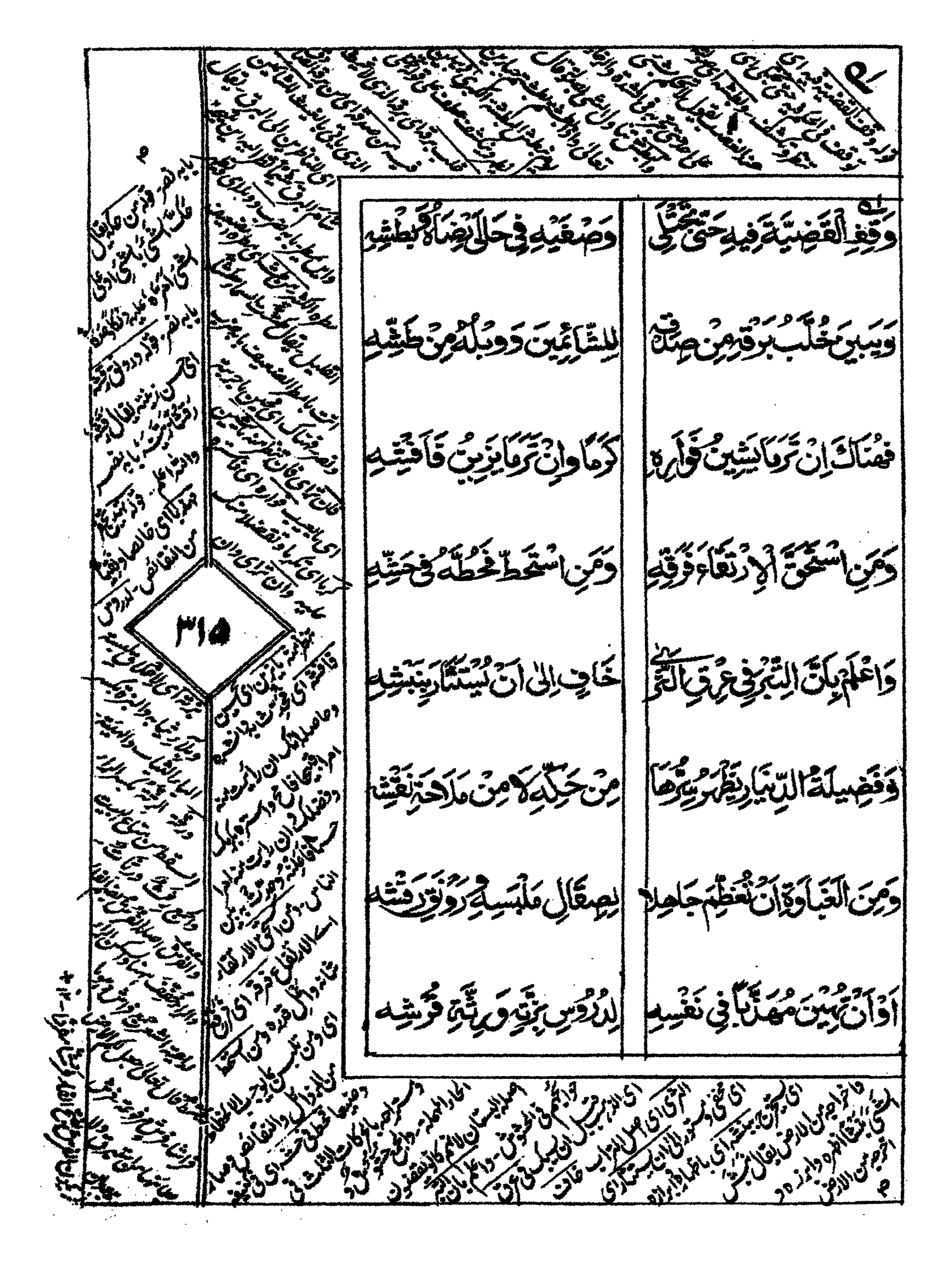
٣١٣



وقال انا هو على استحالة حالي وحولي فقلت لاصحابي هذا الذي لا يُفرى فريُّه ولا يُبارى عبقريُّه فخطبوا منه الودّ وبذلوا له الوجد فرغب عن الالفة ولم يرغب في التحفة وقال امّا بعد ان سحقتم حقّي لاجل سحقي وكسفتم بالي لاخلاق سربالي فما اراكم الّا بالعين السخينة ولا لكم منّي الّا صحبة السفينة ثمّ انشد

اسمع اخيّ وصيّةً من ناصحٍ ... ما شاب محض النصح منه بغشّه

لا تعجلنّ بقضيّةٍ مبتوتةٍ ... في مدح من لم تبله او خدشه



وَقِفِ الْقَضِيَّةَ فِيهِ حَتَّى تَجْتَلِي ... وَصْفَيْهِ فِي حَالَيْ رِضَاهُ وَبَطْشِهِ

وَيَبِينَ خُلَّبُ بَرْقِهِ مِنْ صِدْقِهِ ... لِلشَّائِمِينَ وَوَبْلُهُ مِنْ طَشِّهِ

فَهُنَاكَ إِنْ تَرَ مَا يَشِينُ فَوَارِهِ ... كَرَمًا وَإِنْ تَرَ مَا يَزِينُ فَأَفْشِهِ

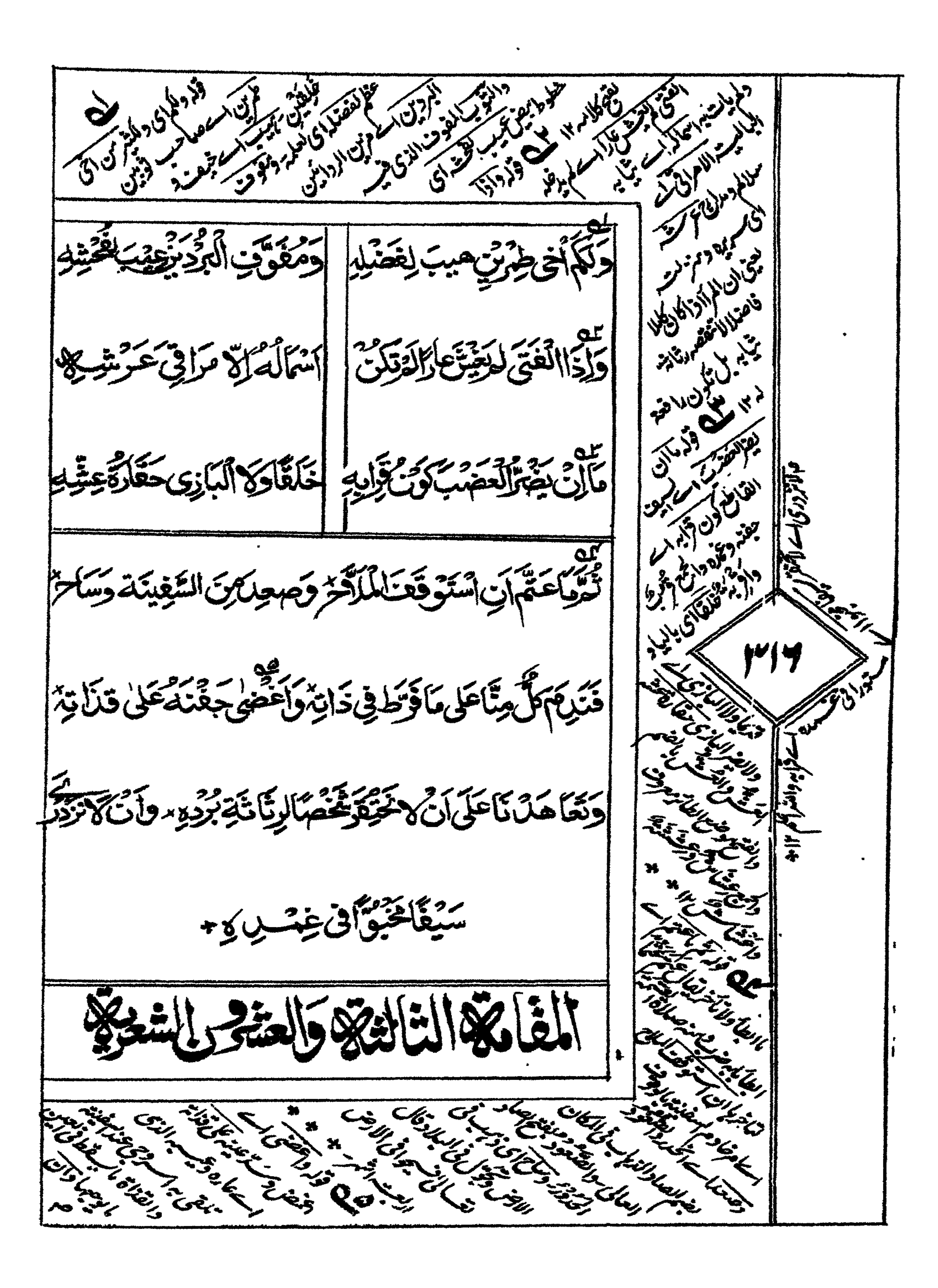
وَمَنِ اسْتَحَقَّ الِارْتِقَاءَ فَرَقِّهِ ... وَمَنِ اسْتَحَطَّ فَحُطَّهُ فِي حَشِّهِ

وَاعْلَمْ بِأَنَّ التِّبْرَ فِي عِرْقِ الثَّرَى ... خَافٍ إِلَى أَنْ يُسْتَثَارَ بِنَبْشِهِ

وَفَضِيلَةُ الدِّينَارِ يَظْهَرُ سِرُّهَا ... مِنْ حَكِّهِ لَا مِنْ مَلَاحَةِ نَقْشِهِ

وَمِنَ الْغَبَاوَةِ أَنْ تُعَظِّمَ جَاهِلًا ... لِصِقَالِ مَلْبَسِهِ وَرَوْنَقِ رَقْشِهِ

أَوْ أَنْ تُهِينَ مُهَذَّبًا فِي نَفْسِهِ ... لِدُرُوسِ بِزَّتِهِ وَرَثَّةِ فُرْشِهِ



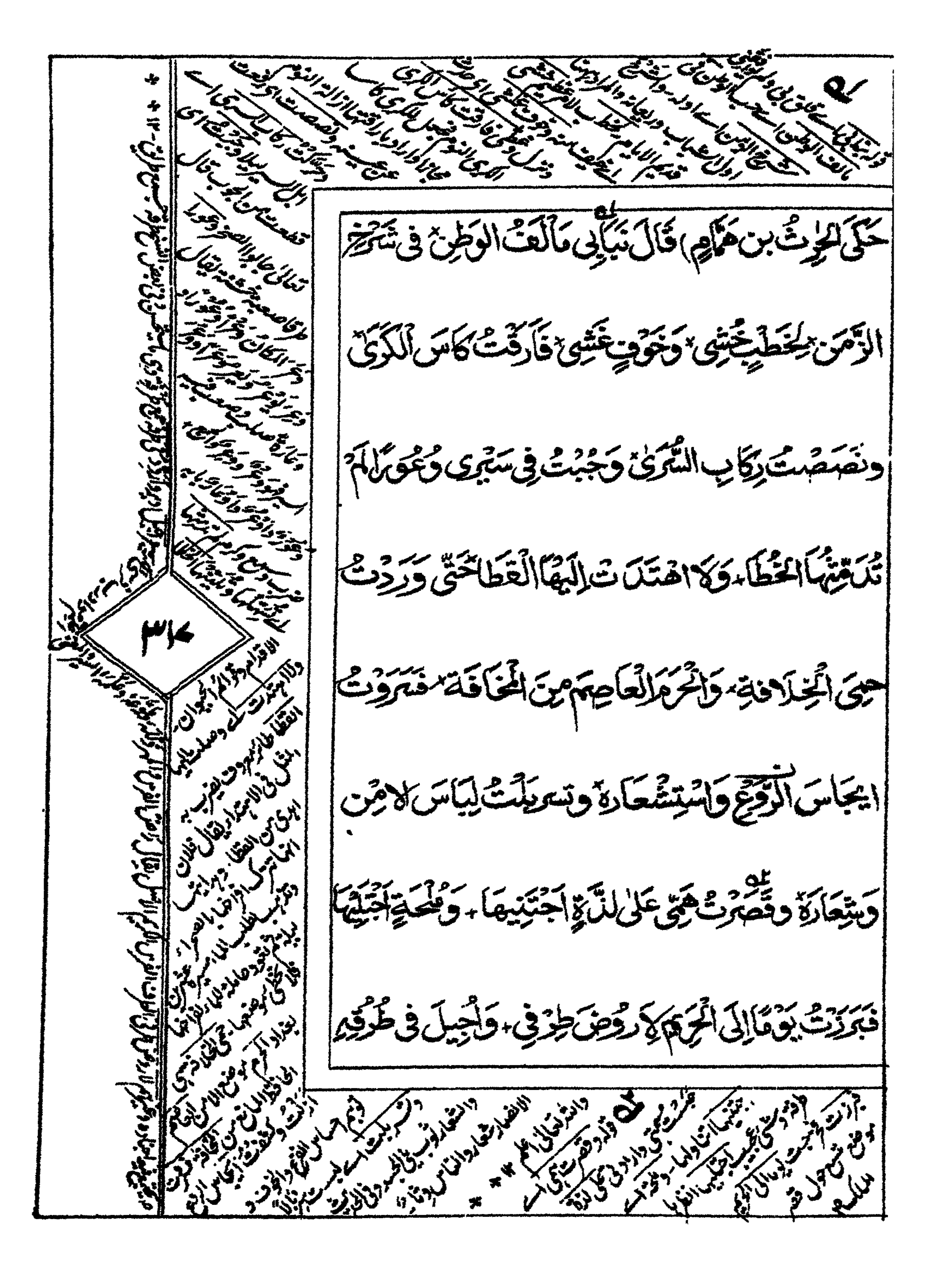
وكمْ أخي طِمْرَينِ هِيبَ لفضلهِ ... ومُفوَّفِ البُردَينِ عِيبَ لفُحشِهِ

وإذا الفتى لم يغشَ عارًا لم تكنْ ... أسمالُهُ إلّا مراقيَ عرشِهِ

ما إنْ يضرُّ العضبَ كونُ قرابِهِ ... خَلَقًا ولا البازي حقارةُ عُشِّهِ

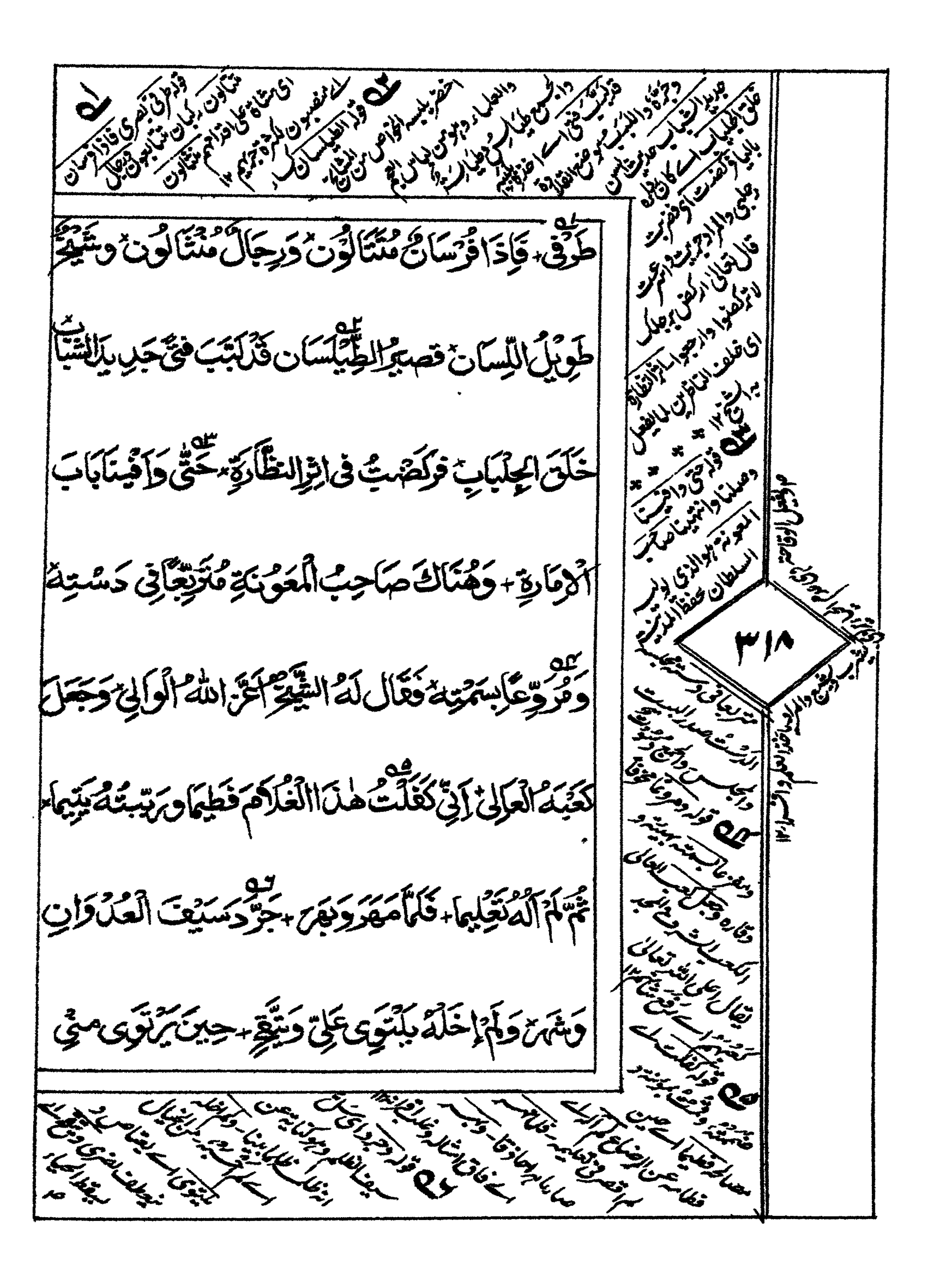
ثُمَّ ما عتَّمَ أنِ استوقفَ الملّاحَ، وصعِدَ منَ السفينةِ وساحَ، فندِمَ كلٌّ منّا على ما فرَّطَ في ذاتِهِ، وأغضى جفنَهُ على قذاتِهِ، وتعاهدْنا على أنْ لا نحتقرَ شخصًا لرثاثةِ بُردِهِ، وأنْ لا نزدريَ سيفًا مخبوًّا في غمدِهِ.

المقامة الثالثة والعشرون الشعرية



حكى الحارث بن همام قال نبا بي مألف الوطن في شرخ
الزمن لخطب خشي وخوف غشي فارقت كاس الكرى
ونصصت ركاب السرى وجبت في سيري وعورا لم
تدمثها الخطا ولا اهتدت اليها القطا حتى وردت
حمى الخلافة والحرم العاصم من المخافة فسروت
ايجاس الروع واستشعاره وتسربلت لباس الامن
وشعاره وقصرت همي على لذة اجتنيها وملحة اجتليها
فبرزت يوما الى الحرم لاروض طرفي واجيل في طرفه

٣١٧



طَرْفِي، فَإِذَا فُرْسَانٌ مُتَتَالُونَ وَرِجَالٌ مُتْتَالُونَ وَشَيْخٌ

طَوِيلُ اللِّسَانِ قَصِيرُ الطَّيْلَسَانِ قَدْ لَبَّبَ فِي جَدِيدِ الشَّبَابِ

خَلَقَ الجِلْبَابِ، فَرَكَضْتُ فِي إِثْرِ النَّظَارَةِ، حَتَّى وَافَيْنَا بَابَ

الإِمَارَةِ، وَهُنَاكَ صَاحِبُ المَعُونَةِ مُتَرَبِّعًا فِي دَسْتِهِ

وَمُرُوعًا بِسَمْتِهِ فَقَالَ لَهُ الشَّيْخُ أَعَزَّ اللهُ الوَالِيَ وَجَعَلَ

كَعْبَهُ العَالِيَ إِنِّي كَفَلْتُ هَذَا الغُلَامَ فَطِيمًا وَرَبَّيْتُهُ يَتِيمًا

ثُمَّ لَمْ آلُهُ تَعْلِيمًا، فَلَمَّا مَهَرَ وَبَهَرَ، جَرَّدَ سَيْفَ العُدْوَانِ

وَشَهَرَ وَلَمْ أَخَلْهُ يَلْتَوِي عَلَيَّ وَيَتَّغِجُ، حِينَ يَرْتَوِي مِنِّي



ويلتفح * فقال له الفتى علام عزرتني حتى تنشر

هذا الخزي عنّي * فوالله ما سترتُ وجه برّك ولا هتكتُ

حجاب سترك * ولا شققتُ عصا أمرك ولا ألغيتُ تلاوة

شكرك فقال له الشيخ ويلك وأيّ ريبٍ أخزى من

ريبك * وهل عيبٌ أفحش من عيبك وقد ادّعيت

سحري واستلحقته وانتحلت شعري واسترقته و

استراق الشعر عند الشعراء أفظع من سرقة البيضاء

والصفراء وغيرتهم على بنات الأفكار كغيرتهم على البنات

الابكار، فقال الوالي للشيخ وهل حين سرق سلخ، ام مسخ

ام نسخ، فقال والذي جعل الشعر ديوان العرب وترجمان

الادب، ما احدث سوى ان يترشمل شرحه واغار

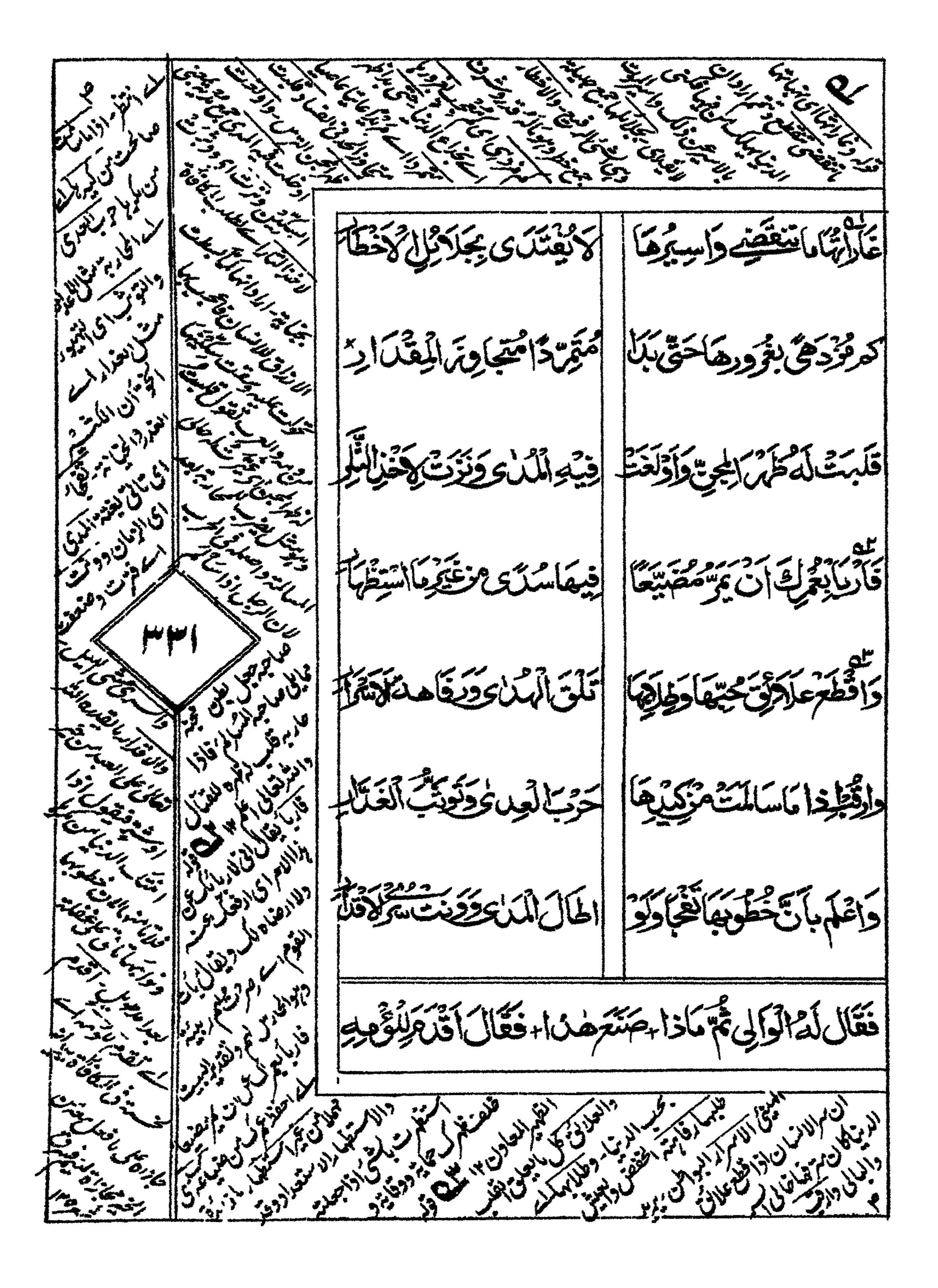
على ثلثي سرحه، فقال له انشد ابياتك برمتها، ليتضح

ای اذهب من کل بیت ثلثیه ۱۲ — بجملتها ۱۲

ما احتازه من جملتها، فانشد

يا خاطب الدنيا الدنية انها	شرك الردى وقرارة الاكدار
دار متى ما اضحكت في يومها	ابكت غدا ابعدا لها من دار
واذا اظل سحابها لم ينتقع	منه صدى لجهامه الغرار

قوله يا خاطب الدنيا الدنية اي يا طالب الدنيا الخسيسة انها شرك الردى اي موضع الهلاك وقرارة الاكدار اي مستقر فيه الكدر



غاراتُها ما تنقضي وأسيرُها | لا يُفتدى بجلائلِ الأخطارِ
كم مُزدهًى بغرورها حتّى بدا | مُتمرّدًا مُتجاوِزَ المقدارِ
قلبت له ظهرَ المجنِّ وأولغت | فيهِ المُدى ونزت لأخذِ الثأرِ
فاربأ بعمرِك أن يمرّ مُضيّعًا | فيها سُدًى من غيرِ ما استظهارِ
واقطع علائقَ حبِّها وطلابِها | تلقَ الهُدى ورفاهةَ الأسرارِ
وارقب إذا ما سالمت من كيدِها | حربَ العِدى وتوثُّبَ الغدّارِ
واعلم بأنّ خطوبَها تفجا ولو | طالَ المدى ووَنَت سُرى الأقدارِ

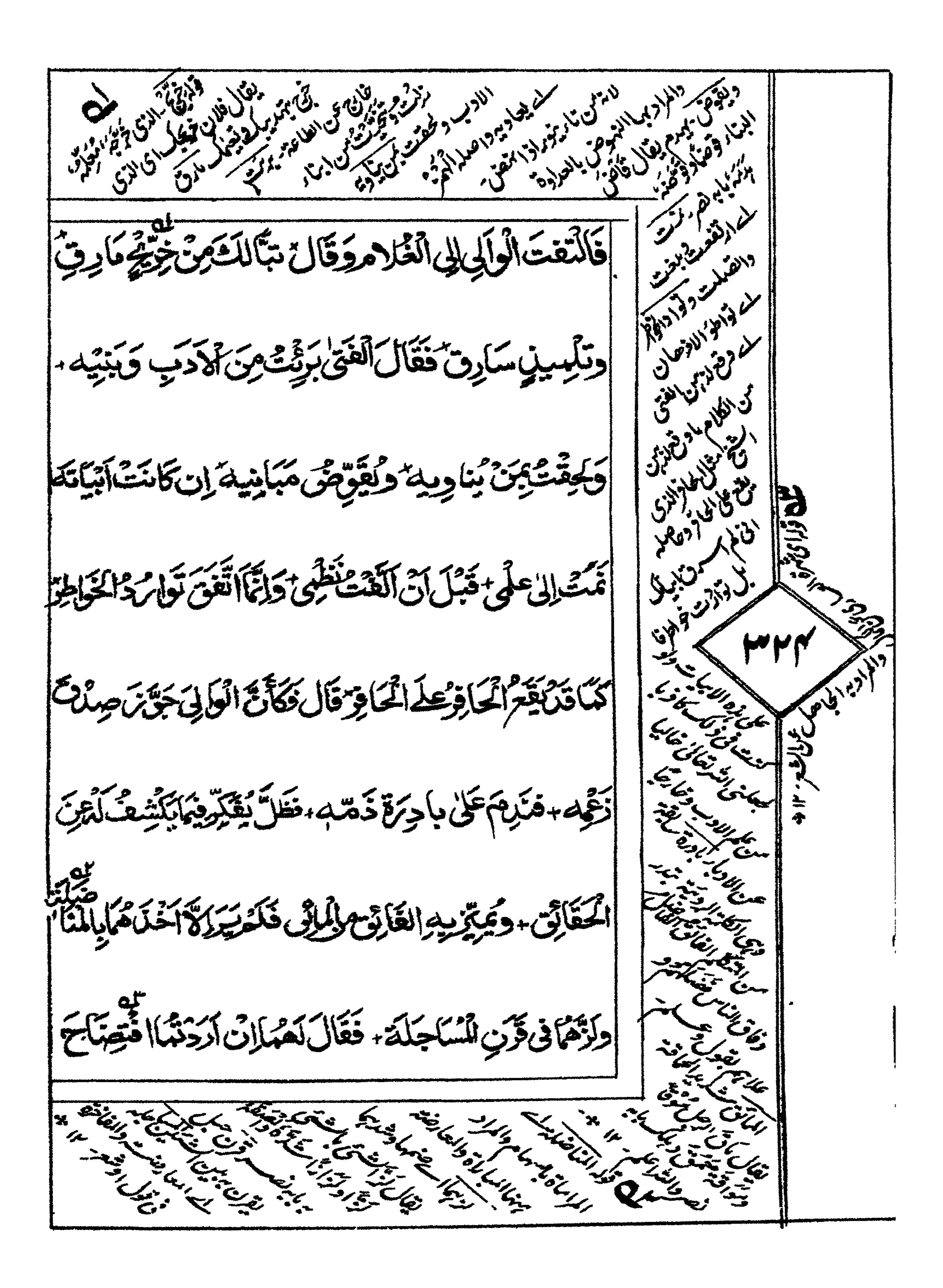
فقال لهُ الوالي ثمّ ماذا صنع هذا + فقال أقدمِ للقومهِ

فِي الْجَزَاءِ + عَلَى أَبْيَاتِ السُّدَاسِيَّةِ الْأَجْزَاءِ + فَحَذَفَ مِنْهَا
جُزْءَيْنِ + وَنَقَصَ مِنْ أَوْزَانِهَا وَزْنَيْنِ + حَتَّى صَارَ الرُّزْءُ
فِيهَا رُزْءَيْنِ فَقَالَهُ بَيِّنْ مَا أَخَذَ + وَمِنْ أَيْنَ فَلَذَ + فَقَالَ
أَرْعِنِي سَمْعَكَ + وَأَخْلِ لِلتَّفَهُّمِ عَنِّي ذَرْعَكَ + حَتَّى تَتَبَيَّنَ
كَيْفَ أَصَلْتَ عَلَيَّ + وَتَعْلَمَ قَدْرَ اجْتِرَامِهِ إِلَيَّ + ثُمَّ أَنْشَدَ
وَأَنْفَاسُهُ تَتَصَعَّدُ +

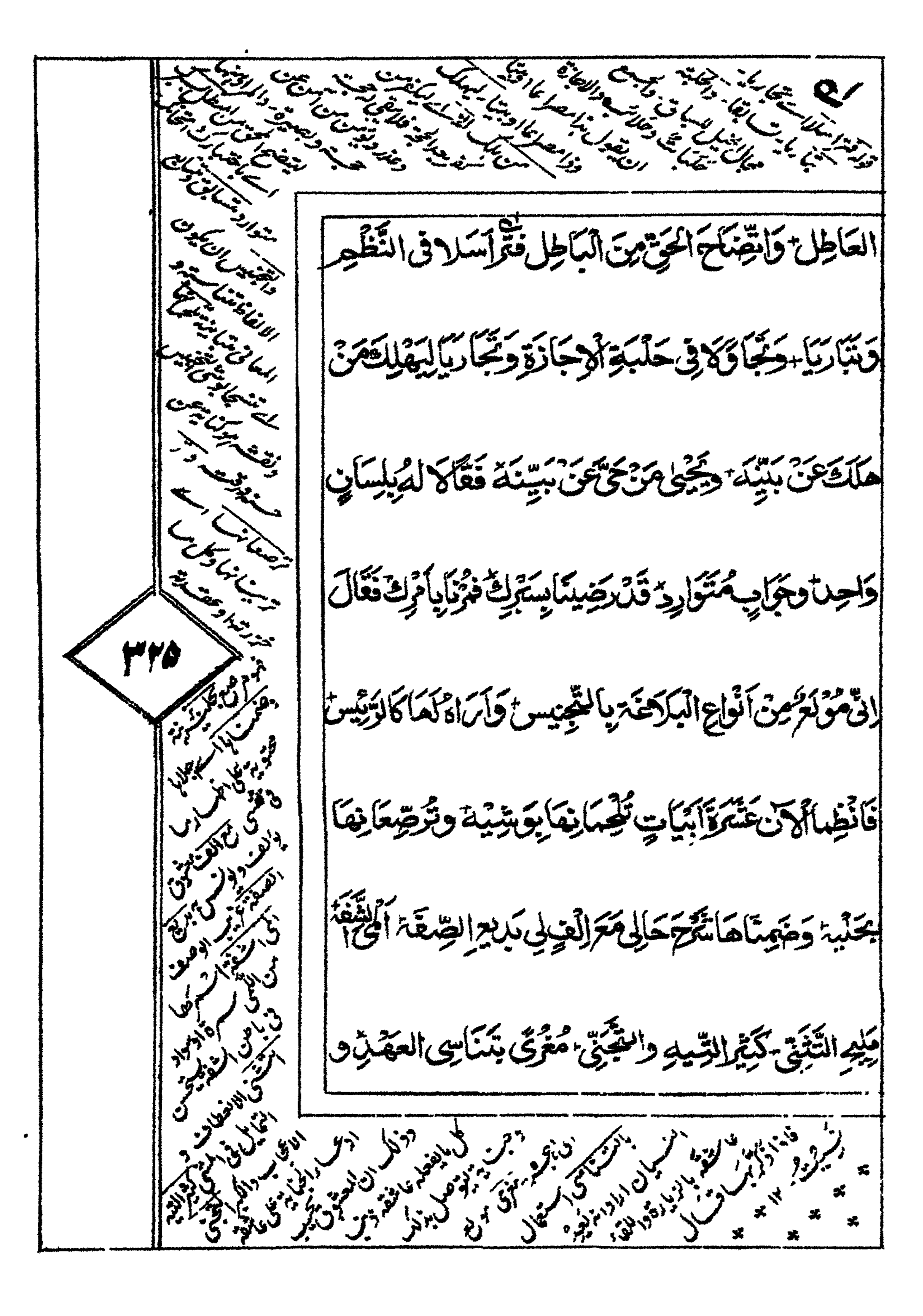
يَا خَاطِبَ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ	إِنَّهَا شَرَكُ الرَّدَى
دَارٌ مَتَى مَا أَضْحَكَتْ	فِي يَوْمِهَا أَبْكَتْ غَدًا +



وإذا أظل سحابها	لم ينتقع منه صدى
غاراتها ما تنقضي	وأسيرها لا يفتدى
كم مزدهى بغرورها	حتى بدا متمردا
قلبت له ظهر المجن	وأولغت فيه المدى
فاربأ بعمرك أن يمر	مضيعا فيها سدى
واقطع علائق حبها	وطلابها تلق الهدى
وارقب إذا ما سالمت	من كيدها حرب العدى
واعلم بأن خطوبها	تفجا ولو طال المدى



فالتفتَ الوالي إلى الغلامِ وقالَ تبًّا لكَ من خرّيجٍ مارقٍ
وتلميذٍ سارقٍ فقالَ الفتى برئتُ من الأدبِ وبنيهِ
ولحقتُ بمن يناويهِ ويقوّضُ مبانيهِ إن كانتْ أبياتُهُ
نمتْ إلى عليٍّ قبلَ أن ألّفتُ منطقي وإنّما اتّفقَ توارُدُ الخواطرِ
كما قد يقعُ الحافرُ على الحافرِ قالَ فكأنَّ الوالي جوّزَ صدقَ
زعمِهِ فندمَ على بادرةِ ذمِّهِ فظلَّ يفكّرُ فيما يكشفُ لهُ عن
الحقائقِ ويميّزُ بهِ الفائقَ من المائقِ فلم يرَ إلّا أخذَهما بالمناضلةِ
ولزَّهما في قرنِ المساجلةِ فقالَ لهما إن أردتما افتضاحَ



العَاطِلِ، وَاتّضَاحَ الحَقِّ مِنَ البَاطِلِ فقرآ أسلا في النَّظمِ

وَتَبارَيا، وَتَجاوَلا في حَلبةِ الإجازةِ وَتَجارَيا لِيهلِكَ مَن

هلكَ عن بيِّنةٍ ويحيى مَن حَيَّ عن بيِّنةٍ فقالا لهُ بلسانٍ

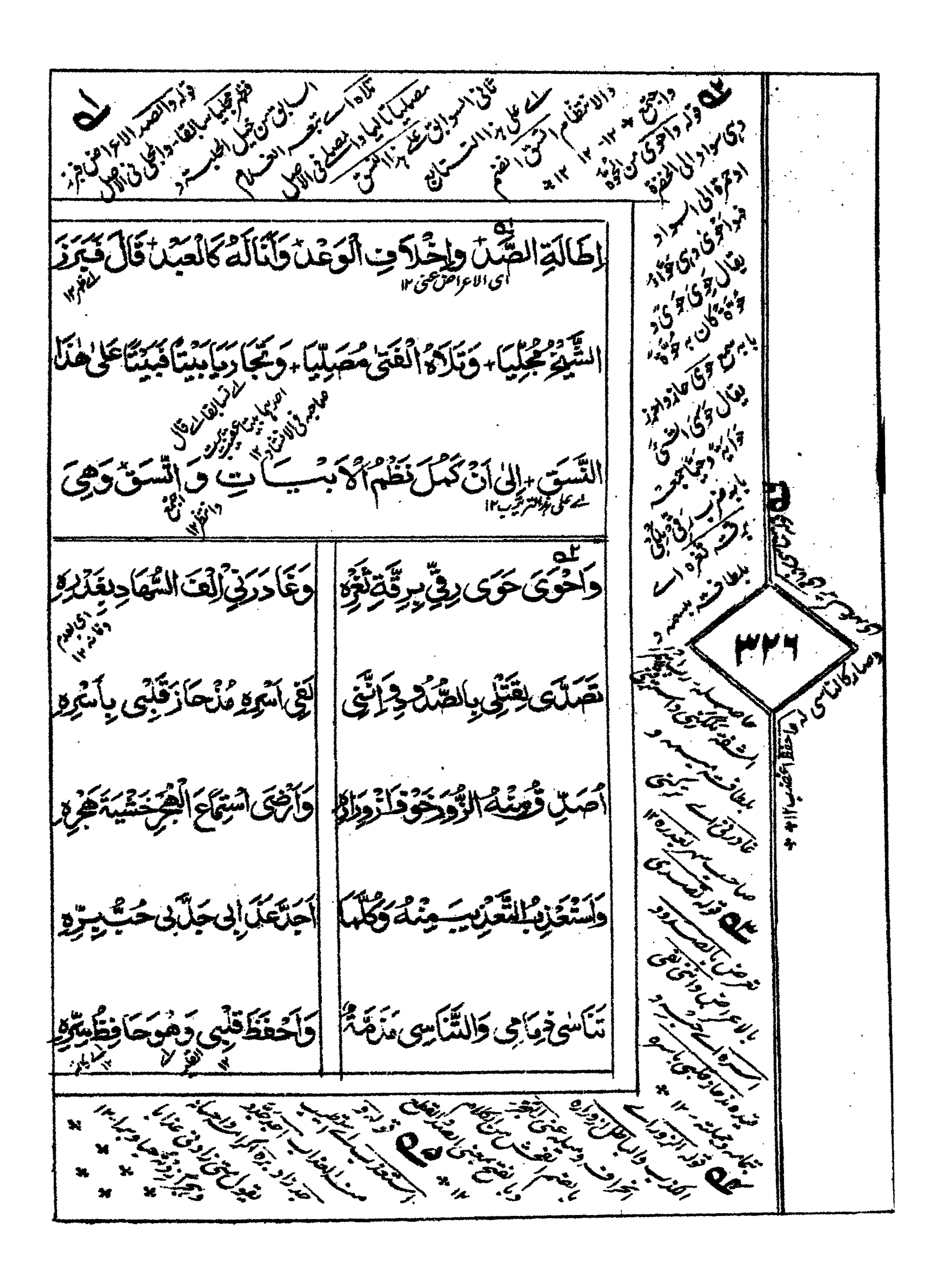
واحِدٍ وجوابٍ مُتوارِدٍ قَد رَضينا بسَبرِكَ فمُرنا بأمرِكَ فقال

إنّي مُولَعٌ مِن أنواعِ البلاغةِ بالتجنيسِ وأراهُ لها كالرئيسِ

فانظِما الآن عشرةَ أبياتٍ تُلحِمانِها بوشيهِ وتُرصِّعانِها

بحَليِهِ وضمِّناها شرحَ حالي معَ العِلِي بديعِ الصِّفةِ ألمى الشَّفةِ

مَليحِ التثنّي كثيرِ التِّيهِ والتجنّي مُغرىً بتناسي العهدِ و



إطالة الصَّدّ وإخلاف الوعد وأناله كالعبد قال فبرز الشيخ مُجلّيا وتلاه الفتى مصلّيا وتجاريا بيتا فبيتا على هذا النسق إلى أن كمل نظم الأبيات واتّسق وهي

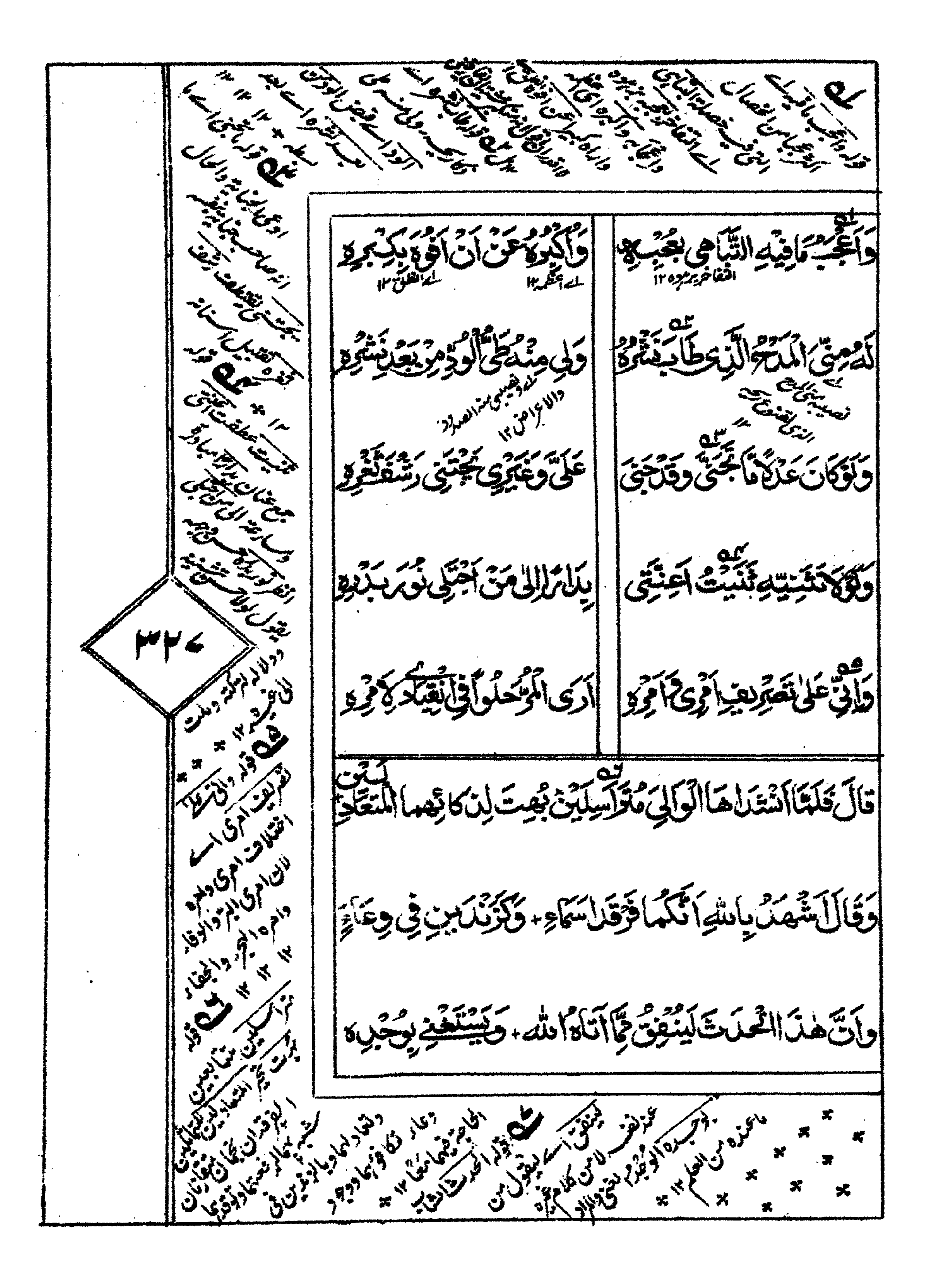
واحوى حوى رقّي برقّة ثغره ... وغادرني إلف السُّهاد بغدره

تصدّى لقتلي بالصدود وإنّني ... لفي أسره مذ حاز قلبي بأسره

أصدّق منه الزور خوف ازوراره ... وأرضى استماع الهجر خشية هجره

واستعذب التعذيب منه وكلّما ... أجدّ عذابي جدّ بي حبّ برّه

تناسى ذمامي والتناسي مذمّة ... وأحفظ قلبي وهو حافظ سرّه

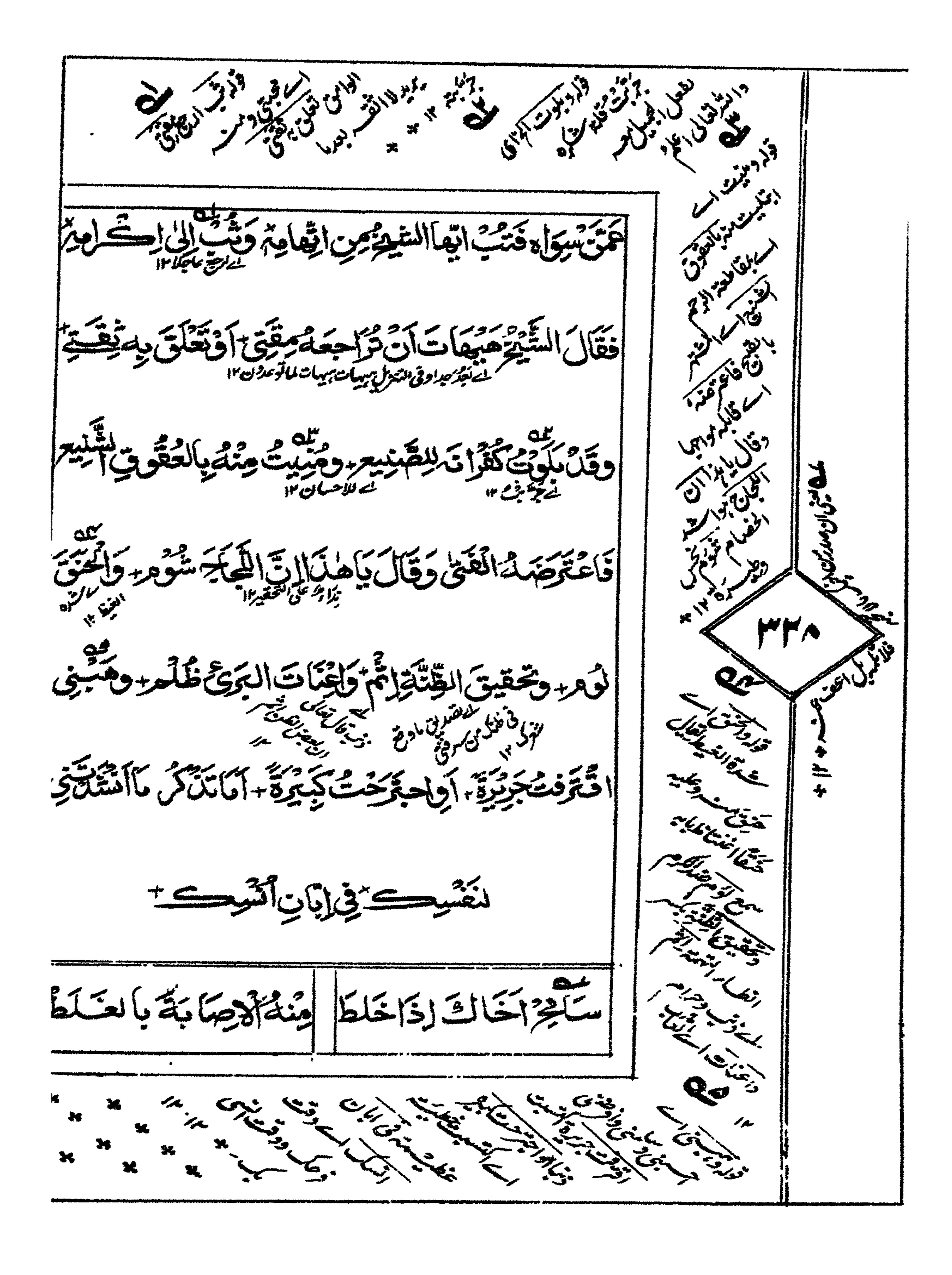


واعجب ما فيه التناهي بحبره	واكبره عن ان افوه بكبره
له مني المدح الذي طاب نشره	ولي منه طي الود من بعد نشره
ولو كان عدلا ما تجنى وقد جنى	علي وغيري يجتني رشف ثغره
ولولا تثنيه ثنيت اعنتي	بدارا الى من اجتلي نور بدره
واني على تصريف امري وامره	ارى المر حلوا في انقيادي لامره

قال فلما انشداها الوالي متراسلين بهت لن كانهما المتعاد

وقال اشهد بالله انكما فرقدا سماء . وكزندين في وعاء

وان هذا الحدث لينفق مما آتاه الله . ويستغني بوجبه



عمّ سواه فتُب أيها الشيخ من اتّهامه وثُب إلى إكرامه

فقال الشيخ هيهات أن تراجعه مِقَتي أو تعلق به ثقتي

وقد بلوتُ كفرانه للصنيع ومُنيتُ منه بالعقوق الشنيع

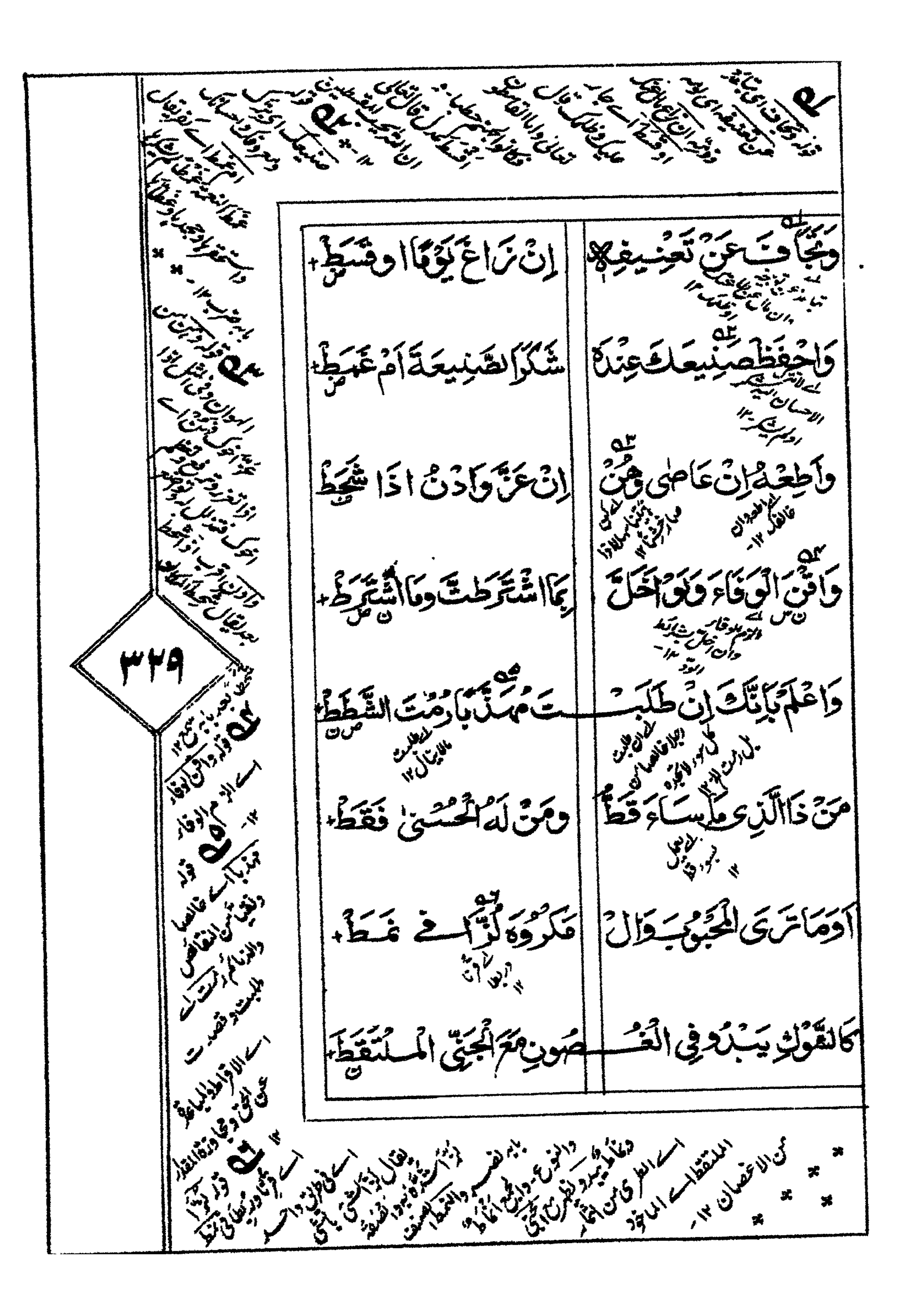
فاعترضه الفتى وقال يا هذا إنّ اللجاج شؤم والحَنَق

لؤم وتحقيق الظِّنّة إثم وإعنات البريء ظلم ومَن بي

اقترفتُ جريرة أو اجترحتُ كبيرة أما تذكر ما أنشدتني

لنفسك في إبّان أنسك

سامح أخاك إذا خلط	منه الإصابة بالغلط



وَتَجَافَ عَنْ تَعْنِيفِهِ	إِنْ زَاغَ يَوْمًا وَقَسَطْ
وَاحْفَظْ صَنِيعَكَ عِنْدَهُ	شَكَرَ الصَّنِيعَةَ أَمْ غَمَطْ
وَأَطِعْهُ إِنْ عَاصَى وَهُنْ	إِنْ عَزَّ وَادْنُ إِذَا شَحَطْ
وَاقْنَ الْوَفَاءَ وَلَوْ أَخَلَّ	بِمَا اشْتَرَطْتَ وَمَا اشْتَرَطْ
وَاعْلَمْ بِأَنَّكَ إِنْ طَلَبْـ	ـتَ مُهَذَّبًا رُمْتَ الشَّطَطْ
مَنْ ذَا الَّذِي مَا سَاءَ قَطْ	وَمَنْ لَهُ الْحُسْنَى فَقَطْ
أَوَمَا تَرَى الْمَحْبُوبَ وَالْ	مَكْرُوهَ لُزَّا فِي نَمَطْ
كَالشَّوْكِ يَبْدُو فِي الْغُـ	ـصُونِ مَعَ الْجَنِيِّ الْمُلْتَقَطْ



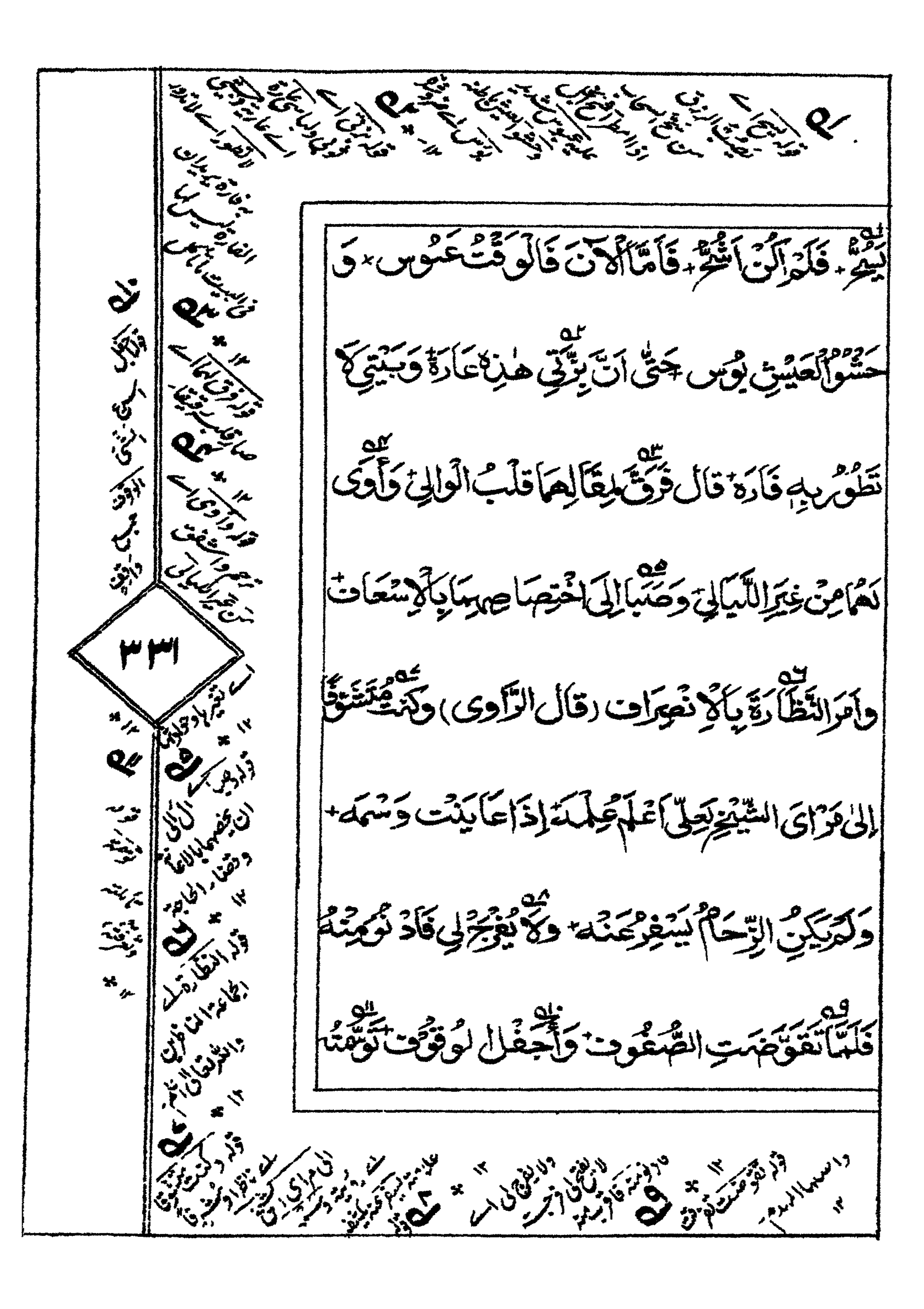
وَلَذَاذَةُ الْعُمْرِ الطَّوِيـ ـلِ يَشُوبُهَا نَغَصُ الشَّمَطْ

وَلَوِ انْتَقَدْتَ بَنِي الزَّمَـ ـانِ وَجَدْتَ أَكْثَرَهُمْ سَقَطْ

رُضْتُ الْبَلَاغَةَ وَالْبَرَا عَةَ وَالشَّجَاعَةَ وَالْخُطَطْ

فَوَجَدْتُ أَحْسَنَ مَا يُرَى سَتْرَ الْعُلُومِ مَعًا فَقَطْ

قَالَ فَجَعَلَ الشَّيْخُ يُنَضْنِضُ نَضْنَضَةَ الصِّلِّ، وَيُحَمْلِقُ حَمْلَقَةَ الْبَازِي الْمُطِلِّ، ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي زَيَّنَ السَّمَاءَ بِالشُّهُبِ وَأَنْزَلَ الْمَاءَ مِنَ السُّحُبِ، مَا رُوِيَ عَنِ الْاِصْطِلَاحِ إِلَّا لِيَتَوَقَّى الْاِفْتِضَاحَ، فَإِنَّ هٰذَا الْفَتَى اعْتَادَ أَنْ أَمُونَهُ، وَأُرَاعِيَ شُؤُونَهُ، وَقَدْ كَانَ لَهُ



يَشِحُّ، فَلَمْ أَكُنْ أَشِحُّ، فَأَمَّا الْآنَ فَالْوَقْتُ عَبُوسٌ، وَ

حَشْوُ الْعَيْشِ بُؤْسٌ حَتَّى أَنْ بَرَّتْنِي هٰذِهِ عَارَةً وَبَيْتِي لَا

تَطُوْرُ بِهِ فَارَةٌ، قَالَ فَرَقَّ لِمَقَالِهِمَا قَلْبُ الْوَالِيْ، وَأَوَى

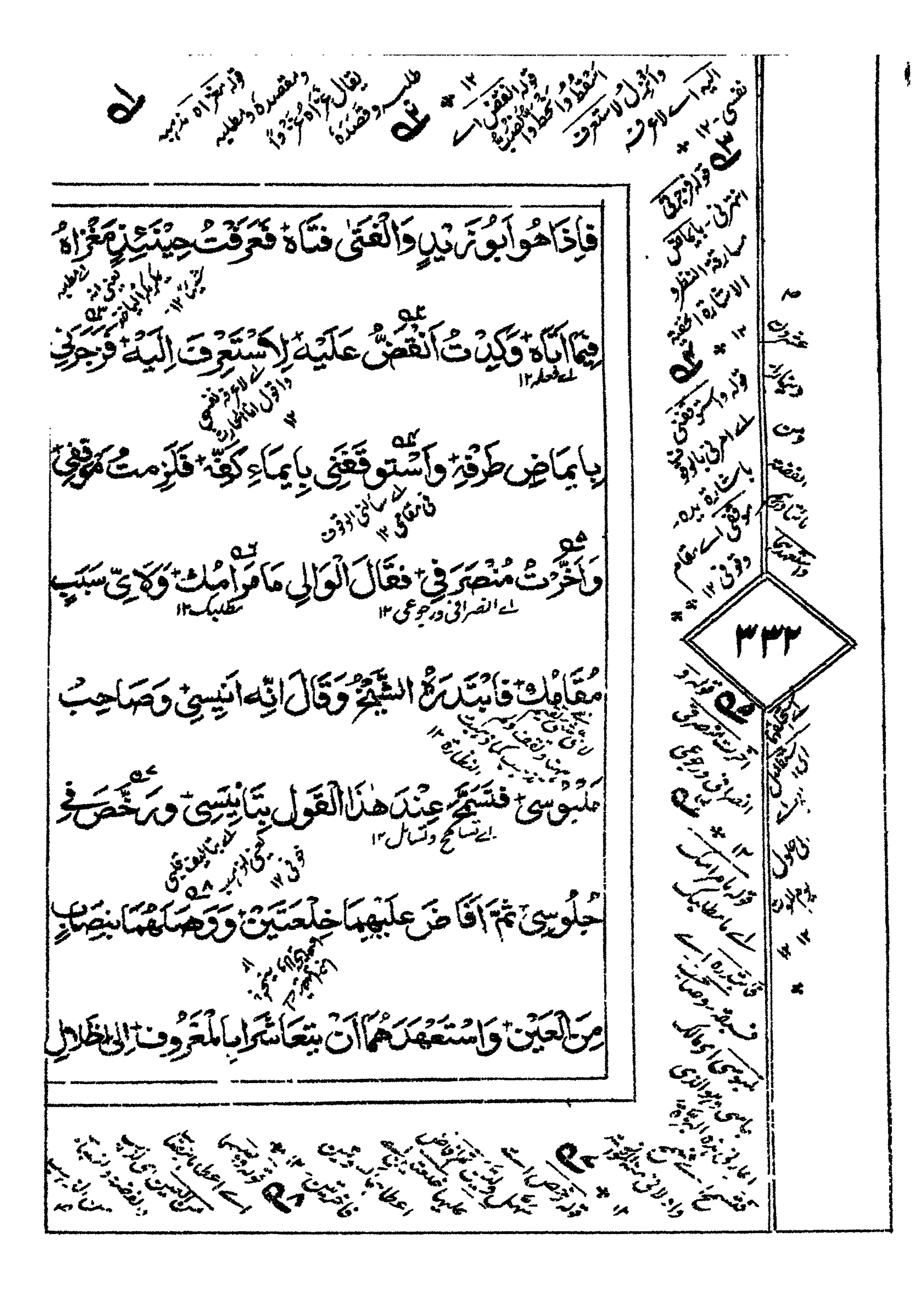
لَهُمَا مِنْ غِيَرِ اللَّيَالِيْ، وَصَبَا إِلَى اخْتِصَاصِهِمَا بِالْإِسْعَافِ،

وَأَمَرَ النَّظَّارَةَ بِالْاِنْصِرَافِ (قَالَ الرَّاوِيْ) وَكُنْتُ مُتَشَوِّقًا

إِلَى مَرْأَى الشَّيْخِ لَعَلِّيْ أَعْلَمُ عِلْمَهُ إِذَا عَايَنْتُ وَسْمَهُ،

وَلَمْ يَكُنِ الزِّحَامُ يَسْفِرُ عَنْهُ، وَلَا يُفْرِجُ لِيْ فَأَدْنُوَ مِنْهُ

فَلَمَّا تَقَوَّضَتِ الصُّفُوْفُ، وَأُجْفِلَ الْوُقُوْفُ، تَوَسَّمْتُهُ



فَإِذَا هُوَ أَبُو زَيْدٍ وَالْفَتَى فَتَاهُ فَعَرَفْتُ حِينَئِذٍ مَعْزَاهُ

فِيمَا أَتَاهُ وَكِدْتُ أَنْقَضُّ عَلَيْهِ لِأَسْتَعْرِفَ إِلَيْهِ فَزَجَرَنِي

بِإِيمَاضِ طَرْفِهِ وَاسْتَوْقَفَنِي بِإِيمَاءِ كَفِّهِ فَلَزِمْتُ مَوْقِفِي

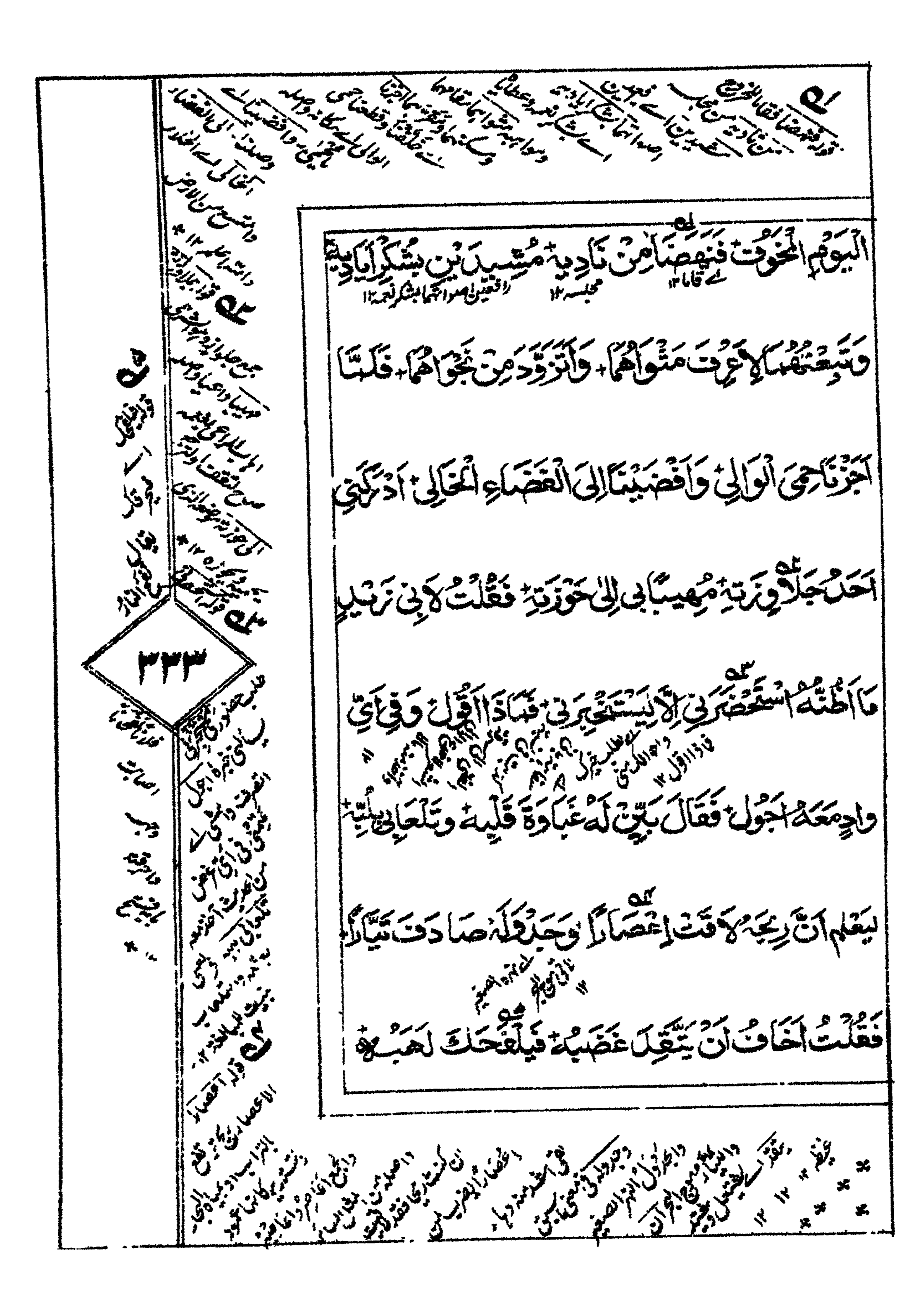
وَأَخَّرْتُ مُنْصَرَفِي فَقَالَ الْوَالِي مَا مَرَامُكَ وَلِأَيِّ سَبَبٍ

مُقَامُكَ فَابْتَدَرَهُ الشَّيْخُ وَقَالَ إِنَّهُ أَنِيسِي وَصَاحِبُ

مَلْبُوسِي فَتَسَمَّحَ عِنْدَ هٰذَا الْقَوْلِ بِتَأْنِيسِي وَرَخَّصَ فِي

جُلُوسِي ثُمَّ أَفَاضَ عَلَيْهِمَا خِلْعَتَيْنِ وَوَصَلَهُمَا بِنِصَابٍ

مِنَ الْعَيْنِ وَاسْتَعْهَدَهُمَا أَنْ يَتَعَاشَرَا بِالْمَعْرُوفِ إِلَى الظلال



الْيَوْمِ الْمَخُوفِ فَنَهَضْنَا مِنْ نَادِيهِ مُشِيدَيْنِ بِشُكْرِ أَيَادِيهِ

وَتَبِعْتُهُمَا لِأَعْرِفَ مَثْوَاهُمَا وَأَتَزَوَّدَ مِنْ نَجْوَاهُمَا فَلَمَّا

أَجَزْنَا حِمَى الْوَالِي وَأَفْضَيْنَا إِلَى الْفَضَاءِ الْخَالِي أَدْرَكَنِي

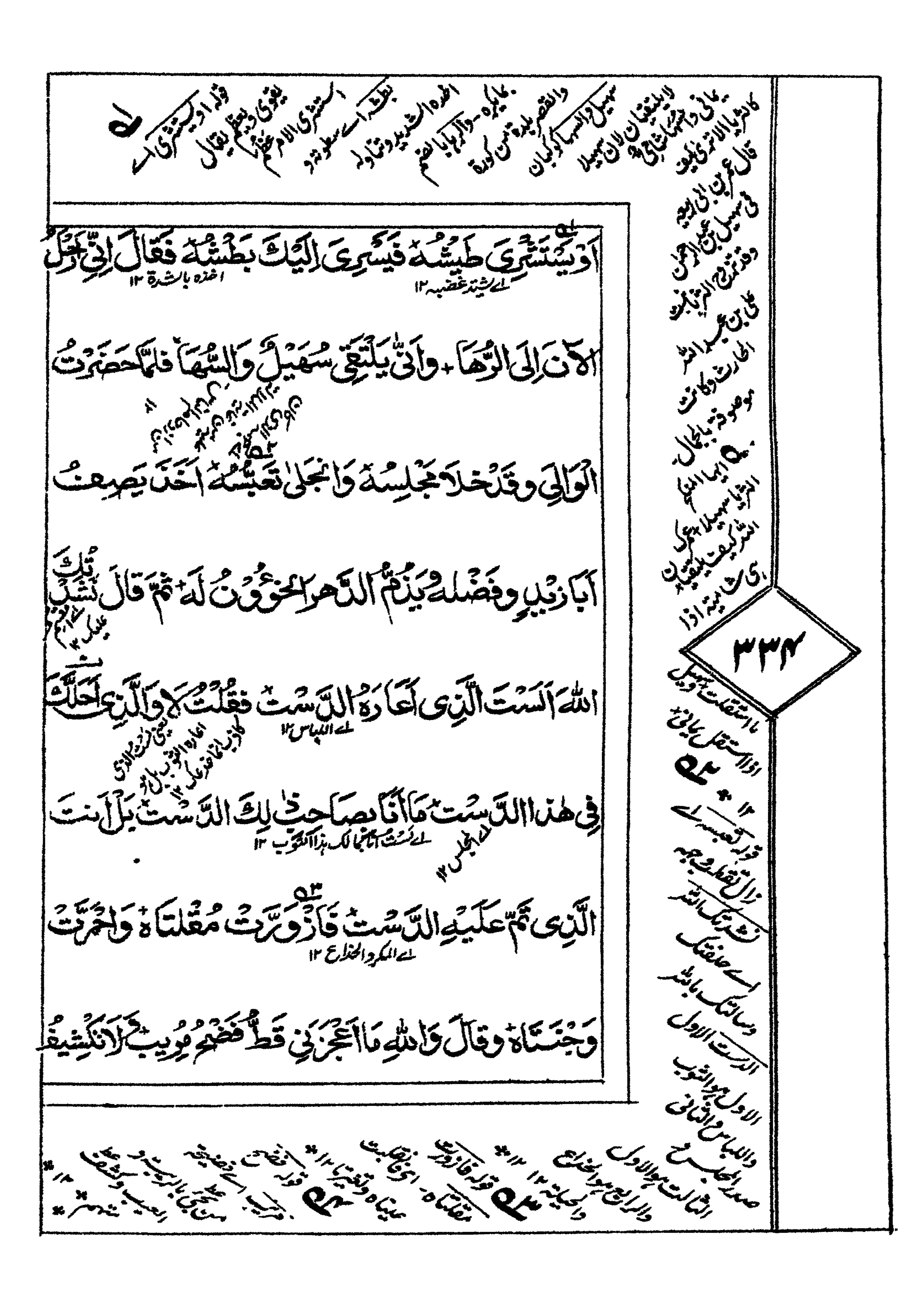
أَحَدُ جَلَاوِزَتِهِ مُهِيبًا بِي إِلَى حَوْزَتِهِ فَقُلْتُ لِأَبِي زَيْدٍ

مَا أَظُنُّهُ اسْتَحْضَرَنِي إِلَّا لِيَسْتَخْبِرَنِي فَمَاذَا أَقُولُ وَفِي أَيِّ

وَادٍ مَعَهُ أَجُولُ فَقَالَ بَيِّنْ لَهُ غَبَاوَةَ قَلْبِهِ وَتَلَعَّابِي بِلُبِّهِ

لِيَعْلَمَ أَنَّ رِيحَهُ لَاقَتْ إِعْصَارًا وَجَدْوَلَهُ صَادَفَ تَيَّارًا

فَقُلْتُ أَخَافُ أَنْ يَثْقُلَ غَضَبُهُ فَيَلْفَحَكَ لَهَبُهُ



أو يستشري طيشه فيسري إليك بطشه فقال إني رحل

الآن إلى الرها وأنى يلتقي سهيل والسها فلما حضرت

الوالي وقد خلا مجلسه وانجلى تعبسه أخذ يصف

أبا زيد وفضله ويذم الدهر الخؤون له ثم قال نشدتك

الله ألست الذي أعاره الدست فقلت لا والذي أحلك

في هذا الدست ما أنا بصاحب لك الدست بل أنت

الذي تم عليه الدست فازورت مقلتاه واحمرت

وجنتاه وقال والله ما أعجزني قط فضح مريب لا انكشف

مَعِيبٌ وَلٰكِنْ مَا سَمِعْتُ بِأَنَّ شَيْخًا دَلَّسَ بَعْدَ مَا تَطَلَّسَ

يعني ما عجزتي في ان افضح واهتك الستر عن المريب والمعيب لكن عجزت عن معرفة هذا الشيخ ١٢

وَتَقَلَّسَ فَبِهٰذَا تَمَّ لَهُ أَنْ لَبَّسَ فَقَالَ وَمَا كُنْيَةُ ذٰلِكَ

الْقُرَيْدِ فَقُلْتُ يُكَنّٰى بِأَبِي زَيْدٍ فَقَالَ إِنَّهُ بِأَبِي كَيْدٍ

أَلْيَقُ مِنْهُ بِأَبِي زَيْدٍ أَفَتَدْرِي أَيْنَ سَكَعَ ذٰلِكَ اللُّكَعُ

قُلْتُ أَشْفَقُ مِنْكَ لِتَعَدِّي طَوْرِهِ فَقُطِعَ عَنْ بَغْدَادَ مِنْ

فَوْرِهِ فَقَالَ لَا قَرَّبَ اللّٰهُ لَهُ نَوًى وَلَا كَلَأَهُ أَيْنَ ثَوٰى

فَمَا زَاوَلْتُ أَشَدَّ مِنْ نُكْرِهِ وَلَا ذُقْتُ أَمَرَّ مِنْ مَكْرِهِ

وَلَوْلَا حُرْمَةُ أَدَبِهِ لَأَوْغَلْتُ فِي طَلَبِهِ إِلٰى أَنْ يَقَعَ



فِي يَدِي فأُوقِعَ بِهِ وإنّي لأكْرَهُ أنْ تَشِيعَ فَعْلَتُهُ بِمَدِينَةِ

السَّلامِ فيَفْتَضِحَ بَيْنَ الأنامِ ويُحْبَطَ مَكانَتِي عِنْدَ الإمامِ و

أَصِيرَ ضُحْكَةً بَيْنَ الخاصِّ والعامِّ فعاهَدَنِي عَلَى أنْ لا أفُوهَ

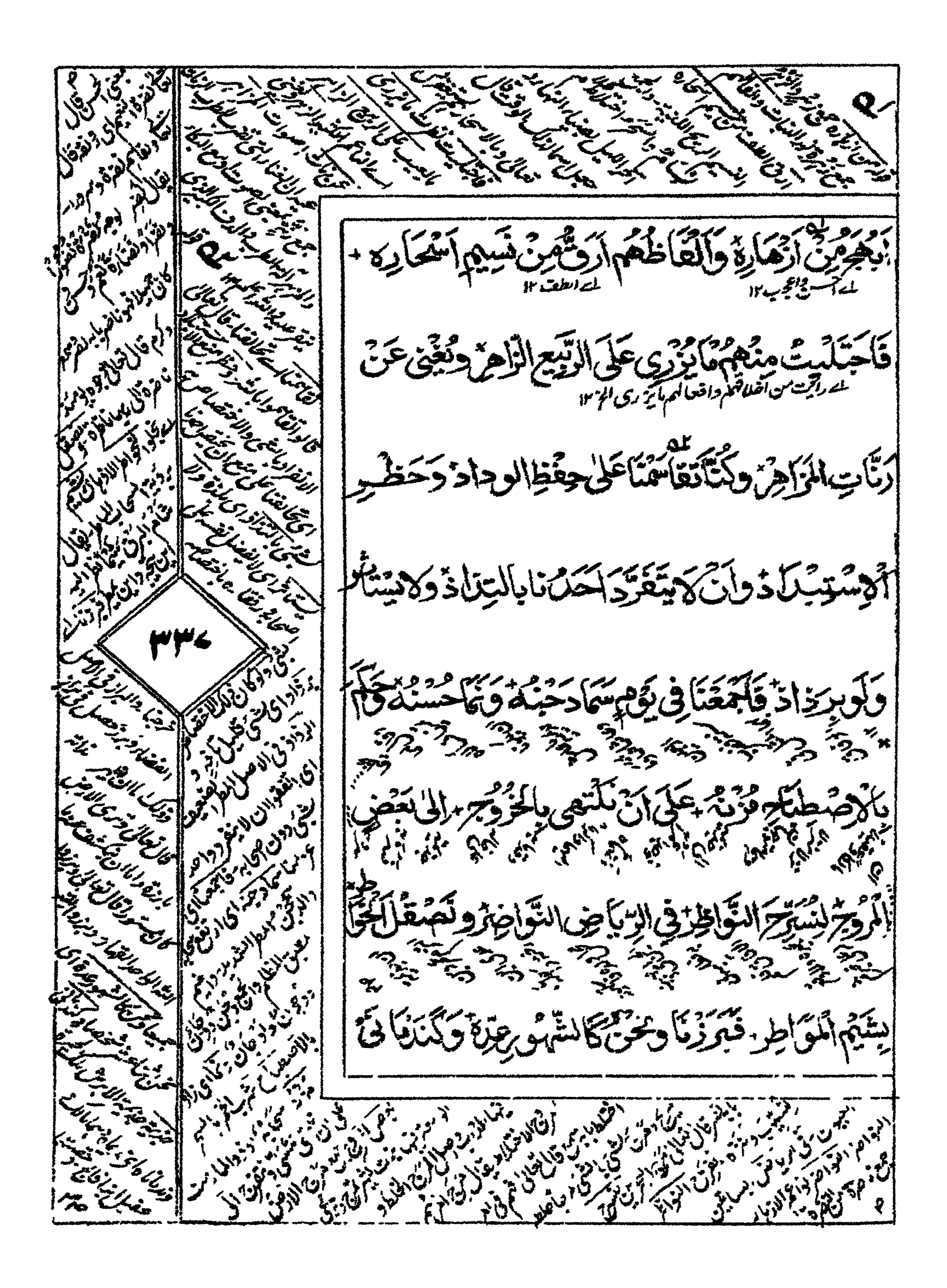
بِما اعْتَمَدَ ما دُمْتُ حِلًّا بِهذا البَلَدِ قالَ الحارِثُ بْنُ هَمّامٍ

فعاهَدْتُهُ مُعاهَدَةَ مَنْ لا يَتَأَوَّلُ ووَفَيْتُ لَهُ كَما وَفَى السَّمَوْأَلُ

المقامة الرابعة والعشرون القطيعية

حَكَى الحارِثُ بْنُ هَمّامٍ قالَ عاشَرْتُ بِقَطِيعَةِ الرَّبِيعِ فِي

إبّانِ الرَّبِيعِ فِتْيَةً وُجُوهُهُمْ أبْهَجُ مِنْ أنْوارِهِ وأخْلاقُهُمْ



بِهِجُ مِنْ أَزْهَارِهِ وَأَلْفَاظُهُم أَرَقُّ مِنْ نَسِيمِ أَسْحَارِهِ

لے احسن و اعجب ۱۲ — لے الطف ۱۲

فَاجْتَلَيْتُ مِنْهُم مَا يُزْرِي عَلَى الرَّبِيعِ الزَّاهِرِ وَيُغْنِي عَنْ

لے راجحت من افعالهم واقعالهم ما یزری الخ ۱۲

رَنَّاتِ الْمَزَاهِرِ وَكُنَّا تَقَاسَمْنَا عَلَى حِفْظِ الْوِدَادِ وَحَظْرِ

الِاسْتِبْدَادِ وَأَنْ لَا يَتَفَرَّدَ أَحَدُنَا بِالْتِذَاذٍ وَلَا يَسْتَأْثِرَ

وَلَوْ بِرَذَاذٍ فَأَجْمَعْنَا فِي يَوْمٍ سَمَا دَجْنُهُ وَنَمَا حُسْنُهُ حَكَمَ

بِالِاصْطِبَاحِ مُزْنُهُ عَلَى أَنْ نَلْتَهِيَ بِالْخُرُوجِ إِلَى بَعْضِ

الْمُرُوجِ لِنُسَرِّحَ النَّوَاظِرَ فِي الرِّيَاضِ النَّوَاضِرِ وَنَصْقُلَ الْخَوَاطِرَ

بِشَيْمِ الْمَوَاطِرِ فَبَرَزْنَا وَنَحْنُ كَالشُّهُورِ عِدَّةً وَكَنَدْمَانَيْ



جذب بمد مودة الى حديقة اخذت زخرفها وازينت

وتنوعت ازاهيرها وتلونت ومعنا الكميت الشموس

والسقاة الشموس والشادي الذي يطرب السامع ويلهيه

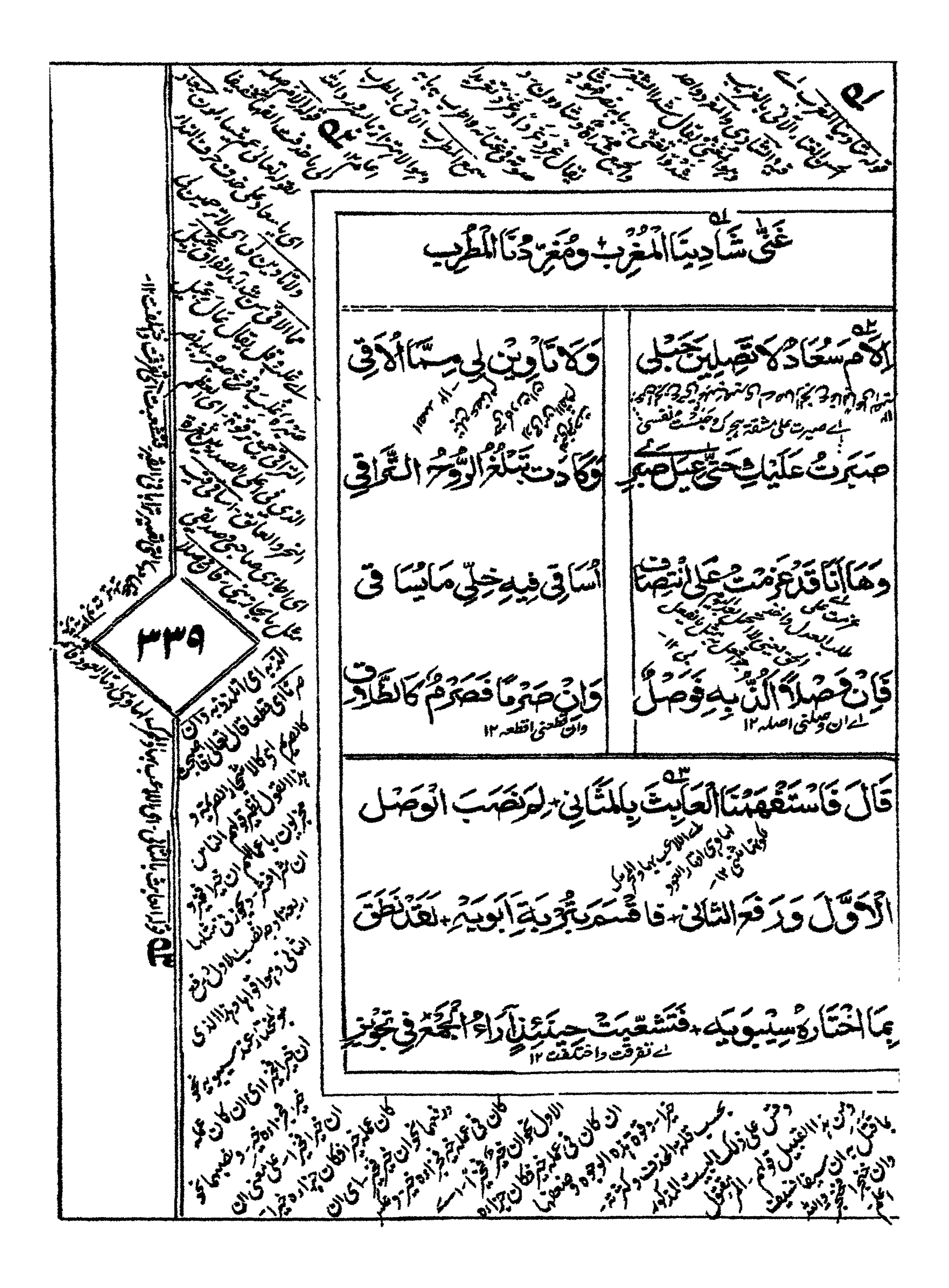
ويقري كل سمع ما يشتهيه فلما اطمأن بنا الجلوس ودار

علينا الكؤس وغل علينا ذو عليه طمر فتجهمناه تجهم

الغيد الشيب ووجدناه صفوا مما قد شيب الا انه

سلم تسليم اولي الفهم وجلس يفض لطائم النثر والنظم

ونحن نزوي عن انبساطه ونسري بطي بساطه الى ان



غنّى شادينا المُغرِب ومُغرِّدنا المُطرِب

إلامَ سُعادُ لا تَصِلين حَبْلي ... ولا تأوين لي مِمّا أُلاقي

صبرتُ عليكِ حتّى عِيلَ صبري ... وكادت تبلغُ الرّوحُ التّراقي

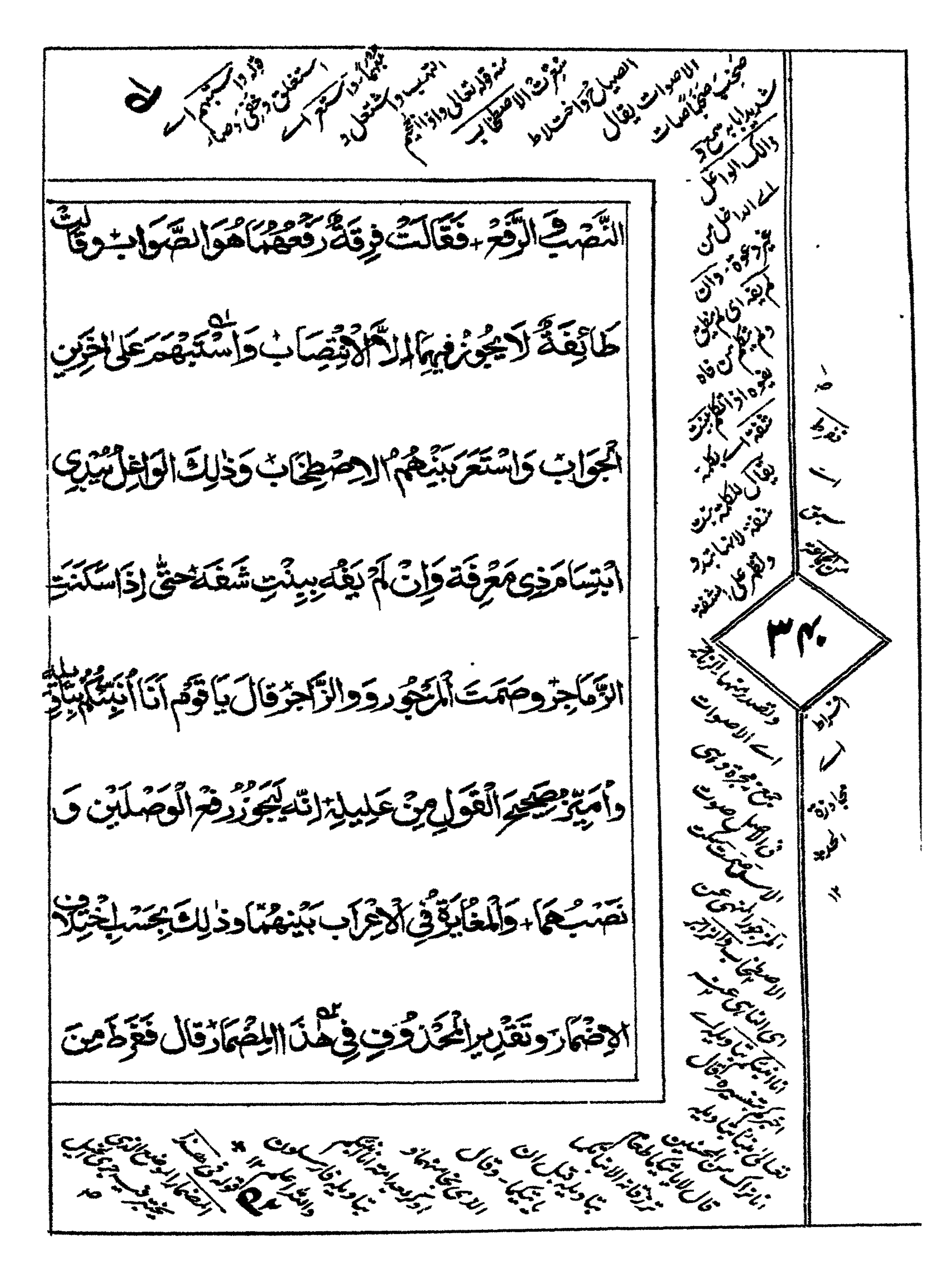
وها أنا قد عزمتُ على انتصافٍ ... أُساقي فيه خِلّي ما يُساقي

فإن وصلًا ألذُّ به فوصلٌ ... وإن صرمًا فصرمٌ كالطّلاقِ

اي ان وصلتني اصله ١٢ — وان قطعتني اقطعه ١٢

قال فاستفهمنا العابث بالمثاني، لِمَ نصب الوصل الأوّل ورفع الثاني، فأقسم بتربة أبويه، لقد نطق بما اختاره سيبويه، فتشعّبت حينئذٍ آراء الجمع في تجويز

اي تفرّقت واختلفت ١٢



النَّصبَ فی الرَّفعِ فقالت فرقةٌ رفعُهما هو الصواب وقالت

طائفةٌ لا یجوز فیهما الا الانتصاب واستبهم علی الآخرین

الجواب واستعر بینهم الاصطخاب وذلك الواغل سدی

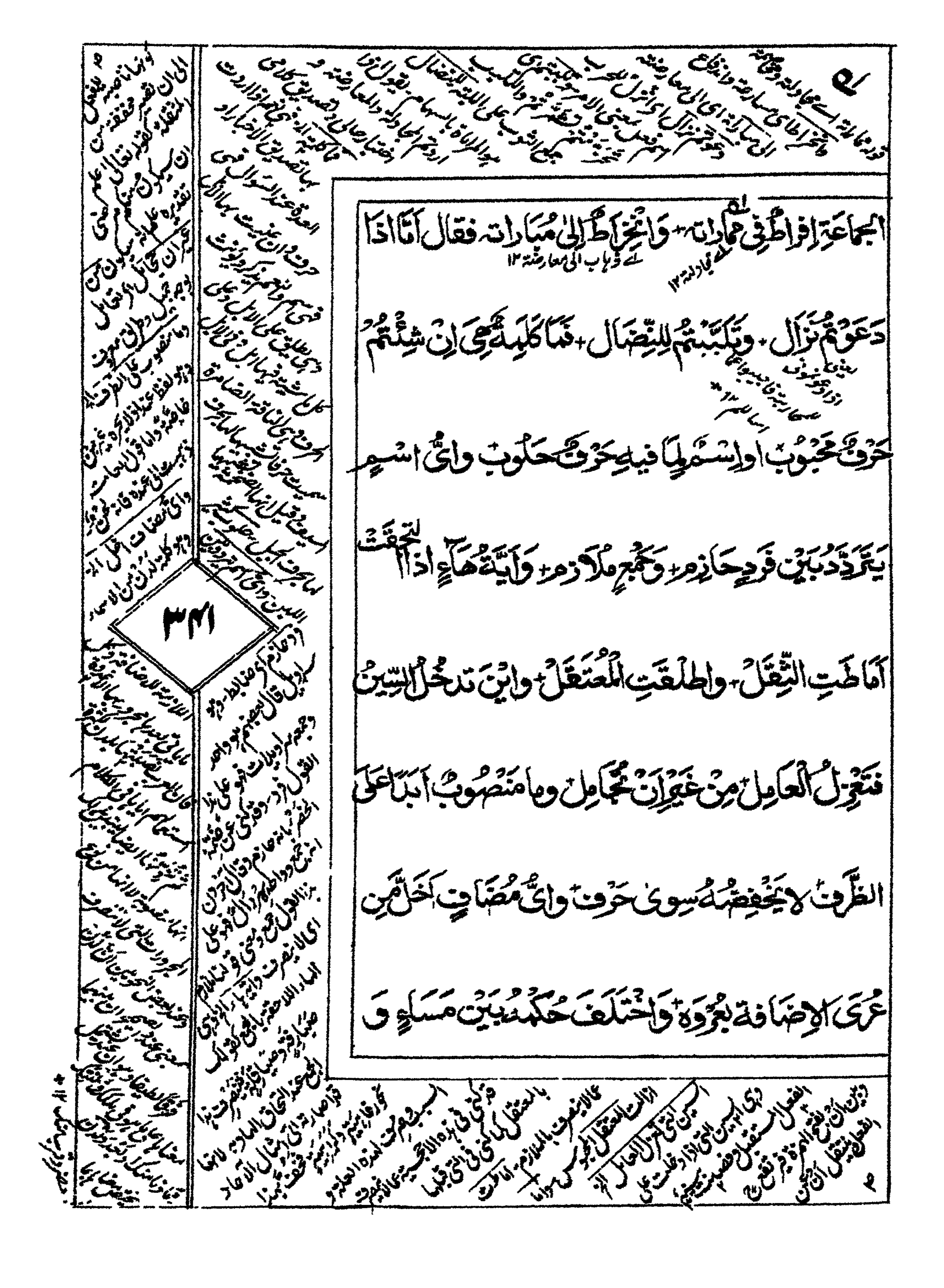
ابتسام ذی معرفة وان لم یفُه ببنت شفة حتی اذا سکنت

الزماجر وصمت المزجور والزاجر قال یا قوم انا انبئکم بتأویله

وامیّز صحیح القول من علیله انه یجوز رفع الوصلین و

نصبهما والمغایرة فی الاعراب بینهما وذلك بحسب اختلاف

الاضمار وتقدیر المحذوف فی هذا المضمار قال فغط من



الجماعة إفراطه في مماراته، وانخراطه إلى مباراته، فقال أمّا إذا

(أي مجادلته ١٢ — وذهاب إلى معارضته ١٢)

دعوتم نزال، وتلبّبتم للنضال، فما كلمة هي إن شئتم

حرف محبوب، أو اسم لما فيه حرف حلوب، وأيّ اسم

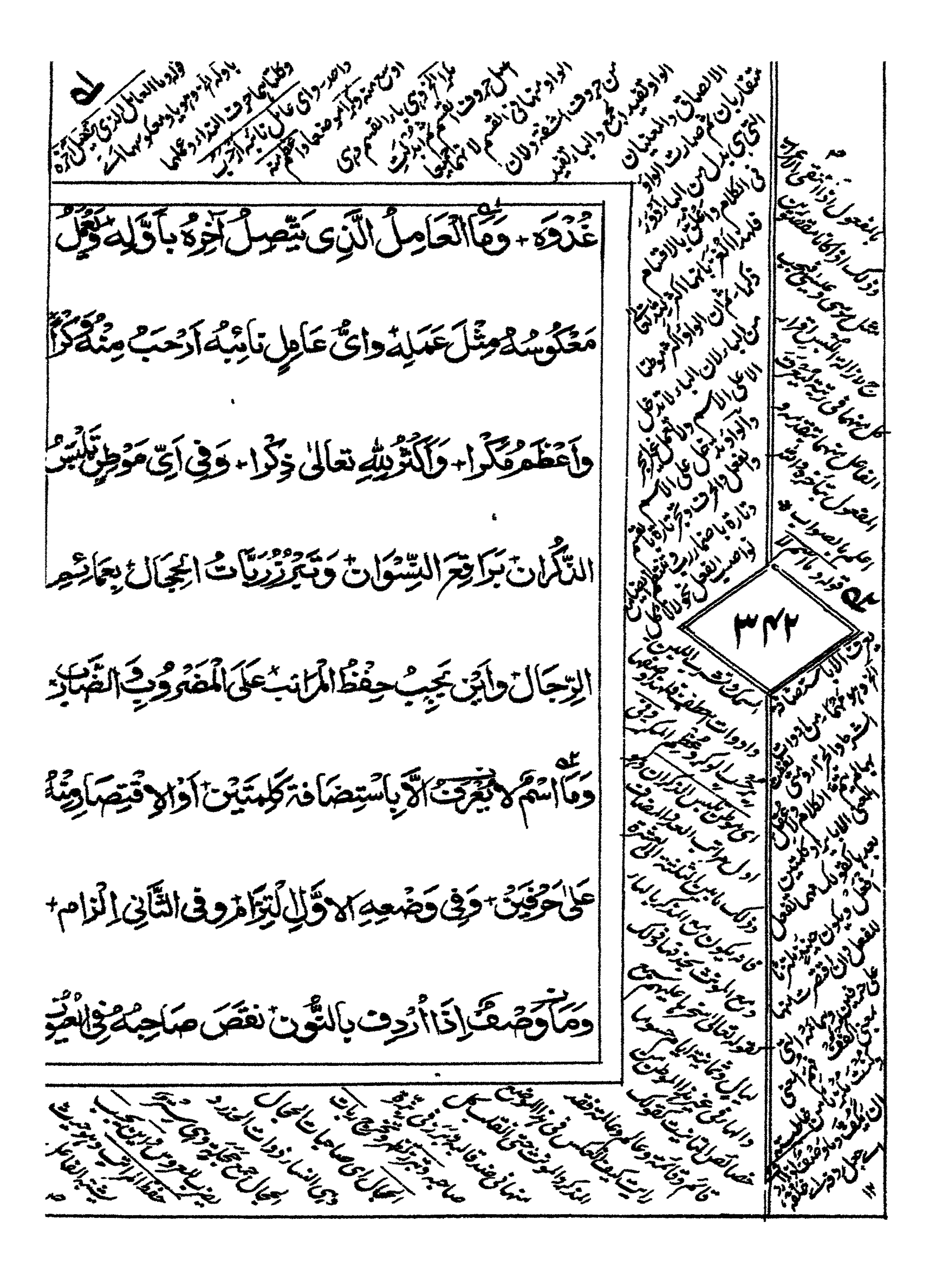
يتردّد بين فرد حازم، وجمع ملازم، وأيّة هاء إذا التحقت

أماطت الثقل، وأطلقت المعتقل، وأين تدخل السين

فتعزل العامل من غير أن تجامل، وما منصوب أبدًا على

الظرف لا يخفضه سوى حرف، وأيّ مضاف أخلّ من

عرى الإضافة بعروة، واختلف حكمه بين مساءٍ و



غُدْوَة + وَمَا الْعَامِلُ الَّذِي يَتَّصِلُ آخِرُهُ بِأَوَّلِهِ وَيَعْمَلُ

مَعْكُوسُهُ مِثْلَ عَمَلِهِ وَأَيُّ عَامِلٍ نَائِبُهُ أَرْحَبُ مِنْهُ وَكْرًا

وَأَعْظَمُ مَكْرًا + وَأَكْثَرُ لِلّٰهِ تَعَالَى ذِكْرًا + وَفِي أَيِّ مَوْطِنٍ تَلْبَسُ

الذُّكْرَانُ بَرَاقِعَ النِّسْوَانِ + وَتَبْرُزُ رَبَّاتُ الْحِجَالِ بِعَمَائِمِ

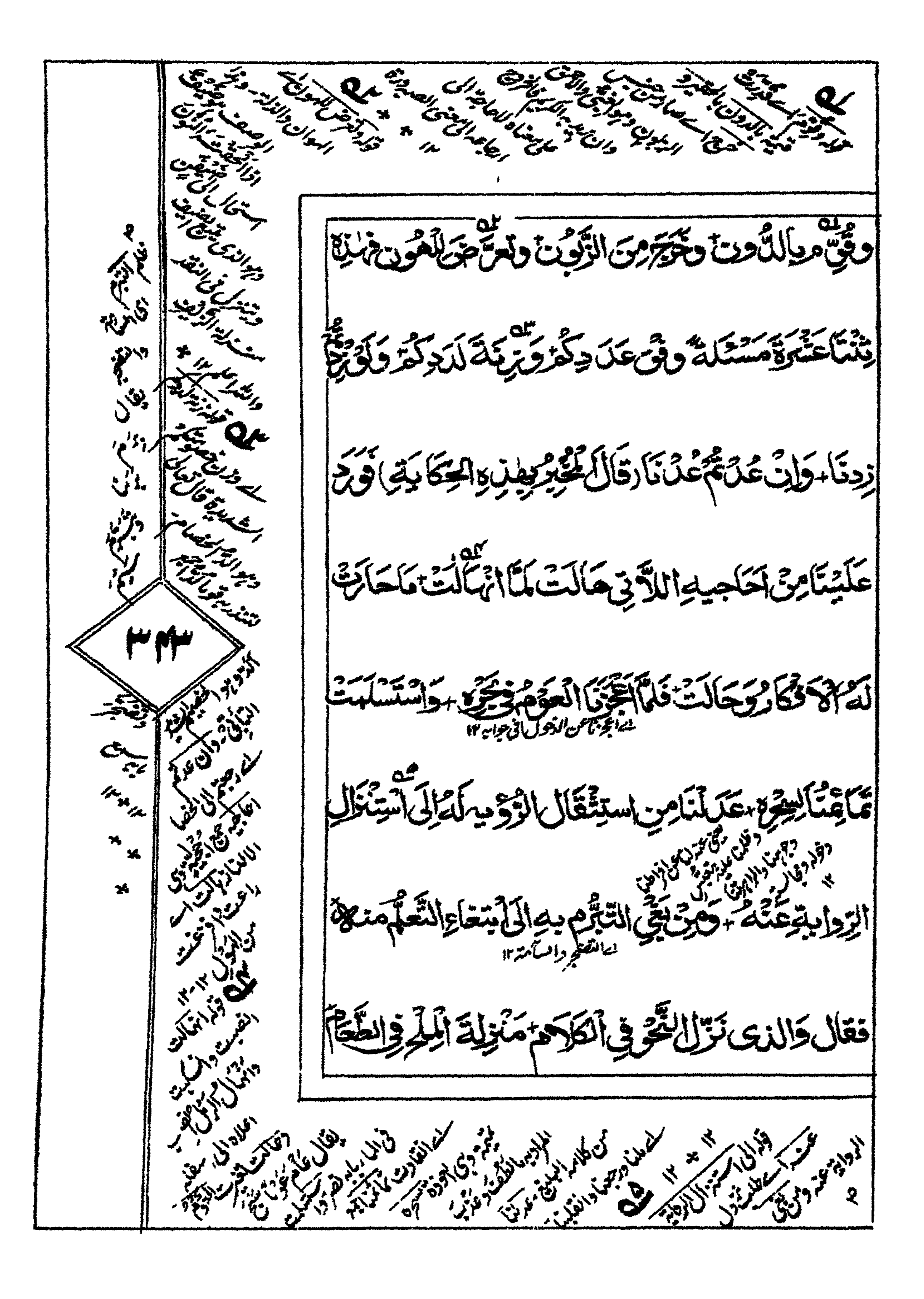
الرِّجَالِ وَأَيْنَ يَجِبُ حِفْظُ الْمَرَاتِبِ عَلَى الْمَضْرُوبِ وَالضَّارِبِ

وَمَا اسْمٌ لَا يُعْرَفُ إِلَّا بِاسْتِضَافَةِ كَلِمَتَيْنِ + أَوِ الِاقْتِصَارِ مِنْهُ

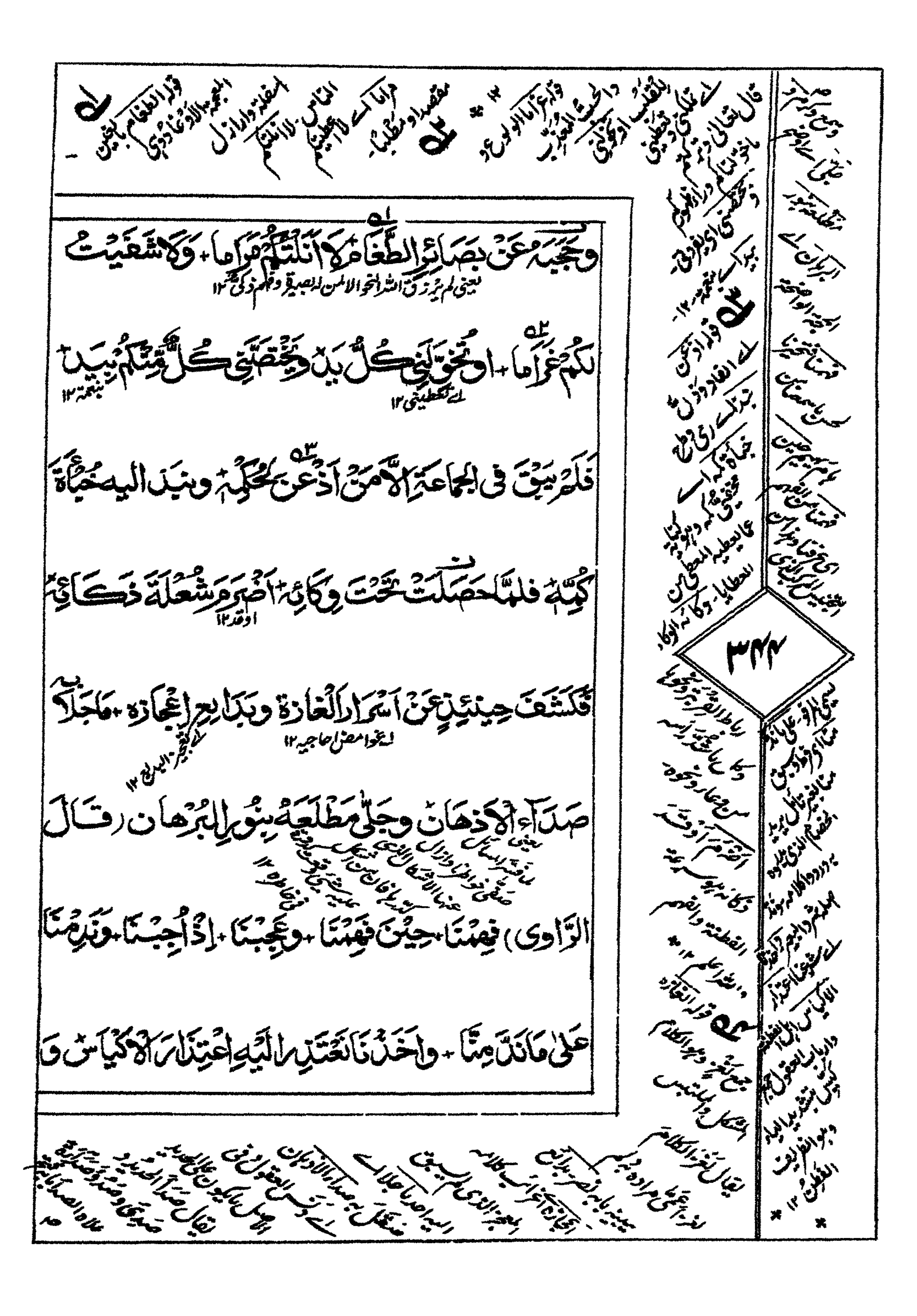
عَلَى حَرْفَيْنِ + وَفِي وَضْعِهِ الْأَوَّلِ الْتِزَامٌ وَفِي الثَّانِي إِلْزَامٌ +

وَمَا وَصْفٌ إِذَا أُرْدِفَ بِالنُّونِ نَقَصَ صَاحِبُهُ فِي الْعُيُونِ

٣٤٢



وقتم بالدّون وخرج من الزبون وتعرّض للهون فهذه
ثنتا عشرة مسئلة وفق عدد ذكركم وزنة لددكم ولو زدتم
زدنا وإن عدتم عدنا قال المخبر بهذه الحكاية فورد
علينا من أحاجيه اللاتي هالت لما انهالت ما حارت
له الأفكار وحالت فلما أعجزنا العوم في بحره واستسلمت
تمائمنا لسحره عدلنا من استثقال الرؤية له إلى استنزال
الرواية عنه ومن بغي التبرّم به إلى ابتغاء التعلّم منه
فقال والذي نزّل النحو في الكلام منزلة الملح في الطعام



وتحجبه عن بصائر الطغام لا انلتكم مراما ولا شفيت

يعني لم يرزق الله النحو الا لمن له بصيرة وفهم ذكي ١٢

لكم غراما او تخولني كل يد وتخصني كل منكم بيد

اے تعطيني ١٢ — نعمة ١٢

فلم يبق في الجماعة الا من اذعن لحكمه وبذل اليه خباءة

كمه فلما حصلت تحت وكائه اضرم شعلة ذكائه

او قد ١٢

فكشف حينئذ عن اسرار ألغازه وبدائع إعجازه ما جلا

صدأ الأذهان وجلى مطلعه بنور البرهان (قال

الراوي) فهمنا حين فهمنا وعجبنا اذ اجبنا وندمنا

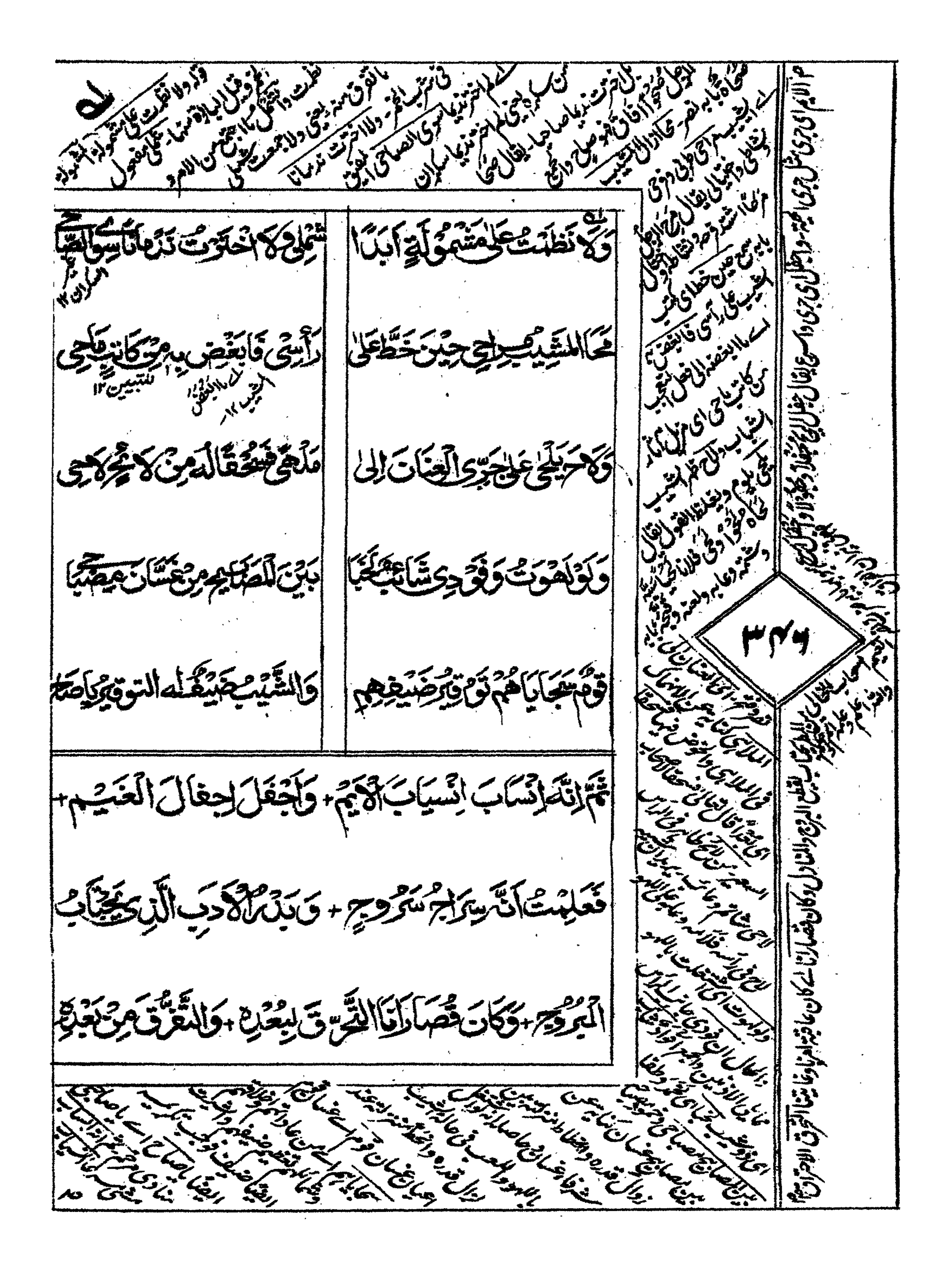
على ما ندّ منا واخذنا نعتذر اليه اعتذار الأكياس و



٣٤٥

نعرض علیه ارتضاع الکاس فقال ما ربّ لا حفاوة و
مشرب لم یبق له عندی حلاوة فاطلنا مراودته و
والینا معاودته فشمخ بانفه صلفا ونأی بجانبه تقاعسا وانشد

نهانی الشیب عمّا فیه افراحی ... فکیف اجمع بین الراح والراح
وهل یجوز اصطباحی من معتّقة ... وقد انار مشیب الراس اصباحی
آلیت لا خامرتنی الخمر ما علقت ... روحی بجسمی والفاظی بافصاحی
ولا اکتست لی بکاسات السلاف ید ... ولا اجلت قداحی بین اقداح
ولا صرفت الی صرف مشعشعة ... همی ولا رحت مرتاحا الی راح



وَلَا نَظَرْتُ عَلَى مَشْمُولَةٍ أَبَدًا ۞ شَمْلِي وَلَا اخْتَرْتُ نَدْمَانًا سِوَى الصَّاحِي

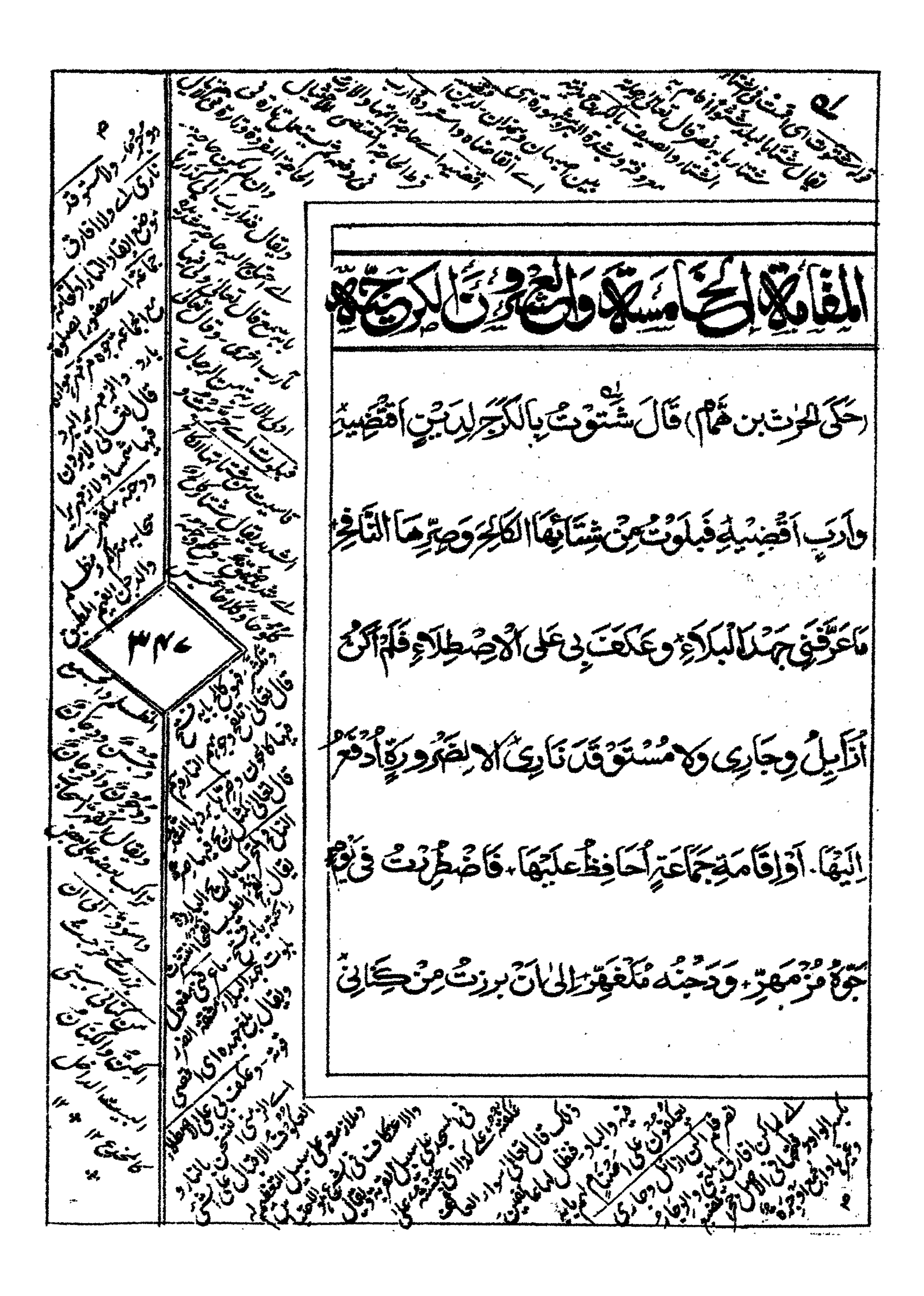
فَحَا الْمَشِيبُ مِرَاحِي حِينَ خَطَّ عَلَى ۞ رَأْسِي فَأَبْغِضْ بِهِ مِنْ كَاتِبٍ مَاحِي

وَلَاحٍ يَلْحِي عَلَى جَرْيِ الْعِنَانِ إِلَى ۞ مَلْهًى فَسُحْقًا لَهُ مِنْ لَائِحٍ لَاحِي

وَلَوْ لَهَوْتُ وَفَوْدِي شَائِبٌ لَخَبَا ۞ بَيْنَ الْمَصَابِيحِ مِنْ غَسَّانَ مِصْبَاحِي

قَوْمٌ سَجَايَاهُمْ تَوْقِيرُ ضَيْفِهِمْ ۞ وَالشَّيْبُ ضَيْفٌ لَهُ التَّوْقِيرُ يَا صَاحِ

ثُمَّ إِنَّهُ انْسَابَ انْسِيَابَ الْأَيْمِ + وَأَجْفَلَ إِجْفَالَ الْغَيْمِ + فَعَلِمْتُ أَنَّهُ سِرَاجُ سَرُوجٍ + وَبَدْرُ الْأَدَبِ الَّذِي يَجُوبُ الْبُرُوجَ + وَكَانَ قُصَارَانَا التَّحَرُّقَ لِبُعْدِهِ + وَالتَّفَرُّقَ مِنْ بَعْدِهِ



المقامة الخامسة والعشرون الكرجية

حكى الحرث بن همام قال شتوت بالكرج لدين اقتضيه

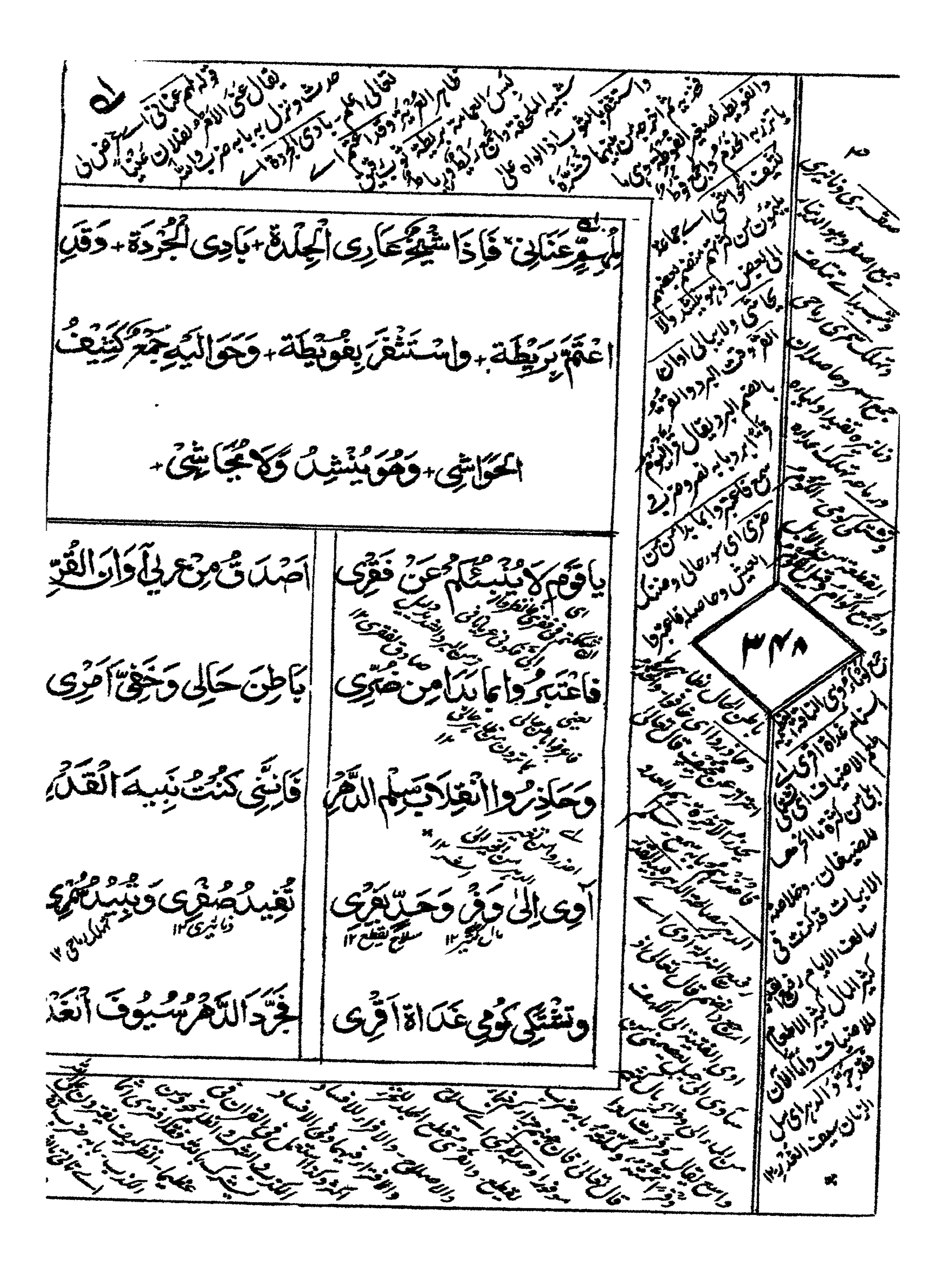
وارب اقضيه فبلوت من شتائها الكالح وصرها الناقح

ما عرفني جهد البلاء وعكفني على الاصطلاء فلم اكن

ازايل وجاري ولا مستوقد ناري الا لضرورة ادفع

اليها. او اقامة جماعة احافظ عليها. فاضطررت في يوم

جوه مزمهر. ودجنه مكفهر الى ان برزت من كناسي



يلهيه عنانى . فاذا شيخ عارى الجلدة . بادى الجردة . وقد اعتم بريطة . واستثفر بفويطة . وحواليه جمع كثيف الحواشى . وهو ينشد ولا يحاشى .

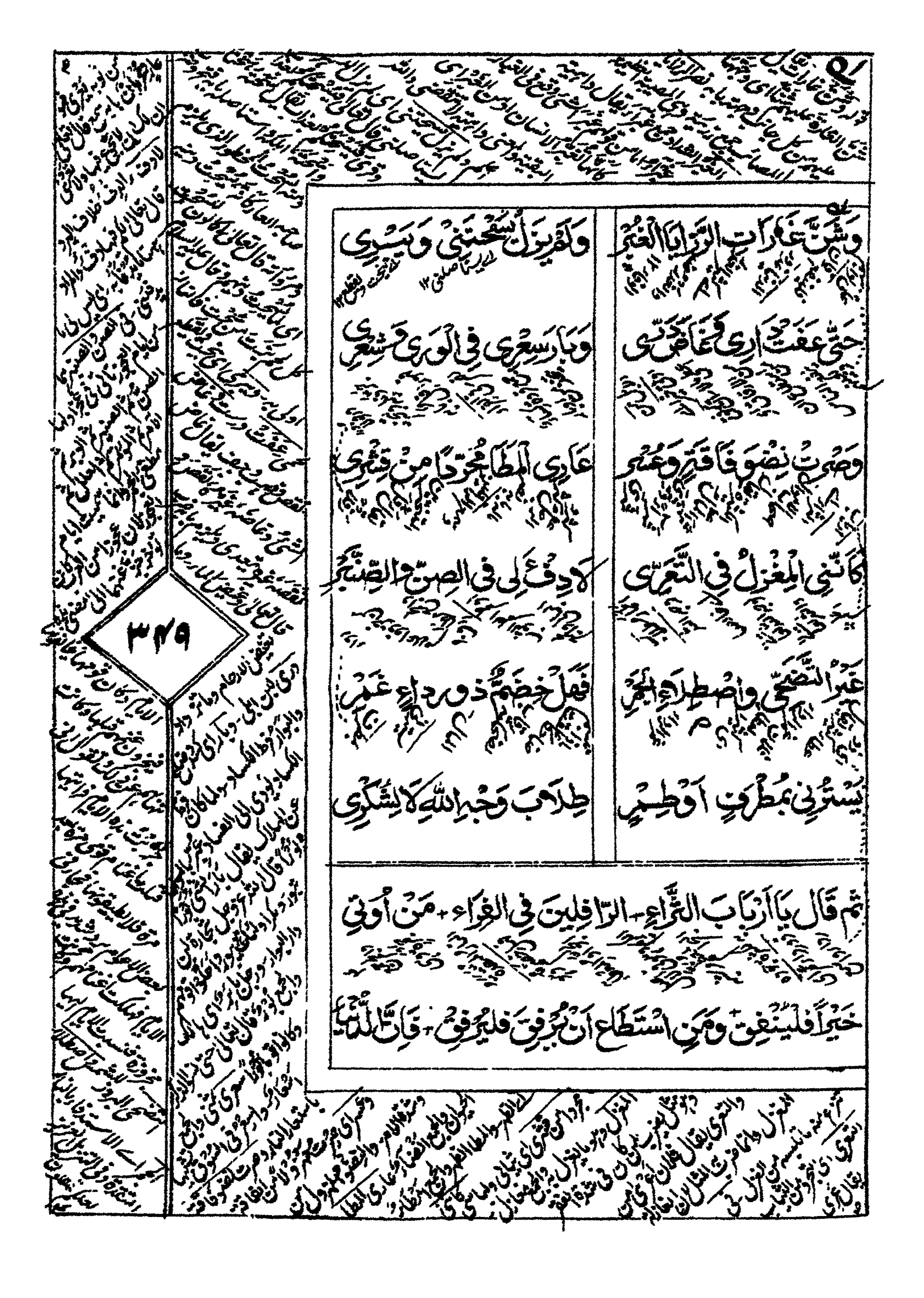
يا قوم لا ينبئكم عن فقرى ... اصدق من عريى آوان القر

فاعتبروا بما بدا من ضرى ... باطن حالى وخفى امرى

وحاذروا انقلاب سلم الدهر ... فاننى كنت نبيه القدر

آوى الى وفر وجد برى ... تفيد صفرى وتبيد حمرى

وتشتكى كومى غداة اقرى ... فجرد الدهر سيوف الغدر



وشنّ غاراتِ الرزايا الغُبْرِ ... ولم يزل يَسْحَتُني ويَبْري

حتّى عفت داري وغاض دَرّي ... وبار سعري في الورى وشِعري

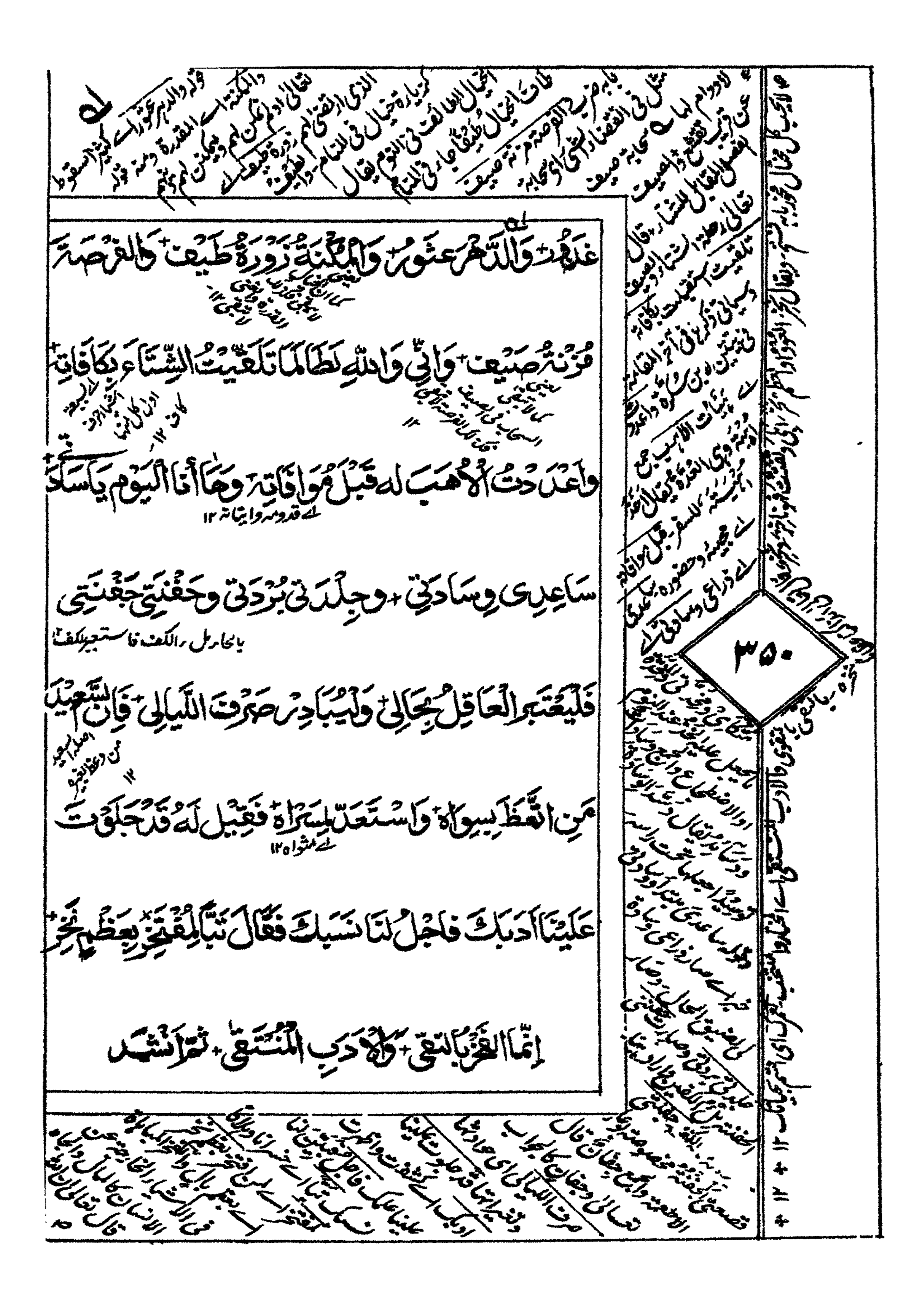
وصرتُ نِضوَ فاقةٍ وعُسْرِ ... عاري المطا مجرّداً من قِشري

كأنني المِغزلُ في التعرّي ... لا دِفءَ لي في الصِّرّ والصِّنَّبْرِ

غيرُ التضحّي واصطلاءِ الجمرِ ... فهل خِضَمٌّ ذو رداءٍ غَمْرِ

يسترني بمِطرفٍ أو طِمْرِ ... طِلابَ وجهِ اللهِ لا لِشُكري

ثم قال يا أربابَ الثَّراء، الرافلين في الفِراء، من أُوتي خيراً فليُنفق، ومن استطاع أن يَرفُق فليَرفُق، فإنّ الدنيا



غدوة والدهر عثور والمكنة زورة طيف والفرصة

مزنة صيف وإني والله لطالما تلقيت الشتاء بكافاته

واعددت الأهب له قبل موافاته وها أنا اليوم يا سادتي

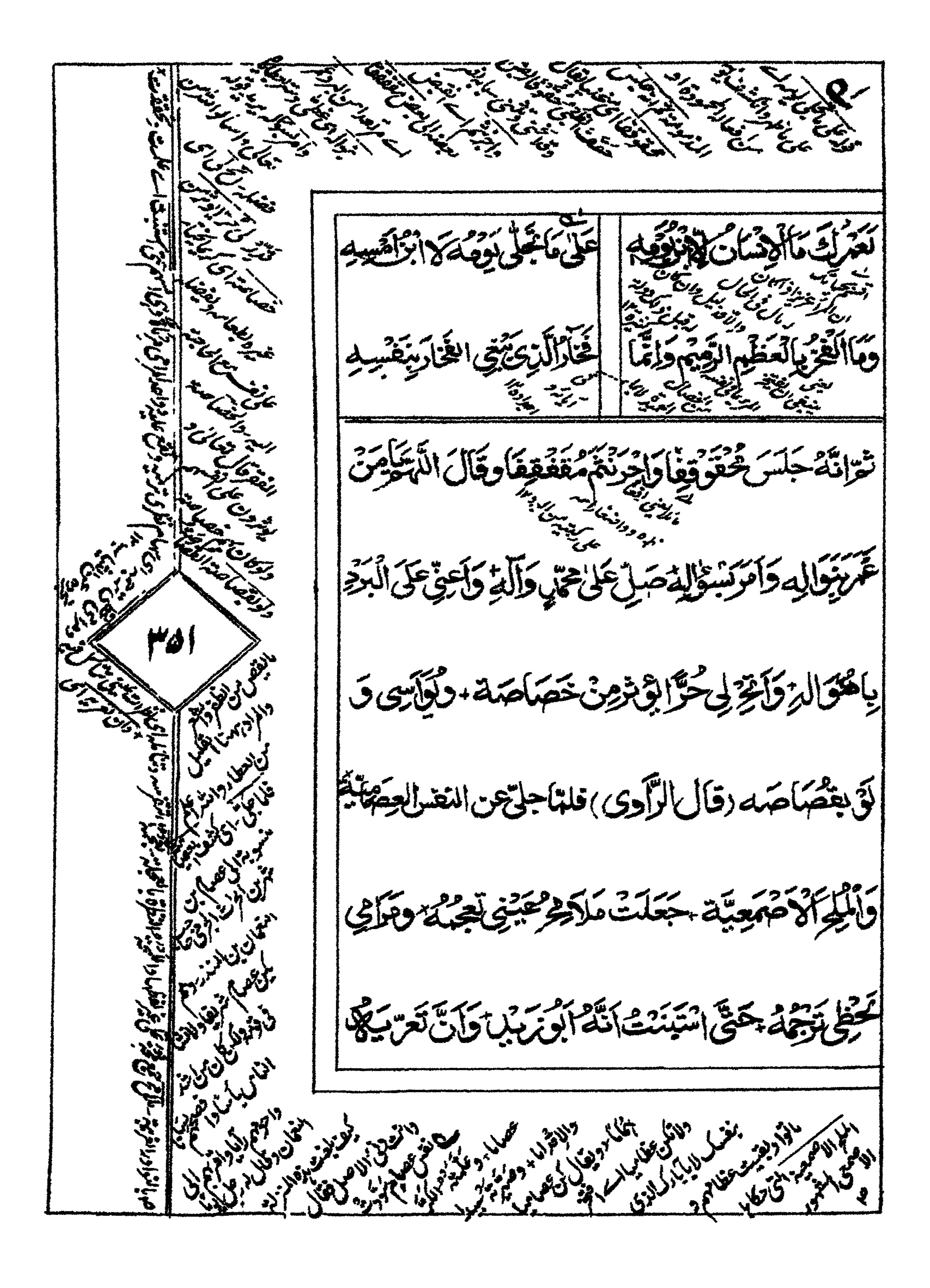
ساعدي وسادتي وجلدتي بردتي وحفنتي جفنتي

فليعتبر العاقل بحالي وليبادر صرف الليالي فإن السعيد

من اتعظ بسواه واستعد لمسراه فقيل له قد حلوت

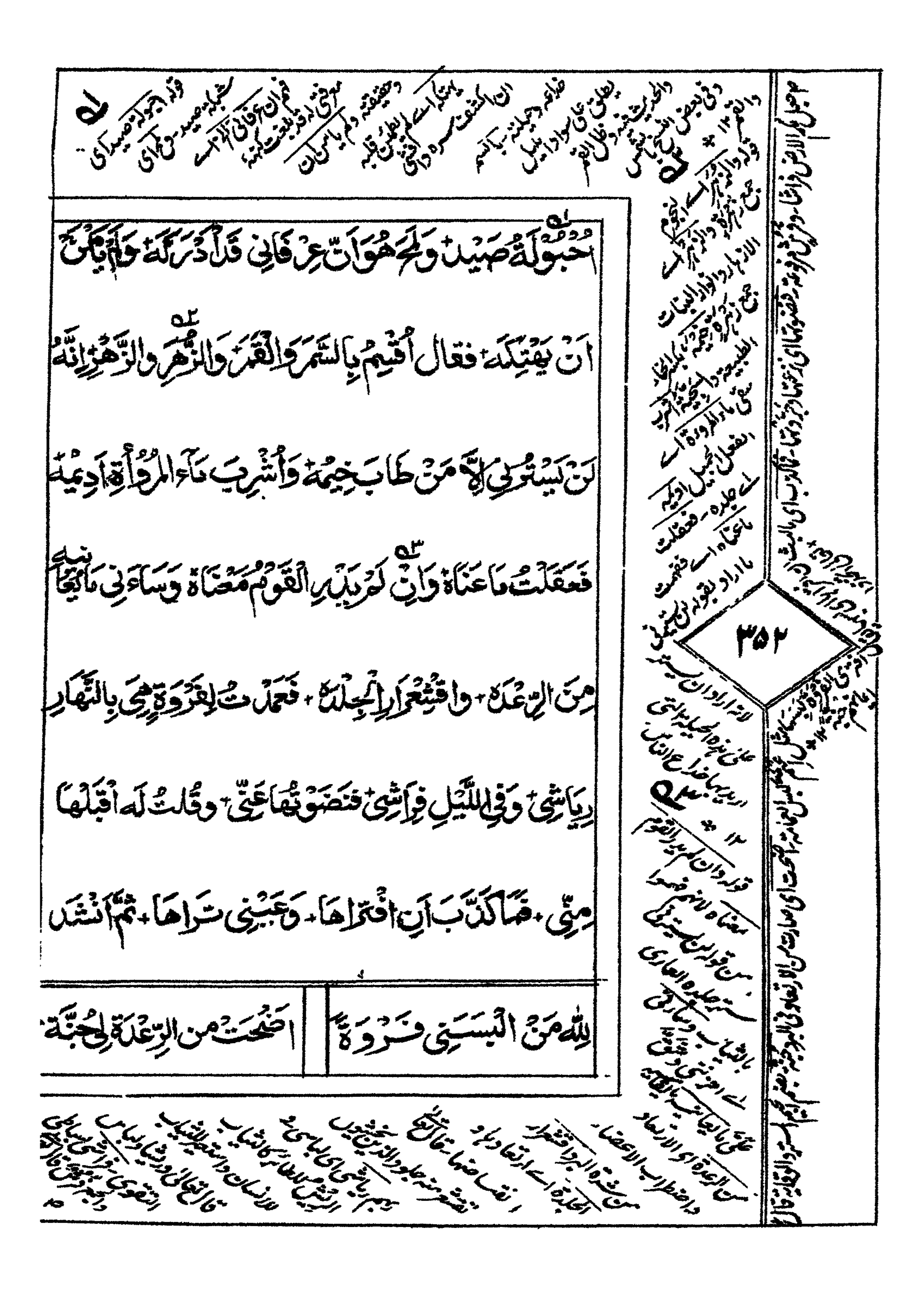
علينا أدبك فاجل لنا نسبك فقال تبا لمفتخر بعظم نخر

إنما الفخر بالتقى والأدب المنتقى ثم أنشد



لعمرك ما الإنسان إلا ابن يومه	على ما تجلى يومه لا ابن أمسه
وما الفخر بالعظم الرميم وإنما	فخار الذي يبغي الفخار بنفسه

ثم إنه جلس محقوقفا واجرنثم مقفقفا وقال اللهم يا من
عمر بنواله وأمر بسؤاله صل على محمد وآله وأعني على البرد
بما هو الرد وأتح لي حرا يؤثر من خصاصة ويواسي و
لو بقصاصة (قال الراوي) فلما جلى عن النفس العصامية
والملح الأصمعية جعلت ملامح عيني تعجمه ومرامي
لحظي ترجمه حتى استبنت أنه أبو زيد وأن تعريه



أُحْبُولَةُ صَيْدٍ وَلِمَ هُوَاتٌ عِرْفَانِي قَدْ أَدْرَكَهُ وَأَمَّا يَأْمَنُ

أَنْ يَفْتِكَهُ فَقَالَ أُقْسِمُ بِالسَّمَرِ وَالْقَمَرِ وَالزُّهْرِ وَالزَّهَرِ إِنَّهُ

لَنْ يَسْتُرَنِي إِلَّا مَنْ طَابَ خِيمُهُ وَأُشْرِبَ مَاءَ الْمُرُوءَةِ أَدِيمُهُ

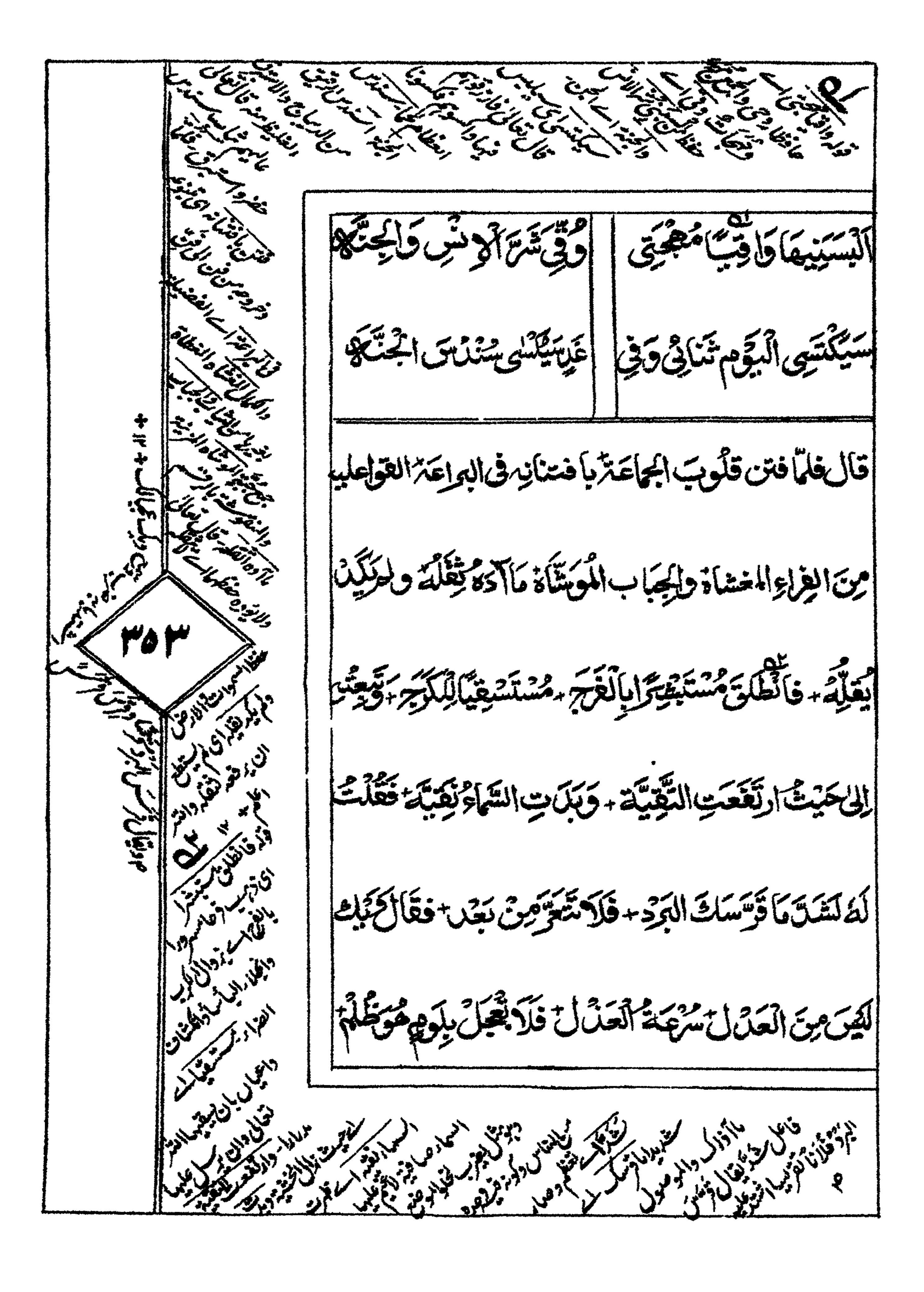
فَعَقَلْتُ مَا عَنَاهُ وَإِنْ لَمْ يَدْرِ الْقَوْمُ مَعْنَاهُ وَسَاءَنِي مَا يُعَانِيهِ

مِنَ الرِّعْدَةِ وَاقْشِعْرَارِ الْجِلْدَةِ فَعَمَدْتُ لِفَرْوَةٍ هِيَ بِالنَّهَارِ

رِيَاشِي وَفِي اللَّيْلِ فِرَاشِي فَنَضَوْتُهَا عَنِّي وَقُلْتُ لَهُ اقْبَلْهَا

مِنِّي فَمَا كَذَّبَ أَنِ افْتَرَاهَا وَعَيْنِي تَرَاهَا ثُمَّ أَنْشَدَ

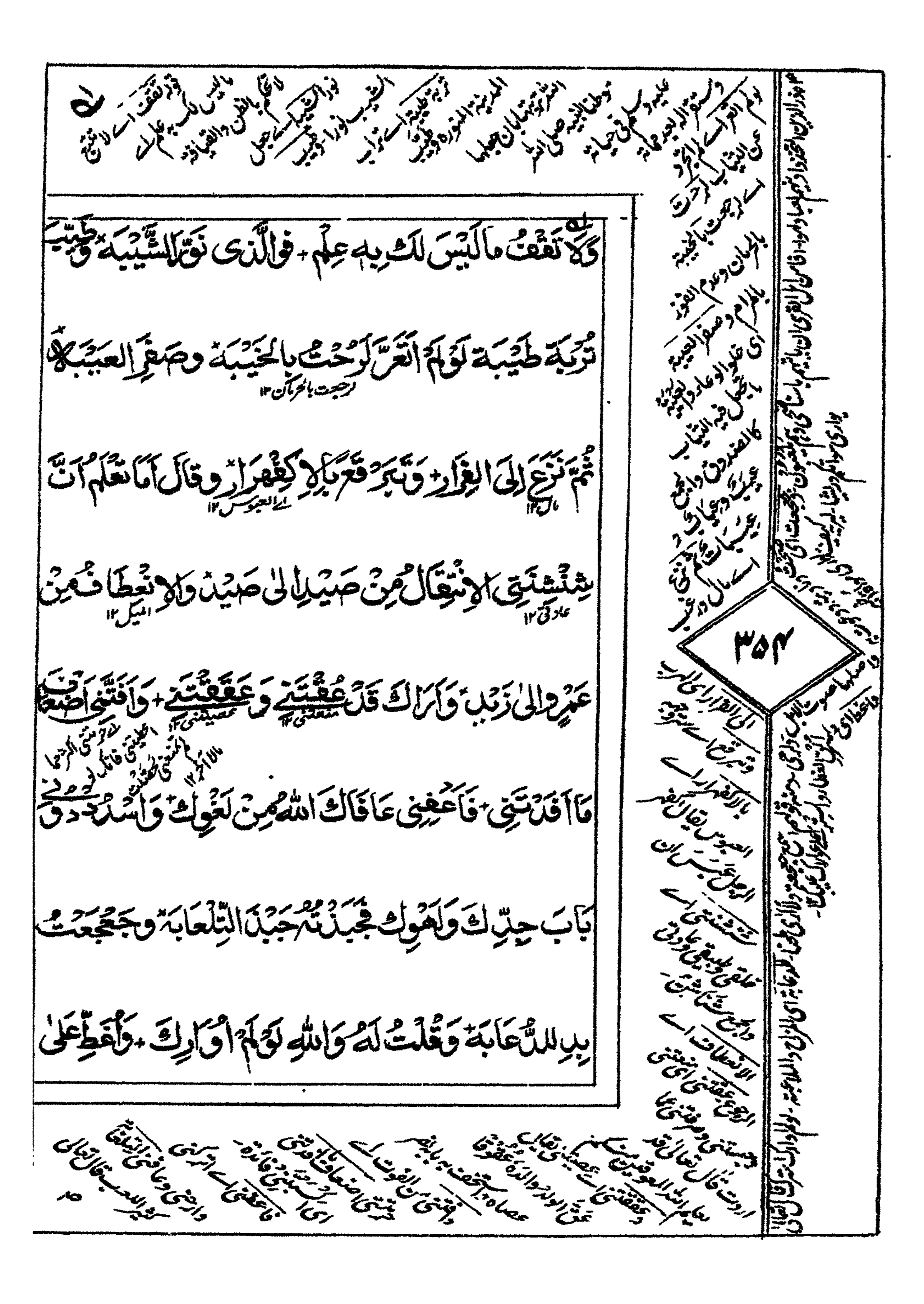
لِلَّهِ مَنْ أَلْبَسَنِي فَرْوَةً ... أَضْحَتْ مِنَ الرِّعْدَةِ لِي جُنَّةً



البسنيها واقيا مهجتي　　وقي شر الإنس والجنه

سيكتسي اليوم ثنائي وفي　　غد يكتسي سندس الجنه

قال فلما فتن قلوب الجماعة بافتنانه في البراعة، انثالت عليه
من الفراء المغشاة، والجباب الموشاة، ما آده ثقله، ولم يكد
يقله، فانطلق مستبشرا بالفرج، مستسقيا للكرج، وتبعته
الى حيث ارتفعت التقية، وبدت السماء نقية، فقلت
له لشد ما قرسك البرد، فلا تتعر من بعد، فقال ويك
ليس من العدل سرعة العذل، فلا تعجل بلوم هو ظلم



وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ، فَوَالَّذِي نَوَّرَ الشَّيْبَةَ وَطَيَّبَ

تُرْبَةَ طَيْبَةَ لَوْ لَمْ أَتَعَرَّ لَوَحُتُّ بِالْخَيْبَةِ وَصِفْرِ الْعَيْبَةِ

ثُمَّ نَزَعَ إِلَى الْغِرَارِ، وَتَبَرْقَعَ بِالِاكْفِهْرَارِ، وَقَالَ أَمَا تَعْلَمُ أَنَّ

شِنْشِنَتِي الِانْتِقَالُ مِنْ صِيدٍ إِلَى صِيدٍ وَالِانْعِطَافُ مِنْ

عَمْرٍو إِلَى زَيْدٍ وَأَرَاكَ قَدْ عَقَقْتَنِي وَعَقَّقْتَنِي، وَأَفْتَنِي أَضْعَافَ

مَا أَفَدْتَنِي، فَاعْفِنِي عَافَاكَ اللهُ مِنْ لَغْوِكَ وَاسْدُدْ دُونِي

بَابَ جِدِّكَ وَلَهْوِكَ فَجِئْتُهُ جَبْذَ التَّلْعَابَةِ وَجَمْجَمْتُ

بِاللَّهِ عَابَةً وَقُلْتُ لَهُ وَاللهِ لَوْ لَمْ أُوَارِكَ، وَأُغْطِ عَلَى



عَوَارِكَ لَمَا وَصَلْتَ إِلَى صِلَةٍ وَلَا انْقَلَبْتَ أَلْسَى مِنْ بَصَلَةٍ
فَجَازِنِي عَنْ إِحْسَانِي إِلَيْكَ وَسَتْرِي لَكَ وَعَلَيْكَ بِأَنْ
تَسْمَحَ لِي بِرَدِّ الْفَرْوَةِ أَوْ تُعَرِّفَنِي كَافَاتِ الشَّتْوَةِ فَنَظَرَ
إِلَيَّ نَظَرَ الْمُتَعَجِّبِ وَازْمَهَرَّ ازْمِهْرَارَ الْمُتَغَضِّبِ ثُمَّ قَالَ
أَمَّا رَدُّ الْفَرْوَةِ فَأَبْعَدُ مِنْ رَدِّ أَمْسِ الدَّابِرِ وَالْمَيْتِ الْغَابِرِ
وَأَمَّا كَافَاتُ الشَّتْوَةِ فَسُبْحَانَ مَنْ طَبَعَ عَلَى ذِهْنِكَ وَأَوْهَى
وِعَاءَ خَزْنِكَ حَتَّى أُنْسِيتَ مَا أَنْشَدْتُكَ بِالدَّسْكَرَةِ لِابْنِ سُكَّرَةٍ

جَاءَ الشِّتَاءُ وَعِنْدِي مِنْ حَوَائِجِهِ	سَبْعٌ إِذَا الْقَطْرُ عَنْ حَاجَاتِنَا حَبَسَا



لكن وكيس وكانون وكاس طلا | بعد الكعاب فكس ناعم وكسا

ثم قال الجواب يشفي خير من جلباب يدفي فاكتف بما

وعيت واكتفي ففارقته وقد هبت فروتي بشفوتي و

حصلت على الرعدة طول شتوتي

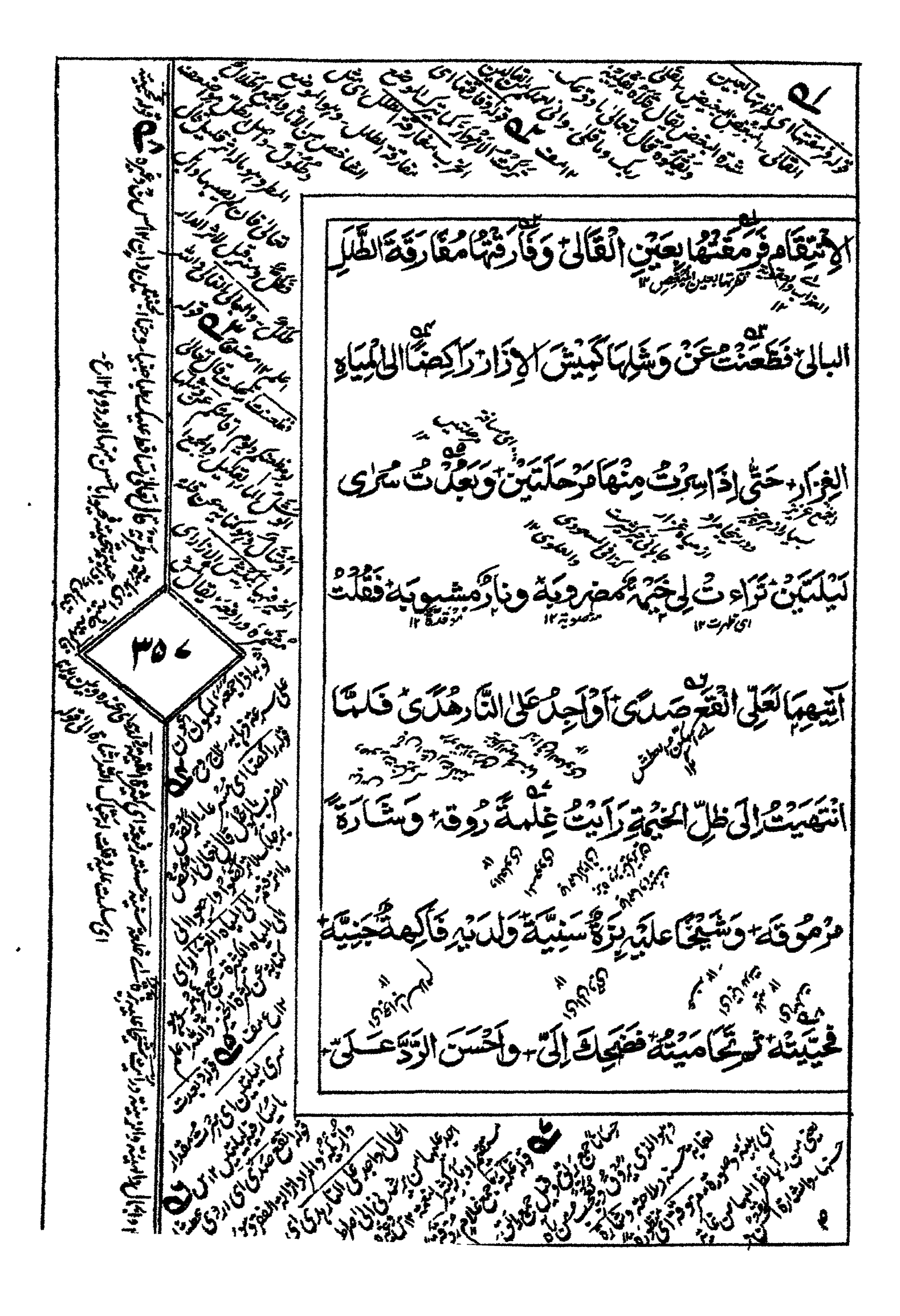
٣٥٦

المقامة السادسة والعشرون وتعرف بالرقطاء

حدث الحرث بن همام قال حللت سوق الاهواز

لابسا حلة الاعواز فلبثت فيها مدة اكابد شدة واتجهم

اياما مسودة الى ان رايت تمادي المقام من عوادي



الانتقام فرمقتها بعين القالي وفارقتها مفارقة الطلا

البالي فظعنت عن وشلها كميش الإزار راكضاً إلى المياه

الغزار حتى إذا سرت منها مرحلتين وبعدت سرى

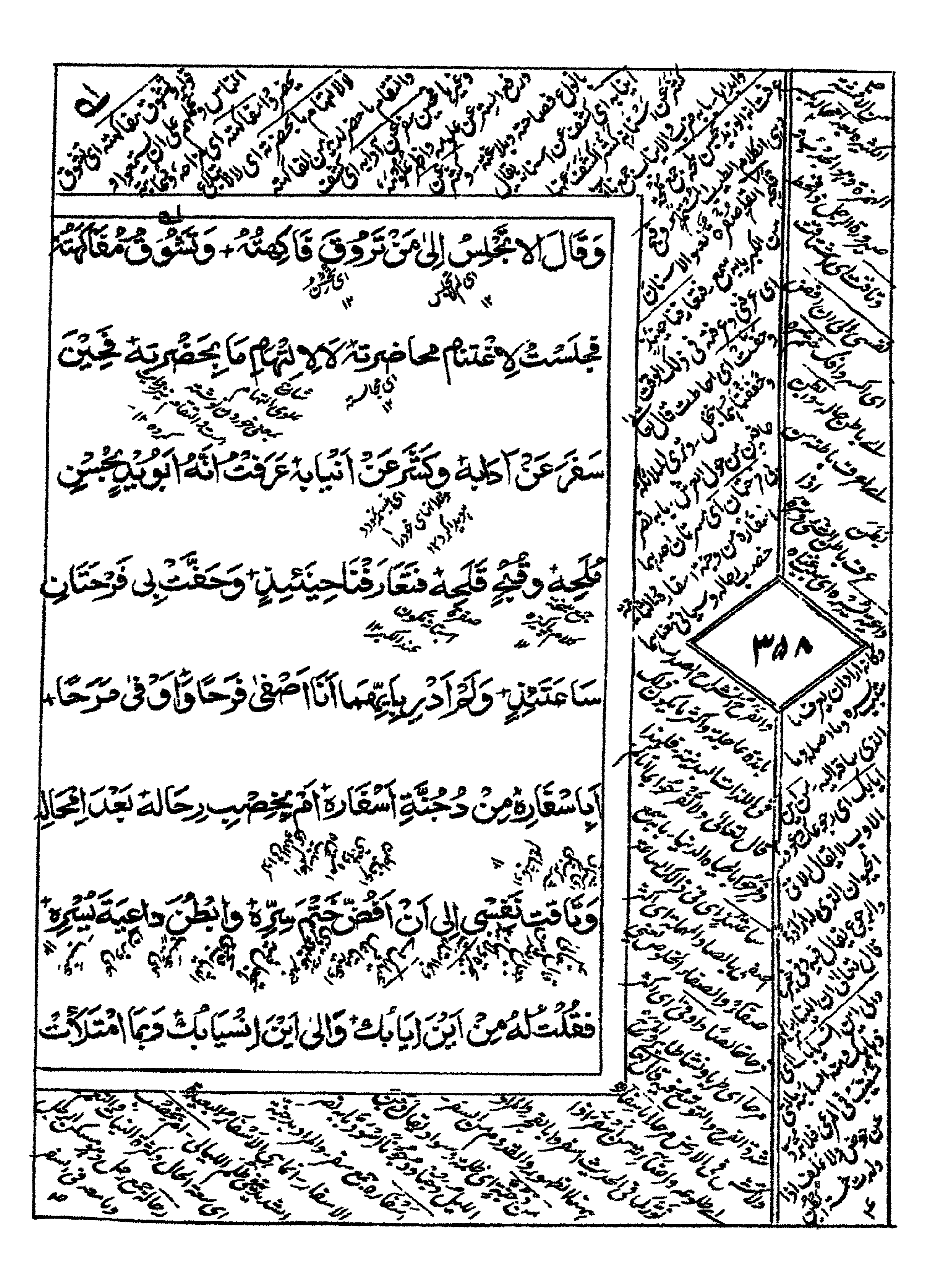
ليلتين تراءت لي خيمة مضروبة ونار مشبوبة فقلت

آتيهما لعلي أنقع صدى أو أجد على النار هدى فلما

انتهيت إلى ظل الخيمة رأيت غلمة روقة وشارة

مرموقة وشيخا عليه بزة سنية ولديه فاكهة جنية

فحييته تحية سامية فضحك إليّ وأحسن الرد عليّ



وَقَالَ لَا تَجْلِسْ إِلَى مَنْ تَرُوقُ فَاكِهَتُهُ، وَتَشُوقُ مُفَاكَهَتُهُ

فَجَلَسْتُ لِاغْتِنَامِ مُحَاضَرَتِهِ، لَا لِالْتِهَامِ مَا بِحَضْرَتِهِ، فَحِينَ

سَفَرَ عَنْ آدَابِهِ، وَكَشَرَ عَنْ أَنْيَابِهِ، عَرَفْتُ أَنَّهُ أَبُو زَيْدٍ بِحُسْنِ

مُلَحِهِ، وَقُبْحِ قَلَحِهِ، فَتَعَارَفْنَا حِينَئِذٍ، وَحَفَّتْ بِي فَرْحَتَانِ

سَاعَتَئِذٍ، وَلَمْ أَدْرِ أَيَّتُهُمَا أَنَا أَصْفَى فَرَحًا، وَأَوْفَى مَرَحًا،

أَبِإِسْفَارِهِ مِنْ دُجُنَّةِ أَسْفَارِهِ، أَمْ بِخِصْبِ رِحَالِهِ بَعْدَ إِمْحَالِهِ،

وَتَاقَتْ نَفْسِي إِلَى أَنْ أَفُضَّ خَتْمَ سِرِّهِ، وَأَبْطُنَ دَاعِيَةَ سَيْرِهِ،

فَقُلْتُ لَهُ مِنْ أَيْنَ إِيَابُكَ، وَإِلَى أَيْنَ انْسِيَابُكَ، وَبِمَا امْتَلَأَتْ



عِيَابُكَ فَقَالَ أَمَّا الْمُقَدَّمُ فَمِنْ طُوسَ وَأَمَّا الْمَقْطِنُ فَالسُّوسُ

وَأَمَّا الْجِدَةُ الَّتِي أَصَبْتُهَا فَمِنْ رِسَالَةٍ اقْتَضَيْتُهَا، فَسَأَلْتُهُ

أَنْ يُفَرِّشَنِي دِخْلَتَهُ وَيُبَرِّدَ عَلَيَّ رِسَالَتَهُ فَقَالَ دُونَ

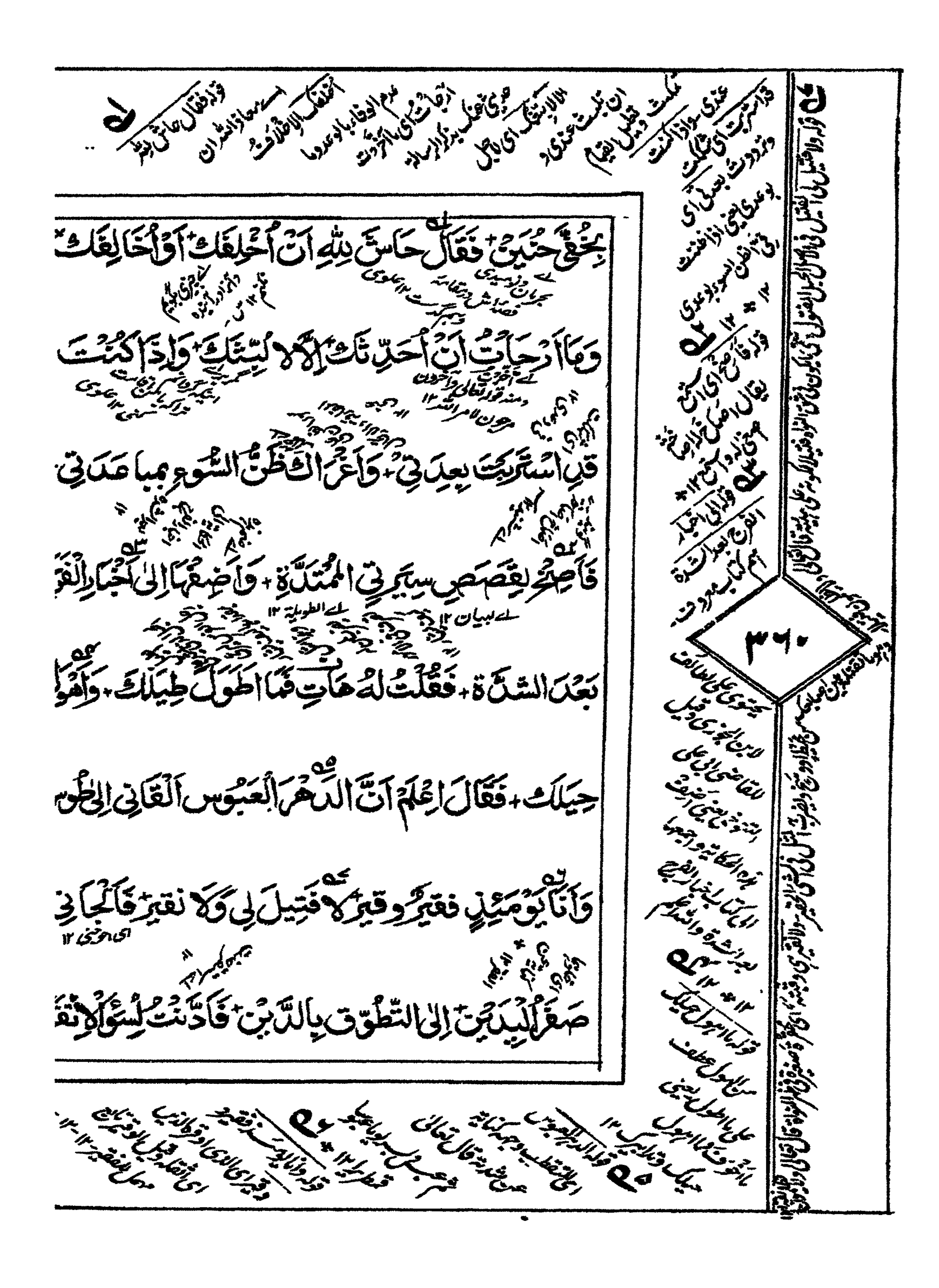
مَرَامِكَ حَرْبُ الْبَسُوسِ أَوْ تَصْحَبَنِي إِلَى السُّوسِ فَصَحِبْتُهُ

إِلَيْهَا قَمَرًا، وَعَلِقْتُ عَلَيْهِ بِهَا شَهْرًا، وَهُوَ يُعَلِّلُنِي كَاسَاتِ

التَّعْلِيلِ وَيُجَرِّئُنِي أَعِنَّةَ التَّأْمِيلِ حَتَّى إِذَا حَرِجَ صَدْرِي

وَعِيلَ صَبْرِي قُلْتُ لَهُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ لَكَ عِلَّةٌ وَلَا لِي فِي

الْمُقَامِ نُغْلَةٌ وَفِي غَدٍ أَزْجُرُ غُرَابَ الْبَيْنِ وَأَرْحَلُ عَنْكَ



بِحُفَّيْ حُنَيْنٍ + فَقَالَ حَاشَ لِلّٰهِ اَنْ اُخْلِفَكَ اَوْ اُخَالِفَكَ +

وَمَا اَرْجَاْتُ اَنْ اُحَدِّثَكَ اِلَّا لِبَثِّكَ + وَاِذَا كُنْتَ

قَدِ اسْتَرَبْتَ بِعِدَتِي + وَاَعْرَاكَ ظَنُّ السُّوْءِ بِمَا عِنْدِي

فَاَصِخْ لِقَصَصِ سِيرَتِي الْمُمْتَدَّةِ + وَاَضِفْهَا اِلَى اَخْبَارِ الْفَرَ

بَعْدَ الشِّدَّةِ + فَقُلْتُ لَهُ هَاتِ فَمَا اَطْوَلَ طِيَلَكَ + وَاَهْوَ

حِيَلَكَ + فَقَالَ اعْلَمْ اَنَّ الدَّهْرَ الْعَبُوسَ اَلْقَانِي اِلَى الطُّو

وَاَنَا يَوْمَئِذٍ فَقِيرٌ وَقِيرٌ لَا فَتِيلَ لِي وَلَا نَقِيرَ + فَاَلْجَاَنِي

صِفْرُ الْيَدَيْنِ اِلَى التَّطَوُّقِ بِالدَّيْنِ + فَادَّنْتُ لِسُوْءِ الِاتِّفَا

مَنْ هُوَ عَسِرُ الأَخْلاقِ، وَتَوَهَّمْتُ تَسَنِّيَ النِّفاقِ فَتَوَ

فِي الإِنْفاقِ، فَما أَنْفَقْتُ حَتَّى بَهَظَنِي دَيْنٌ لَزِمَنِي حَقُّهُ،

وَلازَمَنِي مُسْتَحِقُّهُ، فَحِرْتُ فِي أَمْرِي، وَأَطْلَعْتُ غَرِيمِي عَلَى

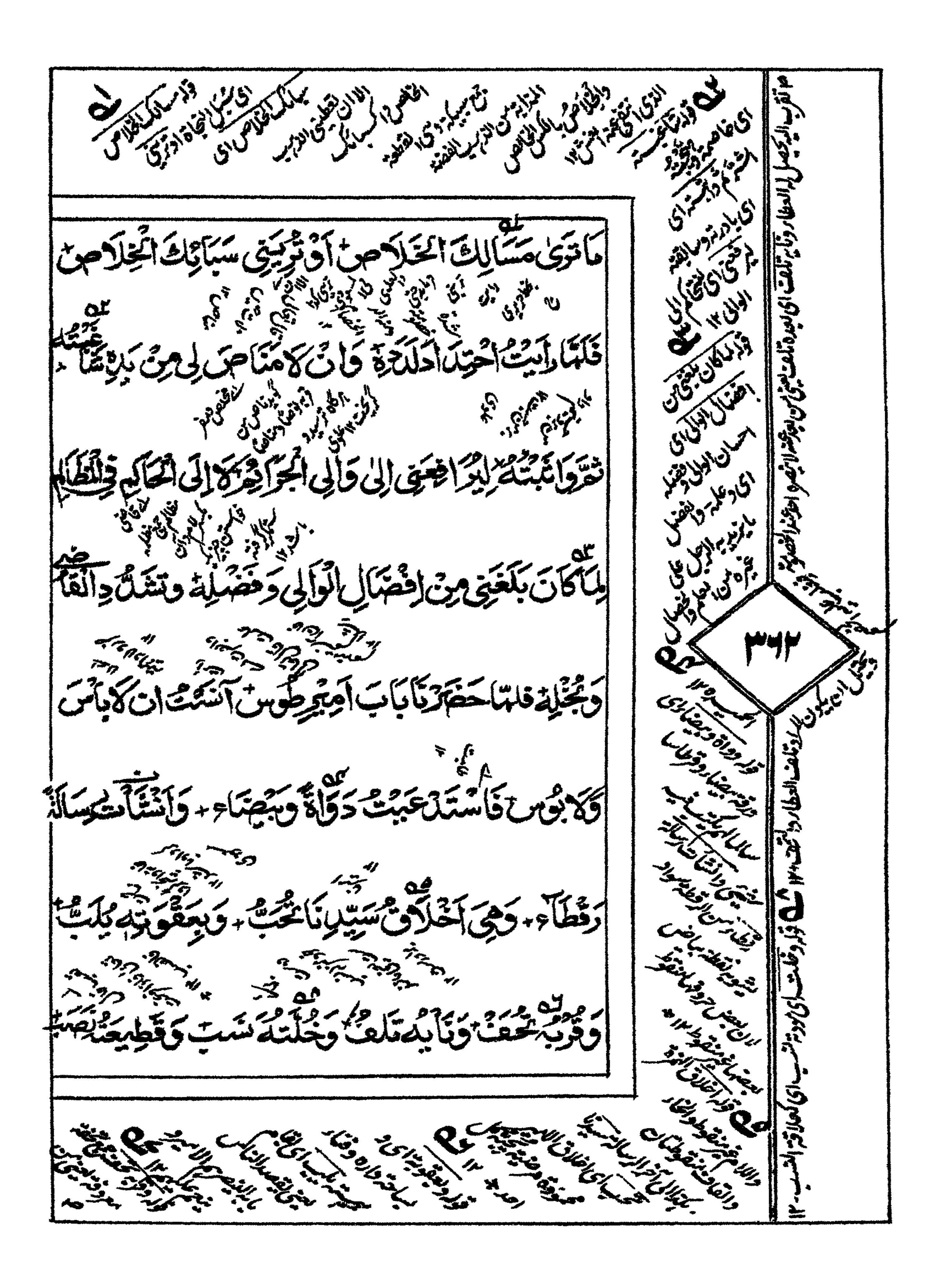
عُسْرِي، فَلَمْ يُصَدِّقْ إِمْلاقِي، وَلا نَزَعَ عَنْ إِرْهاقِي، بَلْ

جَدَّ فِي التَّقاضِي، وَلَجَّ فِي اقْتِيادِي إِلَى القاضِي، وَكُلَّما

خَضَعْتُ لَهُ فِي الكَلامِ، وَاسْتَنْزَلْتُ مِنْهُ رِفْقَ الكِرامِ

وَرَغَّبْتُهُ فِي أَنْ يَنْظُرَ لِي بِمَيْسَرَةٍ، أَوْ يُنْظِرَنِي إِلَى مَيْسَرَةٍ،

قالَ لا تَطْمَعْ فِي الإِنْظارِ، وَاحْتِجانِ النُّضارِ، فَوَحَقِّكَ



ما ترى مسالك الخلاص أو تريني سبائك الخلاص

فلما رأيت أحدّ أدلّته وأن لا مناص لي من يده شاغلته

ثم واثبته ليرافعني إلى والي الجرائم لا إلى الحاكم في المظالم

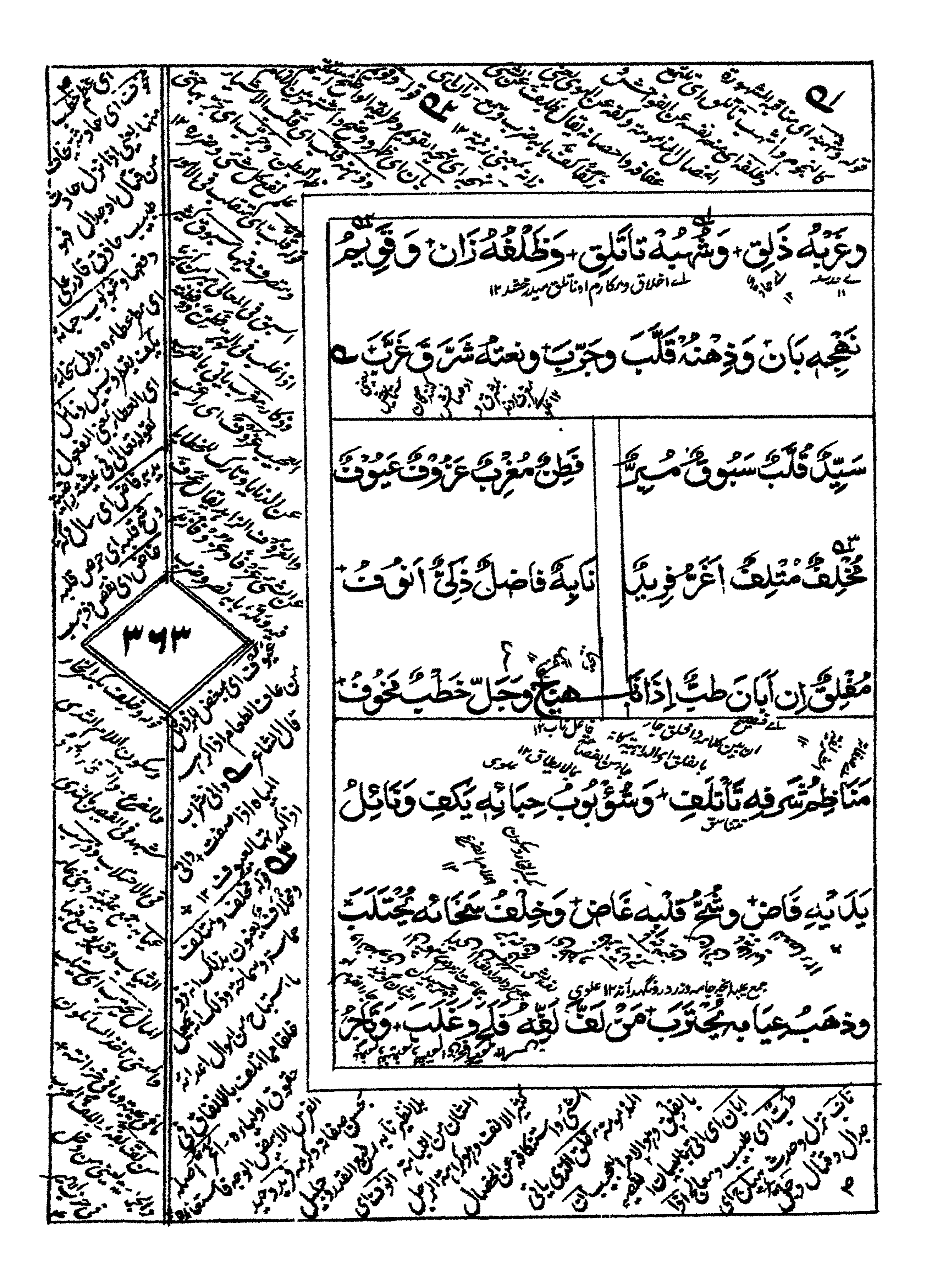
لما كان بلغني من إفضال الوالي وفضله وتشدّد القاضي

وبخله فلما حضرنا باب أمير طوس آنست أن لا بأس

ولا بؤس فاستدعيت دواة وبيضاء وأنشأت رسالة

رقطاء وهي أخلاق سيدنا تحب وبعقوته يلب

وقربه تحف ونأيه تلف وخلته نسب وقطيعته نصب



وَعَبْرَهُ ذَلِقٌ وَشُهُبُهُ تَأَلُقٌ وَظَلْفُهُ زَانٌ وَقَوِيمٌ

نَهْجُهُ بَانَ وَذِهْنُهُ قَلَّبَ وَجَرَّبَ وَنَعْتُهُ شَرَّقَ غَرَّبَ

سَيِّدٌ قُلَّبٌ سَبُوقٌ مُبِرٌّ | فَطِنٌ مُغْرِبٌ عَزُوفٌ عَيُوفٌ

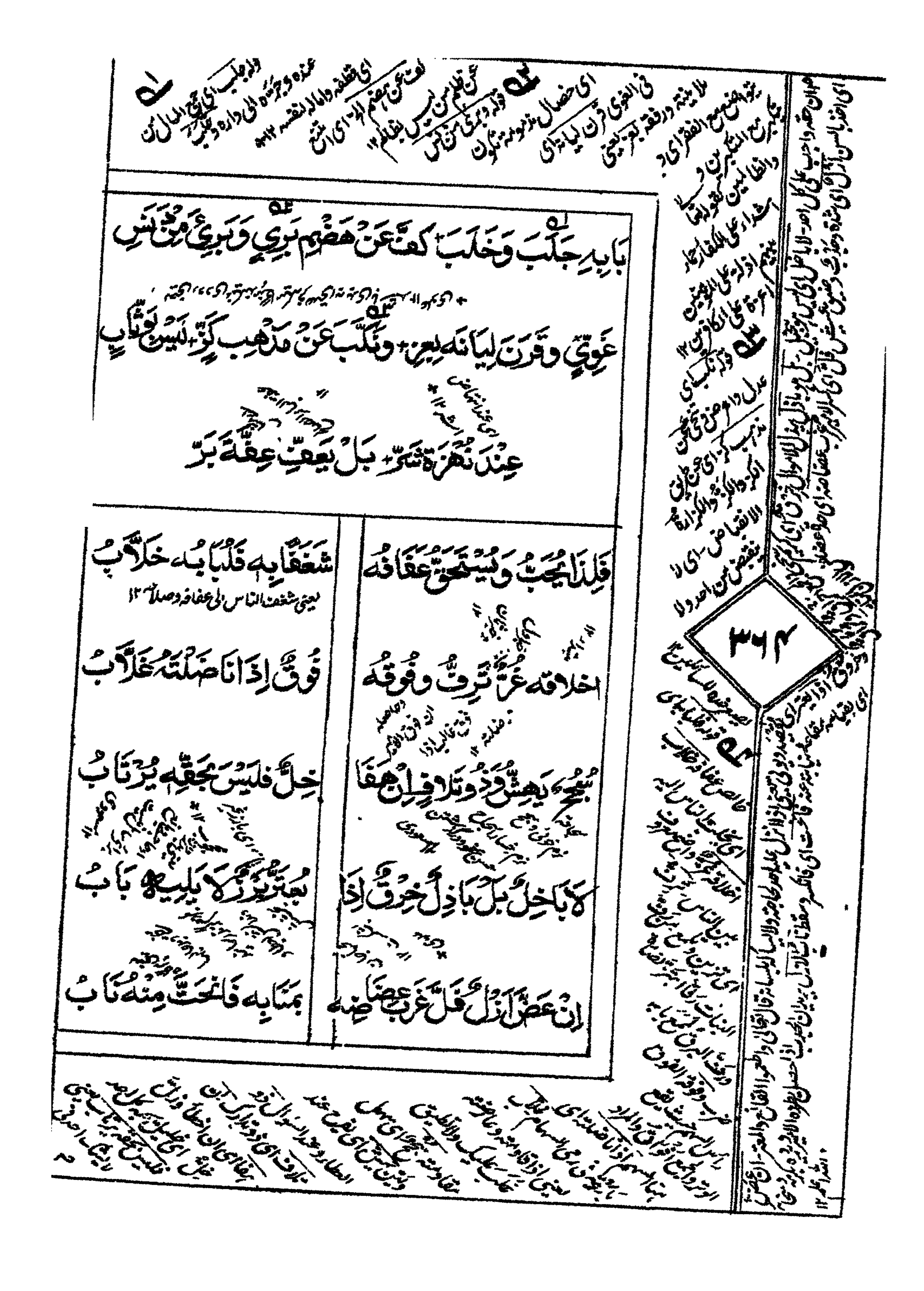
مُخْلِفٌ مُتْلِفٌ أَغَرُّ فَرِيدٌ | نَابِهٌ فَاضِلٌ ذَكِيٌّ أَنُوفُ

مُغْلِقٌ إِنْ أَبَانَ طَبٌّ إِذَا نَا | بَ هِيَاجٌ وَجَلَّ خَطْبٌ مَخُوفُ

مَنَاظِمُ شَرَفِهِ تَأْتَلِقُ وَشُؤْبُوبُ حِبَائِهِ يَكِفُ وَنَائِلُ

يَدَيْهِ فَاضٍ وَشُحُّ قَلْبِهِ غَاضٍ وَخِلْفُ سَخَائِهِ مُحْتَلَبٌ

وَذَهَبُ عِيَابِهِ مُجْتَرَبٌ مَنْ لَفَّ لِفَّهُ فَلَجَ وَغَلَبَ وَنَاجَ



بابه جلب وخلب كفّ عن هضم بريّ وبرئ من نسِ

غويّ وقرن ليانه بعز ونكّب عن مذهب كزّ ليس بوثّاب

عند نعرة شكس بل يعفّ عفّة برّ

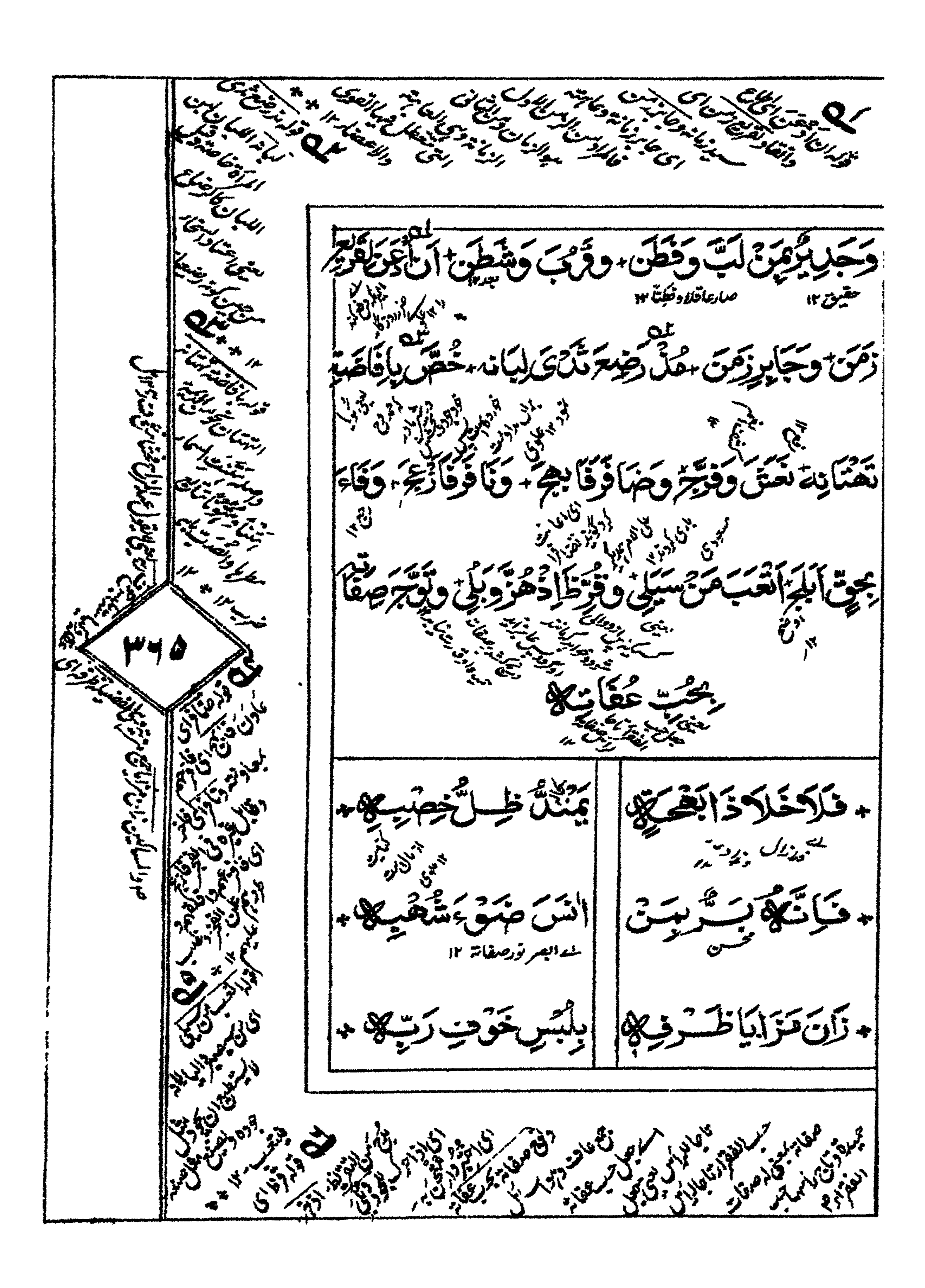
فلذا يحبّ ويستحق عفافه شغفا به قلبا به خلّاب

اخلاقه غرّ ترفّ وفوقه فوق إذا أنا ضلّته غلّاب

سمح يهشّ ودو تلاً فإن هفا خلّ فليس بحقّه يرتاب

لا باخل بل باذل خرق إذا يعتز يزّ لا يليه باب

إن عضّ ازل فلّ غرب عضاضه بمنابه فانحتّ منه ناب



وَجَدِيرٍ مِنْ لُبٍّ وَفِطَنٍ * وَقُرْبٍ وَشَطَنٍ * أَنْ أَعْنِيَ لِقَرِيعِ

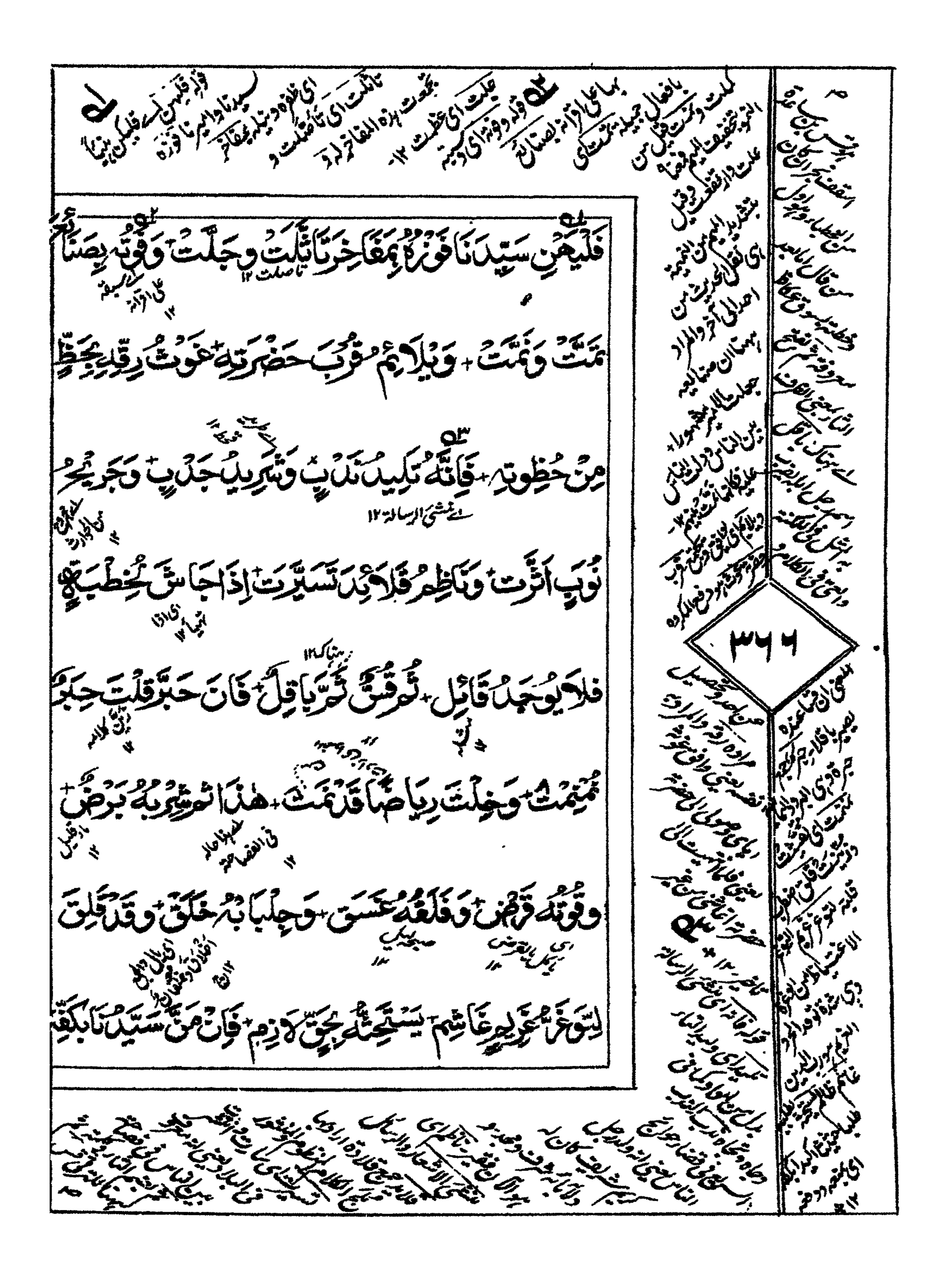
زَمَنٍ وَجَائِرِ زَمَنٍ * مُذْ رَضَعَ ثَدْيَ لِبَانِهِ * خُصَّ بِإِفَاضَةِ

تَهْتَانِهِ نَعَشَ وَفَرَّجَ وَضَاءَ فَأَبْهَجَ * وَنَأَى فَأَزْعَجَ * وَغَاءَ

بِحَقِّ أَبْلَجَ أَتْعَبَ مِنْ سَيْلِي وَقَرَّظَ أَدْهُرٌ وَبَلِيَ وَتَوَّجَ صِفَاتِهِ

بِحُبِّ عُفَاتِهِ

* فَلَا خَلَا ذَا ابْتِهَاجِ	بِمَدِّ ظِلِّ خِصْبِهِ *
* فَإِنَّهُ بَرٌّ مُحْسِنٌ	أَنَسَ ضَوْءِ شُهْبِهِ *
* زَانَ مَزَايَا ظَرْفِهِ	بِلُبْسِ خَوْفِ رَبِّهِ *



فليهنِ سيدَنا فوزُه بمفاخرَ تأثّلت وجلّت وقوّتُه بصنائعَ

تمّت ونمت ويلائمُ قربَ حضرتِه غوثُ رقلٍ بحظّه

من حظوتِه فإنّه تليدُ ندبٍ وشريدُ جدبٍ وجريحُ

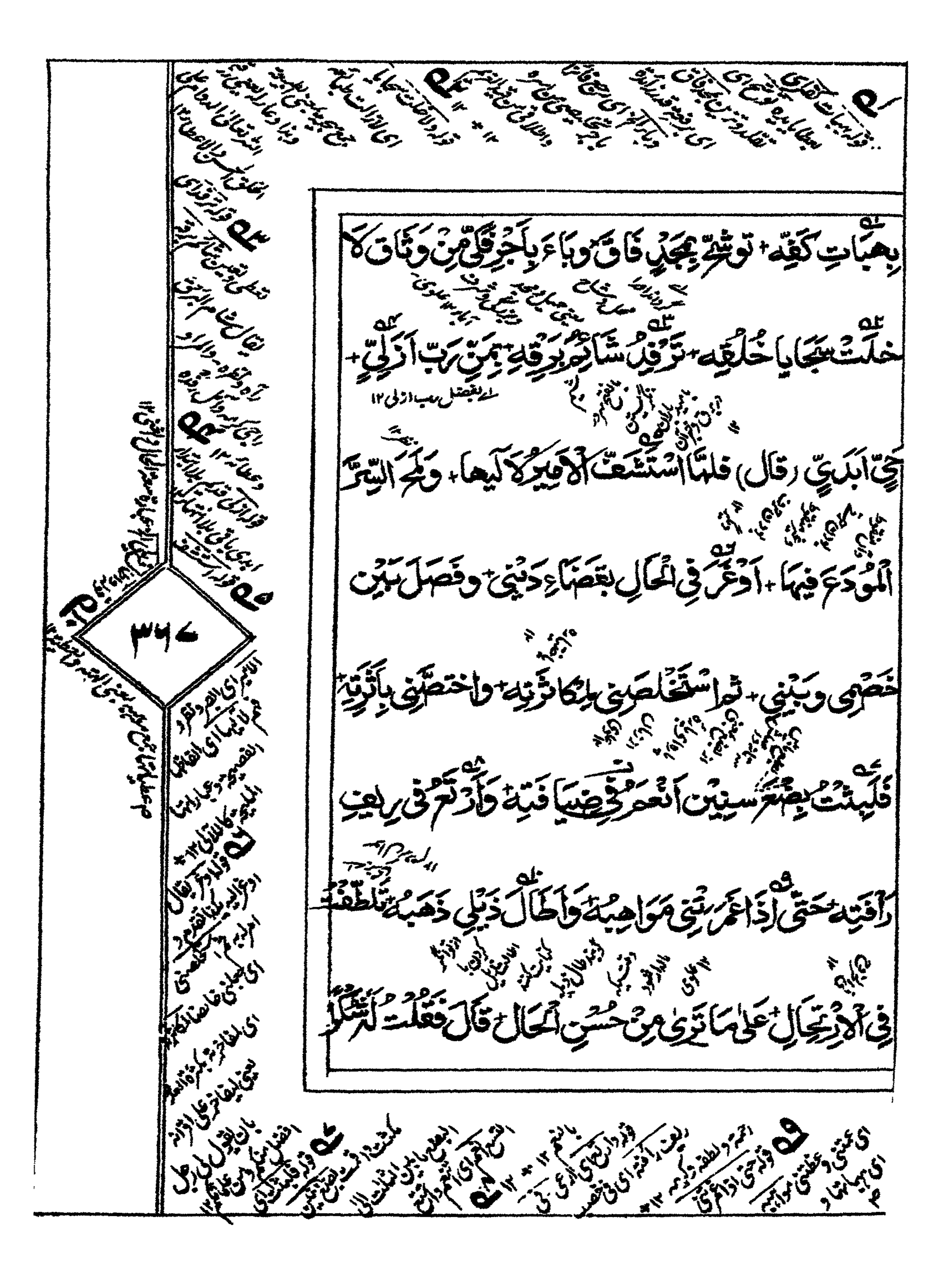
نُوَبٍ أثّرت وناظمُ قلائدَ تسيّرت إذا جاش بخطبةٍ

فلا يوجدُ قائلٌ ثمّ قسٌّ ثمّ باقلٌ فإن حبّر قلت حبّرةٌ

منمنمةٌ وخلت رياضًا قد نمت هذا وشربُه برضٌ

وقوتُه قرضٌ وفلعُه غسقٌ وجلبابُه خلقٌ وقد قلقَ

لتوعّرِ شعرِه غاشمٌ يستحثّه بحقٍّ لازمٍ فإن منّ سيدُنا بكفّه



بهبات كفه، وتشحى بجدي فاق وباء بأجر فكّني من وثاق لا

خلت سجايا خلقه، ترفد شاكر برقه، بمن رب ازلي،

نحي ابدي (قال) فلما استشعر الامير لاتيها، ولمح السر

المودع فيها، اوغر في الحال بقضاء ديني، وفصل بين

خصمي وبيني، ثم استخلصني لمكاثرته، واختصني بأثرته،

فلبثت بضع سنين انعم في ضيافته، وارتع في ريف

رأفته، حتى اذا غمرتني مواهبه، واطال ذيلي ذهبه، تلطفت

في الارتحال، على ما ترى من حسن الحال (قال) فقلت له شكرا

لِمَنْ اَتَاحَ لَكَ لُقْيَانَ السَّمْحِ الْكَرِيْمِ وَاَنْقَذَكَ بِهِ مِنْ ضُغْطَةِ

الْغَرِيْمِ فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى سَعَادَةِ الْجَدِّ وَالْخُلُوْصِ مِنَ الْخَصْمِ

الْاَلَدِّ ثُمَّ قَالَ اَيُّمَا اَحَبُّ اِلَيْكَ اَنْ اُحْذِيَكَ مِنَ الْعَطَاءِ

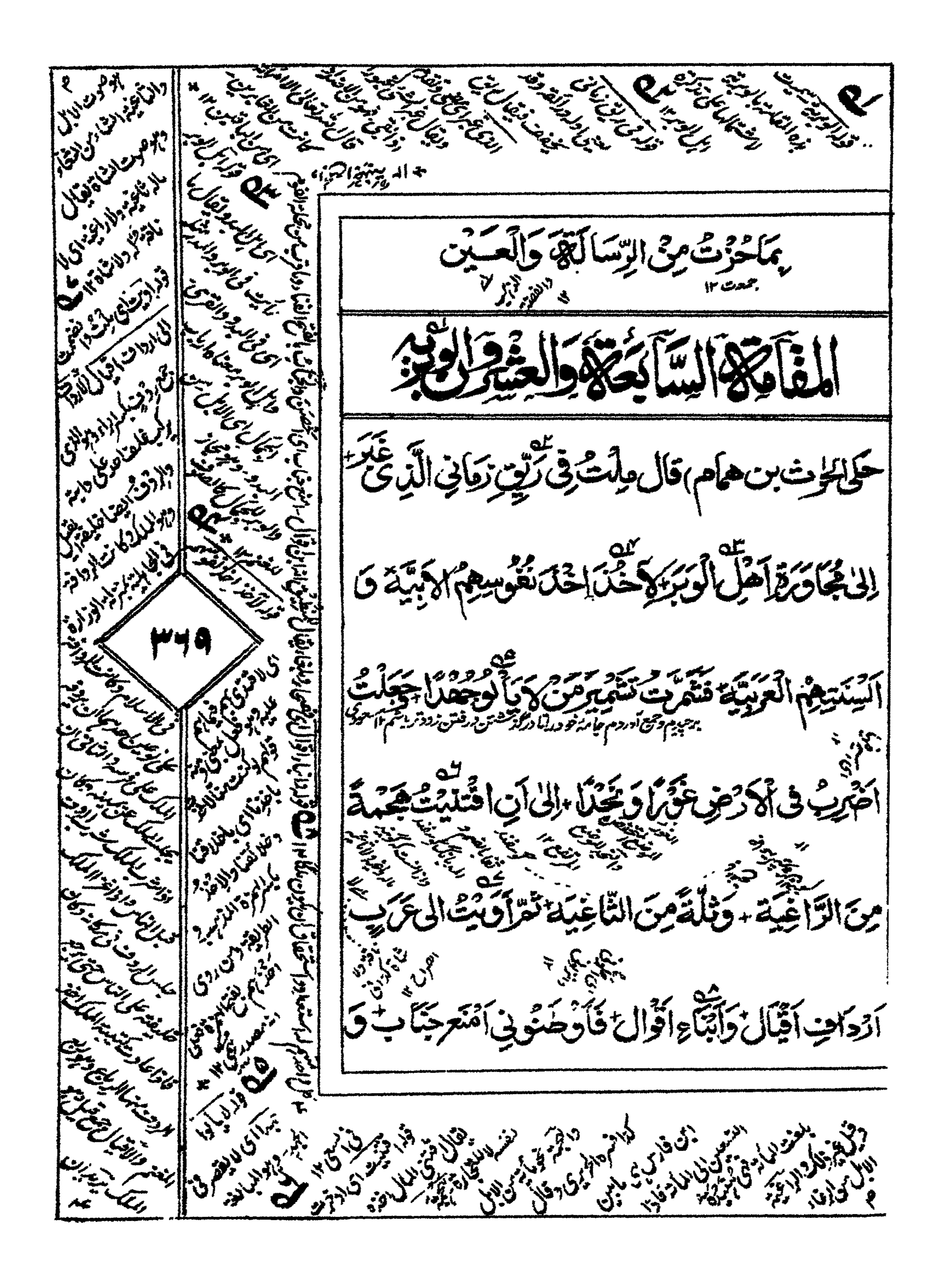
اَمْ اُتْحِفَكَ بِالرِّسَالَةِ الَّتِيْ قُطَاءٍ فَقُلْتُ اِمْلَاءُ الرِّسَالَةِ اَحَبُّ

اِلَيَّ فَقَالَ وَهُوَ وَحَقِّكَ اَخَفُّ عَلَيَّ فَاِنَّ نِحْلَةَ مَا يَلِجُ

فِي الْاٰذَانِ اَهْوَنُ مِنْ نِحْلَةِ مَا يَخْرُجُ مِنَ الْاَرْدَانِ ثُمَّ كَاَنَّهُ

اَنِفَ وَاسْتَحْيَا فَجَمَعَ لِيْ بَيْنَ الرِّسَالَةِ وَالْحُذْيَا فَقَرَنْتُ مِنْهُ

بِسَهْمَيْنِ وَفَصَلْتُ عَنْهُ بِغُنْمَيْنِ وَاُبْتُ اِلٰى وَطَنِيْ قَرِيْرَ الْعَيْنِ



بما حزت من الرسالة والعين

المقامة السابعة والعشرون الوبرية

حكى الحارث بن همام قال ملت في ريق زماني الذي غبر

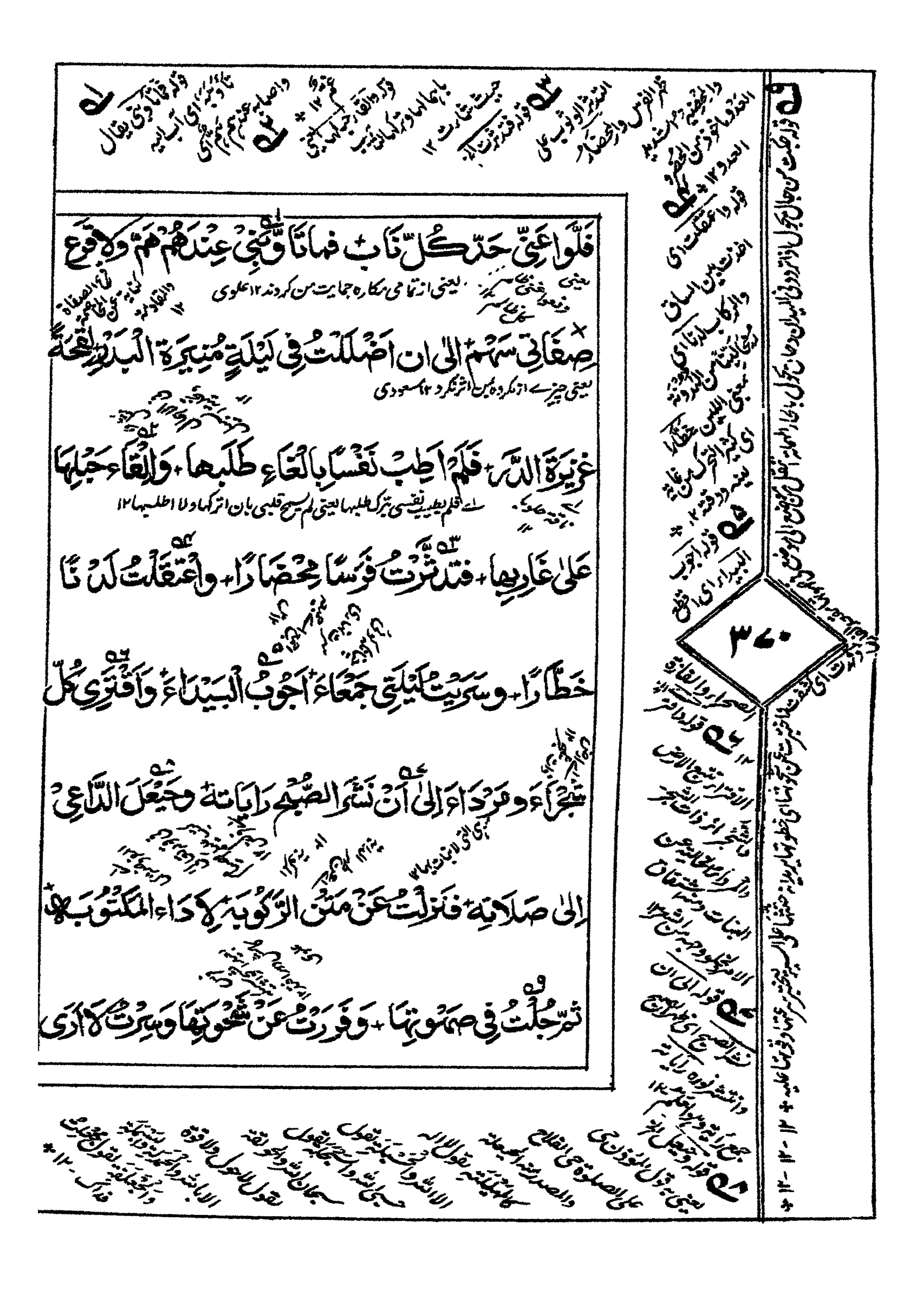
الى مجاورة اهل الوبر لاخذ اخذ نفوسهم الابية و

السنتهم العربية فشمرت تشمير من لا يألو جهدا وجعلت

اضرب في الارض غورا ونجدا الى ان اقتنيت هجمة

من الراغية وثلة من الثاغية ثم اويت الى عرب

ارداف اقيال وابناء اقوال فاوطنوني امنع جناب و



فلوا عنّي حدّ كلّ ناب فما تاقوا بي عندهم همّ ولا ورع

يعني از تمامی مکاره حمایت من کردند ۱۲ علوی

صغا لي سهم، إلى أن اضللت في ليلة منيرة البدر لجّة

يعني چیزے از مکروه بمن اثر نکرد ۱۲ مسعودی

غزيرة الدّرّ، فلم أطب نفسًا بالغاء طلبها، والقاء حبلها

اے فلم یطیب نفسی بترک طلبها یعنی لم یسمح قلبی بان اترکها ولا اطلبها ۱۲

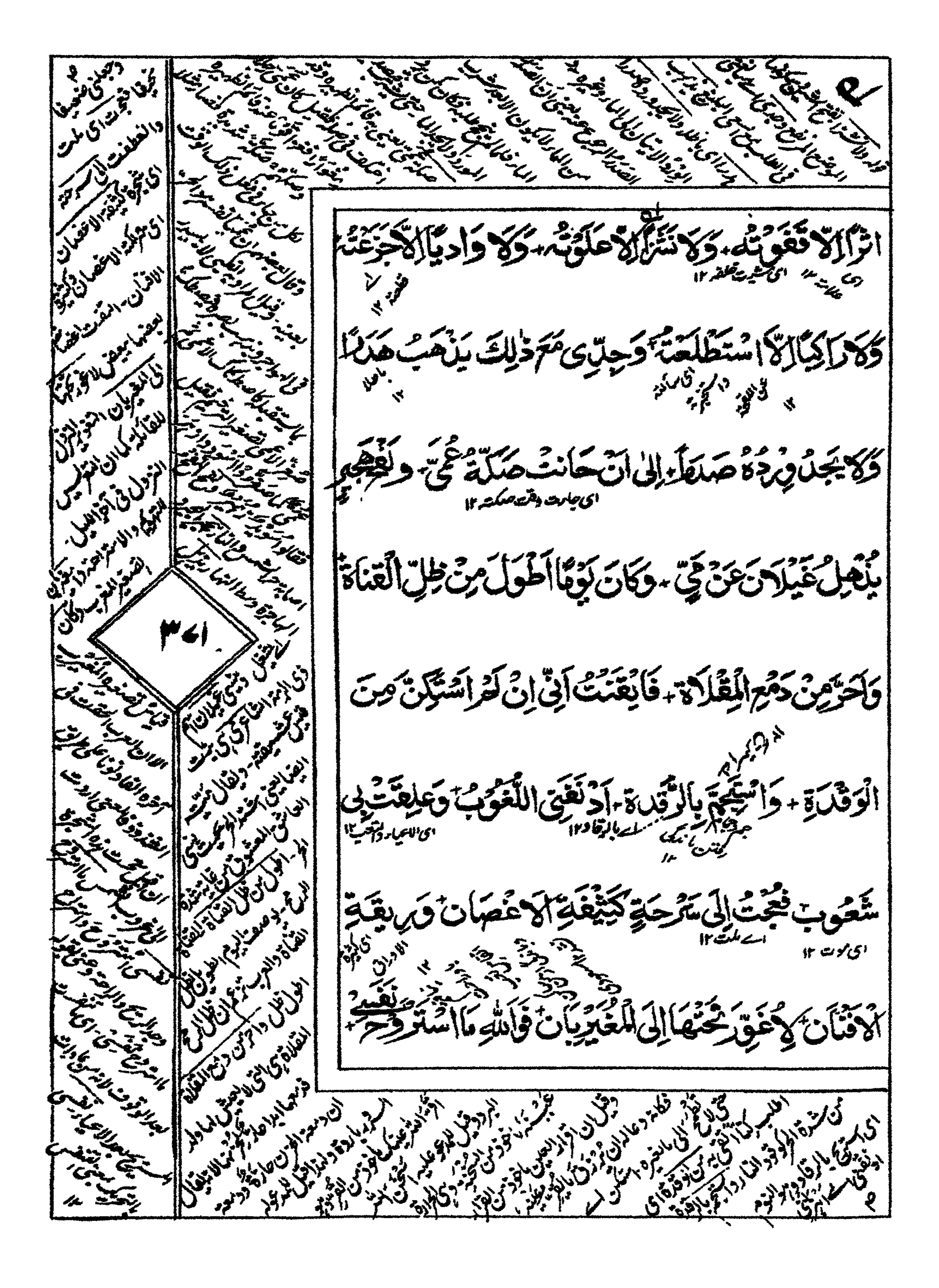
على غاربها، فقد ثرت فرسًا محضارًا، واعتقلت لدنًا

خطّارًا، وسريت ليلتي جمعاء، أجوب البيداء، وأقتري كلّ

شجراء ومرداء، إلى أن نشر الصبح راياته، وحيعل الداعي

إلى صلاته، فنزلت عن متن الركوبة، لأداء المكتوبة،

ثمّ جلت في صهوتها، وفورت عن شحوتها وسرت لا أرى



اثرًا الّا قفوته، ولا نشزًا الّا علوته، ولا واديًا الّا اجزعته

ولا ركيًّا الّا استطلعته، وجدّي مع ذلك يذهب هدرًا

ولا يجد وِردهُ صدرًا، الى ان حانت صكّة عُمَيّ، ولفحُ هجيرٍ

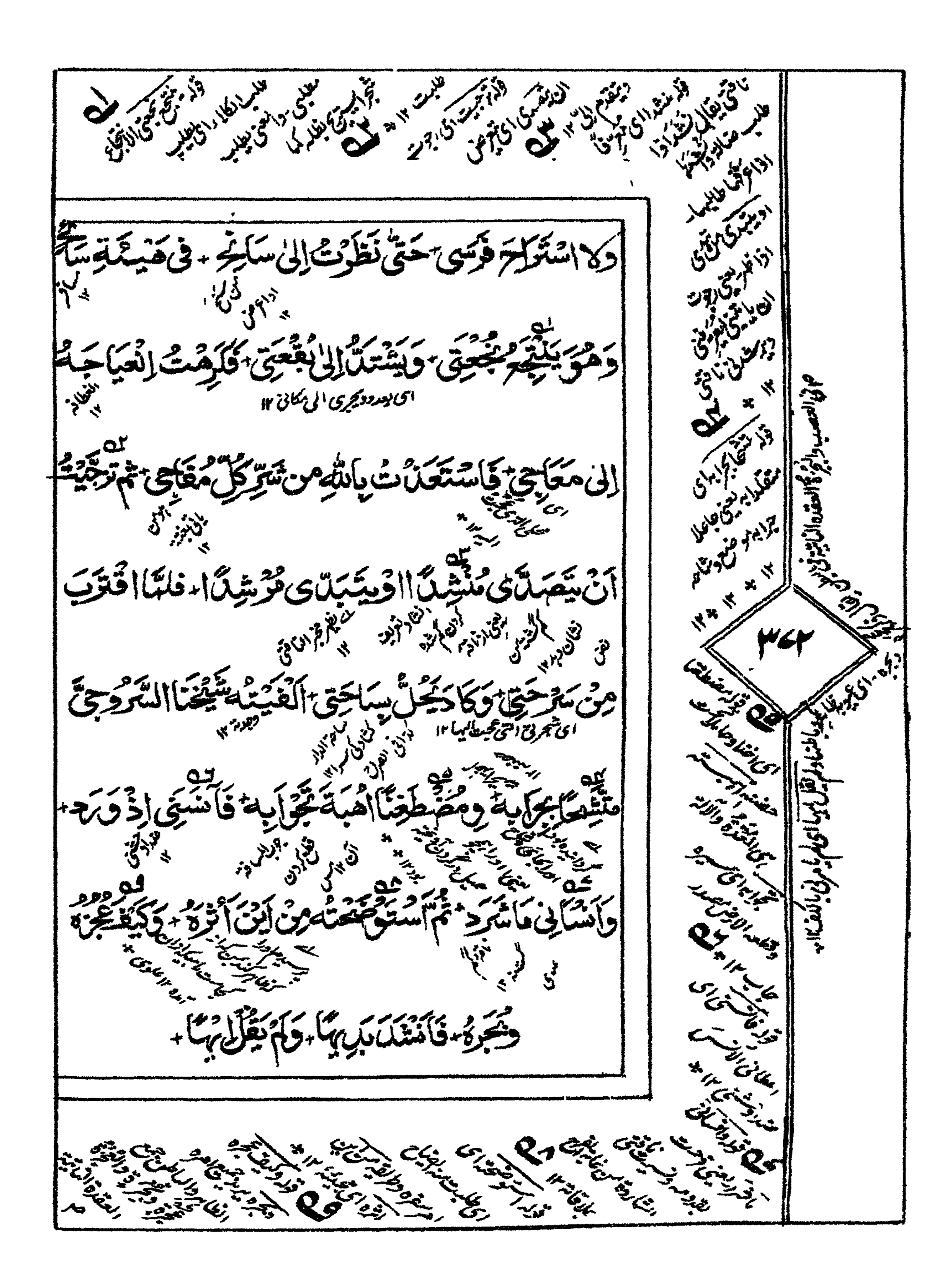
يُذهِلُ غيلانَ عن ميّ، وكان يومًا اطول من ظلّ القناة

واحرّ من دمع المقلاة، فايقنت انّي إن لم استكنّ من

الوقدة، واستجمّ بالرقدة، ادنفني اللغوب، وعلقت بي

شعوب، فجنحت الى سرحةٍ كثيفة الاغصان، وريقة

الافنان، لأغور تحتها الى المغيربان، فوالله ما استروح نفسي



وَلا اسْتَراحَ فَرَسِي حَتّى نَظَرْتُ إِلى سانِحٍ ، في هَيْئَةِ سائِحٍ

وَهُوَ يَنْتَحِي مُنْتَجَعِي ، وَيَشْتَدُّ إِلى بُقْعَتِي ، فَكَرِهْتُ انْعِياجَهُ

إِلى مَعاجِي ، فَاسْتَعَذْتُ بِاللهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ مُفاجِي ، ثُمَّ تَرَجَّيْتُ

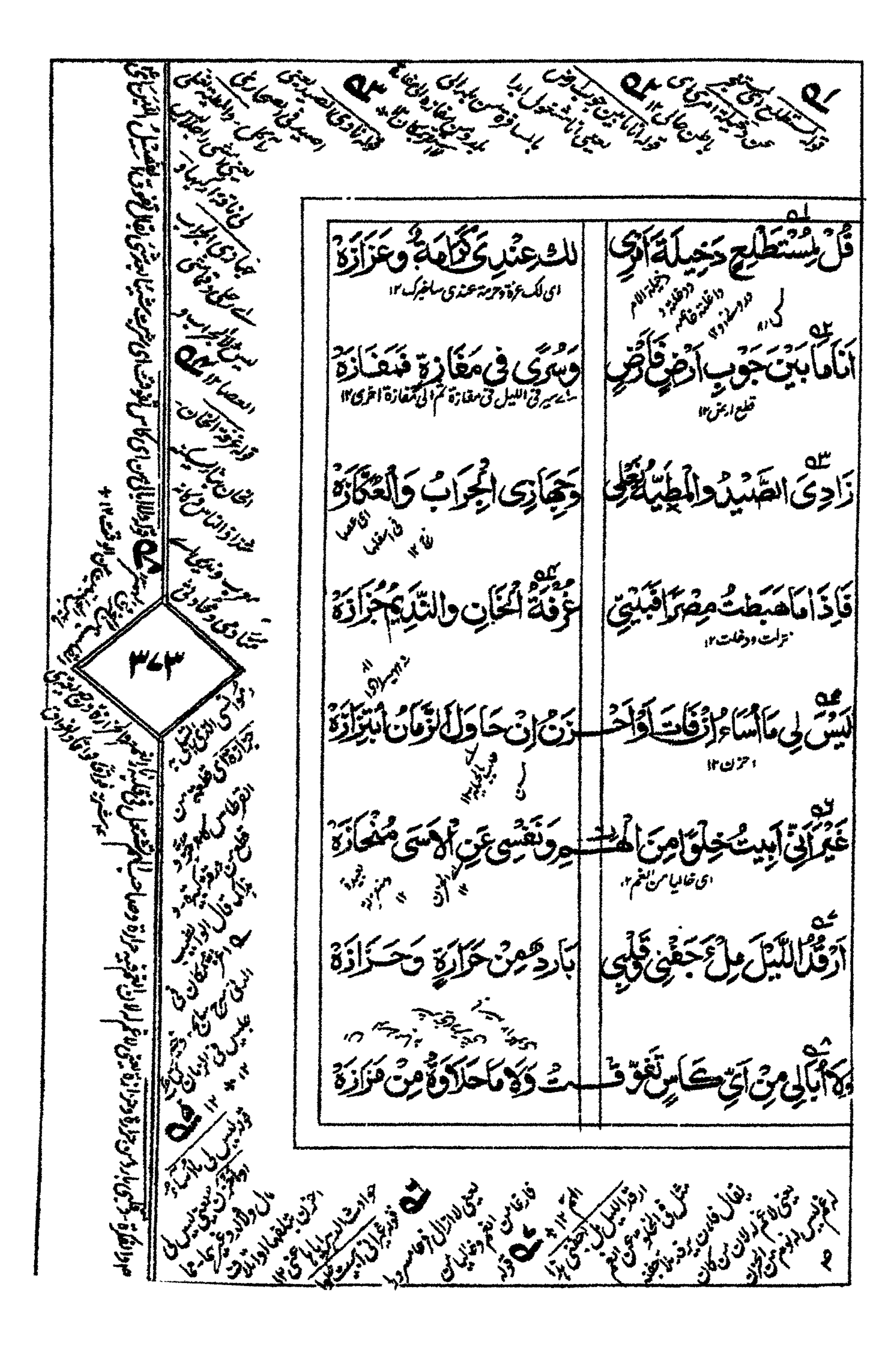
أَنْ يَتَصَدّى مُنْشِدًا أَوْ يَتَبَدّى مُرْشِدًا ، فَلَمّا اقْتَرَبَ

مِنْ سَرْحَتِي ، وَكادَ يَحُلُّ بِساحَتِي ، أَلْفَيْتُهُ شَيْخَنا السَّرُوجِيَّ

مُتَّشِحًا بِجِرابِهِ ، وَمُصْطَحِبًا أُهْبَةَ جَوابِهِ ، فَآنَسَنِي إِذْ وَرَدَ

وَآساني ما شَرَدَ ، ثُمَّ اسْتَوْضَحْتُهُ مِنْ أَيْنَ أَثَرُهُ ، وَكَيْفَ عُجَرُهُ

وَبُجَرُهُ ، فَأَنْشَدَ بَدِيهًا ، وَلَمْ يَقُلْ إِيهًا ،

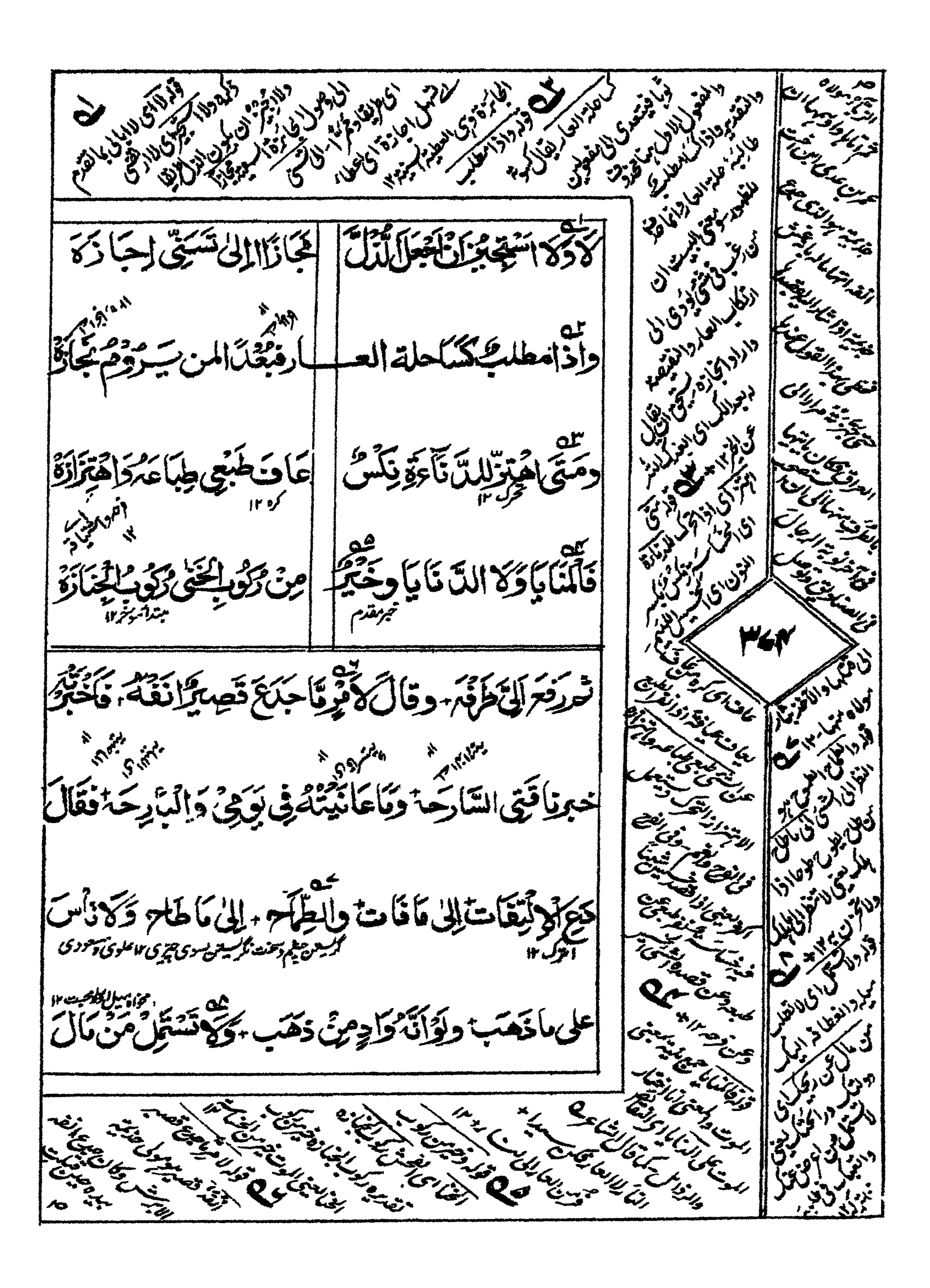


قُلْ لِمُسْتَطْلِعٍ دَخِيلَةَ أَمْرِي	لَكَ عِنْدِي كَرَامَةٌ وَعَزَازَهْ
أَنَا مَا بَيْنَ جَوْبِ أَرْضٍ فَأَرْضٍ	وَسُرًى فِي مَفَازَةٍ فَمَفَازَهْ
زَادِيَ الصَّيْدُ وَالْمَطِيَّةُ نَعْلِي	وَجَهَازِي الْجِرَابُ وَالْعُكَّازَهْ
فَإِذَا مَا هَبَطْتُ مِصْرًا فَبَيْتِي	غُرْفَةُ الْخَانِ وَالنَّدِيمُ جُزَازَهْ

لَيْسَ لِي مَا أَسَاءَ إِزْفَاتُ أَوْ أَحْزَنَ إِنْ حَاوَلَ الزَّمَانُ ابْتِزَازَهْ
غَيْرَ أَنِّي أَبِيتُ خِلْوًا مِنَ الْهَمِّ وَنَفْسِي عَنِ الْأَسَى مُنْحَازَهْ

أَرْقُدُ اللَّيْلَ مِلْءَ جَفْنِي وَقَلْبِي | بَارِدٌ مِنْ حَرَارَةٍ وَحَزَازَهْ

لَا أُبَالِي مِنْ أَيِّ كَأْسٍ تَغَوَّقْتُ وَلَا مَا حَلَاوَةٌ مِنْ مَزَازَهْ



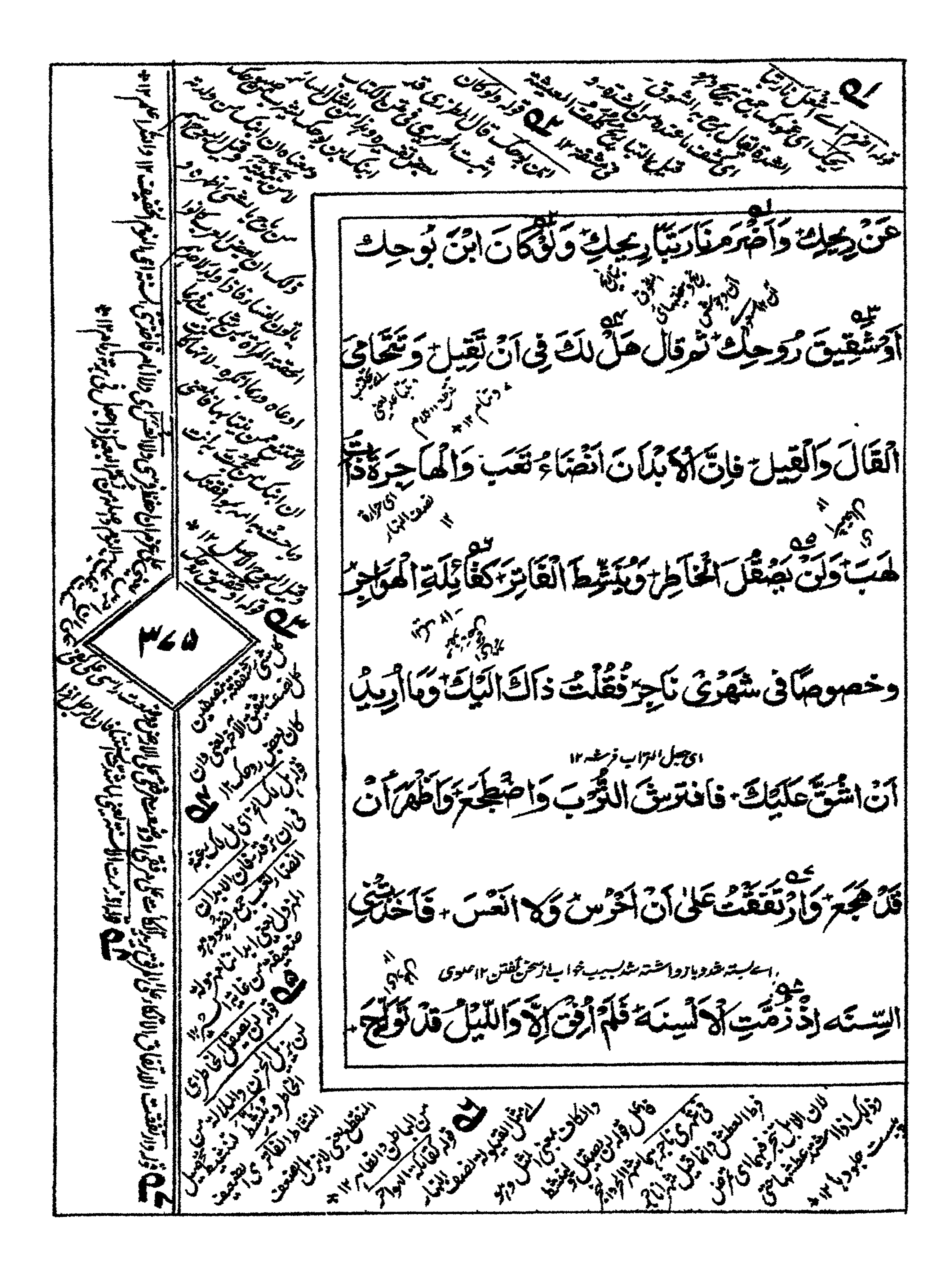
لا وَلا أَستَجِيزُ أَن أَجعَلَ الذُّلَّ ... المَجازَ إِلى تَسَنّي إِجازَه

وإذا مَطلَبٌ كَسا حُلَّةَ العارِ ... فَبُعداً لِمَن يَرُومُ نَجازَه

ومَتى اهتَزَّ لِلدَّناءَةِ نِكسٌ ... عافَ طَبعي طِباعَهُ واهتِزازَه

فَالمَنايا ولا الدَّنايا وخَيرٌ ... مِن رُكوبِ الخَنا رُكوبُ الجِنازَه

ثُمَّ رَفَعَ إِلَيَّ طَرفَهُ، وقالَ لِأَمرٍ ما جَدَعَ قَصِيرٌ أَنفَهُ، فَأَخبَرتُهُ خَبَرَ ناقَتي الشّارِحَةِ، وَما عانَيتُهُ في يَومي وَالبارِحَةِ، فَقالَ دَعِ الالتِفاتَ إِلى ما فاتَ، وَالطِّماحَ إِلى ما طاحَ، وَلا تَأسَ عَلى ما ذَهَبَ، وَلَو أَنَّهُ وادٍ مِن ذَهَبٍ، وَلا تَستَمِل مَن مالَ



عَنْ رِيحِكَ وَاضْرِمْ نَارَ تَبَارِيحِكَ وَلَوْ كَانَ ابْنَ بُوحِكَ

أَوْ شَقِيقَ رُوحِكَ ثُمَّ قَالَ هَلْ لَكَ فِي أَنْ تَقِيلَ وَتُحَامِيَ

الْقَالَ وَالْقِيلَ فَإِنَّ الْأَبْدَانَ أَنْضَاءُ تَعَبٍ وَالْهَاجِرَةَ ذَاتُ

لَهَبٍ وَلَنْ يَصْقُلَ الْخَاطِرَ وَيُنَشِّطَ الْفَاتِرَ كَقَائِلَةِ الْهَوَاجِرِ

وَخُصُوصًا فِي شَهْرَيْ نَاجِرٍ فَقُلْتُ ذَاكَ إِلَيْكَ وَمَا أُرِيدُ

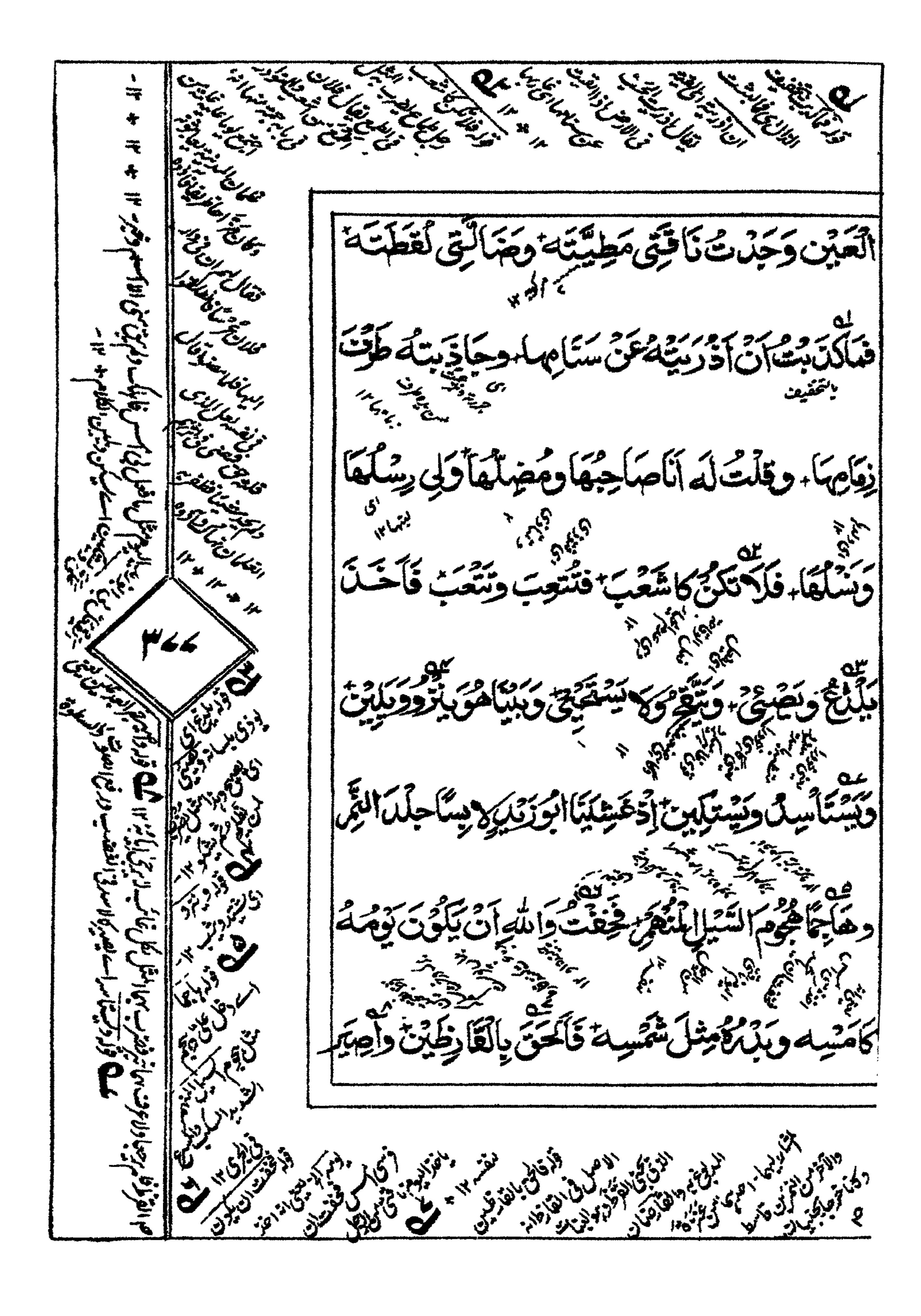
أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ فَافْتَرَشَ التُّرْبَ وَاضْطَجَعَ وَأَظْهَرَ أَنْ

قَدْ هَجَعَ وَارْتَفَقْتُ عَلَى أَنْ أَحْرُسَ وَلَا أَنْعَسَ فَأَخَذَتْنِي

السِّنَةُ إِذْ ذَمَّتِ الْأَلْسِنَةُ فَلَمْ أُفِقْ إِلَّا وَاللَّيْلُ قَدْ تَوَلَّجَ



وَالنَّجْمُ قَدْ تَبَلَّجَ، وَلَا السَّرُوجِيَّ وَلَا الْمُسْتَرِحَ فَبِتُّ بِلَيْلَةٍ
نَابِغِيَّةٍ، وَأَحْزَانٍ يَعْقُوبِيَّةٍ، أُسَاوِرُ الْوُجُومَ، وَأُسَاهِرُ النُّجُومَ
أُفَكِّرُ تَارَةً فِي رِحْلَتِي، وَأُخْرَى فِي رَجْعَتِي، إِلَى أَنْ وَضَحَ لِي
عِنْدَ افْتِرَارِ ثَغْرِ الضَّوْءِ فِي وَجْهِ الْجَوِّ رَاكِبٌ يَخِدُ فِي الدَّوِّ
فَأَلْمَعْتُ إِلَيْهِ بِثَوْبِي، وَرَجَوْتُ أَنْ يُعَرِّجَ إِلَى صَوْبِي، فَلَمْ
يَعْبَأْ بِالْمَاعِي، وَلَا أَوَى لِالْتِيَاعِي، بَلْ سَارَ عَلَى هِينَتِهِ وَ
أَصْمَانِي بِسَهْمِ إِهَانَتِهِ - فَأَوْفَضْتُ إِلَيْهِ لِأَسْتَرْدِفَهُ وَأُجَشِّمَ
تَغَطْرُفَهُ، فَلَمَّا أَدْرَكْتُهُ بَعْدَ الْأَيْنِ، وَأَجَلْتُ فِيهِ مَسْرَحَ



الْعَيْنِ وَجَدْتُ نَاقَتِيْ مَطِيَّتَهُ وَضَالَّتِيْ لُقَطَتَهُ

فَمَا كَذَّبْتُ أَنْ أَذْرَيْتُهُ عَنْ سَنَامِهَا وَجَاذَبْتُهُ طَرَفَ

زِمَامِهَا وَقُلْتُ لَهُ أَنَا صَاحِبُهَا وَمُضِلُّهَا وَلِيْ رِسْلُهَا

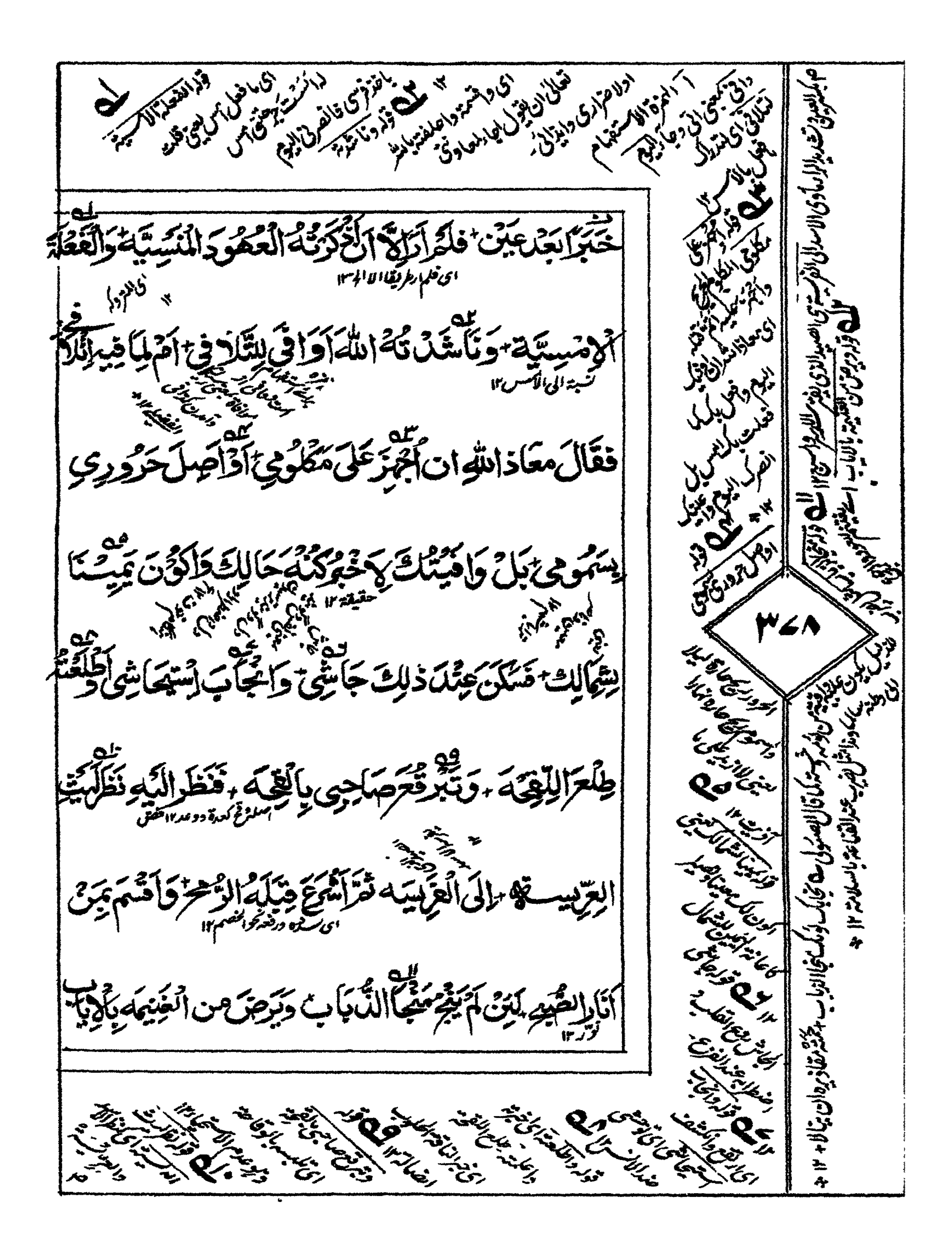
وَنَسْلُهَا فَلَا تَكُنْ كَأَشْعَبَ فَتَتْعَبَ وَتُتْعِبَ فَأَخَذَ

يَلْدَغُ وَيَصْدَى وَيَتَحَمَّى وَلَا يَسْتَحْيِيْ وَيَتَأَبَّى وَيَتَزَيَّدُ وَيَلِيْنُ

وَيَتَأَسَّدُ وَيَسْتَكِيْنُ إِذْ غَشِيَنَا أَبُوْ زَيْدٍ لَا يُسَاجِلُ الثَّمَّ

وَهَاجِمًا هُجُوْمَ السَّيْلِ الْمُنْهَمِرِ فَخِفْتُ وَاللّٰهِ أَنْ يَكُوْنَ يَوْمُهُ

كَأَمْسِهِ وَبَدْرُهُ مِثْلَ شَمْسِهِ فَأَلْحَقَ بِالْقَانِطِيْنَ وَأَصِيْرَ



خبرًا بعد عين. فلم أرَ إلّا أن أذكرته العهود المنسيّة والفعلة

الأمسيّة. وناشدته الله أوافي بتلادي أم لما فيه إيلامي

فقال معاذ الله أن أجهز على مكلومي أو أصل حروري

بسمومي بل وافيتك لأخبر كنه حالك وأكون يمينًا

لشمالك. فسكن عند ذلك جاشي وأجاب استيحاشي وأطلعته

طلع اللقحة. وتبرّع صاحبي بالنفحة. فنظر إليه نظر الليث

إلى الفريسة إلى الفريسه ثمّ أسرع قبله الرحل وأقسم بمن

أنار الصبح لئن لم يتح متاح الذباب ويرض من الغنيمة بالإياب

نسبة إلى الأمس ١٢

لِيُورِدَنَّ سِنَامَهُ وَرِيْدَهُ، وَيَفْجَعَنَّ بِهِ وَلِيْدَهُ وَوَدِيْدَهُ

فَنَبَذَ زِمَامَ النَّاقَةِ وَحَاصَ، وَأَفْلَتَ وَلَهُ حُصَاصٌ،

فَقَالَ لِي أَبُو زَيْدٍ تَسَلَّمْهَا وَتَسَنَّمْهَا، فَإِنَّهَا إِحْدَى

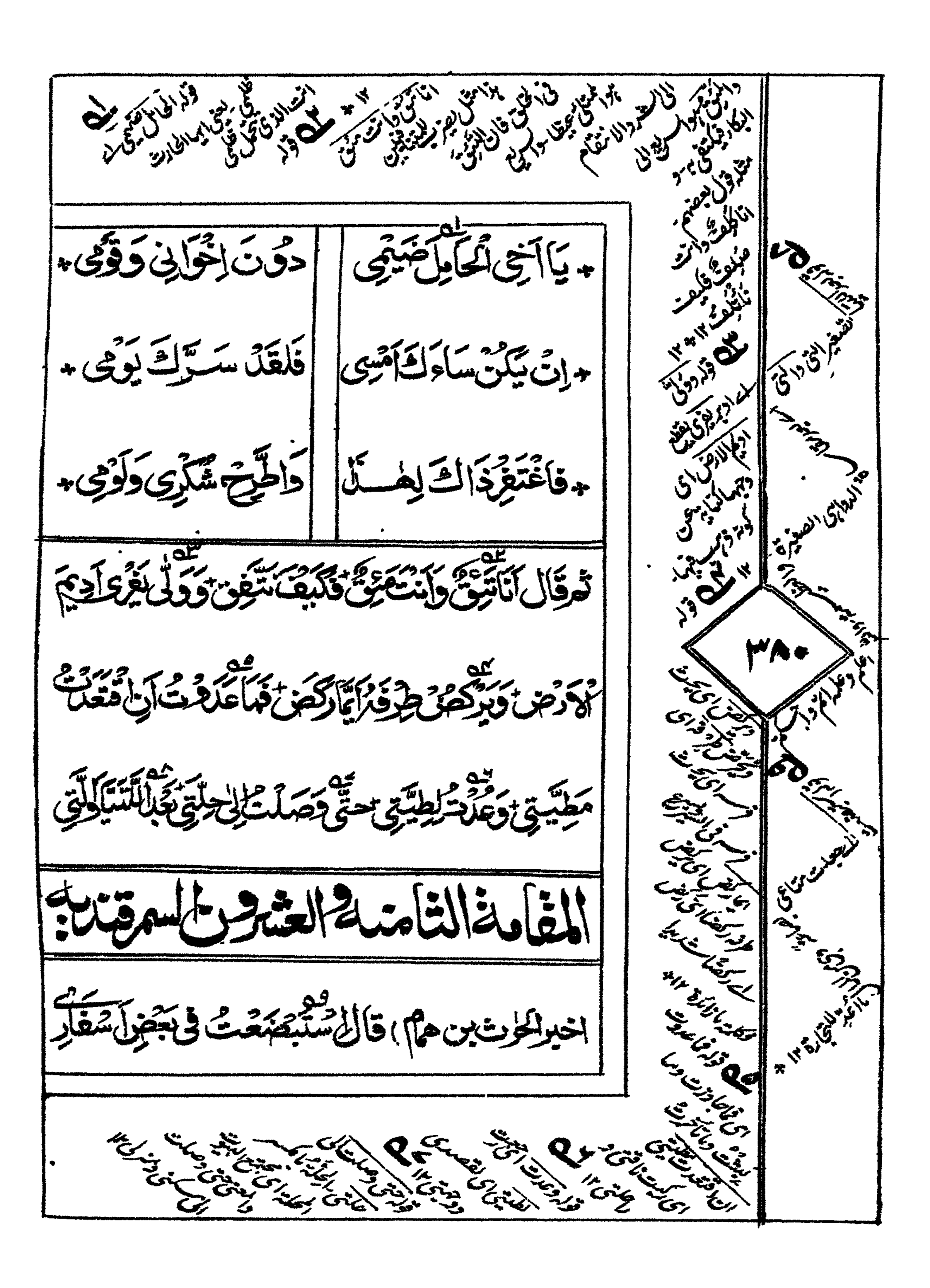
الْحُسْنَيَيْنِ، وَوَيْلٌ أَهْوَنُ مِنْ وَيْلَيْنِ، قَالَ الْحَارِثُ

بْنُ هَمَّامٍ فَحِرْتُ بَيْنَ لَوْمِ أَبِي زَيْدٍ وَشُكْرِهِ، وَزِنَةِ

نَفْعِهِ بِضُرِّهِ، فَكَأَنَّهُ نَاجَى بِذَاتِ صَدْرِي، أَوْ

تَكَهَّنَ مَا خَامَرَ سِرِّي، فَقَابَلَنِي بِوَجْهٍ طَلِيْقٍ، وَ

أَنْشَدَ بِلِسَانٍ ذَلِيْقٍ،



يا أخي الحاملَ ضيمي * دون إخواني وقومي

إن يكن ساءك أمسي * فلقد سرّك يومي

فاغتفر ذاك لهذا * واطّرح شكري ولومي

ثم قال أنا تئقٌ وأنت مئقٌ فكيف نتفق وولّى يفري أديم الأرض ويركض طرفه أيّما ركض فما عدوت أن قعدت مطيّتي وعدت لطيّتي حتى وصلت إلى حلّتي بعد التيّا والتي

المقامة الثامنة والعشرون السمرقندية

أخبر الحارث بن همام قال استبضعت في بعض أسفاري



القند وقصدت به سمرقند وكنت يومئذ قويم

الشطاط جموم النشاط ارمي عن قوس المراح الى غرض

الافراح واستعين بماء الشباب على ملاوح السراب

فوافيتها بكرة عروبة بعد ان كابدت الصعوبة فسعيت

وما ونيت الى ان حصل البيت فلما نقلت اليه قدمي

وملكت قول عندي عجت الى الحمام على الاثر فاماطت

عني وعثاء السفر واخذت في غسل الجمعة بالاثر ثم

بادرت في هيئة الخاشع الى مسجدها الجامع لاخوض



يَقْرُبُ مِنَ الْإِمَامِ، وَيُقَرِّبُ أَفْضَلَ الْأَنْعَامِ، فَحُظِيتُ بِأَنْ

جُلِّيتُ فِي الْحَلْبَةِ، وَتَخَيَّرْتُ الْمَرْكَزَ لِاسْتِمَاعِ الْخُطْبَةِ، وَلَمْ

يَزَلِ النَّاسُ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللهِ أَفْوَاجًا، وَيَرِدُونَ

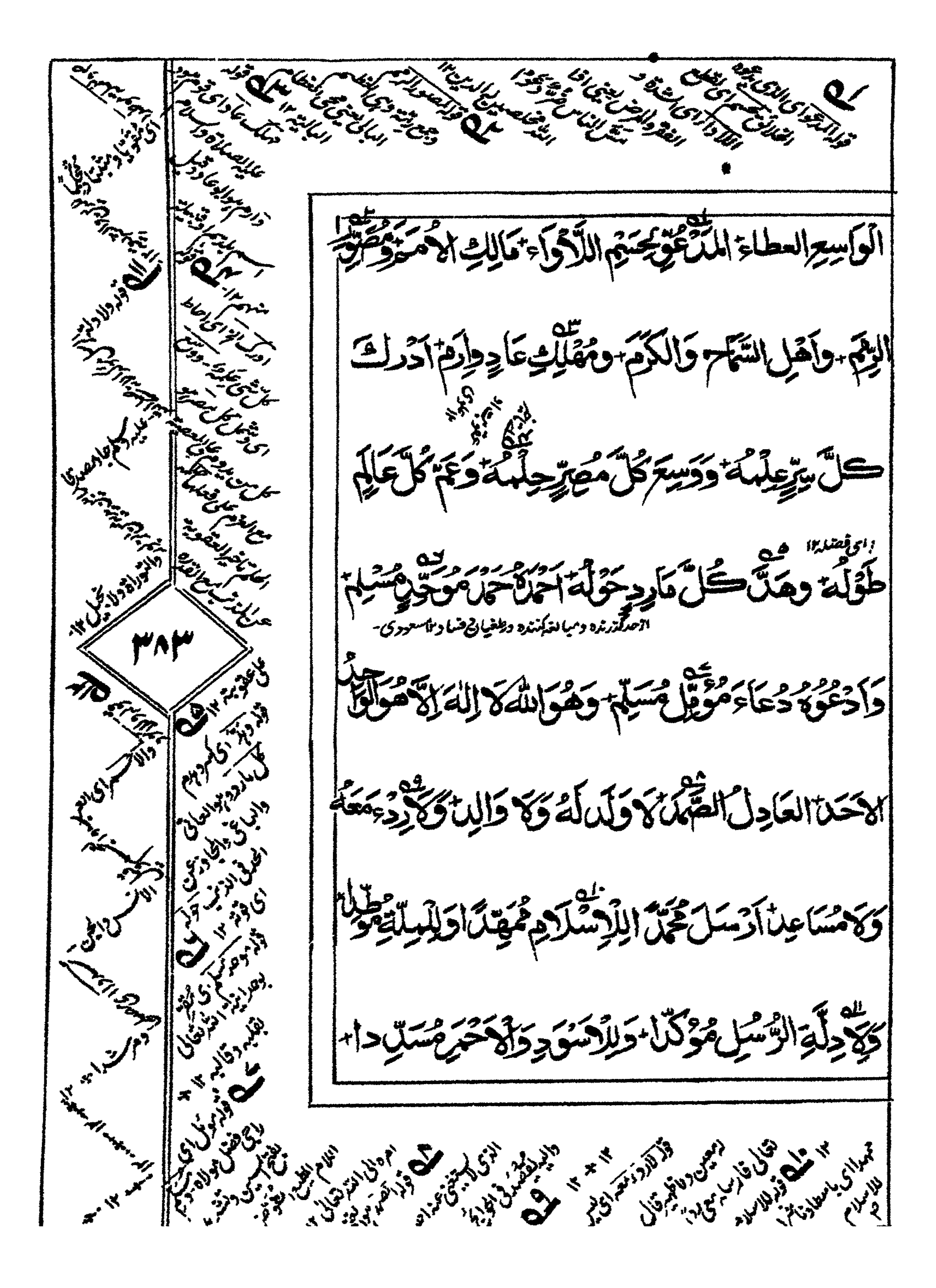
فُرَادَى وَأَزْوَاجًا، حَتَّى إِذَا اكْتَظَّ الْجَامِعُ بِحَفْلِهِ، وَأَظَلَّ

تَسَاوِي الشَّخْصِ وَظِلِّهِ، بَرَزَ الْخَطِيبُ فِي أُهْبَتِهِ، مُتَهَادِيًا

خَلْفَ عُصْبَتِهِ، فَارْتَقَى فِي مِنْبَرِ الدَّعْوَةِ، إِلَى أَنْ مَثَلَ

بِالذِّرْوَةِ، فَسَلَّمَ مُشِيرًا بِالْيَمِينِ، ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى خُتِمَ نَظْمُ التَّأْذِينِ،

ثُمَّ قَامَ وَقَالَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَمْدُوحِ الْأَسْمَاءِ، الْمَحْمُودِ الْآلَاءِ،



الواسع العطاء المدعو لحسم اللأواء مالك الأمم ومصور

الرمم وأهل السماح والكرم ومهلك عاد وإرم أدرك

كل سر علمه ووسع كل مصر حلمه وعم كل عالم

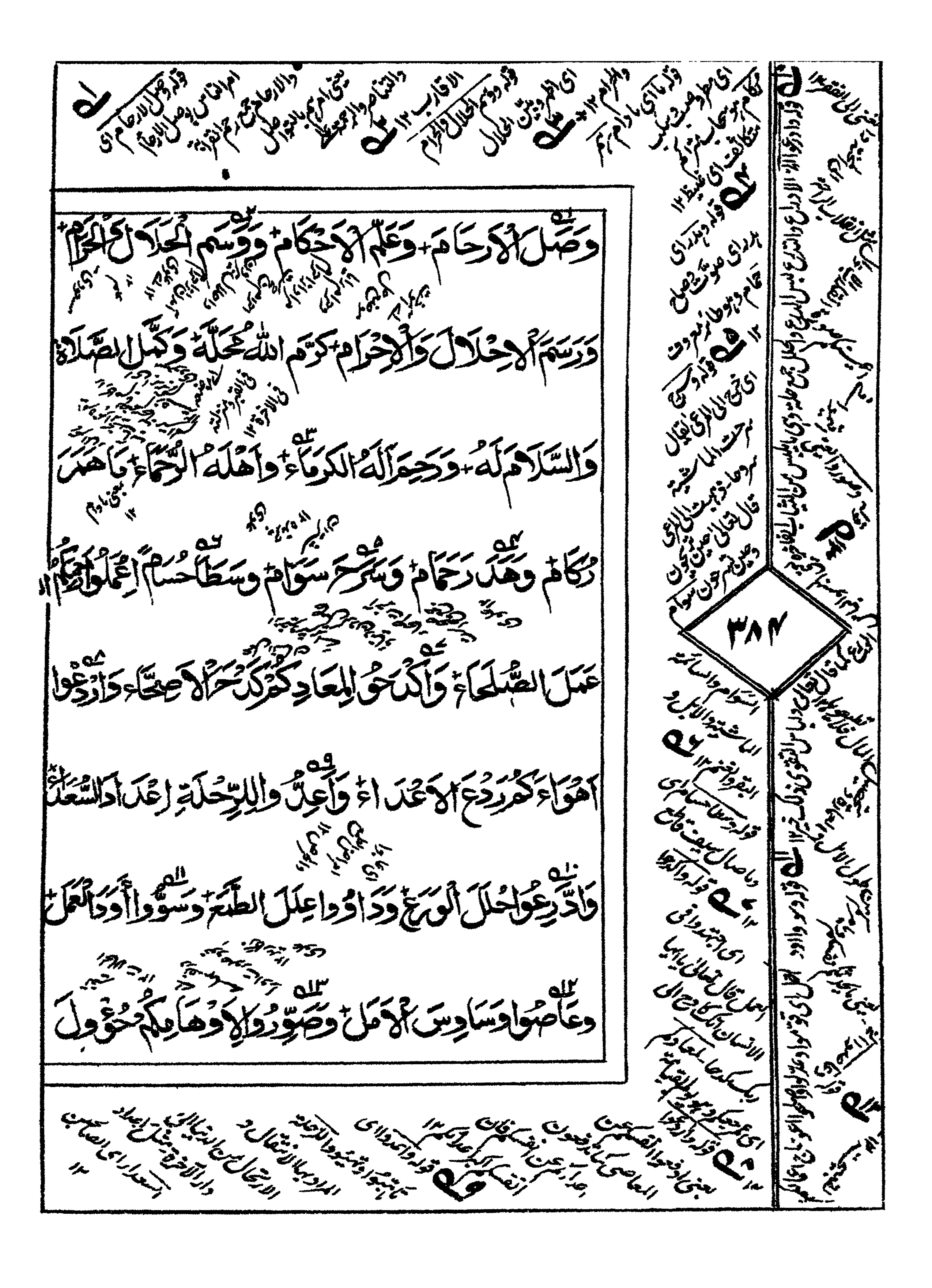
طوله وهد كل مارد حوله أحمده حمد موحد مسلم

وأدعوه دعاء مؤمل مسلم وهو الله لا إله إلا هو الواحد

الأحد العادل الصمد لا ولد له ولا والد ولا رد معه

ولا مساعد أرسل محمدا للإسلام ممهدا وللملة موطدا

ولأدلة الرسل مؤكدا وللأسود والأحمر مسددا



وَصْلَ الأرْحَامِ، وَعِلْمَ الأحْكَامِ، وَوَسْمَ الحَلاَلِ والحَرَامِ

وَرَسْمَ الإحْلاَلِ والإحْرَامِ، كَرَّمَ اللهُ مَحَلَّهُ، وَكَمَّلَ الصَّلاَةَ

والسَّلاَمَ لَهُ، وَرَحِمَ آلَهُ الكُرَمَاءَ، وأهْلَهُ الرُّحَمَاءَ، مَا هَمَرَ

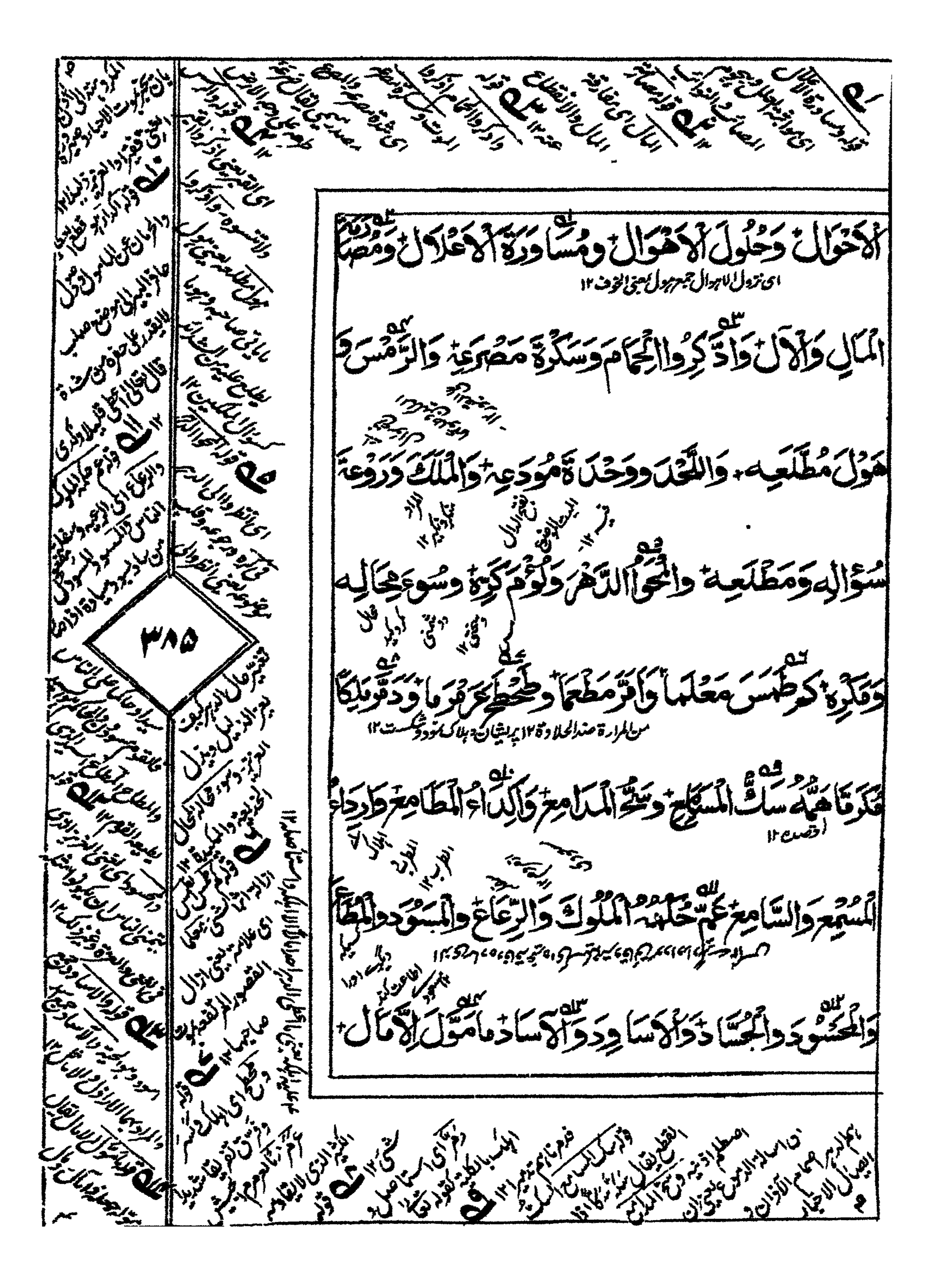
رُكَامٌ، وَهَدَرَ حَمَامٌ، وَسَرَحَ سَوَامٌ، وَسَطَا حُسَامٌ، اِعْمَلُوا رَحِمَكُمُ الله

عَمَلَ الصُّلَحَاءِ، وَاكْدَحُوا لِمَعَادِكُمْ كَدْحَ الأصِحَّاءِ، وَارْدَعُوا

أهْوَاءَكُمْ رَدْعَ الأعْدَاءِ، وَأعِدُّوا لِلرِّحْلَةِ إعْدَادَ السُّعَدَاءِ

وَادَّرِعُوا حُلَلَ الوَرَعِ، وَدَاوُوا عِلَلَ الطَّمَعِ، وَسَوُّوا أوَدَ العَمَلِ

وَعَاصُوا وَسَاوِسَ الأمَلِ، وَصَوِّرُوا لأوْهَامِكُمْ حُؤُولَ



الأحوال وحلول الأهوال ومساورة الأعلال ومصا

المال والآل وادّكروا الحمام وسكرة مصرعه والرّمس و

هول مطلعه واللحد ووحدة مودعه والملك وروعة

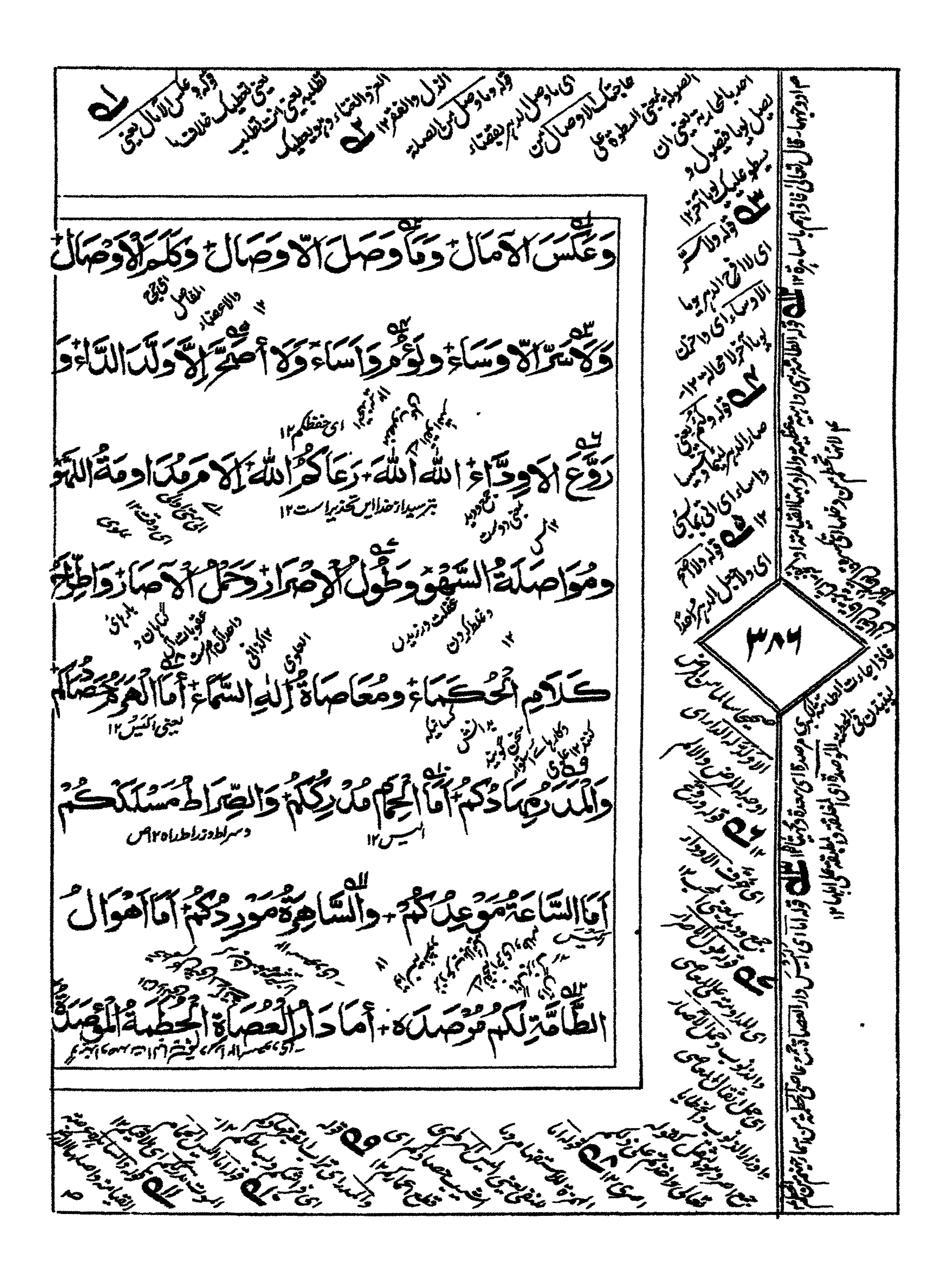
سؤاله ومطلعه والحوا الدّهر ولؤم كرّه وسوء محاله

وكم طمس معلما وأمرّ مطعما وطحطح عرمرما ودمّر ملكا

فكرّ قاهمه سنّ المساحج وسدّ المدامع وأكدى المطامع وأردى

المسمع والسامع عمّم حكمه الملوك والرّعاع والمسود والمطاع

والمحسود والحسّاد والأساود والآساد مامول الآمال



وَعَكْسَ الْآمَالِ وَمَا وَصَلَ الْأَوْصَالَ وَكَلَّمَ الْأَوْصَالَ

وَلَا سَرَّ الْأَوْسَاءَ وَلَؤُمَ وَآسَاءَ وَلَا أَصَحَّ إِلَّا وَلَّدَ الدَّاءَ وَ

رَوَّعَ الْأَوِدَّاءَ اللّٰهَ اللّٰهَ رَعَاكُمُ اللّٰهُ إِلَامَ مُكَادَوْمَةُ اللَّهْوِ

وَمُوَاصَلَةُ السَّهْوِ وَطُولُ الْإِصْرَارِ وَحَمْلُ الْآصَارِ وَاطِّرَاحُ

كَلَامِ الْحُكَمَاءِ وَمُعَاصَاةُ إِلٰهِ السَّمَاءِ أَمَا الْهَرَمُ حَصَادُكُمْ

وَالْمَدَرُ مِهَادُكُمْ أَمَا الْحِمَامُ مُدْرِكُكُمْ وَالصِّرَاطُ مَسْلَكُكُمْ

أَمَا السَّاعَةُ مَوْعِدُكُمْ وَالسَّاهِرَةُ مَوْرِدُكُمْ أَمَا أَهْوَالُ

الطَّامَّةِ لَكُمْ مُرْصَدَةٌ أَمَا دَارُ الْعُصَاةِ الْحُطَمَةُ الْمُؤْصَدَةُ

حارسُهم مالكٌ ورُوَاؤهم حالكٌ وطعامُهم السَّموم

وهَواؤُهم السَّمُوم لا مالَ أسعدَهم ولا ولدٌ ولا عددٌ حماهم

ولا عُدَدٌ ألا رحمَ اللهُ امرأً أملكَ هواه وأمَّ مسالكَ هُداه

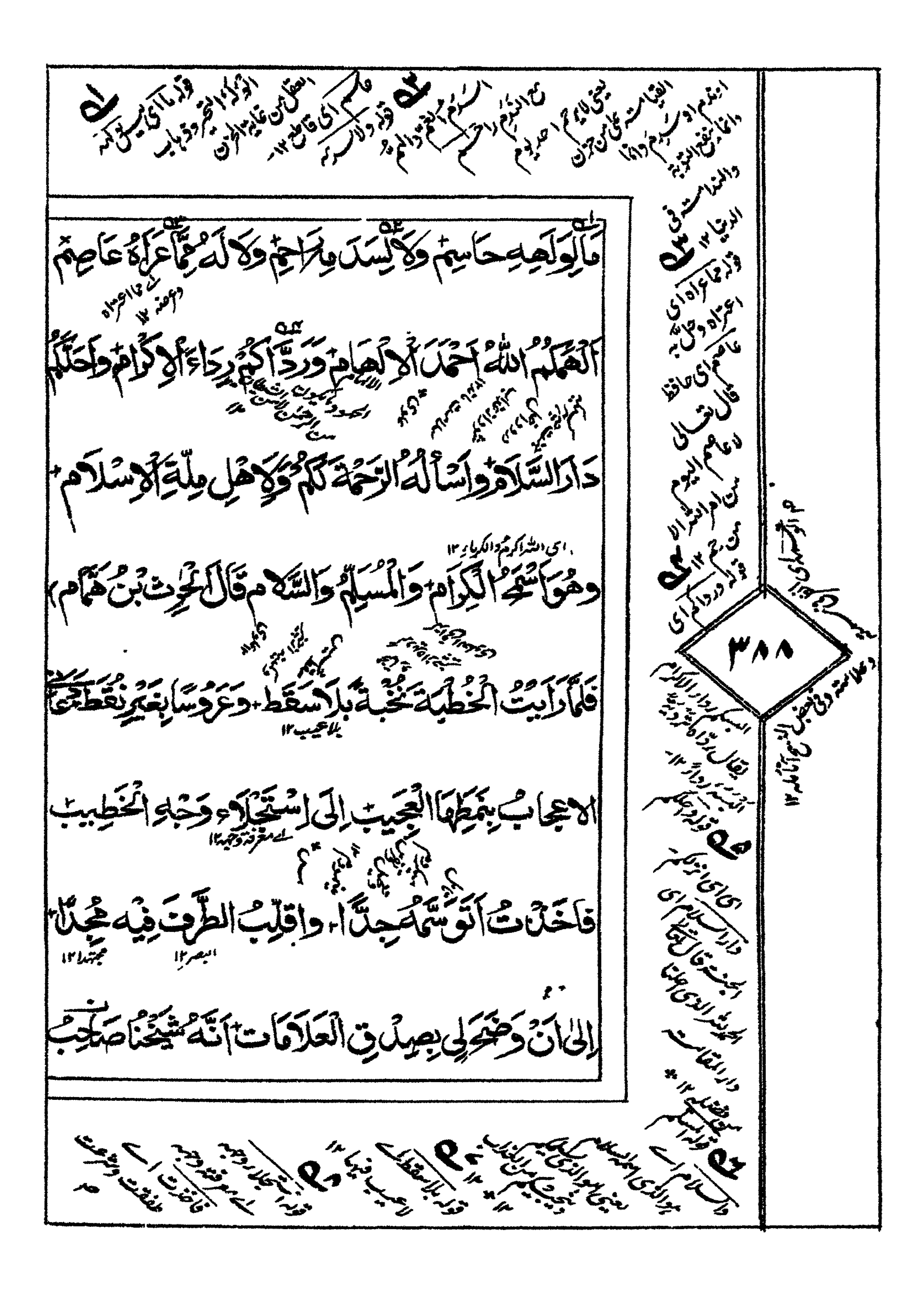
وأحكمَ طاعةَ مولاه وكدحَ لروحِ مأواه وعملَ ما دامَ

العمرُ مطاوِعاً والدهرُ موادِعاً والصحّةُ كامِلةً والسلامةُ

حاصِلةً وإلّا دهمهُ عدمُ المرامِ وحصرُ الكلامِ وإلمامُ

الآلامِ وحمومُ الحمامِ وهمودُ الحواسِّ ورمسُ الأرماسِ

فآهاً لها حسرةً المُها مؤكَّدٌ وأمدُها سرمدٌ ومُمارِسُها مُكمَدٌ



ما لولهه حاسم ولا لسده راحم ولا له مما عراه عاصم

الهمكم الله احمد الالهام وردّاكم رداء الاكرام واحلكم

دار السلام واسأله الرحمة لكم ولاهل ملة الاسلام

وهو اسمح الكرام والمسلم والسلام قال الحرث بن همام

فلما رأيت الخطبة نخبة بلا سقط وعروسا بغير نقط حداني

الاعجاب بنمطها العجيب الى استجلاء وجه الخطيب

فاخذت اتوسمه جدا واقلب الطرف فيه مجدا

الى ان وضح لي بصدق العلامات انه شيخنا صاحب

المقامات ولم يكن بدٌّ من الصمت في ذلك الوقت

فامسكت حتى تحلّل من الفرض وحلّ الانتشار في

الارض ثم واجهت تلقاءه وابتدرت لقاءه فلمّا

تخطّى خفّ في القيام واحتفى في الاكرام ثم استصحبني

الى داره واودعني خصائص اسراره وحين انتشر

جناح الظلام وحان ميقات المنام احضر اباريق المدام

معكومة بالفدام فقلت اتحسوها امام النوم وانت

امام القوم فقال مه انا بالنهار خطيب وبالليل اطيب

قوله من الصمت اي السكوت في ذلك الوقت وقت الخطبة الواجب فيه الانصات والاستماع ١٢

قوله فامسكت اي سكت كففت عن الكلام

قوله حتى تحلّل اي صار حلالا بالتسليم يعني بالتسليم في الصلاة

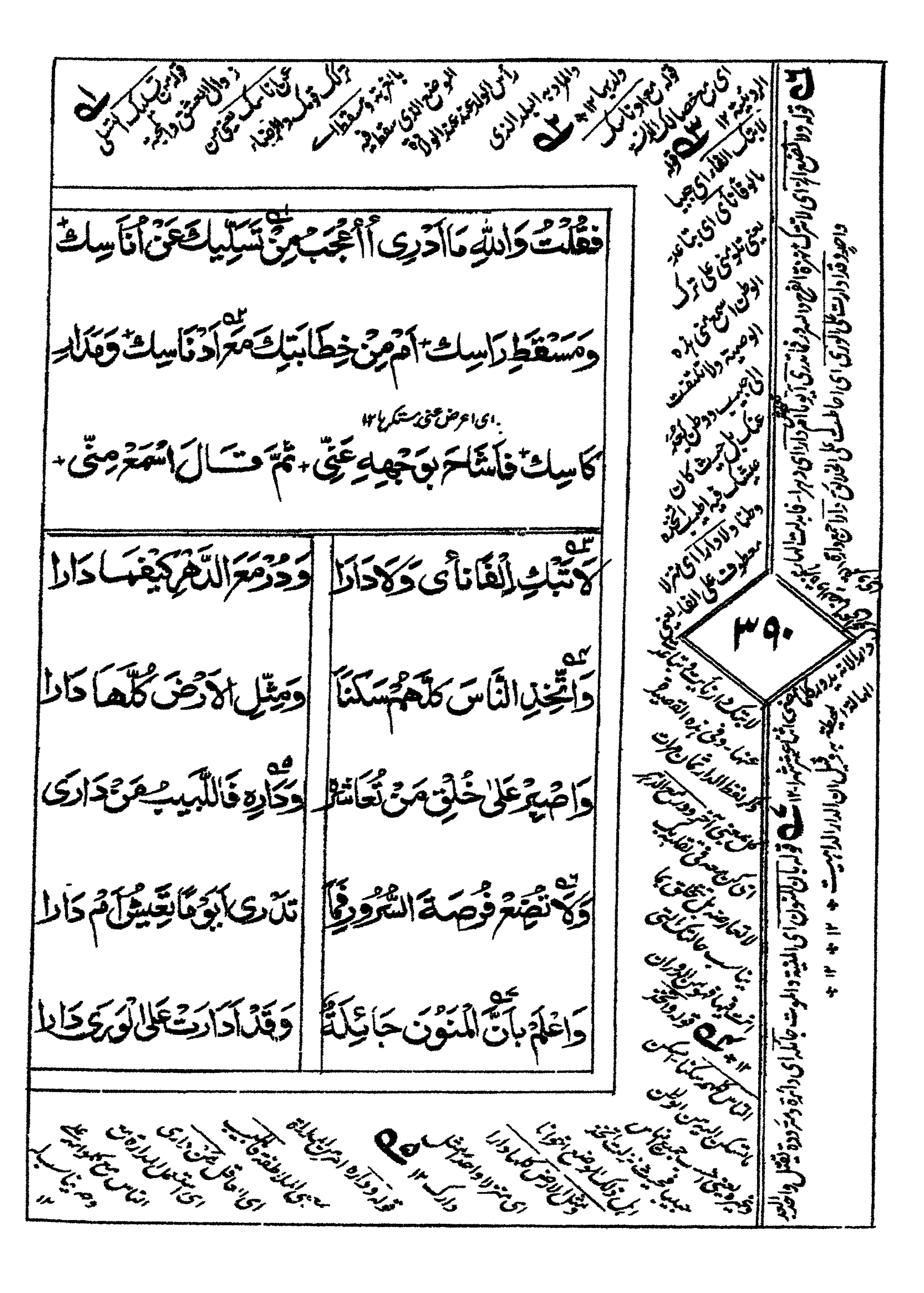
قوله وحلّ الانتشار اشارة الى قوله تعالى فاذا قضيت الصلوة فانتشروا في الارض ١٢

قوله وحان ميقات اي آن المنام اي وقت النوم والرقاد ١٢

قوله احضر اباريق جمع ابريق معروف المدام الخمر ١٢

قوله معكومة اي مشدودة بالفدام ١٢

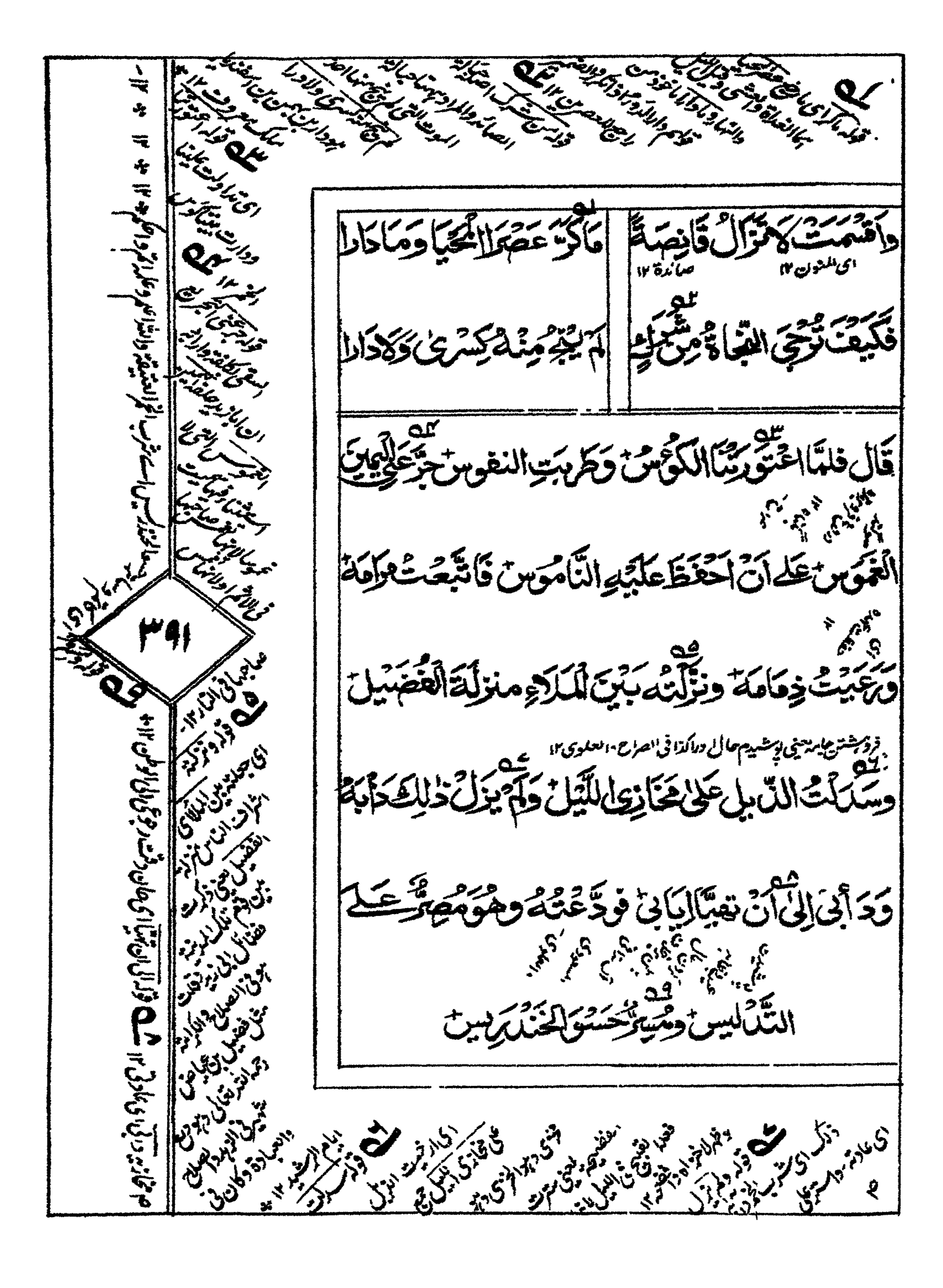
قوله اتحسوها اي تشربها ١٢



فقلت والله ما أدري أأعجب من تسليك عن أناسك ومسقط راسك أم من خطابتك مع أدناسك ومدار كاسك فأشاح بوجهه عني ثم قال اسمع مني

اي اعرض عني مستنكرا ١٢

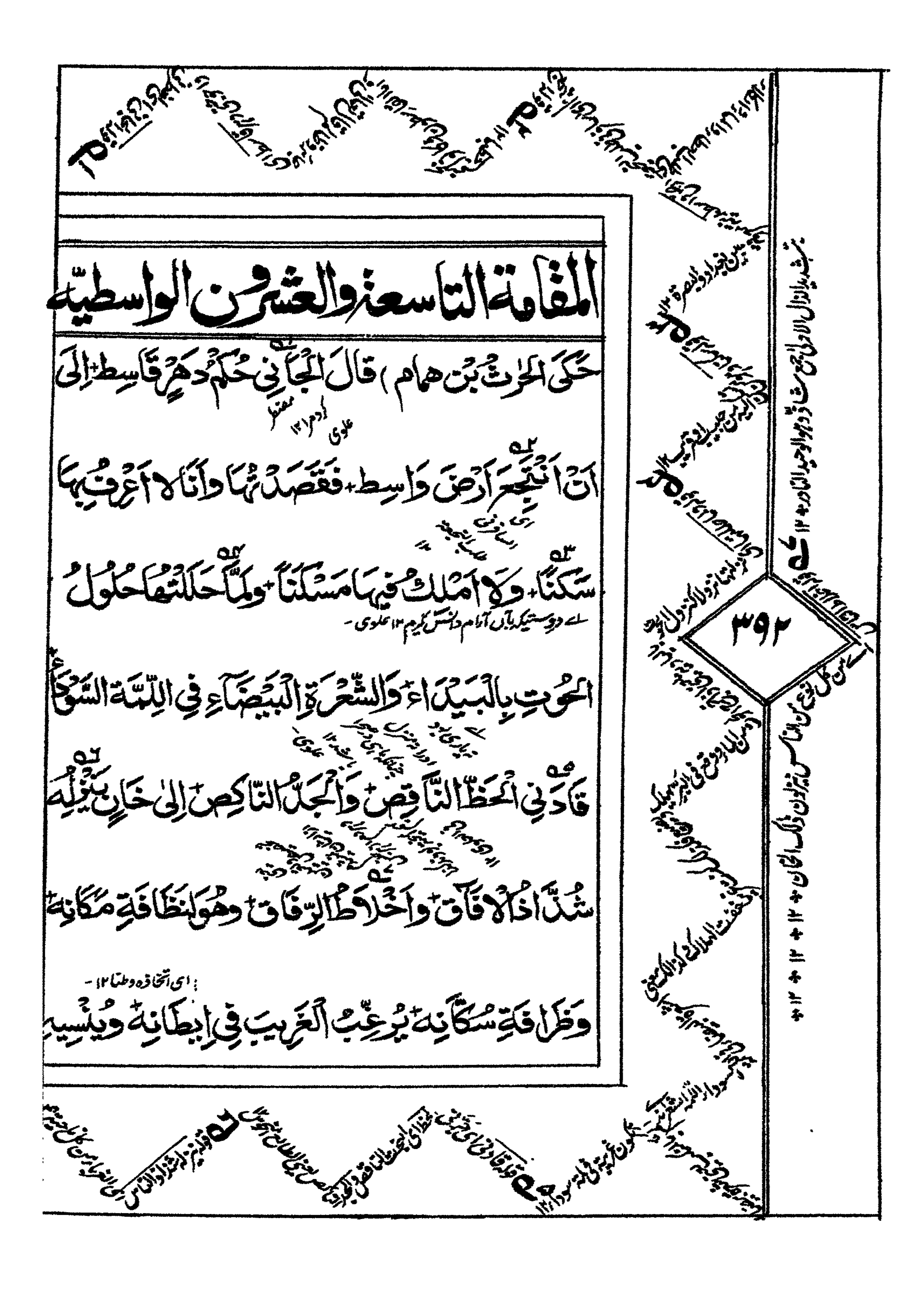
لا تبك إلفاً نأى ولا دارا	ودر مع الدهر كيفما دارا
واتخذ الناس كلهم سكنا	ومثل الأرض كلها دارا
واصبر على خلق من تعاشره	وداره فاللبيب من دارى
ولا تضع فرصة السرور فما	تدري أيوماً تعيش أم دارا
واعلم بأن المنون جائلة	وقد أدارت على الورى دارا



وأقسمتُ لا أنزالُ قانصةً ... ما كرَّ عصرا المحيا وما دارا

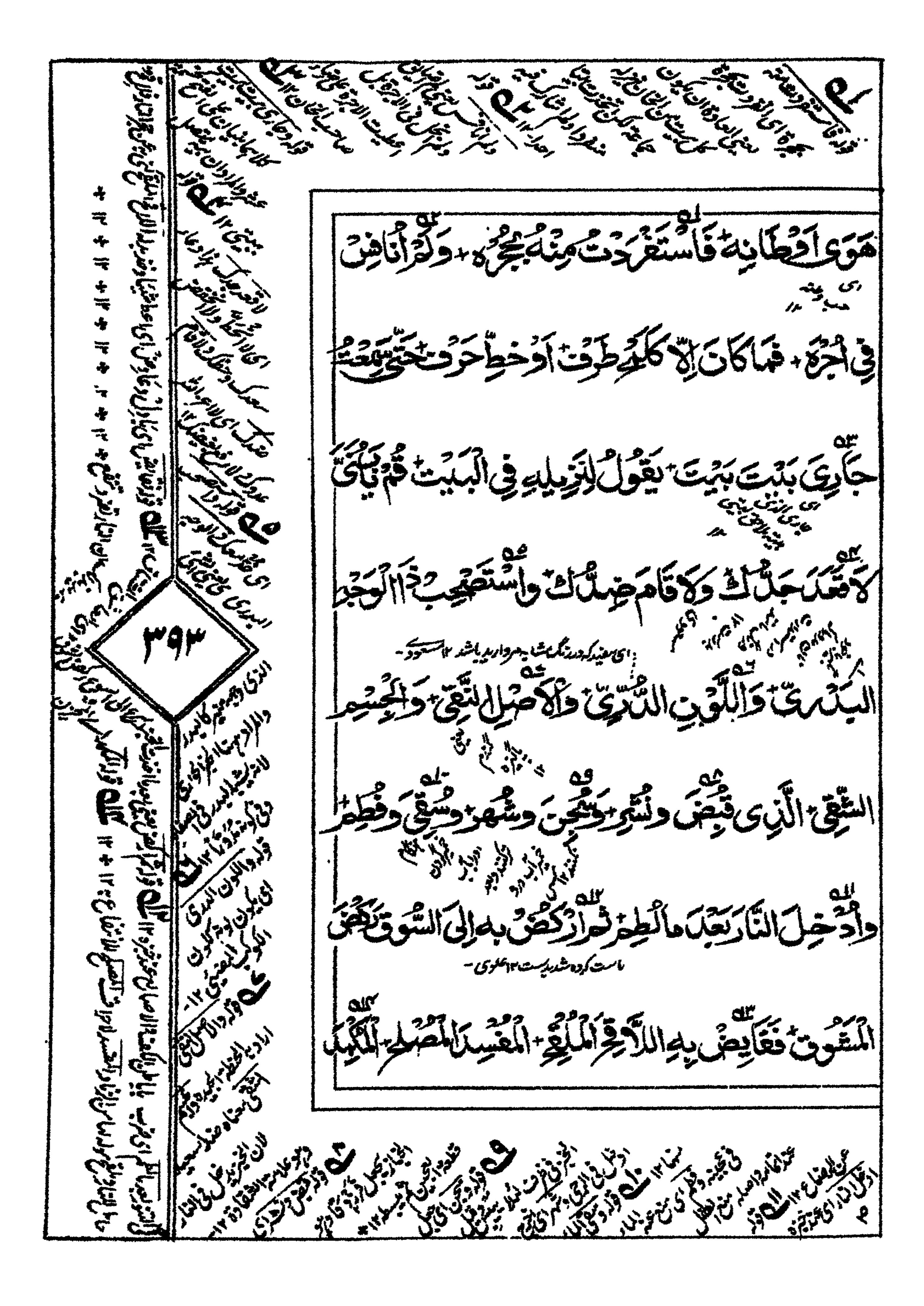
فكيف ترجى النجاةُ من شَرَكٍ ... لم ينجُ منهُ كسرى ولا دارا

قال فلمّا اعتورتنا الكؤوسُ وطربت النفوسُ جرّ عليَّ اليمينَ الغموسَ على أن أحفظ عليه الناموسَ فاتّبعتُ مرامهُ ورعيتُ ذمامهُ ونزّلتهُ بين الملأِ منزلةَ الفُضيلِ وسدلتُ الذيلَ على مخازي الليلِ ولم يزل ذلك دأبهُ ودأبي إلى أن تهيّأ إيابي فودّعتهُ وهو مصرٌّ على التدليسِ ومسرٌّ حسوَ الخندريسِ



المقامة التاسعة والعشرون الواسطيّة

حَكَى الحارثُ بنُ همّام قالَ لجأني حُكْمُ دهرٍ قاسطٍ إلى أن أنتجعَ أرضَ واسطٍ فقصدتُها وأنا لا أعرفُ بها سَكَنًا ولا أملكُ فيها مسكنًا ولمّا حللتُها حلولَ الحوتِ بالبيداءِ والشَّعرةِ البيضاءِ في اللِّمّةِ السّوداءِ قادني الحظُّ النّاقصُ والجدُّ النّاكصُ إلى خانٍ ينزلُه شُذّاذُ الآفاقِ وأخلاطُ الرِّفاقِ وهو لنظافةِ مكانِه وظرافةِ سُكّانِه يُرغِّبُ الغريبَ في إبطانِه ويُنسيه



هَوَى أَقْطَانِهِ فَاسْتَفْرَدْتُ مِنْهُ بِحُجْرِهِ، وَلَمْ أُنَافِسْ

فِي أَجْرِهِ، فَمَا كَانَ إِلَّا كَلَمْحِ طَرْفٍ أَوْ خَطِّ حَرْفٍ حَتَّى سَمِعْتُ

جَارِي بَيْتَ بَيْتَ يَقُولُ لِنَزِيلِهِ فِي الْبَيْتِ قُمْ يَا لَا

لَا قَعَدَ جَدُّكَ وَلَا قَامَ ضِدُّكَ وَاسْتَصْحِبْ ذَا الْوَجْهِ

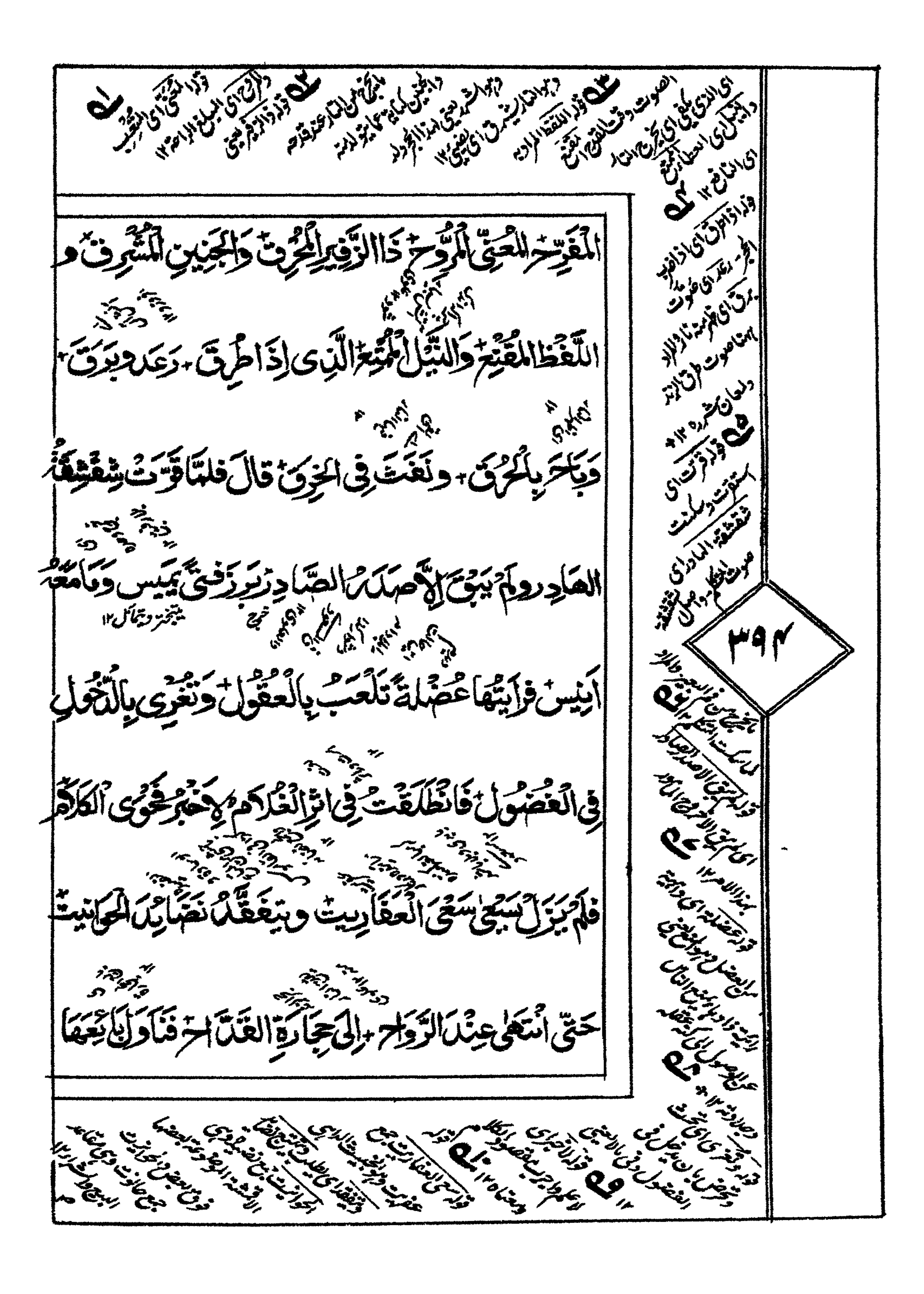
الْبَدْرِيِّ وَاللَّوْنِ الدُّرِّيِّ وَالْأَصْلِ النَّقِيِّ وَالْجِسْمِ

الشَّقِيِّ الَّذِي قُبِضَ وَنُشِرَ وَسُجِنَ وَشُهِرَ وَسُقِيَ وَفُطِمَ

وَأُدْخِلَ النَّارَ بَعْدَ مَا لُطِمَ ثُمَّ ارْكُضْ بِهِ إِلَى السُّوقِ رَكْضَ

الْمَشُوقِ فَقَايِضْ بِهِ اللَّاقِحَ الْمُلْقِحَ الْمُفْسِدَ الْمُصْلِحَ الْمُكْمِدَ

٣٩٣



المغرِّح المعنّى المروِّح ذا الزفير المحرق والحنين المشرق و

اللفظ المقنع والنيل الممتع الذي إذا طرق رعد وبرق

وباح بالحرق ونفث في الخرق قال فلمّا قرّت شقشقة

الهادر ولم يبق إلّا صدر الصادر برز فتًى يميس وما معه

أنيس فرأيتها عضلة تلعب بالعقول وتغري بالدخول

في الفضول فانطلقت في أثر الغلام لأختبر فحوى الكلام

فلم يزل يسعى سعي العفاريت ويتفقّد نضائد الحوانيت

حتّى انتهى عند الرواح إلى حجارة القدّاح فناول بائعها

رَغِيفًا وَتَنَاوَلَ مِنْهُ حَجَرًا لَطِيفًا فَعَجِبْتُ مِنْ فَطَانَةِ الْمُرْسِلِ

وَالْمُرْسَلِ وَعَلِمْتُ أَنَّهَا سِرٌّ وَجِيَّةٌ وَإِنْ لَمْ أَسْأَلْ وَمَا كِدْتُ

أَنْ بَادَرْتُ إِلَى الْخَانِ مُنْطَلِقَ الْعِنَانِ لِأَنْظُرَ كُنْهَ فَهْمِي

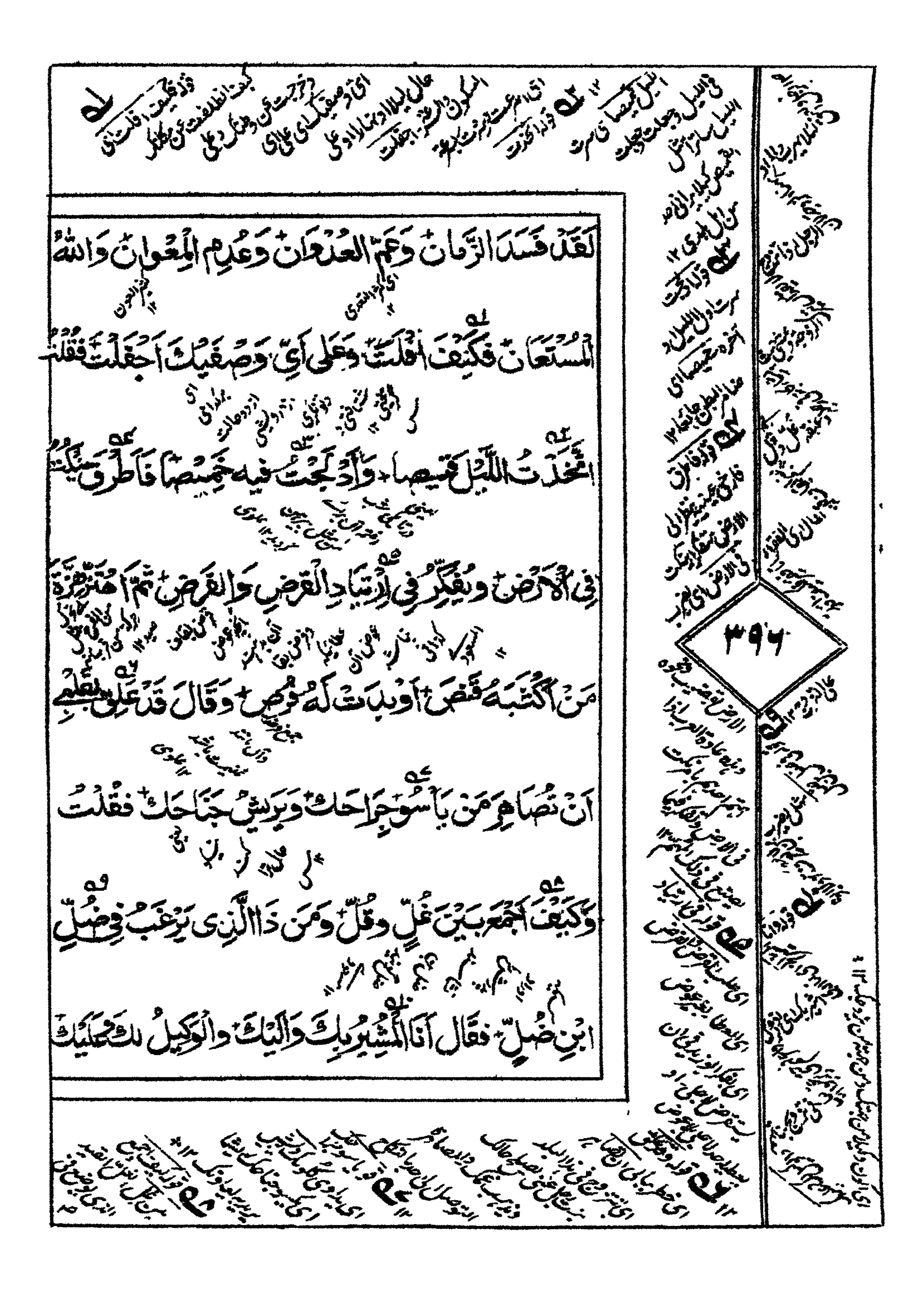
وَهَلْ قَرْطَسَ فِي التَّلَقُّفِ سَهْمِي فَإِذَا أَنَا فِي الْفِرَاسَةِ فَارِسٌ

وَأَبُو زَيْدٍ بِوَصِيدِ الْخَانِ جَالِسٌ فَتَهَادَيْنَا بُشْرَى الِالْتِقَاءِ

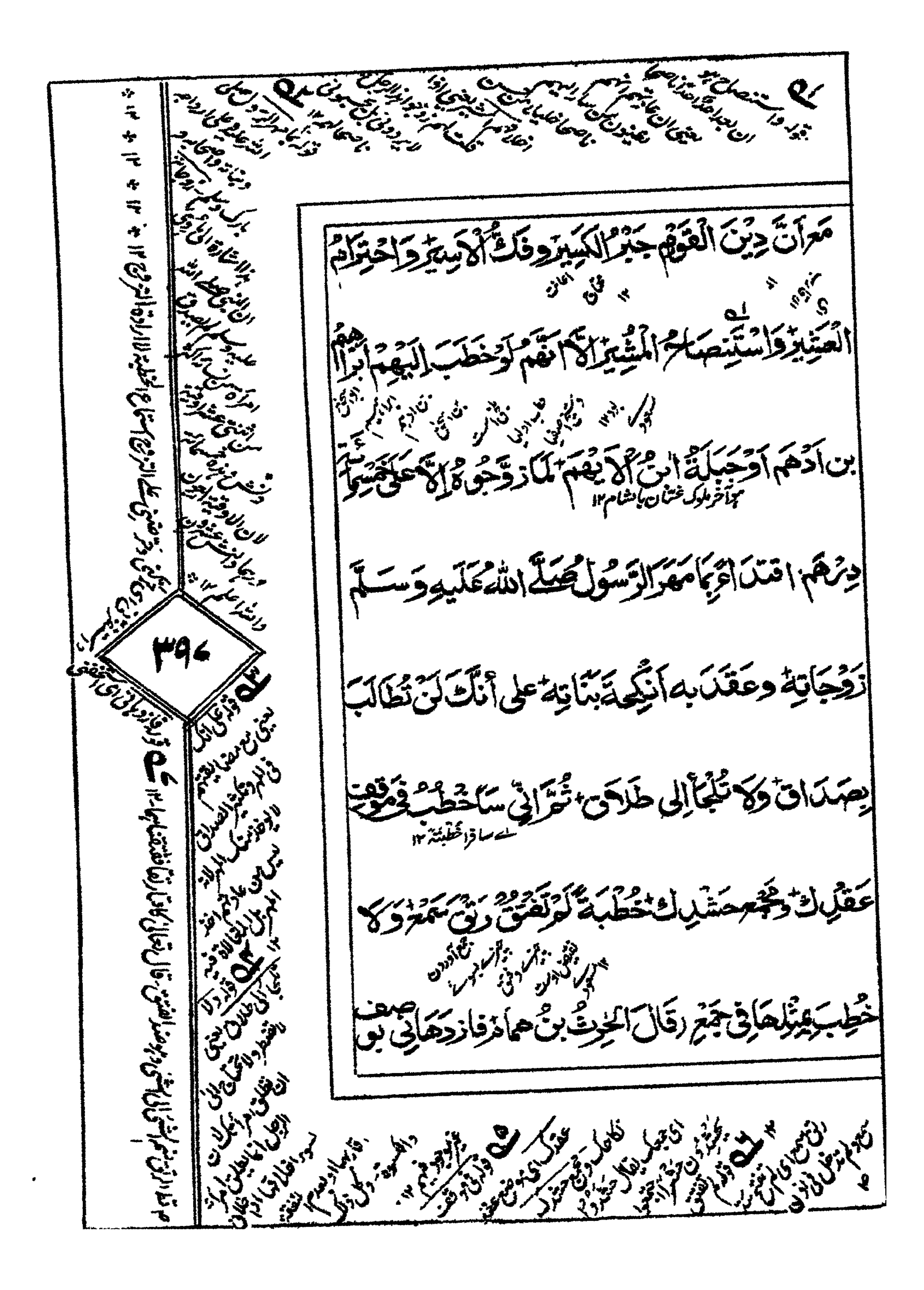
وَتَقَارَضْنَا تَحِيَّةَ الْأَصْدِقَاءِ ثُمَّ قَالَ مَا الَّذِي نَابَكَ حَتَّى

زَايَلْتَ جَنَابَكَ فَقُلْتُ دَهْرٌ هَاضَ وَجَوْرٌ فَاضَ فَقَالَ

وَالَّذِي أَنْزَلَ الْمَطَرَ مِنَ الْغَمَامِ وَأَخْرَجَ الثَّمَرَ مِنَ الْأَكْمَامِ



لَقَدْ فَسَدَ الزَّمَانُ، وَعَمَّ الْعُدْوَانُ، وَعُدِمَ الْمِعْوَانُ، وَاللّٰهُ
الْمُسْتَعَانُ، فَكَيْفَ أَفْلَتَّ، وَعَلَى أَيِّ وَصْفَيْكَ أَجْفَلْتَ؟ فَقُلْتُ
اتَّخَذْتُ اللَّيْلَ قَمِيصًا، وَأَدْلَجْتُ فِيهِ خَمِيصًا، فَأَطْرَقَ مَلِيًّا يَنْكُتُ
فِي الْأَرْضِ، وَيُفَكِّرُ فِي ارْتِيَادِ الْقَرْضِ وَالْفَرْضِ، ثُمَّ اهْتَزَّ هِزَّةَ
مَنْ أَكْثَبَهُ قَنَصٌ، أَوْ بَدَتْ لَهُ فُرَصٌ، وَقَالَ قَدْ عَلِقَ بِعِلْمِي
أَنْ تُصَاهِرَ مَنْ يَأْسُو جِرَاحَكَ، وَيَرِيشُ جَنَاحَكَ، فَقُلْتُ
وَكَيْفَ أَجْمَعُ بَيْنَ غُلٍّ وَقُلٍّ، وَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْغَبُ فِي ضِلِّ
ابْنِ ضِلٍّ؟ فَقَالَ أَنَا الْمُشِيرُ بِكَ، وَالْكَفِيلُ لَكَ بِتَمْلِيكَ



مَعَ أَنَّ دِينَ الْقَوْمِ جَبْرُ الْكَسِيرِ وَفَكُّ الْأَسِيرِ وَاحْتِرَامُ

الْعَشِيرِ وَاسْتِنْصَاحُ الْمُشِيرِ إِلَّا أَنَّهُمْ لَوْ خَطَبَ إِلَيْهِمْ إِبْرَاهِيمُ

بْنُ أَدْهَمَ أَوْ جَبَلَةُ ابْنُ الْأَيْهَمِ لَمَا زَوَّجُوهُ إِلَّا عَلَى خَمْسِمِائَةِ

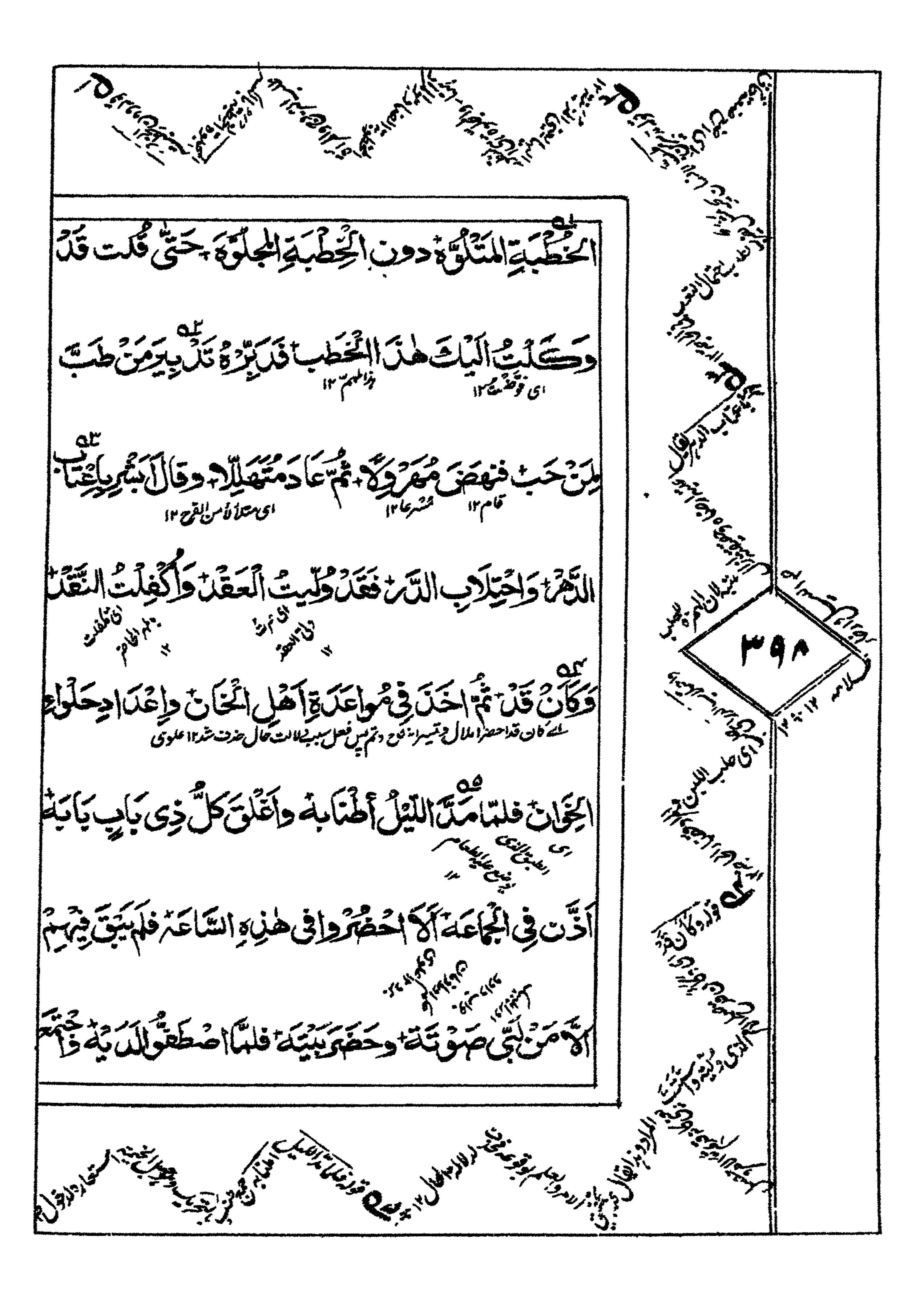
دِرْهَمٍ اقْتِدَاءً بِمَا مَهَرَ الرَّسُولُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زَوْجَاتِهِ وَعَقَدَ بِهِ أَنْكِحَةَ بَنَاتِهِ عَلَى أَنَّكَ لَنْ تُطَالَبَ

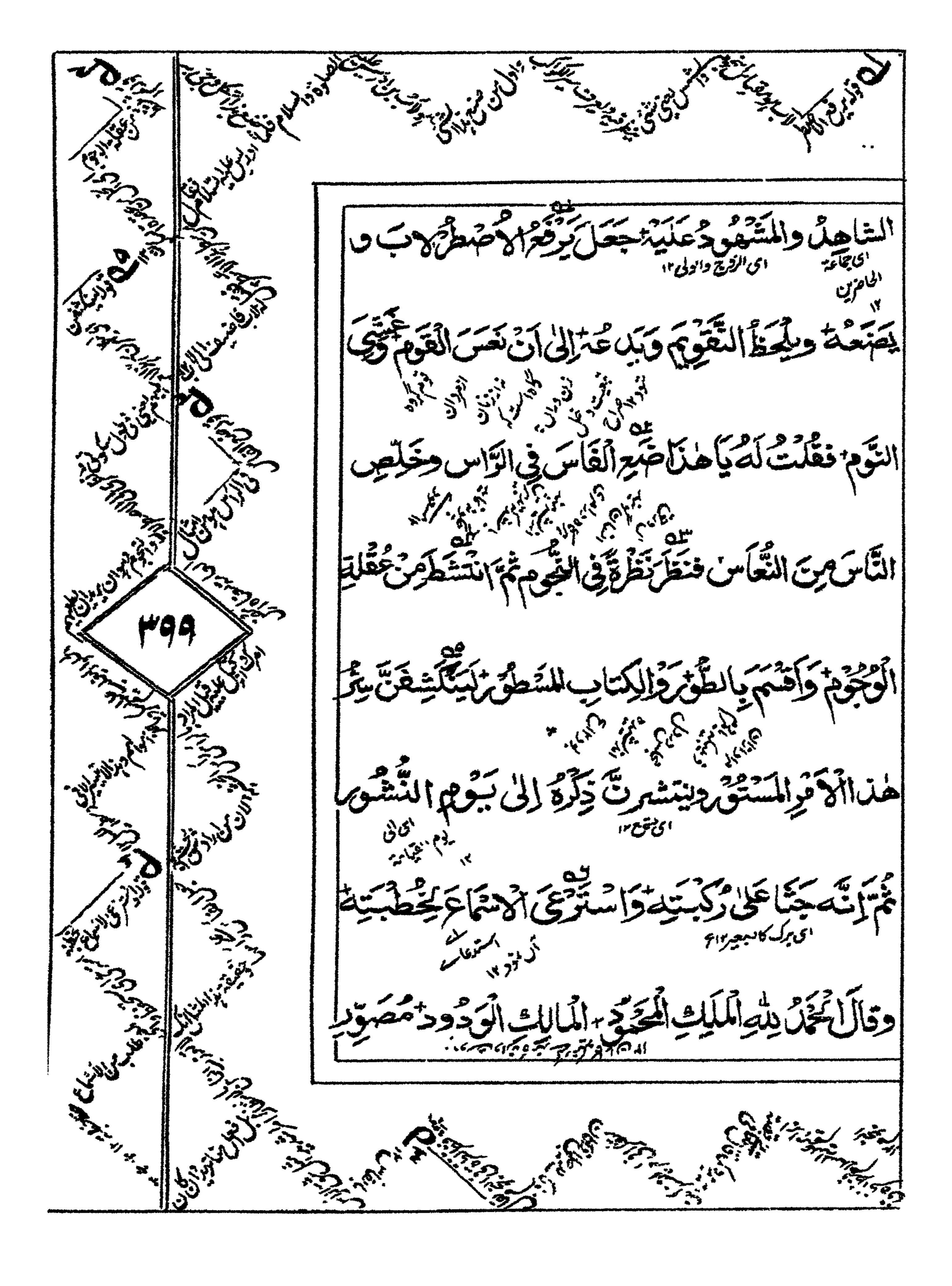
بِصَدَاقٍ وَلَا تُلْجَأُ إِلَى طَلَاقٍ ثُمَّ إِنِّي سَأَخْطُبُ فِي مَوْقِفِ

عَقْدِكَ وَمَجْمَعِ حَشْدِكَ خُطْبَةً لَمْ تَفْتُقْ رَتْقَ سَمْعٍ وَلَا

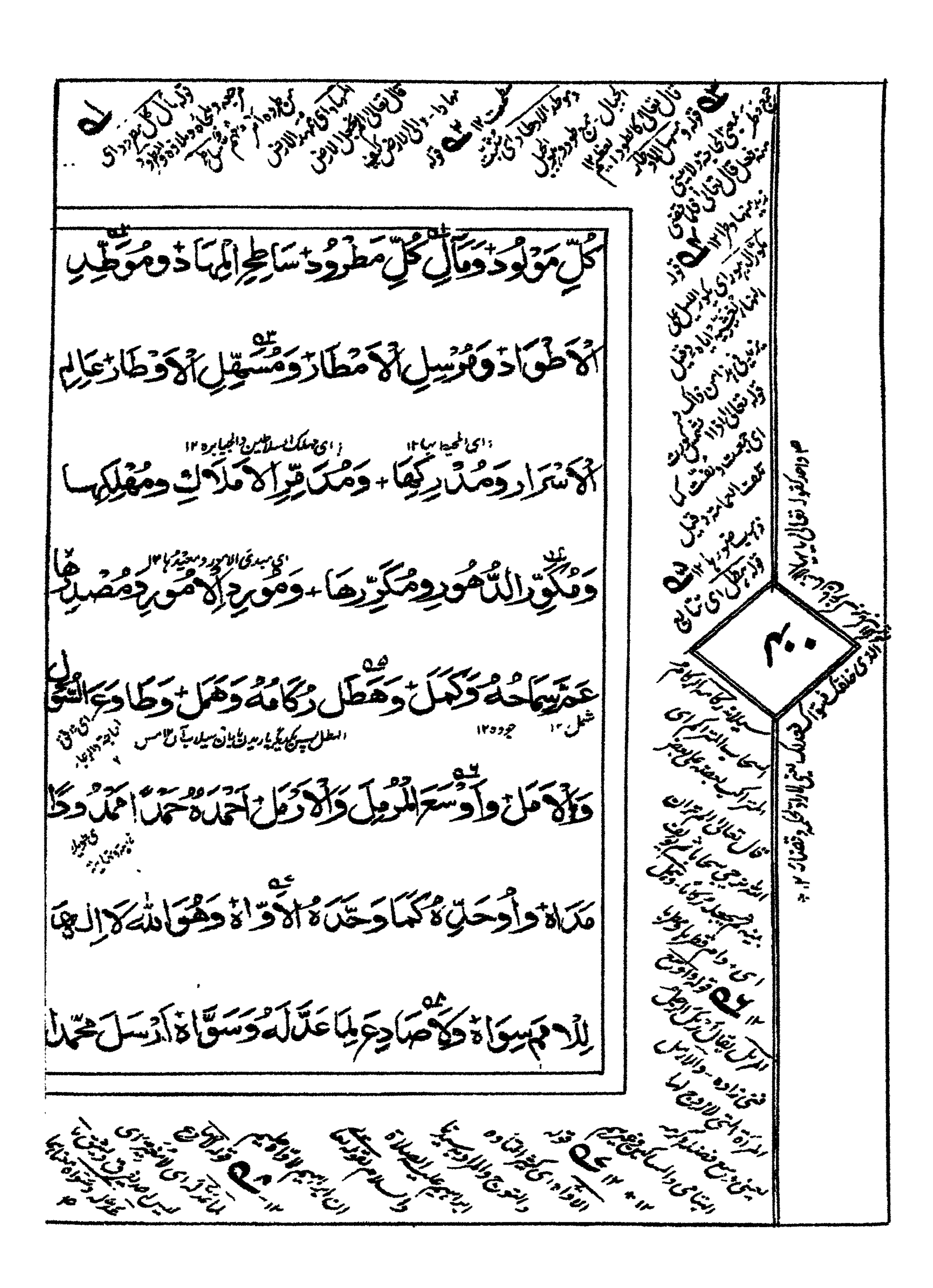
خُطِبَ بِمِثْلِهَا فِي جَمْعٍ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَازْدَهَانِي بَوْ صف



الخُطبةِ المتلوّة دون الخِطبةِ المجلوّة حتّى قلت قد
وكّلتُ اليكَ هذا الخَطب فدبّره تدبيرَ من طبّ
لمن حبّ فنهض مهرولا ثمّ عاد متهللا وقال ابشر باعتاب
الدهر واجتلاب الدرّ فقد وُلّيتُ العقد واُكفلت النقد
وكأن قد ثمّ اخذ في مواعدة اهل الخان واعداد حلواء
الخوان فلمّا مدّ الليل أطنابه واغلق كلّ ذي باب بابه
اذّن في الجماعة الا احضروا في هذه الساعة فلم يبق فيهم
الا من لبّى صوتَه وحضر بيته فلمّا اصطفّوا لديه واجتمع



الشاهدُ والمشهودُ عليه جعل يرفعُ الاصطرلابَ و
يضَعُه ويلحظُ التقويمَ ويدعُه الى ان نعسَ القومُ وغشِيَ
النومُ فقلتُ له يا هذا ضعِ الفاسَ في الراسِ وخلّصِ
الناسَ من النعاسِ فنظرَ نظرةً في النجومِ ثم انتشطَ من عُقلةِ
الوجومِ واقسمَ بالطورِ والكتابِ المسطورِ ليَنكشفنّ سرُّ
هذا الامرِ المستورِ ولينتشرنّ ذكرُهُ الى يومِ النشورِ
ثم إنه جثا على رُكبتِه واسترعى الاسماعَ لخطبتِه
وقال الحمدُ للهِ الملكِ المحمودِ المالكِ الودودِ مصوّرِ



كل مولود ومآل كل مطرود ساطح المهاد وموطد

الأطواد ومرسل الأمطار ومسهل الأوطار عالم

الأسرار ومدركها ومدمر الأملاك ومهلكها

ومكور الدهور ومكررها ومورد الأمور ومصدرها

عم سماحه وكمل وهطل ركامه وهمل وطاوع السؤل

والأمل وأوسع المرمل والأرمل أحمده حمدا ممدودا

مداه وأوحده كما وحده الأواه وهو الله لا إله

للأمم سواه ولا صادع لما عدله وسواه أرسل محمدا

عَلَمًا لِلْإِسْلَامِ وَإِمَامًا لِلْحُكَّامِ وَمُسَدِّدًا لِلرِّعَاعِ وَ

مرشدی ۱۲

مُعَطِّلًا أَحْكَامَ وُدٍّ وَسُوَاعٍ أَعْلَمَ وَعَلَّمَ وَحَكَمَ وَأَحْكَمَ

رعاع الناس ای دوکمینہ ۱۲

وَأَصَّلَ الْأُصُولَ وَمَهَّدَ وَأَكَّدَ الْوُعُودَ وَأَوْعَدَ وَاصَلَ

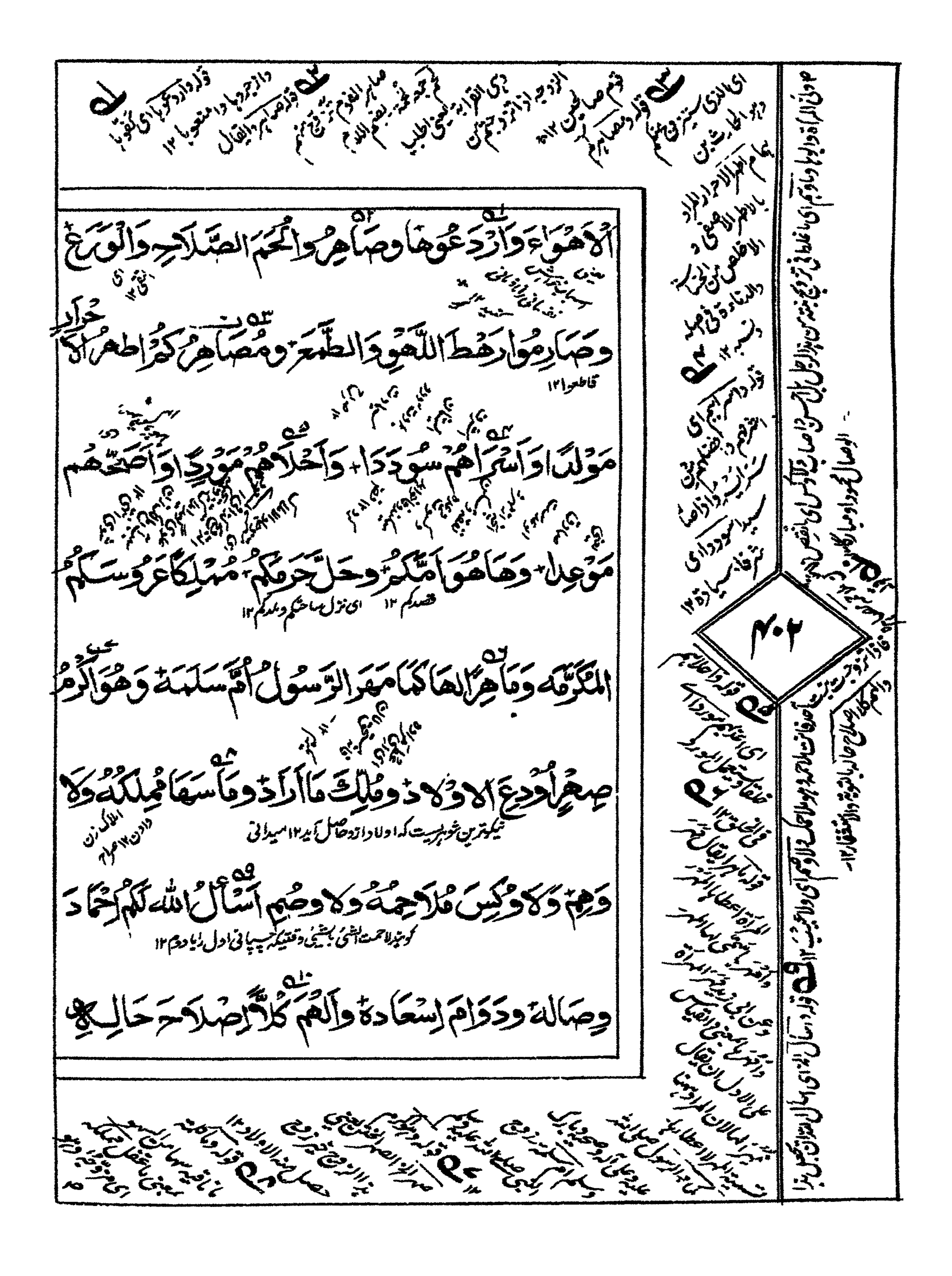
اللّٰهُ لَهُ الْإِكْرَامَ وَأَوْدَعَ رُوحَهُ دَارَ السَّلَامِ وَرَحِمَ

آلَهُ وَأَهْلَهُ الْكِرَامَ مَا لَمَعَ آلٌ وَمَلَعَ رَالٌ وَطَلَعَ هِلَالٌ

وَسُمِعَ إِهْلَالٌ اِعْمَلُوا رَعَاكُمُ اللّٰهُ أَصْلَحَ الْأَعْمَالِ وَاسْلُكُوا

مَسَالِكَ الْحَلَالِ وَاطَّرِحُوا الْحَرَامَ وَدَعُوهُ وَاسْمَعُوا

أَمْرَ اللّٰهِ وَعُوهُ وَصِلُوا الْأَرْحَامَ وَرَاعُوهَا وَعَاصُوا



الأهواءَ وارْدَعوها وصاهِروا لُحمَ الصلاحِ والورَع

وصارِموا رهطَ اللهوِ والطمَعِ ومُصاهِرُكم طاهرُ الأ

مولدًا وأسرّاهم سُودَدًا وأحلاهم موردًا وأصحُّهم

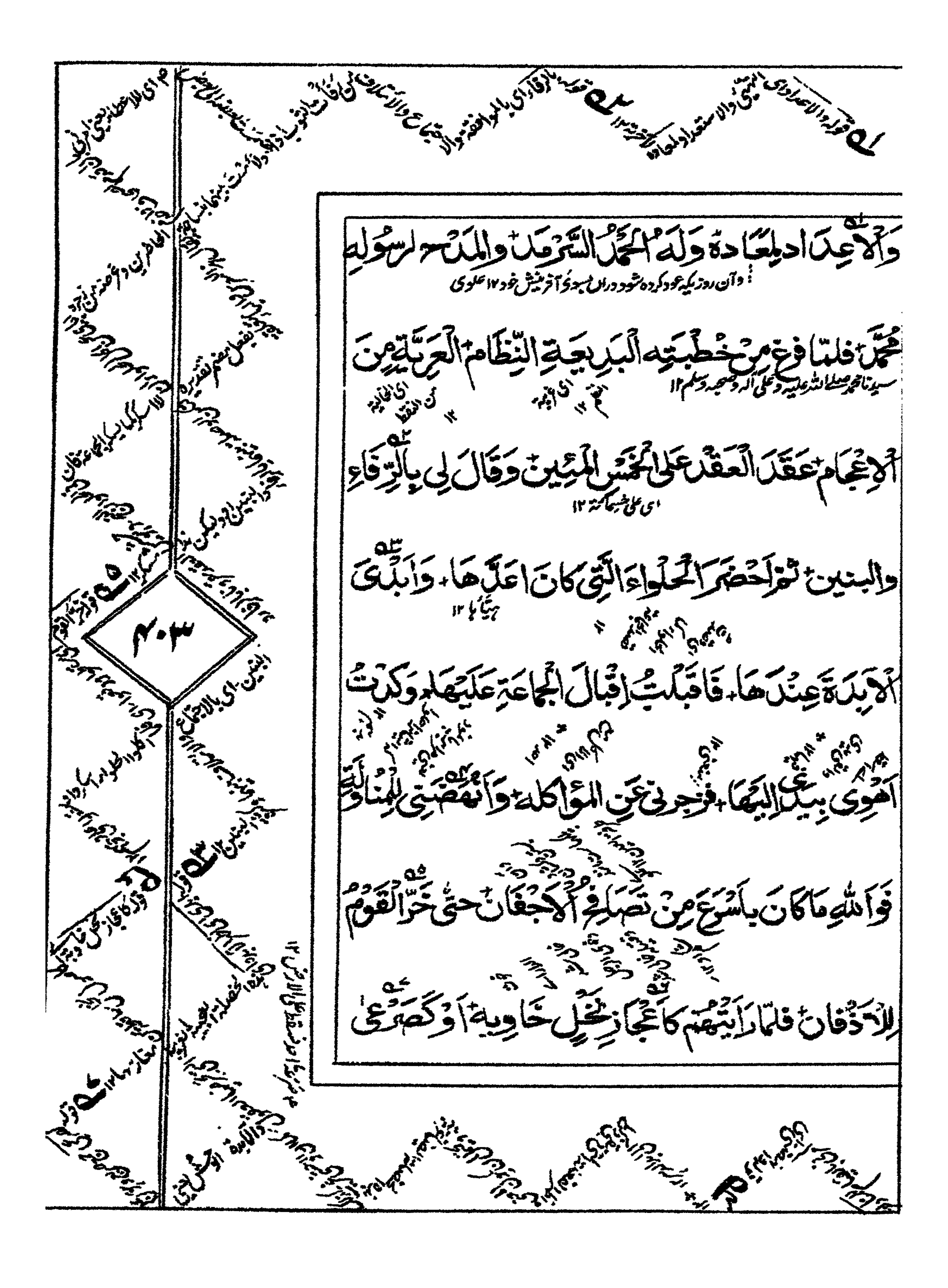
موعدًا وها هو أتاكم وحلّ حرمَكم مُمْلِكًا عروسَكم

المكرّمة وماهرًا لها كما مهرَ الرسولُ أمَّ سلمة وهو أكرمُ

صِهرٍ أودعَ الأولادَ وملّكَ ما أرادَ وما سها مُمْلِكُه ولا

وَهِمَ ولا وُكِسَ مُلاحِمُه ولا وُصِمَ أسألُ اللهَ لكم إحمادَ

وِصالِه ودوامَ إسعادِه وألهمَ كلًّا إصلاحَ حالِه



والاعدا دليعاده وله الحمد السرمد والمدح لرسوله

وآن روزیکه عود کرده شود دران بسوی آفرینش خود ۱۲ علوی

محمد فلما فرغ من خطبته البديعة النظام العرية من

سیدنا محمد صلی الله علیه وعلی آله وصحبه وسلم ۱۲

الاعجام عقد العقد على الخمس المئين وقال لي بالرفاء

اي على خمس مائة ۱۲

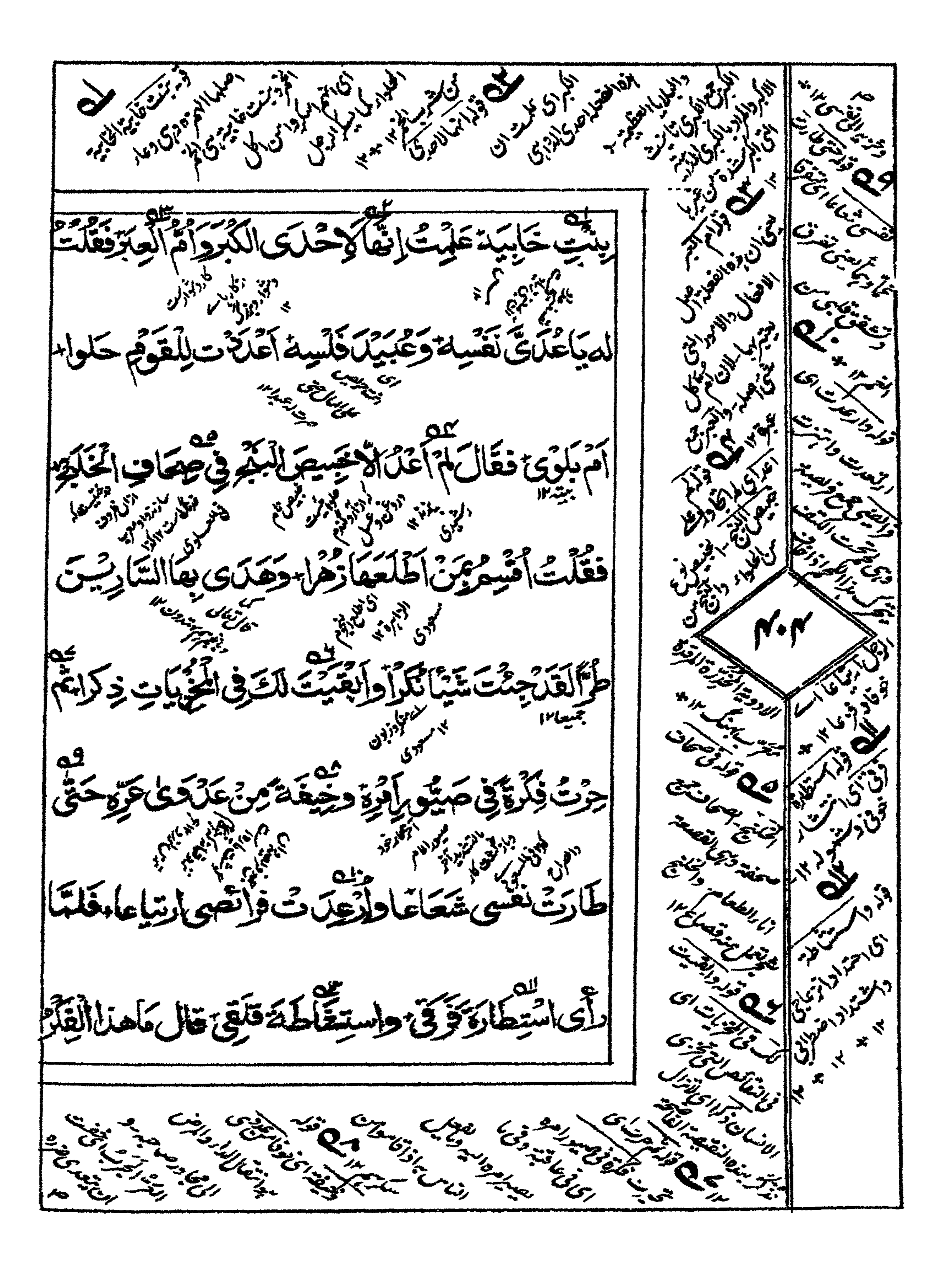
والبنين ثم احضر الحلواء التي كان اعدها وابدى

الابدة عندها فاقبلت اقبال الجماعة عليها وكدت

اهوي بيدي اليها فزجرني عن المواكلة وانهضني للمناولة

فوالله ما كان باسرع من تصفق الاجفان حتى خر القوم

للاذقان فلما رايتهم كاعجاز نخل خاوية او كصرعى



رِبْنَتِ خَابِيَةٍ عَلِمْتُ إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ وَأُمُّ الْعِبَرِ فَقُلْتُ
لَهُ يَا عُدَيَّ نَفْسِهِ وَعُبَيْدَ فَلْسِهِ أَعَدَدْتَ لِلْقَوْمِ حَلْوَاءَ
أَمْ بَلْوَى فَقَالَ لَمْ أُعِدَّ إِلَّا الْخَبِيصَ الْبَحْتَ فِي صِحَافِ الْخَلَنْجِ
فَقُلْتُ أُقْسِمُ بِمَنْ أَطْلَعَهَا زُهْرًا وَهَدَى بِهَا السَّارِينَ
طُرًّا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا وَأَبْقَيْتَ لَكَ فِي الْمُخْزِيَاتِ ذِكْرًا ثُمَّ
جَرَتْ فِكْرَةٌ فِي صَيُّورِ أَمْرِهِ وَخِيفَةٌ مِنْ عَدْوَى عُرِّهِ حَتَّى
طَارَتْ نَفْسِي شَعَاعًا وَأُرْعِدَتْ فَرَائِصِي ارْتِيَاعًا فَلَمَّا
رَأَى اسْتِطَارَةَ فَرَقِي وَاسْتِشَاطَةَ قَلَقِي قَالَ مَا هَذَا الْقَلَقُ



المرضِ والرَّوعِ المُوهِنِ فإنْ يكنْ فَرَكُكَ في حَجَلي مِن أجلي

فأنا الآنَ أرتعُ وأطفِرُ وأُقوِي هذهِ البقعةَ منّي وأُقفِرُ

وكمْ مِثلِها فارقتُها وهي تصفِرُ وإنْ يكنْ نظرًا لنفسِكَ

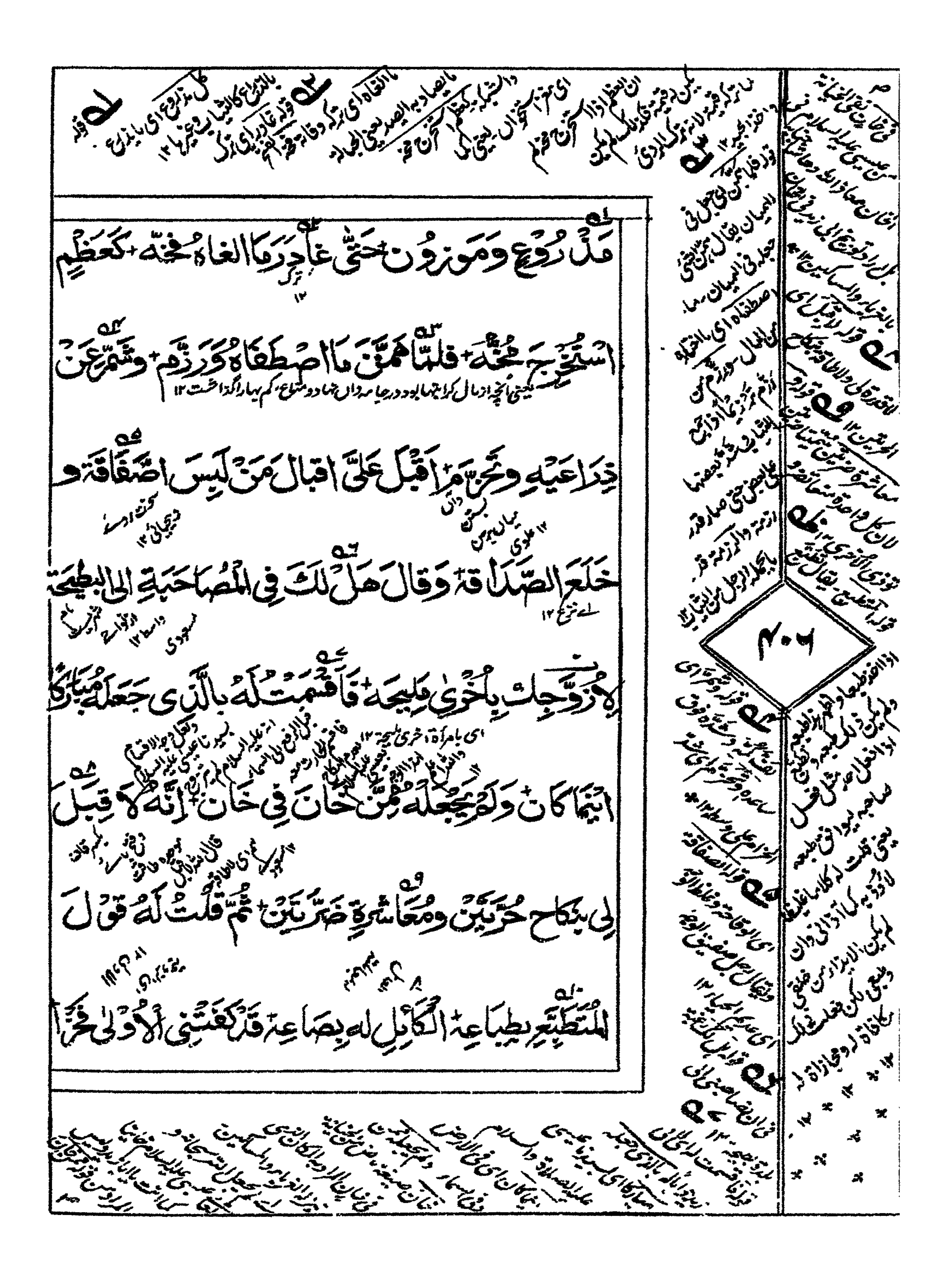
وحذَرًا مِن حبسِكَ فتناولْ فُضالةَ الخبيصِ وطِبْ

نفسًا عنِ القميصِ حتّى تأمنَ المُستعدِي والمُعدِي

ويتمهّدَ لكَ المقامُ بعدي وإلّا فالمَفَرَّ المَفَرَّ قبلَ أنْ تُسحَبَ

وتُجَرَّ ثمّ عَمَدَ لاستخراجِ ما في البيوتِ مِنَ الأكياسِ والتُّخوتِ

وجعلَ يستخلصُ خالصةَ كلِّ مخزونٍ ونُخبةَ كلِّ



مَدْرُوعٌ وَمَوْزُونٌ حَتّى غادَرَ ما الغاهُ مُخَّهُ كَعَظْمٍ

اُسْتُخْرِجَ مُخُّهُ فَلَمّا هَمَّني ما اصْطَفاهُ وَرَزَمَ وَشَمَّرَ عَنْ

ذِراعَيْهِ وَتَحَزَّمَ اَقْبَلَ عَلَيَّ اِقْبالَ مَنْ لَبِسَ الصَّفاقَةَ وَ

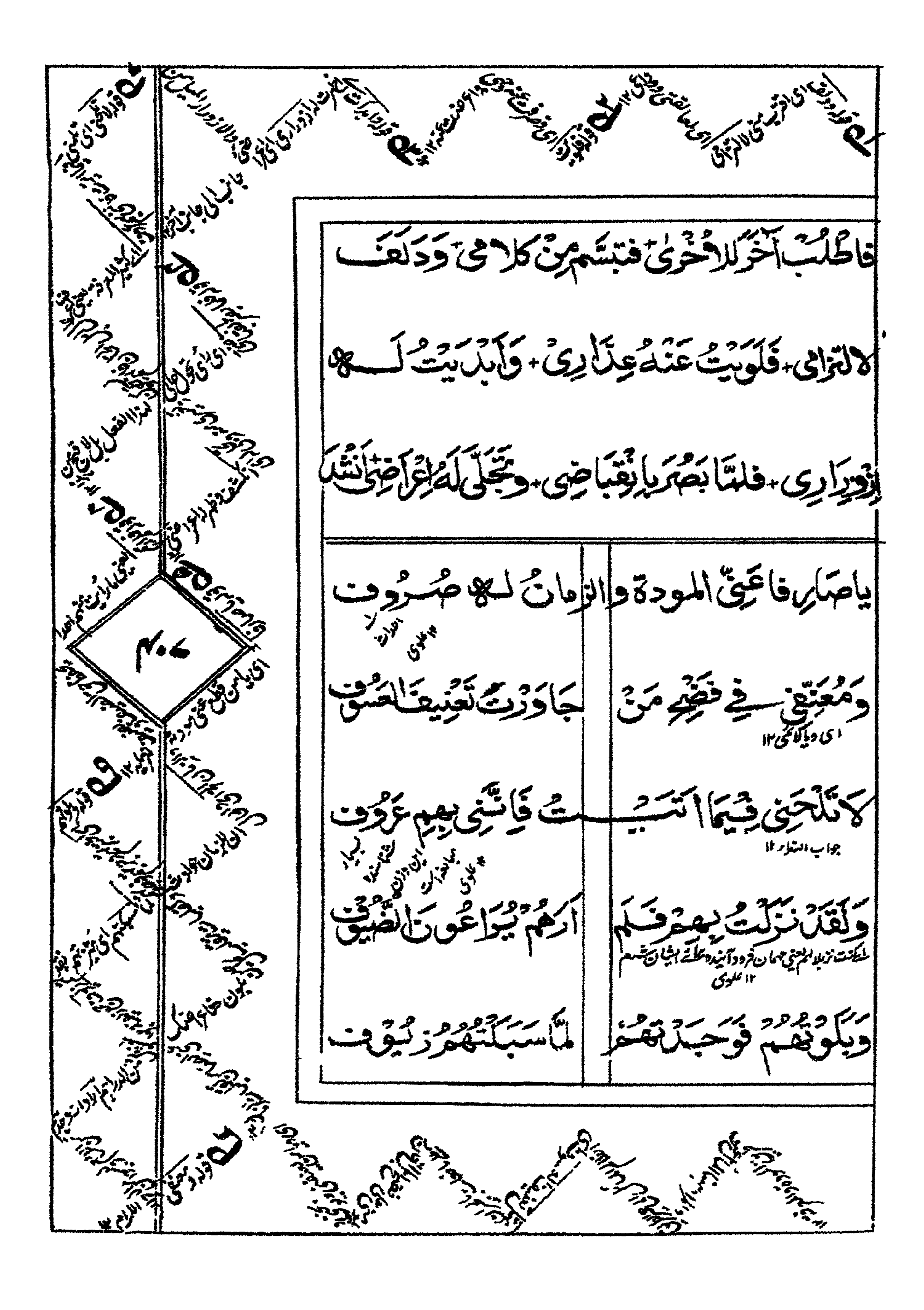
خَلَعَ الصَّداقَةَ وَقالَ هَلْ لَكَ فِي المُصاحَبَةِ اِلَى البَطِيحَةِ

لِاُزَوِّجَكَ بِاُخْرى مَلِيحَةٍ فَاَقْسَمْتُ لَهُ بِالَّذِي جَعَلَهُ مُبارَكًا

اَيْنَما كانَ وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِمَّنْ خانَ فِي خانٍ اِنَّهُ لا قِبَلَ

لِي بِنِكاحِ حُرَّتَيْنِ وَمُعاشَرَةِ ضَرَّتَيْنِ ثُمَّ قُلْتُ لَهُ قَوْلَ

المُتَطَيِّرِ بِطِباعِهِ الكائِلِ لَهُ بِصاعِهِ قَدْ كَفَتْنِي الاُولى فَخْرًا

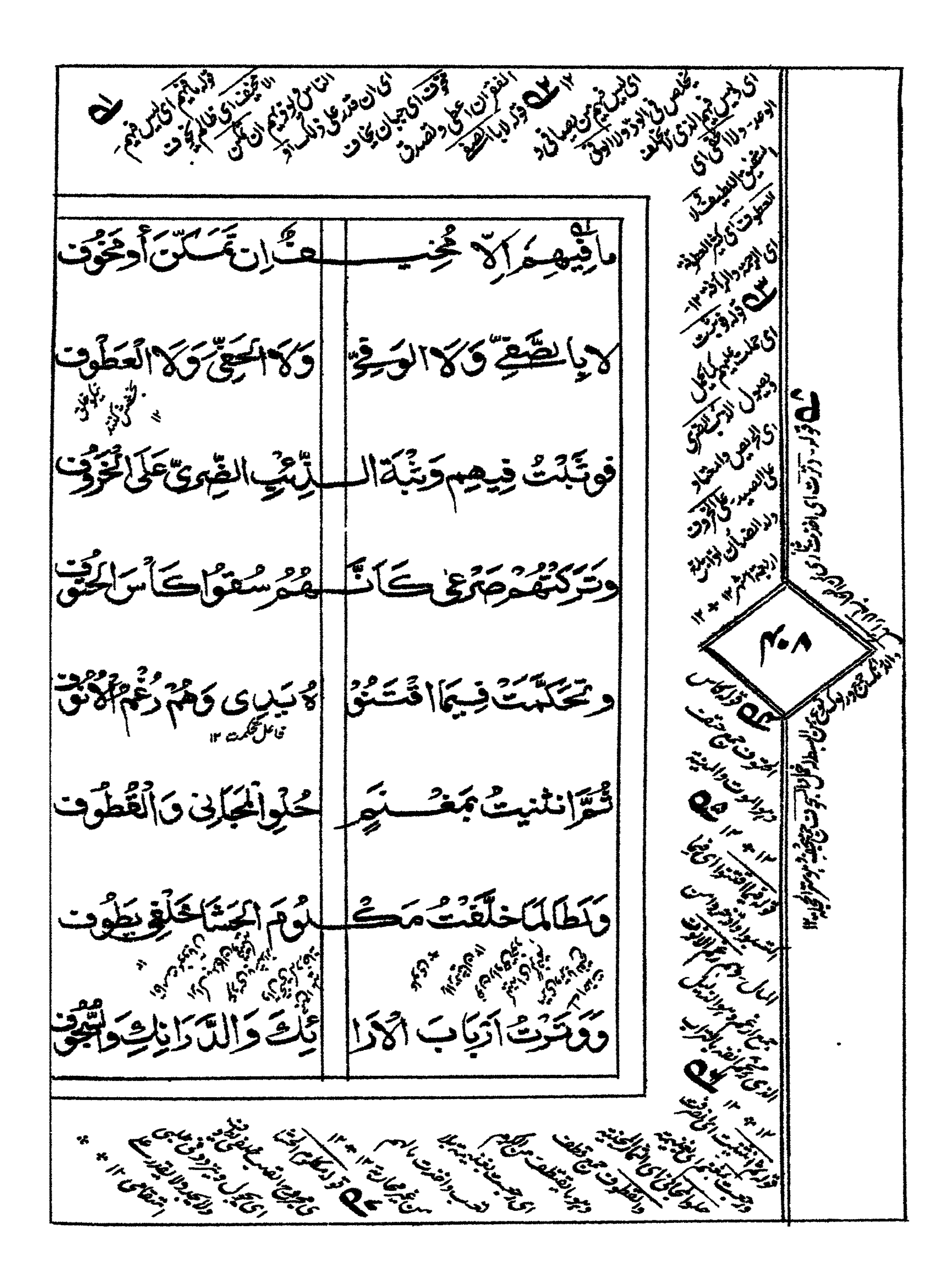


فاطلب آخر للأخرى فتبسم من كلامي ودلف

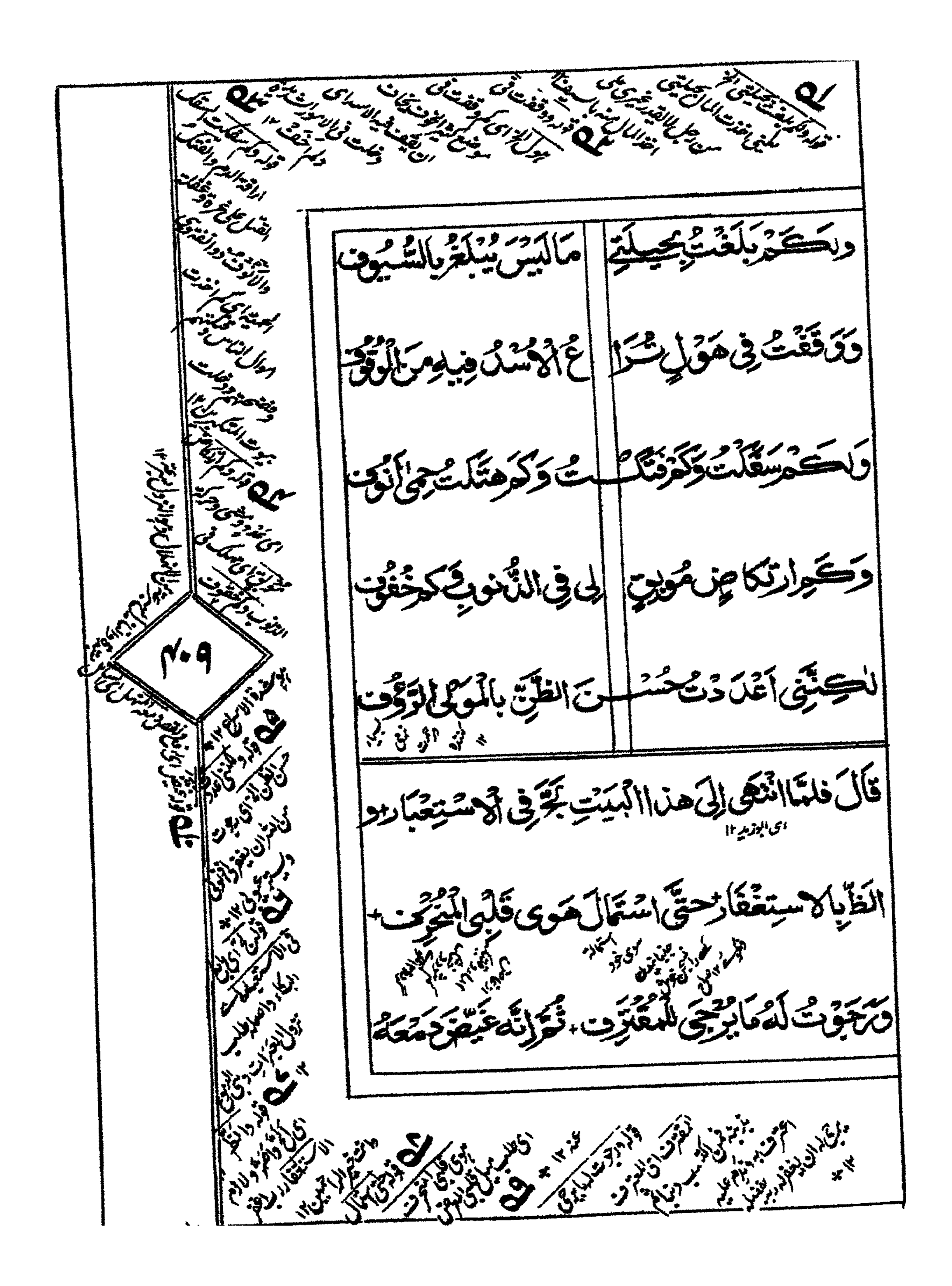
لالتزامي فلويت عنه عذاري وأبديت له

ازوراري فلما بصر بانقباضي وتجلى له إعراضي أنشد

يا صارفاً عني المودة والزمان له صروف	
ومعنفي في فضح من	جاوزت تعنيف العسوف
اي ويا لائمي ١٢	
لا تلحني فيما أتيت فإنني بهم عروف	
جواب السؤال ١٢	
ولقد نزلت بهم فلم	أرهم يراعون الضيوف
وبلوتهم فوجدتهم	لما سبكتهم زيوف



ما فيهم إلا مخيف إن تمكن أو مخوف
لا بالصفي ولا الوفي ولا الحفي ولا العطوف
فوثبت فيهم وثبة الذئب الضري على الخروف
وتركتهم صرعى كأنهم سقوا كأس الحتوف
وتحكمت فيما اقتنوه يدي وهم رغم الأنوف
ثم انثنيت بمغنم حلو المجاني والقطوف
ولطالما خلفت مكلوم الحشا خلفي يطوف
وورثت أرباب الأرائك والدرانك والسجوف



وَلَكَمْ بَلَغْتُ بِحِيلَتِي ... مَا لَيْسَ يُبْلَغُ بِالسُّيُوفْ

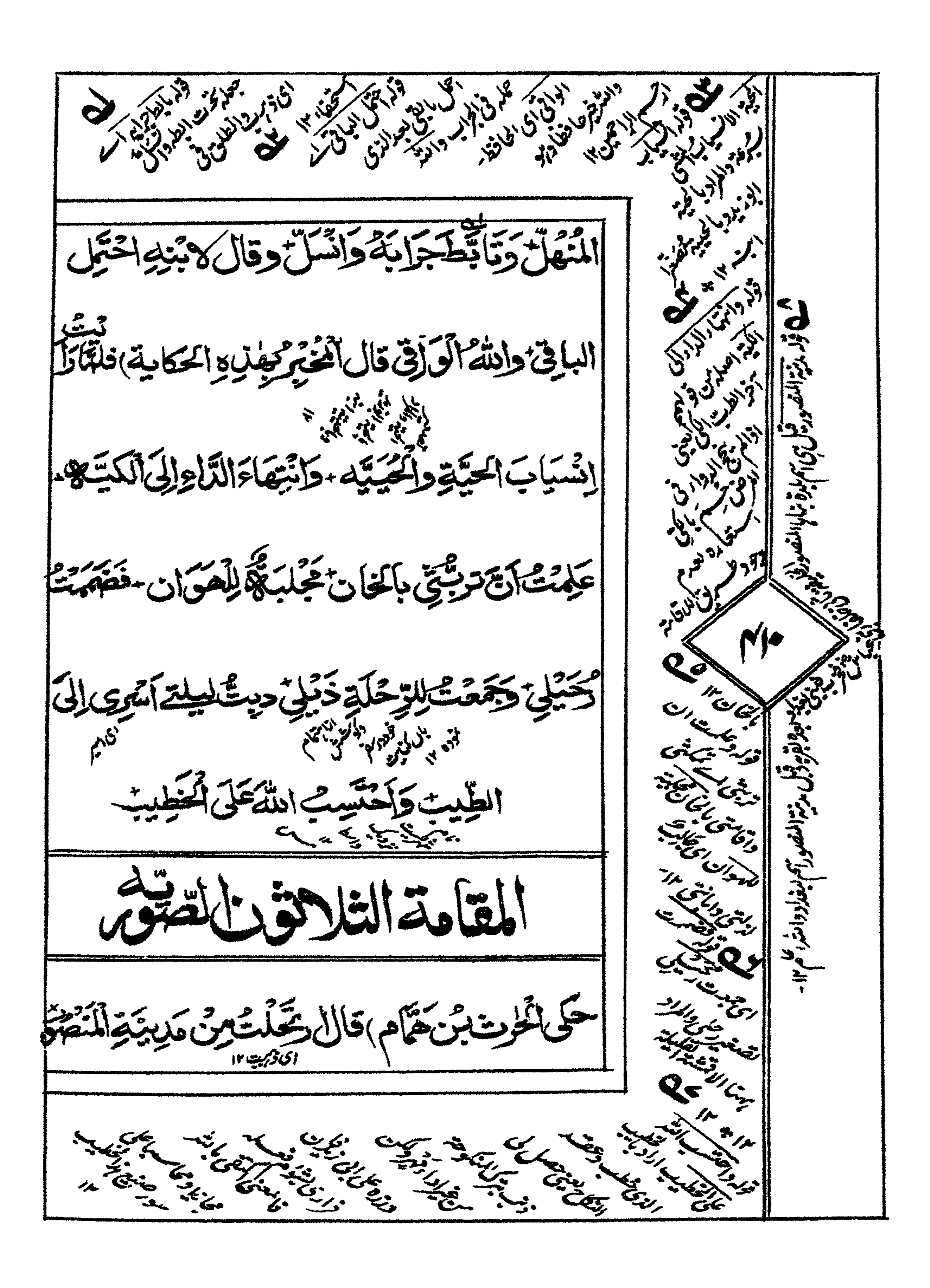
وَوَقَفْتُ فِي هَوْلٍ شَرَا ... عُ الْأُسْدِ فِيهِ مِنَ الْوُقُوفْ

وَلَكَمْ سَفَكْتُ وَكَمْ فَتَكْـ ... ـتُ وَكَمْ هَتَكْتُ حِمَى أُنُوفْ

وَكَمِ ارْتَكَضْتُ مُوبِقِي ... لِي فِي الذُّنُوبِ وَكَمْ خُفُوفْ

لَكِنَّنِي أَعْدَدْتُ حُسْـ ... ـنَ الظَّنِّ بِالْمَوْلَى الرَّؤُوفْ

قَالَ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى هَذَا الْبَيْتِ بَخَّ فِي الْاسْتِعْبَارِ، وَ
أي أبو زيد ١٢
الظَّ بِالْاسْتِغْفَارِ، حَتَّى اسْتَمَالَ هَوَى قَلْبِي الْمُنْحَرِفِ،
وَرَجَوْتُ لَهُ مَا يُرْجَى لِلْمُعْتَرِفِ، ثُمَّ إِنَّهُ غَيَّضَ دَمْعَهُ



المنهل. وما تأبط جرابه وانسل. وقال لابنه احتمل

الباقي والله الواقي قال المخبر بهذه الحكاية) فلما رأيت

انسياب الحية والحية. وانتهاء الداء الى الكية.

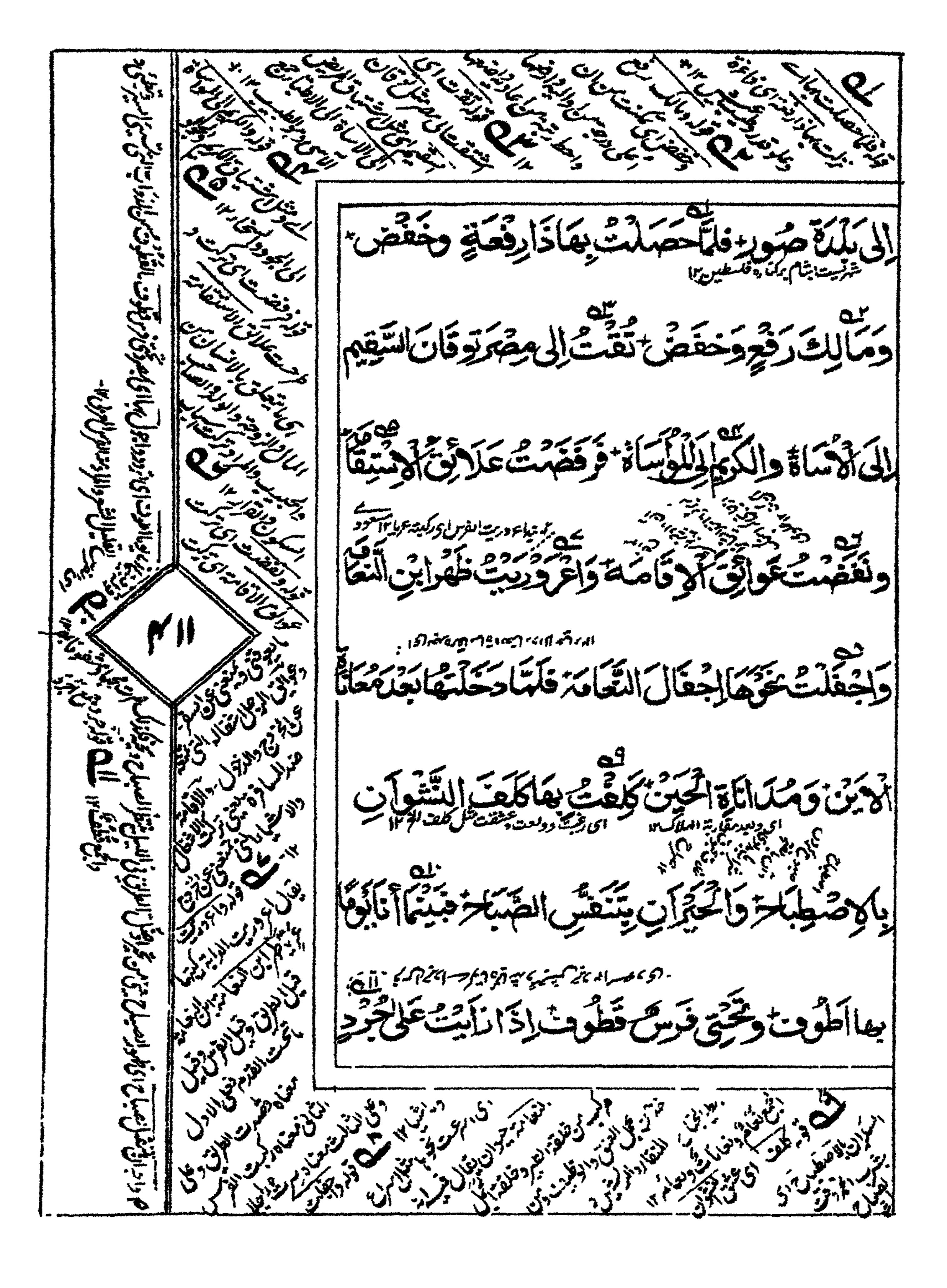
علمت ان تربثي بالخان مجلبة للهوان. فضممت

رحلي وجمعت للرحلة ذيلي وبت ليلتي اسري الى

الطيب واحتسب الله على الخطيب.

المقامة الثلاثون الصورية

حكى الحارث بن همام قال رحلت من مدينة المنصور



إلى بلدة صور، فلما حصلت بها ذا رفعة وخفض

شهر تیست بشام بركنار فلسطين ١٢

وما لك رفع وخفض، تقت إلى مصر توقان السقيم

إلى الأساة، والكريم إلى المواساة، فرفضت علائق الاستقامة

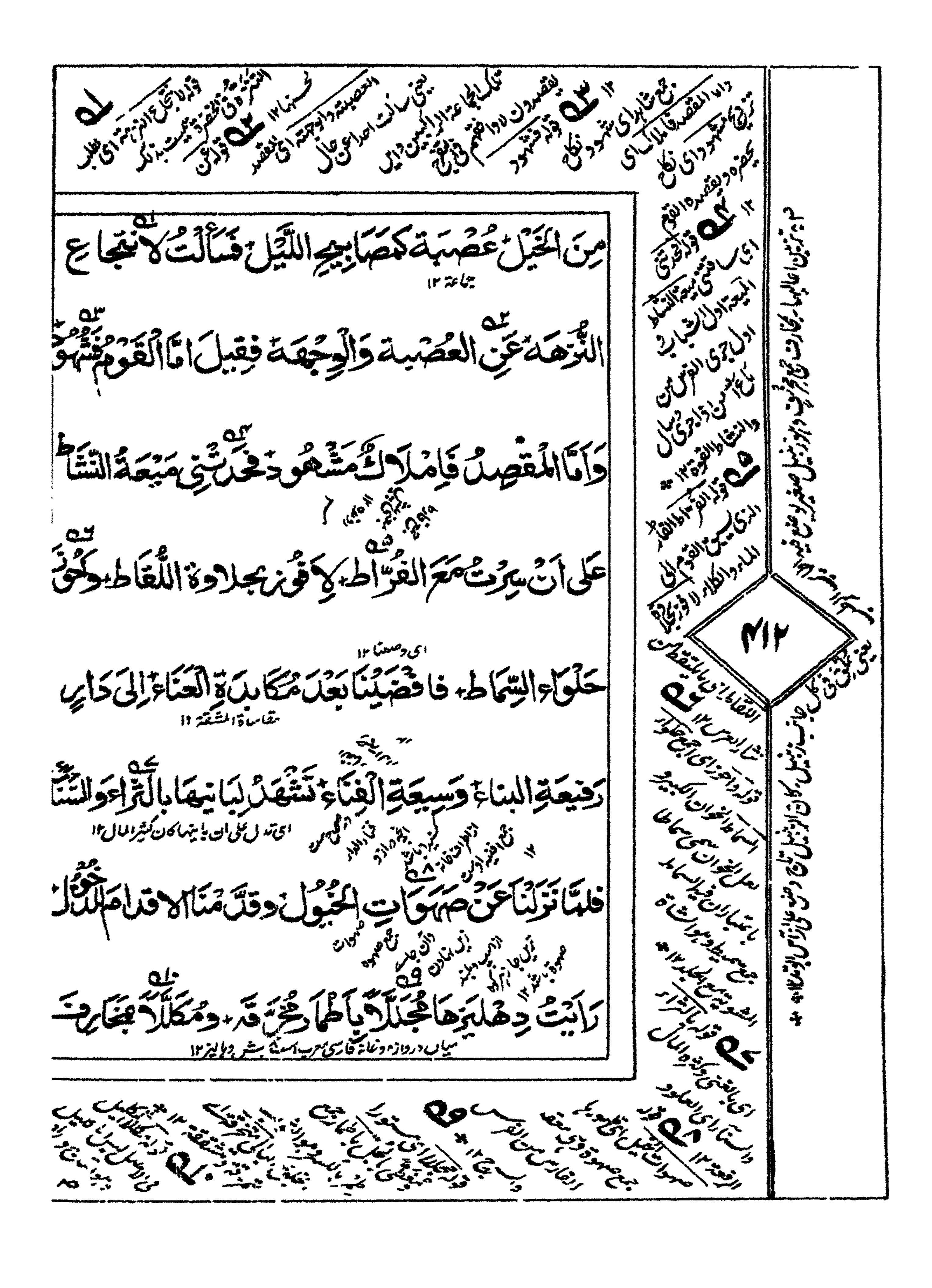
ونفضت عوائق الإقامة، واعروريت ظهر ابن النعامة

واجفلت نحوها إجفال النعامة، فلما دخلتها بعد معاناة

الأين، ومداناة الحين، كلفت بها كلف النشوان

بالاصطباح، والحيران بتنفس الصباح، فبينما أنا يوما

بها أطوف، وتحتي فرس قطوف، إذ رأيت على جرد



مِنَ الخَيْلِ عُصْبَةً كَمَصَابِيحِ اللَّيْلِ فَسَأَلْتُ لِانْتِجَاعِ

جماعة ١٢

النُّزْهَةِ عَنِ العُصْبَةِ وَالوِجْهَةِ فَقِيلَ أَمَّا القَوْمُ فَشُهُودٌ

وَأَمَّا المَقْصِدُ فَإِمْلَاكٌ مَشْهُودٌ فَحَدَتْنِي مَيْعَةُ النَّشَاطِ

عَلَى أَنْ سِرْتُ مَعَ الفُرَّاطِ لِأَفُوزَ بِحَلَاوَةِ اللِّقَاطِ وَأَحُوزَ

اي وصلنا ١٢

حَلْوَاءَ السِّمَاطِ فَأَفْضَيْنَا بَعْدَ مُكَابَدَةِ العَنَاءِ إِلَى دَارٍ

مقاساة المشقة ١٢

رَفِيعَةِ البِنَاءِ وَسِيعَةِ الفِنَاءِ تَشْهَدُ لِبَانِيهَا بِالثَّرَاءِ وَالسَّنَاءِ

اي تدل على ان بانيها كان كثير المال ١٢

فَلَمَّا نَزَلْنَا عَنْ صَهَوَاتِ الخُيُولِ وَقَدَّمْنَا الأَقْدَامَ لِلدُّخُولِ

رَأَيْتُ دِهْلِيزَهَا مُجَلَّلًا بِأَطْمَارٍ مُخَرَّقَةٍ وَمُكَلَّلًا بِمَخَارِقَ

مُعَلَّقَةٌ وَهُنَاكَ شَخْصٌ عَلَى قَطِيفَةٍ فَوْقَ دُكَّانٍ طَبِقَةٍ

فَرَابَنِي عُنْوَانُ الصَّحِيفَةِ وَمَرْأَى هٰذِهِ الطَّرِيقَةِ وَدَعَانِي

التَّطَيُّرُ بِتِلْكَ الْمَنَاحِسِ إِلَى أَنْ عَمَدْتُ لِذٰلِكَ الْجَالِسِ

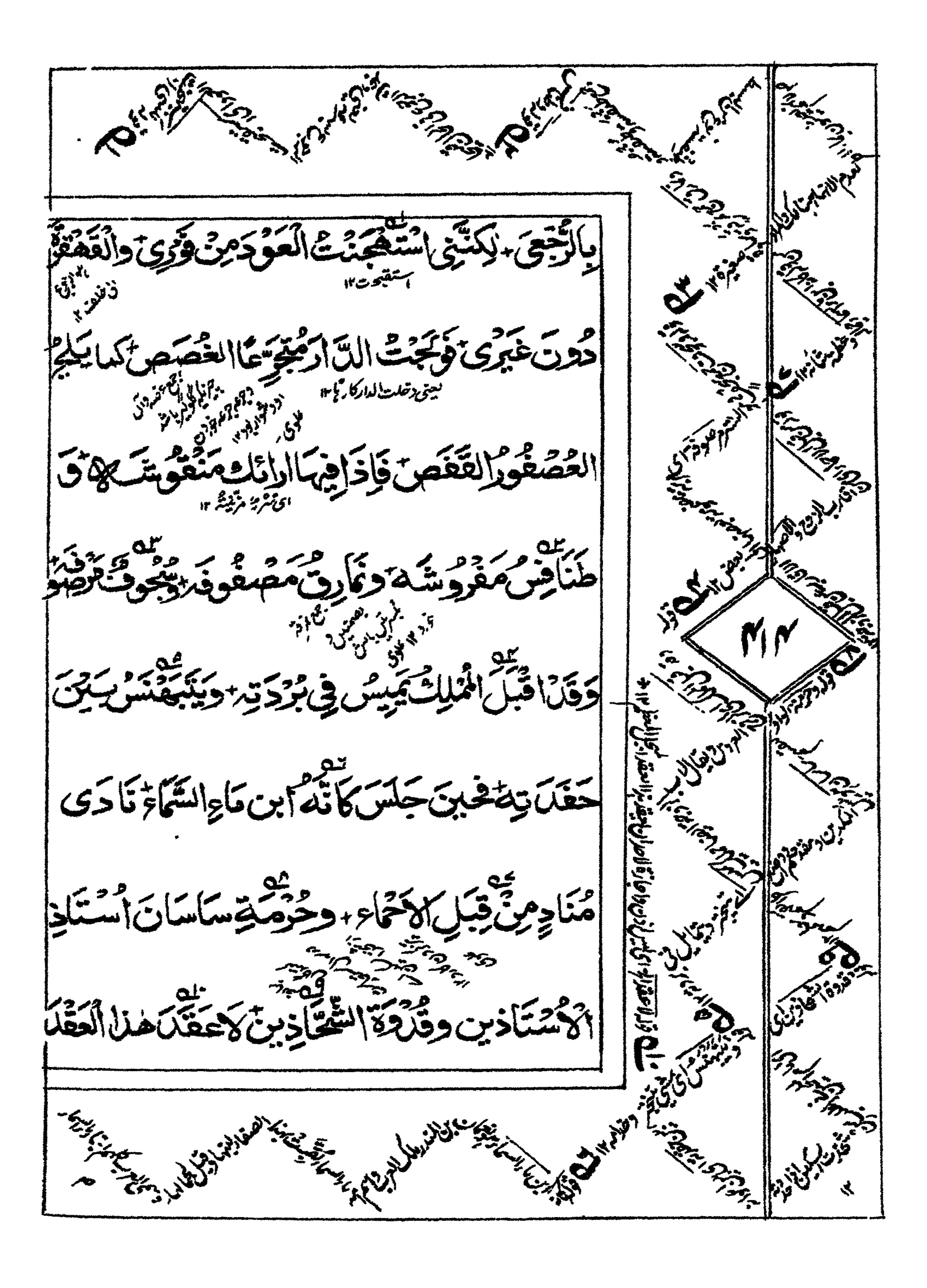
فَعَزَمْتُ عَلَيْهِ بِمُصَرِّفِ الْأَقْدَارِ لِيُعَرِّفَنِي مَنْ رَبُّ هٰذِهِ

الدَّارِ فَقَالَ لَيْسَ لَهَا مَالِكٌ مُعَيَّنٌ وَلَا صَاحِبٌ مُبَيَّنٌ إِنَّمَا

هِيَ مَصْطَبَةُ الْمُعَيَّقِينَ وَالْمُدَرْوِزِينَ وَوَبِيجَةُ

الْمُشَقْشِقِينَ وَالْمُخَلْوِزِينَ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي إِنَّا لِلّٰهِ عَلَى

ضَلَّةِ الْمَسْعَى وَإِمْحَالِ الْمَرْعَى وَهَمَمْتُ فِي الْحَالِ



بِالرُّجْعَى، لٰكِنَّنِي اسْتَهْجَنْتُ الْعَوْدَ مِنْ وَرِي وَالْقَهْقَرَى

استقبحت ١٢

دُونَ غَيْرِي، فَوَلَجْتُ الدَّارَ مُتَجَرِّعًا الْغُصَصَ كَمَا يَلِجُ

يعني دخلت الدار كارها ١٢

الْعُصْفُورُ الْقَفَصَ، فَإِذَا فِيهَا أَرَائِكُ مَنْقُوشَةٌ وَ

اي منسوبة مزينة ١٢

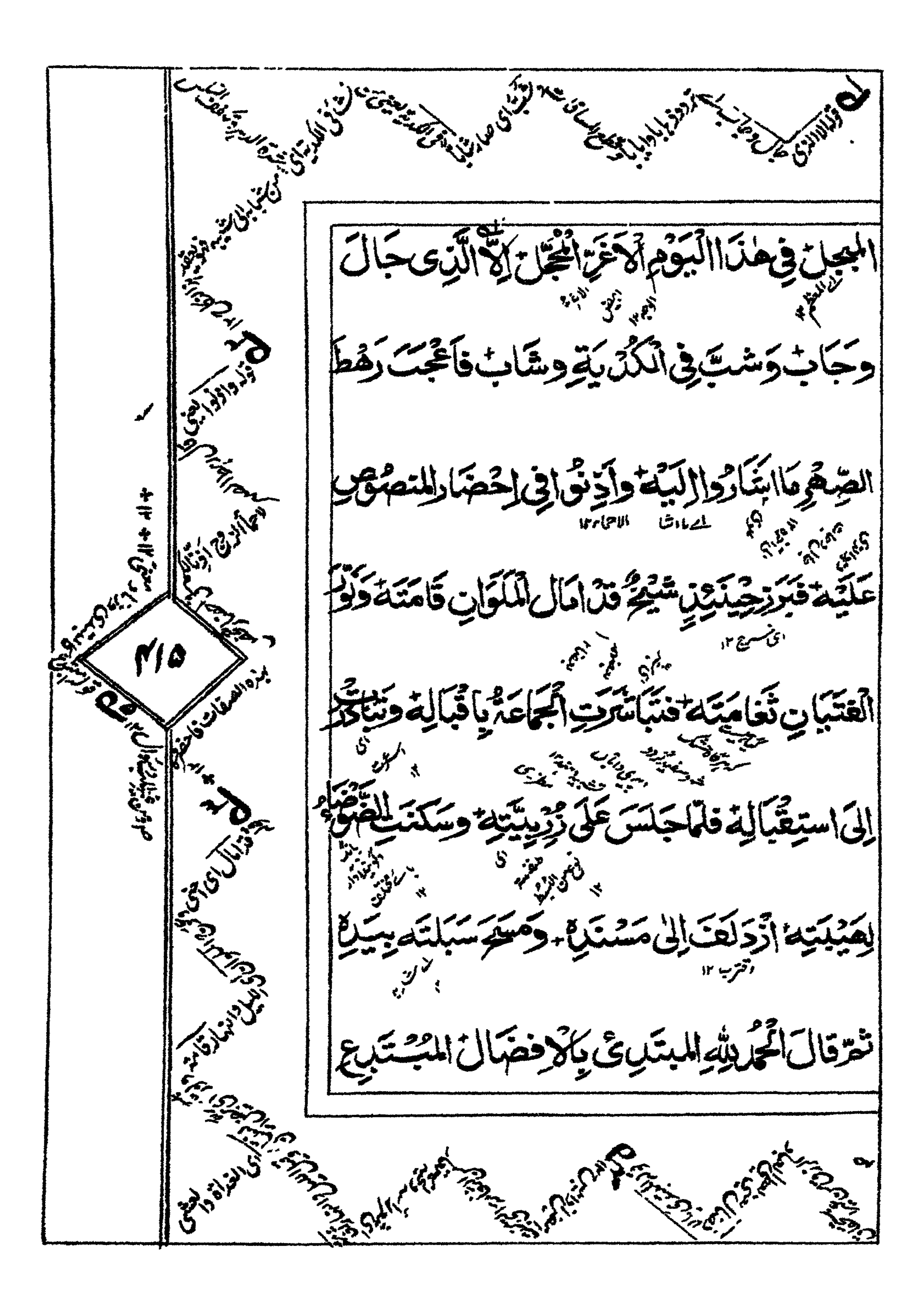
طَنَافِسُ مَفْرُوشَةٌ، وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ، وَسُجُوفٌ مَرْصُوفَةٌ

وَقَدْ أَقْبَلَ الْمُمْلِكُ يَمِيسُ فِي بُرْدَتِهِ، وَيَتَبَهْنَسُ بَيْنَ

حَفَدَتِهِ، فَحِينَ جَلَسَ كَأَنَّهُ ابْنُ مَاءِ السَّمَاءِ، نَادَى

مُنَادٍ مِنْ قِبَلِ الْأَحْمَاءِ، وَحُرْمَةِ سَاسَانَ أُسْتَاذِ

الْأُسْتَاذِينَ وَقُدْوَةِ الشَّحَّاذِينَ لَا عَقَدَ هٰذَا الْعَقْدَ



المجلّي في هذا اليوم الأغرّ المحجّل إلّا الذي جال

وجاب وشبّ في الكدية وشاب فأعجب رهط

الصحو ما أشاروا إليه وأدنوا في إحضار المنصوص

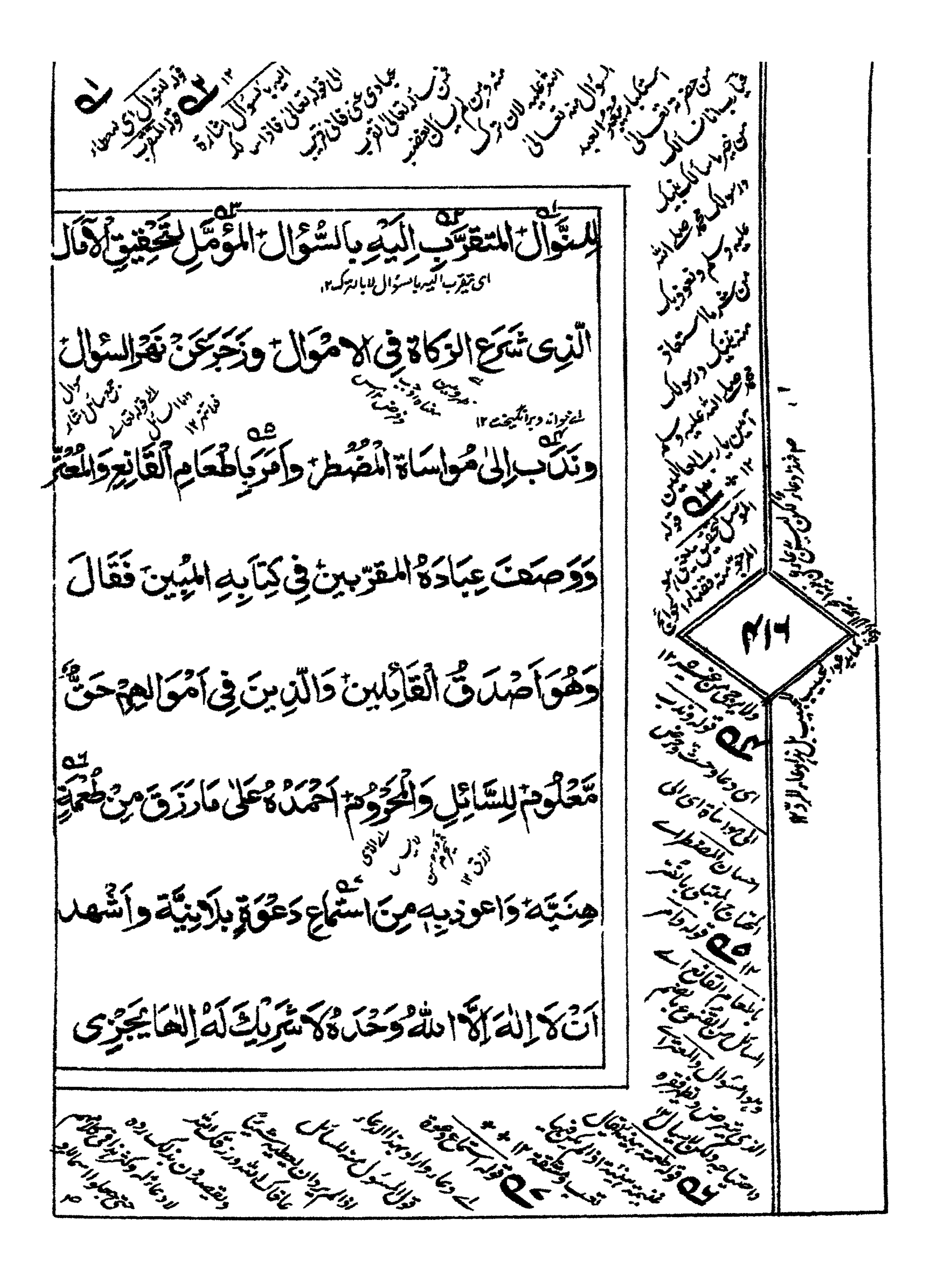
عليه فبرز حينئذٍ شيخ قد أمال الملوان قامته ونوّر

القتبان ثغامته فتباشرت الجماعة بإقباله وتبادرت

إلى استقباله فلمّا جلس على زربيّته وسكنت الضوضاء

لهيبته ازدلف إلى مسنده ومسح سبلته بيده

ثمّ قال الحمد لله المبتدئ بالإفضال المبتدع



لِلسُّؤَالِ الْمُتَقَرَّبِ اِلَيْهِ بِالسُّؤَالِ الْمُؤَمَّلِ لِتَحْقِيْقِ الْآمَالِ

اى تيقرب اليه بالسوال لا بالترك ١٢

اَلَّذِىْ شَرَعَ الزَّكٰوةَ فِى الْاَمْوَالِ وَزَجَرَ عَنْ نَهْرِ السُّؤَالِ

وَنَدَبَ اِلٰى مُوَاسَاةِ الْمُضْطَرِّ وَاَمَرَ بِاِطْعَامِ الْقَانِعِ وَالْمُعْتَرِّ

وَوَصَفَ عِبَادَهُ الْمُقَرَّبِيْنَ فِىْ كِتَابِهِ الْمُبِيْنِ فَقَالَ

وَهُوَ اَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ وَالَّذِيْنَ فِىْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ

مَّعْلُوْمٌ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ اَحْمَدُهُ عَلٰى مَا رَزَقَ مِنْ طُعْمَةٍ

هَنِيَّةٍ وَاَعُوْذُ بِهِ مِنِ اسْتِمَاعِ دَعْوَةٍ بِلَا نِيَّةٍ وَاَشْهَدُ

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ اِلٰهًا يَجْزِىْ

المُتَصَدِّقِينَ وَالمُتَصَدِّقَاتِ وَيَمْحَقُ الرِّبَا وَيُرْبِي

الصَّدَقَاتِ وَاشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ الرَّحِيمُ وَرَسُولُهُ

الكَرِيمُ اِبْتَعَثَهُ لِيَنْسَخَ الظُّلْمَةَ بِالضِّيَاءِ وَيَنْتَصِفَ

لِلفُقَرَاءِ مِنَ الاَغْنِيَاءِ فَرَفَقَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِالمِسْكِينِ وَخَفَضَ جَنَاحَهُ لِلمُسْتَكِينِ وَفَرَضَ الحُقُوقَ

فِي اَمْوَالِ المُثْرِينَ وَبَيَّنَ مَا يَجِبُ لِلمُعْفِينَ عَلَى المُكْثِرِينَ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ صَلَاةً تُحْظِيهِ بِالزُّلْفَةِ وَعَلَى

اَصْفِيَائِهِ اَهْلِ الصُّفَّةِ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ اللهَ تَعَالٰى شَرَعَ

النكاح لتعففوا، وسنّ التناسل لكي تتضاعفوا فقا

سبحانه لتعرفوا يا ايها الناس خلقناكم من ذكرٍ وا

وجعلناكم شعوبا وقبائل لتعارفوا وهذا ابو الدراج

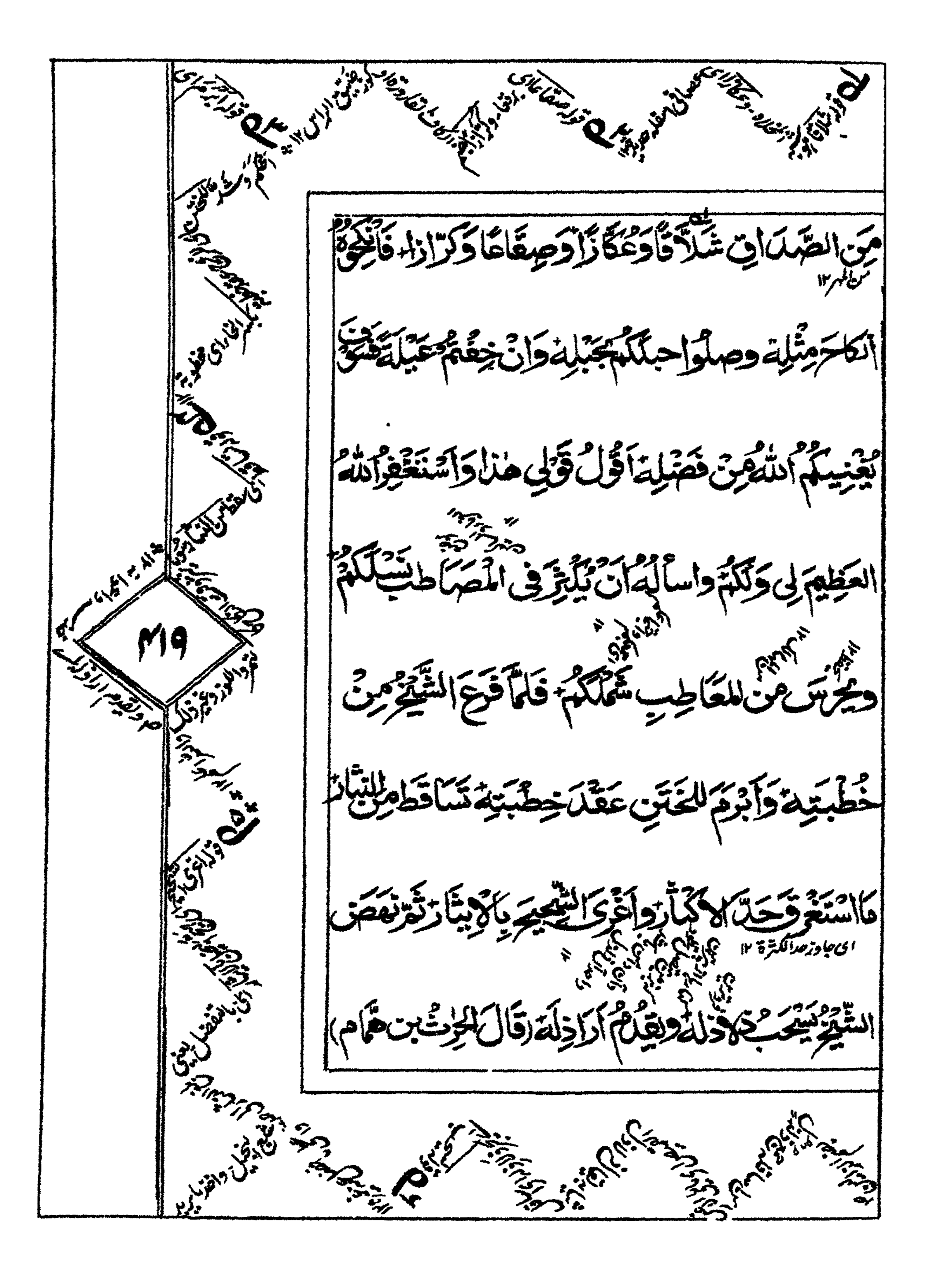
ولّاج بن خرّاج، ذو الوجه الوقاح، والافك الصراح

والهرير والصياح، والابرام والالحاح، يخطب سليط

أهلها وشريطة بعلها، قبس بنت ابي العنبس الذي بلغ

من التحارف بالحافها، واسرافها في اسفافها، وإيلامها شفقة

على معاشها، وانتعاشها عند هراشها، وقد بذل له



مِنَ الصَّدَاقِ شِلَاثًا وَعُكَّازًا وَصِقَاعًا وَكِرَازًا فَانْكِحُوهُ

من المهر ١٢

انْكَاحَ مِثْلِهِ وَصِلُوا حَبْلَكُمْ بِحَبْلِهِ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ

يُغْنِيكُمُ اللهُ مِنْ فَضْلِهِ أَقُولُ قَوْلِي هٰذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ

الْعَظِيمَ لِي وَلَكُمْ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُكَثِّرَ فِي الْمَصَاطِبِ نَسْلَكُمْ

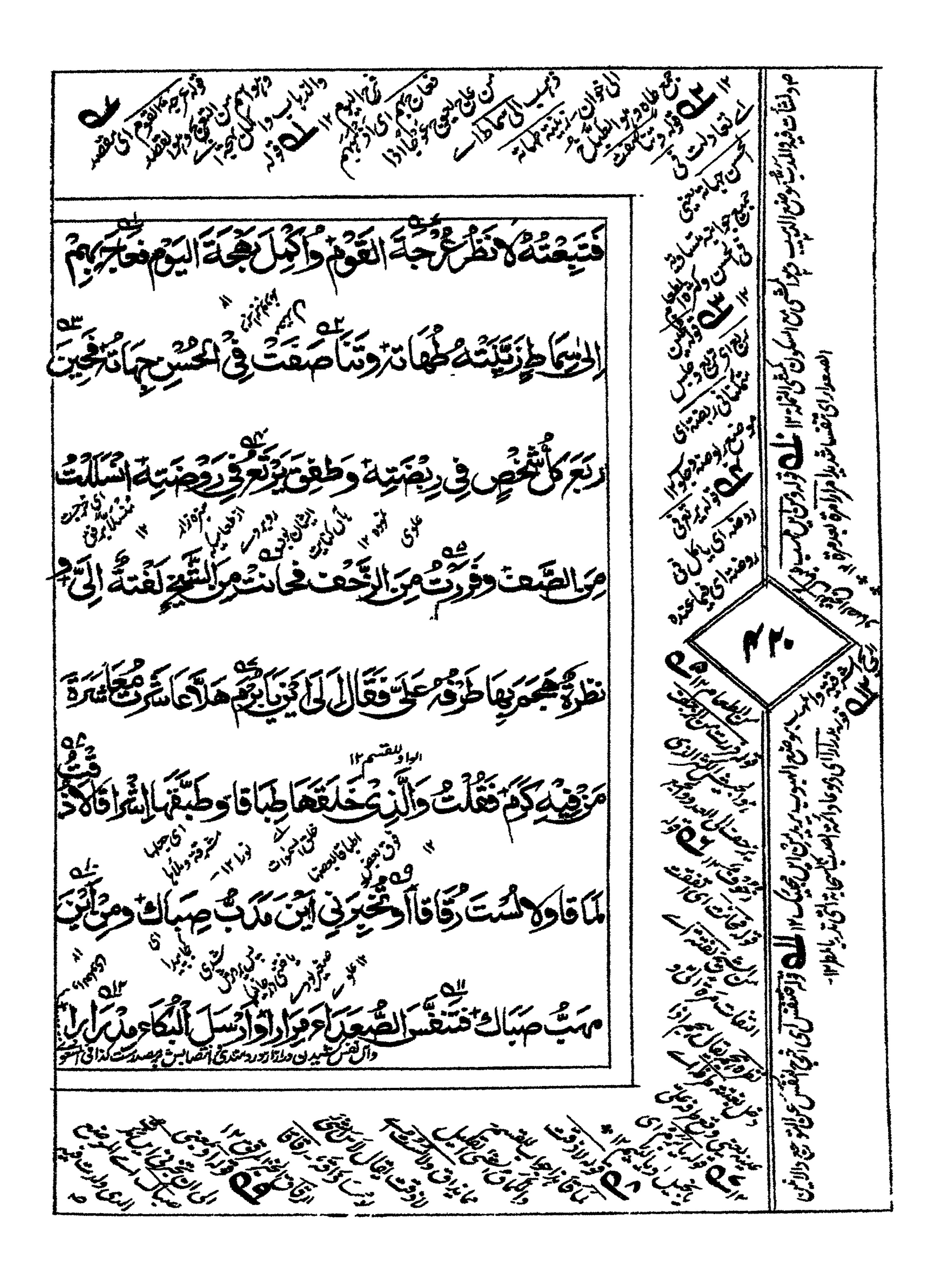
وَيَحْرُسَ مِنَ الْمَعَاطِبِ شَمْلَكُمْ فَلَمَّا فَرَغَ الشَّيْخُ مِنْ

خُطْبَتِهِ وَأَبْرَمَ لِلْخَتَنِ عَقْدَ خِطْبَتِهِ تَسَاقَطَ مِنَ النِّثَارِ

مَا اسْتَغْرَقَ حَدَّ الْإِكْثَارِ وَأَغْرَى الشَّحِيحَ بِالْإِيثَارِ ثُمَّ نَهَضَ

اي جاوز حد الكثرة ١٢

الشَّيْخُ يَسْحَبُ ذَلَاذِلَهُ وَيَقْدُمُ أَرَاذِلَهُ (قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ)



٢٠

فتبعته لأنظر مخرجه القوم وأكمل بهجة اليوم فعاج بهم

الى سماط زينته طهاته وتناصفت في الحسن جهاته فحين

ربع كل شخص في ربضته وطفق يرتع في روضته انسللت

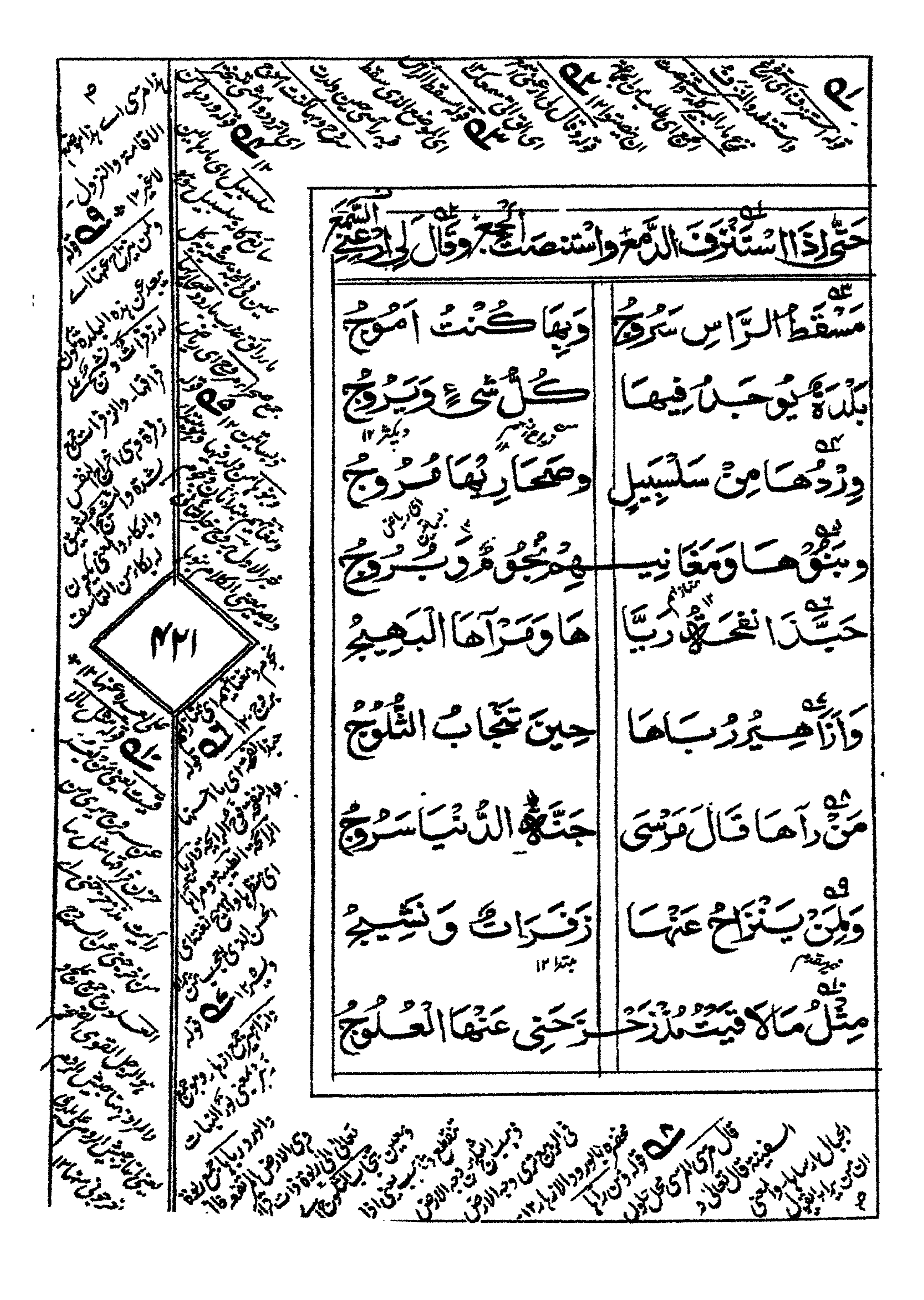
من الضغط وفررت من الزحف فحانت من الشيخ لفتة الي و

نظرة هجم بها طرفه علي فقال الى اين يا برهم هلا عاشرت معاشرة

من فيه كرم فقلت والذي خلقها طباقا وطبقها اشراقا لا ذقت

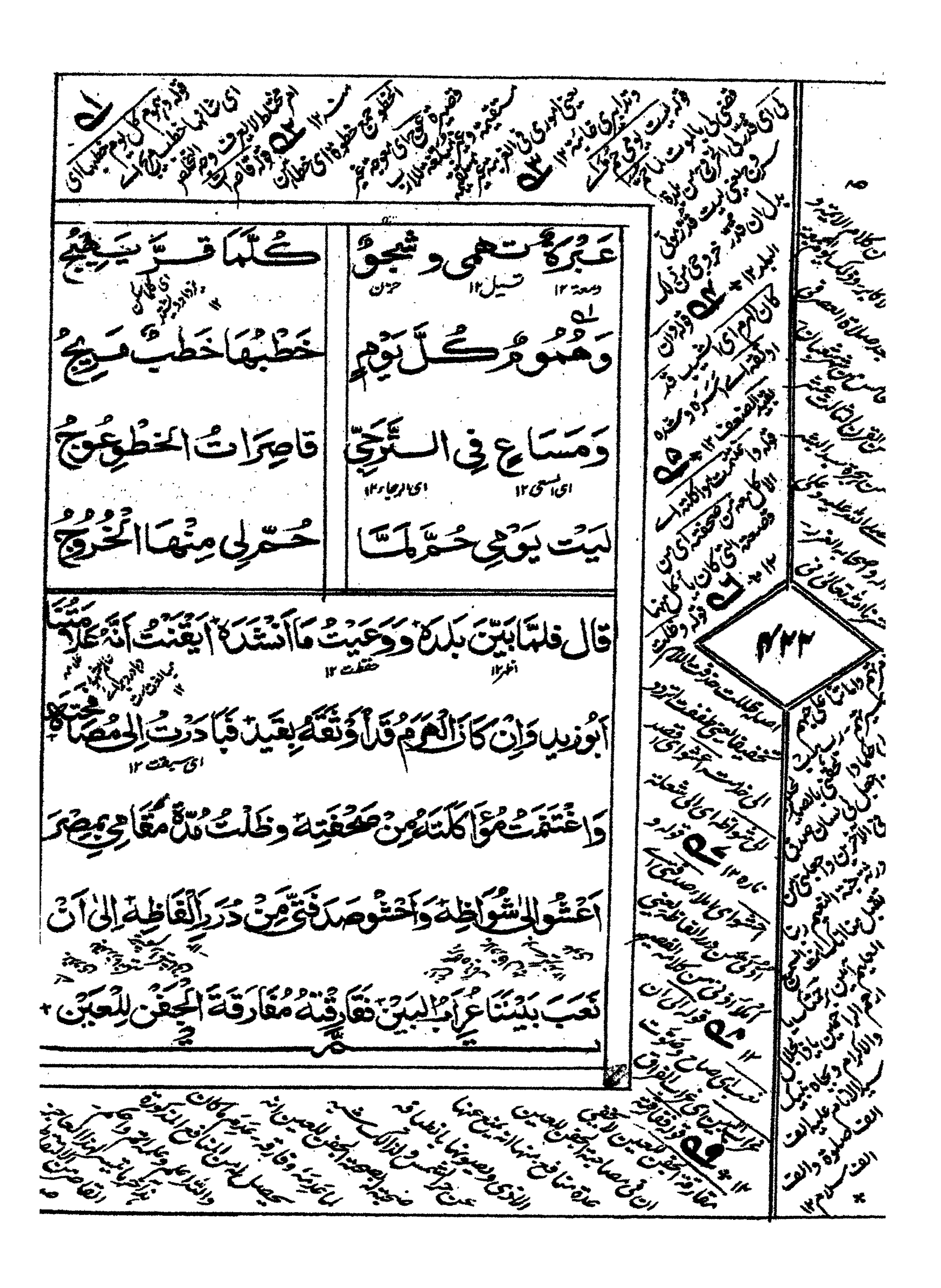
لماقا ولا لست رقاقا او تخبرني اين مدب صباك ومن اين

مهب صباك فتنفس الصعداء مرارا وارسل البكاء مدرارا



حتى إذا استنزف الدمع واستنصت الجمع وقال لي ادّعي السمع

مسقط الرأس سروج	وبها كنت أموج
بلدة يوجد فيها	كل شيء ويروج
وردها من سلسبيل	وصحاريها مروج
وبنوها ومغانيـ	ـهم نجوم وبروج
حبذا نفحة رياها	ومرآها البهيج
وأزاهير رباها	حين تجاب الثلوج
من رآها قال مرسى	جنة الدنيا سروج
ولمن ينزاح عنها	زفرات ونشيج
مثل ما لاقيت مذ زحـ	ـزحني عنها العلوج



عَبْرَةٌ تَهْمِي وَشَجْوٌ ... كُلَّمَا قُرَّ يَهِيجُ
وَهُمُومٌ كُلَّ يَوْمٍ ... خَطْبُهَا خَطْبٌ مَرِيجُ
وَمَسَاعٍ فِي التَّرَجِّي ... قَاصِرَاتُ الْخَطْوِ عُوجُ
لَيْتَ يَوْمِي حُمَّ لَمَّا ... حُمَّ لِي مِنْهَا الْخُرُوجُ

قَالَ فَلَمَّا بَيَّنَ بَلَدَهُ وَوَعَيْتُ مَا أَنْشَدَهُ أَيْقَنْتُ أَنَّهُ عَلَّامَتُنَا أَبُو زَيْدٍ وَإِنْ كَانَ الْهَرَمُ قَدْ أَوْثَقَهُ بِقَيْدٍ فَبَادَرْتُ إِلَى مُصَافَحَتِهِ وَاغْتَنَمْتُ مُوَاكَلَتَهُ مِنْ صَحْفَتِهِ وَظَلْتُ مُدَّةَ مُقَامِي بِمِصْرَ أَعْشُو إِلَى شُوَاظِهِ وَأَحْشُو صَدَفِي مِنْ دُرَرِ أَلْفَاظِهِ إِلَى أَنْ نَعَبَ بَيْنَنَا غُرَابُ الْبَيْنِ فَفَارَقْتُهُ مُفَارَقَةَ الْجَفْنِ لِلْعَيْنِ



صورة ما كتبه الامام الهمام - قدوة العلماء الاعلام - بقية السلف الكرام حجة الله على الانام شيخ شيوخ الاسلام - نعمان هذا الاوان بخاري هذا الزمان - قدوة المدرسين الاعيان - (بدار العلوم الديوبندية مركز العلوم الاسلامية بالاقطار الهندية) القائم بنصرة الدين القويم الازهر شيخنا ومولانا الشاه السيد محمد انور متعنا الله تعالى بحياته - وافاض علينا من علومه وبركاته - آمين -

الحمد لله الذى خلق الانسان وعلمه البيان - يعرب عما فى الضمير ويفصح عما فى الجنان وانما الانسان باصغريه اما الجنان واما اللسان - والصلوٰة والسلام على افصح العرب والعجم من آل عدنان - المبعوث الى كافة الناس من الانس والجان الذى ايده الله تعالى - باعجاز التنزيل والفرقان - وعلى آله واصحابه وتبعهم ركبان الحوار وفرسان التبيان - **اما بعد** فان اخص نعمة - انعم الله بها الانسان هو المنطق الفصيح الذى هو للانسان كالعنوان - وما شرفه الا بهذه الخصيصة التى امتاز بها من سائر الحيوان - وجلى بها فى مضمار البلاغة - وسبق سائر الاقران - وان فن الادب وان ذهب رواءه ورواءه - ونضب ماؤه ونماءه - لكنه هو الخادم للحديث والقرآن - وهو مأثرة اثر للعرب العرباء وهو لغريب الحديث والقرآن كالديوان - وله فضائل ومآثر لا ينتطح فيها عنزان - وان مقامات الحريري من اشهر ما شدا به الشادى فى النوادى - وحدا به الحادى فى البوادى - ومن اكبر ما ازدحم عليه الادباء عند الجولان - فى الميدان و كانت محتاجة الى طراز ووشى ونقش وحلى - اذ قد انتدب له العلامة البارع الفهامة جامع العلوم والفنون المولوى **محمد ادريس** الكاندهلوى فحشاها بما يروق الناظر والنواظر ويشفى الكاتب والشاعر - وبسط شرح اللغة وانبسط لذكر مادتها و اصلها وفروعها بما يغنى عن الدفاتر - واقتبس فيه ما استطاع من مفردات القرآن و الحديث واوفى فيه على كل من قبله تنقيبا وتتبعا وما الا من السعى الحثيث - فاضحى الكتاب كالروضة الغناء او الخود الغراء والفرعاء ـه

غراء ميسام كان حديثها ۔ درر تجد رنظمه منثور

فهي منة لي في رقاب من تصدى للكتاب دامت له العافية ولا زال مغبوطاً بالفضل عند اولى الالباب

محمد انور عفا الله عنه

صورة ما نمقه ـ قدوة العلماء الابرار ـ زبدة الاجلاء الاخيار صدر النبلاء الاعاظم تاج اهل المجد والمكارم ـ لبيد العصر وبديع الزمان ـ زهير الدهر وحريري الاوان مفتي الانام لمملكة النظام ادامها الله وادام سلطانها الى يوم القيام ـ مولانا الحاج حبيب الرحمن ناظم دار العلوم الديوبندية ادامه الله ذخر الانام ما تعاقبت الليالي والايام ـ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله المنعم الجواد الذي لا دافع لفضله ولا راد ـ ذي الطول والانعام الذي من علينا بنعمتي الايجاد والامداد والصلاة والسلام على سيد الاولين والآخرين خاتم الانبياء والمرسلين سيدنا ومولانا محمد وآله وصحبه اجمعين ـ وبعد فان علم الادب من اجل العلوم قدرا وارفعها ذكرا واجملها بهاءً واملحها سناءً ـ وان المقامات للامام ابي القاسم الحريري تغمده الله برحمته وغفرانه وامطر عليه شآبيب الائه ورضوانه ـ من اجمع الكتب لفنون الادب واوعاها ـ واحمى لن مارها وارعاها ـ يقع الغواصون في بحارها على اللؤلؤ والمرجان ـ ويلتقط المقتفون لآثارها ـ فرائد المعاني والبيان لكنها كانت محتاجة لحل لغاتها وكشف مغلقاتها ـ فانتدب لذلك الحبر الجليل والفاضل النبيل البارع التقي والفارع الذكي الفائق على الاقران ـ والحائز قصبات السبق في الميدان المولوي محمد ادريس الكاندهلوي المدرس في دار العلوم الديوبندية وقام بشرح مشكلاتها وفتح مغلقاتها وجمع شواردها وقيد اوابدها فجاءت بحمد الله تملأ الابصار والبصائر نورا والقلوب والخواطر بهجة وسرورا ـ واني لارجو من فضل الله جل مجده ان يعم نفعها ويسهل فهمها والله الميسر وصلى الله تعالى على خير خلقه سيدنا ومولينا محمد وآله وصحبه اجمعين ـ

وانا العبد الضعيف حبيب الرحمن الديوبندي العثماني
مفتي العدالة العالية بحيدرآباد ـ حرره يوم الخميس لثمانية
عشر خلت من شهر المحرم الحرام سنة خمس واربعين وثلثمائة والف ١٢

صورة ما قرظه ـ العلامة الاوحد العلم الشهير المفرد الذي جعله الله تعالى كعبة الادب التي تشد اليها الرحال ـ وتضرب اليها اكباد المطي والجمال مولانا محمد اعزاز علي اسبغ الله عليه انعامه الخفي والجلي شيخ الادب بدار العلوم الديوبندية ـ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي اخرج الانسان من كتم العدم وعلمه مما ينفعه ما لم يعلم ـ ادبه فهذبه باصناف الآداب والحكم وخصه بالخصائل الحميدة والاخلاق والشيم مد اعليه من غوادي جوده شبوب

النعم لا تكاد الذي وارسل اليه من هو افصح فصحاء العرب والعجم صاحب جوامع الكلم النبي الامي الهاشمي
بحر الجود والكرم صبا البراعة والبلاغة عظيم الخلق جميل الشيم رحيم على المومنين شفيع الامم الخيرت
من جوامع كلمه مصاقع العدنانيين والقحطانيين كلهم صلى الله عليه وعلى اله وصحبه احزاب الله هداة
الناس ومدافع الظلم. **اما بعد** فان علم الادب واللغة من انفس ما يحتاج اليه ارباب الحلوم والحجى واصحاب
العلوم والنهى واهل التقى والتقوى وهو انفع افاضة وافادة وارفع رتبة وزيادة بل هو اشرف العلوم
كلها سوى علوم الدين وبه تحصيل المتانة والرزانة في جميع الضروريات بفضل رب العلمين حاكم على
البراهين والحجج على فضله وجلالة لما انه مما يحصل عليه المهارة والممارسة والتمرن والمزاولة فيما يتوقف
به علوم الشريعة من الحديث الكلام المجيد وتفسيره والتاويل فيه بل التفطن والتمرن في جميع العلوم
من المعقول والمنقول يتوقف على العلوم الادبية العربية اذ به يسهل صعابها ويذلل شعابها وتقتنص
منه شواردها وتهدى الى مواردها الحق (والحق اقول) ان هذا العلم المنيف والفن الشريف عمت
محاسنه وفوائده وجلت منافعه وعوائده لا يعلمه الا من هو ذو حظ عظيم والذوق السليم والطبع
المستقيم - لا سيما الكتاب المقبول المشهور بين الانام مطمح انظار الخواص والعوام مطرح افكار الادباء
العظام ومزال اقدام الكبار والكرام المعروف في الاكناف المنظور اليه في الاطراف الجامع للغرائب
المعدن للعجائب خزينة اللغة والادب مورد نوادر لسان العرب المتداول بايدي العرب والعجم اعني
به المقامات الحريرية للماهر البصير الامام الهمام الحبر النحرير المقدام القمقام مالك ازمة اللغات
العربية الحاذق الفطن الفارس السابق في الميادين الادبية ابي محمد القاسم بن علي بن محمد بن عثمان
الحريري البصري رحمه الله لما كان اشهر الكتب الادبية تداولا واعرفها تعاملا وادخالا في
المدارس الهندية ولم يكن شرحا يشرح يظهر به خباياه وخفاياه. وتكشف به عماياه
من زواياه - ولم يطبع بحيث يكون شفاء للغليل وشفاء للعليل - قام العالم الفاضل والفاضل
الكامل العلامة الاديب والفهامة اللبيب الماهر في العلوم العربية البارع في الفنون الادبية
صاحب الدرس والافادة والتدريس مولانا الحافظ محمد ادريس الكاندهلوي المدرس في
دار العلوم الديوبندية - صانها ربي البرية عن البلية - بتحليته وحاشيته حاسرا عن ساعده
مشمرا عن ساق جده وفعلق عليه تعليقا رشيقا - بل علقا نفيسا انيقا جزاه الله عنا وعن
سائر المومنين خير الجزاء آمين -

والحق ان التي به الفاضل المذكور مما يجلو الهموم ويكشف الغموم ويسر الخاطر ويقر النواظر يفيد
الفارع والبارع ويغني الفارع والشارع يحير الناثر ويبتهج الناظر يدل لشاعر الماهر وانه لم يترك
دقيقة في حل عويصاته ومشكلاته وفتح مغلقاته ومعضلاته سهل اوعاره وكشف استاره وابدى
انواره ونور انواره (انوارها) معسرا بالبيان العجيب مغلقا بالتبيان الغريب حتى صار ذلك الكتاب
من حسن جيده وجهده به ما كان خفيا في مرتقى صعب كعروس من عرائس خدر انتقد رشيقة او كظعينة
من ظعائن صواحب خدور شريفة عليها قلائد العرائس ما احلاه واجلاه من كتاب ينفع الله به العلماء
والطلاب آمين يا رب العلمين *

وانا عبده محمد اعزاز علي غفرله

صورة ما حرره الذكي اللوذعي والفاضل الألمعي - أحمد الأقران في الفكر والنظر - أوحد الأكارم في ميادين المكارم والفخر - حائز قصبات السبق في مضمار الصناعتين النظم والنثر - مولينا الشيخ أحمد بن عابد المدني - المدرس بالحرم النبوي النزيل بلدة حيدرآباد صانها الله تعالى وصان سلطانها عن كل شر وفساد -

الحمد لله الذي رفع مقامات أنبيائه - وخص من بينهم سيدنا محمدا صلى الله عليه وسلم بجزيل عطائه - فأعطاه قرآنا عربيا معجزا غير ذي عوج - أوضح به الطريق وداوى به أدواء المهج و الصلاة والسلام على من تمسكت البراعة بركابه + وجرت اليراعة بالثناء على علي جنابه + وعلى آله الذين تسنموا أوج المجد في الأدب + وأصحابه الذين تفقهوا في علم اللغة وفازوا منه بالأرب - **وبعد** فإن كتاب المقامات للعلامة الشيخ أبي القاسم الحريري الموصوف بجودة السبك في الصياغة + الذي توج بدر أسجاعه هام البلاغة - وعم فضله كل ناطق بالضاد عظم شأنه لدى الأدب وعم من شاء غيض فضائه فهو وإن كان بسهل الشرع لكنه سهل ممتنع - وقد وفق الله العالم العلامة والبحر المدقق الفهامة مولينا الشيخ محمد ادريس الكاندهلوي المدرس بدار العلوم الديوبندية - بالتعليق عليه بحاشية جليلة المعاني دقيقة المباني تجاوزت الى كالوشي والطراز وسطا بين الإطناب والإيجاز فلو رآها المؤلف رحمه الله تعالى لقرت بها عينيه ولعقد له مقامة بالشكر تصدح ملء فمه في كل عصر ومصر - ووفقه الله تعالى لخدمة العلم واللغة ... من كل خير أسبغه - ومن عليه بمجاورة سيد الكونين وحفظ له أنجاله وبلغه في الدارين آماله

أمين آمين لا أرضى بواحدة	+	حتى أضم إليها ألف آمينا

وهما قلته في حضرته وفي التعليق المذكور نظما - قولي

لله در أبي النعمان ادريس	وما يعانيه من علم وتدريس	قد علق الشرح جيد الدر ما يطلع	سبك الحريري كالعقيان في الروس
زان المقامات في تعليقه أبدا	أزاح عنها غيوم الجهل والبوس	فالله يحفظه للعلم ما انجمت	أهل اللغات لمصباح وقاموس

قاله بفمه ورقمه بقلمه أقل طلبة العلم الشريف بالحرم النبوي المنيف أحمد بن عابد المدني + ٢٠ محرم الحرام سنة ١٣٤٥

صورة ما قرظه مولانا العلامة الفاضل والجهبذ الكامل - والعالم العامل العابد الزاهد ذو القلب الخاشع المتورع الذي لبس صنوف التقوى مسارع مولانا أحمد الا[illegible] الشنقيطي المهاجر المدني المدرس بالحرم النبوي النزيل ببلدة حيدرآباد دكن صانها الله وصان ملكها عن آفات الزمن +

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي أشاد منار الدين بالعلماء العاملين الأعلام ووفقهم لخدمته الأصول منها والفروع يجدد ما درس من المراسم والربوع - وجعلهم ورثة الأنبياء - وهم البررة والأتقياء - وجعلهم حامين في كل عصر عن حوزة الدين ينفون عنه تحريف الغالين وانتحال المبطلين وتأويل الجاهلين والصلوة والسلام على واسطة عقد الأنبياء والمرسلين وعليهم وعلى آله وآلهم والصحابة والتابعين لهم بإحسان إلى يوم الجزاء والدين وبعد فقد اطلعت على التعليق العزيز والطراز الوجيز الذي جادت به قريحة مولانا العلامة النحرير والتحرير أبي النعمان الشيخ محمد ادريس النبيل ابن العالم العامل الشيخ اسماعيل على مقامات أديب الزمان في البلاغة وحكيم الأدب في الصياغة مولانا المرحوم الشيخ أبي القاسم الحريري التي هي مدار الأدب وغاية الأنظار في لغة العرب فوجدته يملأ القلوب نورا والعيون بهجة وسرورا وفقه الله تعالى لأمثاله على الدوام وبعينه التوكل والاتمام آمين -

أحمد [illegible] العلوي الشنقيطي المهاجر المدني - ٢١ محرم الحرام سنة ١٣٤٥



الحمد لله الذی خلق اللوح والقلم وعلم الانسان ما لم یعلم والصلوة
والسلام علی رسوله محمد الذی ارسل الی العرب والعجم واله واصحابه
الذین هم بحور العلوم والحکم

اما بعد

فان علم الادب وصناعة اهل العرب هذه فضتهم والذهب وسنانهم
والعضب به یمتازون عن جمیع العالم وان لم یکن عندهم دینار ولا درهم ولا بد
منه لمن اراد الاطلاع علی غوامض الکتاب وعلومه والتعریج علی سمائه ونجومه،
وعلی معارف الاثار والسنن بل فی کل علم وفن لکن هبت ریاح الجهل علی مصابیحه
فخبت، وتوسطت ارض الغفلة علی شموسه فکسفت وصار نهاره کاللیل المظلم
ولا تسأل عن لیله المدلهم من علینا العالم البارع التقی النقی والفاضل الفارع
الذکی المزین لمسند التدریس المولوی الحافظ محمد ادریس بان انتدب
لتحشیة المقامات للامام ابی القاسم الحریری رحمه الله تعالی فحشاها وشرح
مشکلاتها ووشاها وکشف مغلقاتها بحیث یعم نفعها ویسهل فهمها فلله
الحمد والمنه وبه التوفیق والعصمة

العبد

شبیر احمد العثمانی عفا الله عنه

۱۱- ذوالقعدہ ۱۳۲۵ھ

مقامات حریری محشی بحاشیہ جدیدہ

اس سے قبل متعدد بار مقامات حریری حاشیہ کے ساتھ طبع ہوئی مگر جن امور کو اس حاشیہ میں ملحوظ رکھا گیا ہے غالباً وہ کسی دوسرے حاشیہ میں ملحوظ نہیں رکھے گئے

خصوصیات حاشیہ حسب ذیل ہیں

(۱) اول کتاب کا نہایت سلیس اور سلجھی ہوئی عبارت میں حل کیا ہے

(۲) مفرد کے جمع اور جمع کے مفرد بتلا دئے گئے ہیں۔

(۳) ابواب اور مصادر اور صلات افعال اور طریق استعمال بھی بتلایا گیا ہے

(۴) معنی حقیقی اور معنی مجازی میں مناسبت اور مترادفات کا باہمی فرق بھی واضح کر دیا گیا ہے

(۵) ابواب اور مصادر اور جمع اور مفرد اور صلات افعال وغیرہ وغیرہ ان سب امور کا اثبات قرآن عزیز کی آیات اور کہیں کہیں احادیث نبویہ سے بھی کیا گیا ہے

(۶) یہ تمام تحقیقات لغۃ کی معتبر کتابوں اور ائمہ کبار کی تصنیفات سے لیگئی ہیں مثلاً لسان العرب اور مفردات امام راغب وغیرہ اور ہر حاشیہ کے ختم پر اس کتاب کا حوالہ درج ہے کہ اگر قارئین کرام کو اس میں کوئی غلطی یا سہو معلوم ہو تو اصل سے مراجعت کرنیکے بعد تصحیح فرمالیں واللہ اعلم قیمت فی نسخہ ؎

محمد ادریس کاندھلوی مدرس دار العلوم دیوبند کان اللہ لہ ولوالدیہ